آڈٹ رپورٹ

بر

حسابات

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

برائے آڈٹ سال 26-2025

آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر

عوامی وسائل کے انتظام اور استعمال میں احتساب، شفافیت اور بہتر حکمرانی کو فروغ دے کر
ریاست کے شہریوں کی خدمت کرنا

دیباچہ

آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 50 (الف) اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے سیکشنز 9 اور 13 کے تحت حکومت کے تمام اخراجات و آمدن کے حسابات کا آڈٹ آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر کے فرائض میں شامل ہے۔

یہ آڈٹ رپورٹ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے 24 محکمہ جات بشمول تدریسی و تحقیقی جامعات کے حسابات پر مشتمل ہے۔ اس میں مالی سال 24-2023 و 25-2024 کے اخراجات اور آمدن پر مشتمل آڈٹ کا جائزہ و پیراجات شامل ہیں۔ رپورٹ میں مالی بے ضابطگیوں و بے قاعدگیوں کے معاملات، ناقص مالیاتی انتظام اور کمزور داخلی نظم و نسق پر مبنی اعتراضات شامل ہیں جو آڈٹ کے نتیجے کا واضح ثبوت ہیں۔ رپورٹ میں دس لاکھ روپے سے زائد مالیت کے اعتراضات شامل کیے گئے ہیں۔

رپورٹ میں موضوعاتی پڑتال (Thematic Audit) "صاف و محفوظ پینے کے پانی اور صفائی کی پائیدار سہولیات" بھی شامل ہے۔

رپورٹ میں شامل سنگین نوعیت کے آڈٹ اعتراضات پر پروپوزڈ ڈرافٹ پیراجات مرتب کر کے سربراہان محکمہ کو ارسال کرتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کے انعقاد کی استدعا کی گئی۔ جس پر 20 محکمہ جات کی طرف سے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد کیے گئے۔ بقیہ 4 محکمہ جات نے باوجود استدعا محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد نہیں کروائے۔

رپورٹ ہذا میں کچھ پیراجات سابقہ آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 سے باہمی مماثلت رکھتے ہیں۔ ایسی مالی بے ضابطگیوں کا دوبارہ وقوع پذیر ہونا باعث تشویش ہے جن کا تدارک کیا جانا محکمہ جات کی اولین ذمہ داری ہے۔

آڈٹ رپورٹ آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974 سیکشن 50 الف (6) کے تحت جناب صدر آزاد جموں و کشمیر کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے تاکہ آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیش کی جا سکے۔

مظفر آباد
بمورخہ

مقبول احمد گوندل
آڈیٹر جنرل
آزاد جموں و کشمیر

(فہرست)

عنوان **صفحہ نمبر**

انتظامی خلاصہ i

داخلی نظم وضبط iii

سفارشات v

تجزیاتی جائزہ vii

آڈٹ رپورٹ (اخراجات و آمدن)

1. سرٹیفکیشن آڈٹ 1

2. محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ 5

3. محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ 30

4. محکمہ توانائی و آبی وسائل 49

5. محکمہ تعلیم (ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری) 73

6. محکمہ ہائر ایجوکیشن (کالجز) 77

7. آزاد جموں و کشمیر جامعات 81

8. محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی 103

9. محکمہ صحت 126

10. محکمہ جنگلات 149

11. محکمہ پولیس 157

12. بورڈ آف ریونیو 170

13. محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن 178

14. محکمہ سیاحت 183

15. محکمہ زراعت 198

16. محکمہ خوراک 207
17. محکمہ صنعت و تجارت 218
18. محکمہ سپورٹس، یوتھ، کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ 220
19. آزاد جموں و کشمیر کونسل سیکرٹریٹ 223
20. محکمہ سماجی بہبود 233
21. محکمہ شہری دفاع 237
22. مذہبی امور واوقاف 242
23. انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ 244
24. محکمہ انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن 252
25. کارکردگی آڈٹ رپورٹ 258
26. موضوعاتی پڑتال 267
ضمیمہ الف 296
ضمیمہ جات 374-489

انتظامی خلاصہ

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں 2005ء سے قبل محکمہ آڈٹ وحسابات مشترکہ طور پر ناظم اعلیٰ حسابات کی سربراہی میں قائم تھا۔ محکمہ آڈٹ کا قیام آزاد جموں وکشمیر کونسل ایکٹ 2005 کے تحت عمل میں لایا گیا۔ محکمہ آڈٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے فرائض میں حکومت کے تمام دفاتر کے حسابات کی پڑتال کرنا شامل ہے۔ محکمہ آڈٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے لئے 118 آسامیوں کے مقابل فی الوقت 74 ملازمین تعینات ہیں۔ مالی سال 25-2024 میں محکمہ کا کل مالی تخمینہ 324.50 ملین روپے تھا اور کل ایام کار 12844 کی منصوبہ بندی کی گئی۔

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر اپنے انتظامی امور 32 محکمہ جات کے ذریعہ سرانجام دیتی ہے۔ جبکہ اس آڈٹ رپورٹ میں 24 محکمہ جات کے حسابات (اخراجات اور آمدن) برائے مالی سال 24-2023 و 25-2024 کی پڑتال عمل میں لائی گئی جن میں محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات، محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ، توانائی و آبی وسائل، تعلیم (ایلیمنٹری و سیکنڈری، کالجز)، آزاد جموں وکشمیر جامعات، لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، محکمہ صحت ،جنگلات، پولیس، بورڈ آف ریونیو، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، سیاحت و وائلڈ لائف فشریز، زراعت، خوراک، سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر، آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ، سماجی بہبود، شہری دفاع، زکوٰۃ و عشر، انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ، محکمہ صنعت و تجارت اور ان لینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن شامل ہیں۔ رپورٹ میں موضوعاتی پڑتال (Themetic Audit) "صاف و محفوظ پینے کے پانی اور صفائی کی پائیدار سہولیات بھی شامل ہے۔

(الف) آڈٹ کا دائرہ کار

محکمہ آڈٹ کے دائرہ کار میں 32 محکمہ جات کے 3164 دفاتر کے اخراجات و آمدن کا آڈٹ کرنا شامل ہے۔ دوران مالی سال 25-2024 کل اخراجات و آمدن مبلغ 227,470.30 ملین روپے و مبلغ 196,132.00 ملین روپے بالترتیب رہی۔ جس میں سے 24 محکمہ جات کے اخراجات مبلغ 112,342.11 ملین روپے و آمدن مبلغ 92,587.50 ملین روپے کے آڈٹ کی منصوبہ بندی کی گئی۔

30 نومبر 2025 تک اخراجات مبلغ 63692.62 ملین روپے کا آڈٹ کیا گیا جو کہ منصوبہ بندی کا 56.70 فیصد بنتا ہے اور آمدن مبلغ 26,000.64 ملین روپے کا آڈٹ کیا گیا جو کہ منصوبہ بندی کا 28.08 فیصد بنتا ہے۔

علاوہ ازیں گزشتہ مالی سال 24-2023 کے مبلغ 28,630.74 ملین روپے کے اخراجات و مبلغ 39,786.98 ملین روپے آمدن کے آڈٹ اور MFDAC کے پیراجات بھی شامل ہیں۔

اس سالانہ آڈٹ رپورٹ میں بذیل رپورٹس کے آڈٹ اعتراضات بھی شامل ہیں۔

- سرٹیفکیشن آڈٹ رپورٹ بر حسابات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر برائے مالی سال 25-2024
- پرفارمنس آڈٹ رپورٹ (مجموعی کارکردگی ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (ٹیوٹا)
- خصوصی جائزہ رپورٹ (بیرونی مریضوں کے شعبہ جات میں صحت کی سہولیات کی فراہمی)
- موضوعاتی پڑتال (صاف و محفوظ پینے کے پانی اور صفائی کی پائیدار سہولیات)

(ب) پڑتال کے مقاصد

پڑتال کے مقاصد میں شامل ہے کہ آیا:

1۔ حکومت کی جانب سے حسابات میں دکھائے گئے اخراجات انہی مقاصد کے لیے خرچ کیے گئے جن کے لیے قانون ساز اسمبلی نے منظوری دی تھی

2۔ محکموں میں کیے گئے اخراجات میں کفایت شعاری، مستعدی اور اثر پذیری کے اصولوں کو مد نظر رکھا گیا

3۔ جن قواعد وضوابط کا محکموں پر اطلاق ہونا تھا اخراجات کے دوران ان پر عمل کیا گیا

4۔ آمدن کی مد میں حکومت کی جانب سے مقرر کردہ اہداف کے حصول کا جائزہ اور تقابل

(ج) پڑتال کے نتیجہ میں وصولی

پڑتال کے نتیجہ میں رپورٹ میں 6,532.81 ملین روپے کی ریکوری کی نشاندہی کی گئی۔

جنوری 2025 تا دسمبر 2025 کے دوران اخراجات کا ریکارڈ پڑتال کرنے کے نتیجہ میں مبلغ 136.83 ملین روپے وصول کیے گئے۔ نیز حکومتی آمدن سے متعلق مبلغ 698.40 ملین روپے وصول کیے گئے۔ اسطرح کل 835.23 ملین روپے کی وصولی ہوئی ہے۔

(د) آڈٹ کا طریقہ کار

سب سے پہلے پرمنٹ فائلز تیار کی جاتی ہیں جو آڈٹ کرنے والے اداروں کی سرگرمیوں کے تمام شعبوں کے علاوہ ان کے بجٹ، تنظیمی و قانونی فریم ورک کی تفصیلات کا احاطہ کرتی ہیں اور متعلقہ ادارہ جات سے متعلق تمام بنیادی معلومات حاصل کرتے ہوئے اہم نوعیت کے معاملات کا تعین کرنا اور جغرافیائی مقامات کو مد نظر رکھتے ہوئے آڈٹ پروگرام کا اجراء اور محکمہ جات کے داخلی / انتظامی نظم وضبط کی پڑتال اور مستقل محکمانہ فائلز کے ذریعہ ادارہ سے متعلق معلومات کے حصول کے بعد آڈٹ رپورٹ کی ترتیب وتدوین عمل میں لائی گئی ہے۔

(ذ) آڈٹ کا اثر

آڈٹ کے تسلسل کی وجہ سے آڈٹ شدہ اداروں کے رد عمل میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔ مالی / تکنیکی امور پر آڈٹ کے نقطہ نظر کو محکمانہ حساباتی کمیٹی / مجلس حسابات عامہ اور انتظامی محکموں نے تسلیم کیا ہے۔ جو سرکاری شعبے میں داخلی، مالی اور انتظامی نظم وضبط کو یقینی بناتا ہے۔ آڈٹ کے چیدہ چیدہ اثرات کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

1۔ حکومتی آمدن کے اہداف میں 10 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

2۔ ٹرانسپورٹ پالیسی سے متعلق قوانین میں تبدیلی لائی گئی ہے۔ اور گاڑیوں کے غیر ضروری استعمال کی روک تھام بھی سامنے آئی۔

3۔ سول سرونٹس ایکٹ 1976ء و تقرر و شرائط ملازمت رولز 1977 کے تحت تقرریوں کو باضابطہ طور پر کئے جانے کے ضمن میں واضح پیش رفت ہوئی ہے۔

4۔ آڈٹ کی وجہ سے ریاست میں مالی نظم ونسق میں شفافیت کی جانب مثبت رجحان پایا جارہا ہے۔

(ر) داخلی نظم وضبط پر تبصرہ

سرکاری محکموں میں داخلی نظم وضبط مربوط طریقہ کار کے تحت مؤثر انداز میں حکومتی پالیسی کے تحت مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے مددگار ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انتظامی اور مالیاتی امور کے سلسلہ میں بروقت اور درست معلومات، قانون کی مکمل پاسداری، قواعد و ضوابط پر مکمل عمل درآمد آمدنی و اخراجات پر مکمل اور مؤثر انتظامی اور مالیاتی کنٹرول، خرد برد و مالی بے ضابطگیوں کی بروقت نشاندہی اور ان کا سدباب اور حکومتی اثاثوں کا درست تصرف اور تحفظ کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

اس رپورٹ کے ذریعہ مختلف حکومتی اداروں کی مندرجہ ذیل شعبوں میں مؤثر اور منظم داخلی نظم وضبط کے فقدان کے باعث خامیوں اور مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے:-

1۔ مکمل مالیاتی قواعد وضوابط لاگو کرنے کا فقدان۔

2- تفویض شدہ اختیارات کا ناجائز استعمال۔

3- سرکاری رقوم کی وصولی کے سلسلہ میں ناکافی اور غیر تسلی بخش اقدامات۔

4- حکومتی رقوم کی خزانہ سرکار سے خلاف ضابطہ / بلاضرورت برآمدگی اور بروقت محسوبیت نہ کرنا۔

5- سرکاری اثاثوں کا ضیاع اور ان کی نگرانی کا غیر مؤثر کنٹرول۔

6- محکمانہ اثاثوں کے تصرف اور حساب کتاب کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں منظم ومؤثر طریقہ کار کا فقدان۔

(ز) آڈٹ رپورٹ کے اہم آڈٹ اعتراضات

(اخراجات)

i۔ [1]15 اعتراضات عدم فراہمی ریکارڈ اور عدم محسوبیت پیشگی بر آمد گی مبلغ 2,601.68 ملین روپے کے ہیں۔

ii۔ [2]58 اعتراضات زائد ادائیگی / حکومتی نقصان جن میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی، ڈی اسکالیشن کی رقم وضع نہ کرنے، پی سی ون میں منظور شدہ رقم سے زائد ادائیگی، موقع پر کیے گئے کام سے زائد ادائیگی، بدوں استحقاق زائد ادائیگی، زائد ادائیگی سیمنٹ، لیبر، سٹیل اسکالیشن وغیرہ مبلغ 4,000.64 ملین روپے کے ہیں۔

iii۔ [3]33 اعتراضات عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں کرایہ مشینری، کرایہ ریسٹ ہاؤسز، بقایاجات کی عدم وصولی، عدم وصولی سٹور سٹاک، ضبط شدہ واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا، منافع کی رقم کا عدم ادخال خزانہ سرکار، بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا وغیرہ مبلغ 3,047.62 ملین روپے کے ہیں۔

iv۔ [4]53 اعتراضات خلاف ضابطہ اخراجات جن میں مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر ادائیگی، بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات، زرضمانت کی قبل از وقت خلاف قواعد واگزاری، تشہیر و ٹیسٹ انٹرویو کے بغیر تقرری و ادائیگی تنخواہ، منظور شدہ سکوپ سے ہٹ کر ادائیگی وغیرہ مبلغ 1,474.87 ملین روپے کے ہیں۔

---

[1] **Para** 2.4.1, 3.4.1, 4.4.1, 4.4.9, 6.4.1, 7.4.1, 7.4.2, 8.4.1, 9.4.1, 11.4.1, 11.4.2, 12.4.1, 13.4.1, 18.4.1, 23.4.1

[2] **Para** 2.4.2, 2.4.3, 2.4.4, 2.4.5, 2.4.6, 2.4.7, 2.4.8, 2.4.9, 2.4.10, 2.4.11, 2.4.12, 2.4.13, 3.4.2, 3.4.3, 3.4.4, 3.4.5, 4.4.2, 4.4.3, 4.4.10, 5.4.1, 6.4.2, 7.4.3, 7.4.4, 7.4.5, 7.4.6, 7.4.7, 8.4.2, 8.4.3, 8.4.4, 8.4.5, 8.4.6, 8.4.7, 9.4.2, 9.4.3, 9.4.4, 9.4.5, 9.4.6, 10.4.1, 11.4.3, 12.4.2, 12.4.3, 14.4.1, 14.4.2, 15.4.1, 15.4.2, 16.4.1, 16.4.2, 19.4.1, 19.4.2, 19.4.3, 20.4.1, 21.4.1, 21.4.2, 23.4.2, 23.4.3, 23.4.4, 23.4.5, 23.4.6

[3] **Para** 2.4.14, 2.4.15, 2.4.16, 2.4.17, 2.4.18, 2.4.19, 3.4.6, 3.4.7, 3.4.8, 3.4.9, 3.4.10, 3.4.11, 4.4.4, 4.4.5, 4.4.11, 5.4.2, 7.4.8, 7.4.9, 8.4.8, 9.4.7, 9.4.8, 9.4.9, 10.4.2, 10.4.3, 11.4.4, 12.4.4, 12.4.5, 14.4.3, 15.4.3, 15.4.4, 19.4.4, 19.4.5, 23.4.7

[4] **Para** 2.4.20, 2.4.21, 2.4.22, 2.4.23, 2.4.24, 3.4.12, 3.4.13, 3.4.14, 4.4.7, 4.4.8, 7.4.10, 7.4.11, 7.4.12, 7.4.13, 8.4.9, 8.4.10, 8.4.11, 8.4.12, 8.4.13, 8.4.14, 8.4.15, 8.4.16, 8.4.17, 8.4.18, 8.4.19, 8.4.20, 9.4.10, 9.4.11, 9.4.12, 9.4.13, 9.4.14, 9.4.15, 9.4.16, 11.4.5, 11.4.6, 11.4.7, 12.4.6, 13.4.6, 14.4.4, 14.4.5, 14.4.6, 14.4.7, 14.4.8, 14.4.9, 14.4.10, 15.4.5, 15.4.6, 15.4.10, 16.4.3, 18.4.2, 19.4.6, 19.4.7, 20.4.3

(آمدن)

v۔ [5]39اعتراضات عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں واٹر چارجز اور بجلی کے بقایاجات کی عدم وصولی، کم وضعگی انکم ٹیکس و سیلز ٹیکس، ٹیوشن و داخلہ فیس کی کم وصولی، ریسٹ ہاؤسز کے بقایاجات کی وصولی، ہسپتال فیس کی عدم وصولی، تجدید فیس، جرمانہ، ایجوکیشن سیس کی وضعگی وغیرہ مبلغ6,281.79 ملین روپے کے ہیں۔

(س) سفارشات

انتظامی سربراہان محکمہ (پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز) کو مندرجہ ذیل خامیوں کی طرف خصوصی توجہ دیتے ہوئے ان کی روک تھام کے لیے داخلی نظم وضبط کو مؤثر اور بہتر بنانا چاہیے تاکہ آئندہ ان کا اعادہ نہ ہو سکے:-

i۔ محکمہ جات آڈٹ کو ریکارڈ پیش نہ کرنے کے حوالے سے آڈیٹر جنرل آف آزاد جموں وکشمیر کی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

ii۔ حکومتی نقصان کی روک تھام اور حوصلہ شکنی کے لیے بروقت اور مؤثر اقدامات اُٹھائے جائیں اور تحقیق طلب معاملات کے بارہ میں چھان بین کرکے حقائق کی روشنی میں مؤثر کارروائی کی جائے۔

iii۔ حکومتی واجبات کی عدم / کم وضعگی اور بلاجواز / استحقاق سے زائد ادائیگیوں کی وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

iv۔ مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں اور مالیاتی قواعد اور نظم ونسق پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

v۔ حکومتی آمدن کے درست تعین اور اس کے بروقت داخل خزانہ سرکار کروانے کے امر کو تحت قواعد یقینی بنایا جائے۔

---

[5] **Para** 3.4.15, 3.4.16, 3.4.17, 4.4.12, 4.4.13, 4.4.14, 4.4.15, 4.4.16, 4.4.17, 4.4.18, 4.4.19, 4.4.20, 4.4.21, 4.4.22, 7.4.14, 7.4.15, 7.4.16, 7.4.17, 7.4.18, 9.4.17, 10.4.4, 10.4.5, 11.4.8, 11.4.9, 11.4.10, 11.4.11, 14.4.11, 14.4.12, 16.4.4, 16.4.5, 16.4.6, 16.4.7, 16.4.8, 17.4.1, 22.4.1, 24.4.1, 24.4.2, 24.4.3, 24.4.4

عوامی مالیاتی انتظام کے مسائل

تجزیاتی جائزہ

آزاد کشمیر کا کل رقبہ 13297 مربع کلو میٹر ہے۔ 1948ء میں آبادی آٹھ لاکھ اکتالیس ہزار (841,000) اور 2023ء کی مردم شماری کے مطابق یہ آبادی تینتالیس لاکھ نواسی ہزار (4,389,000) نفوس پر مشتمل ہے۔ جن میں 51 فیصد خواتین اور 49 فیصد مرد ہیں اور تقریباً 15 لاکھ افراد بیرون ملک کام کر رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح آبادی میں اضافہ 1.64 فیصد ہے۔ 1948ء میں 30 بیڈ کا ایک ہسپتال تھا جبکہ 2024ء میں 2950 بیڈز پر مشتمل سات بڑے ہسپتال موجود ہیں جہاں پر سالانہ اوسطاً 5,502,485 او پی ڈی اور 194,537 داخل مریضوں کا علاج معالجہ کیا جا رہا ہے۔ پختہ سڑکوں کی لمبائی 11,374 کلو میٹر اور کچی سڑکوں کی لمبائی 8,009 کلو میٹر ہے۔ توانائی کے شعبہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے 24 پراجیکٹس سے 80.12 میگاواٹ بجلی حاصل کی جا رہی ہے، 151.44 میگا واٹ کے 6 منصوبے زیر تعمیر ہیں۔ قیام کے وقت ریاست میں کوئی میڈیکل کالج اور تدریسی و تحقیقی جامعہ نہیں تھی۔ اب چار میڈیکل کالجز، پانچ تدریسی و تحقیقی جامعات، دو کیڈٹ کالجز موجود ہیں۔ بوقت قیام صرف 286 مردانہ اور 5 زنانہ سکول تھے جنکی تعداد اس وقت 3,164 مردانہ، 2,826 زنانہ اور 180 کالجز ہیں جن میں 28,604 طلبہ اور 26,004 طالبات زیر تعلیم ہیں ریاست میں شرح خواندگی 77.80 فیصد پائی جاتی ہے۔

آزاد جموں و کشمیر میں عبوری آئین 1974 نافذ ہو کر اس میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر کی قانونی دفعات شامل ہونے پر 1979 میں آزاد جموں و کشمیر کونسل آڈیٹر جنرل ایکٹ 1979 جاری ہوا۔ جس کے مطابق آڈیٹر جنرل پاکستان ہی اعزازی آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر تعینات ہوئے اور اسی نظام کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر اب بھی تعینات ہو رہے ہیں۔ سال 1962-1961 سے سالانہ حسابات و آڈٹ رپورٹس 1979 میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر کی تعیناتی پر مرتب ہوئیں اور 1983 میں پہلی مجلس حسابات عامہ کے قیام پر زیر بحث لائی گئیں۔ سال 2005 میں محکمہ حسابات اور ڈائریکٹر جنرل آڈٹ کے محکمہ جات علیحدہ علیحدہ کرنے کے لیے آزاد جموں و کشمیر کونسل آڈیٹر جنرل و کنٹرولر جنرل ایکٹ 2005 جاری ہوئے اور مطابقاً اکتوبر 2005 میں محکمہ آڈٹ آزاد جموں و کشمیر کا قیام عمل میں آیا جس کا انتظامی کنٹرول مئی 2018 تک آزاد جموں و کشمیر کونسل کے زیر انتظام رہا اور جون 2018 سے آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے زیر انتظام چلا آ رہا ہے۔

آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974 کی سیکشن 50۔اے(4)(بی) کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر کو حکومتی اور حکومتی سرپرستی میں قائم کسی بھی ادارے کے آڈٹ کا اختیار اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ

کنڈیشنز) آف سروس (ایکٹ) 2005 کی سیکشن 9 تا 17 کے تحت بھی یہ اختیارات آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کو حاصل ہیں۔ لیکن آزاد کشمیر کے نیم خود مختار ادارہ جات، بلدیاتی ادارہ جات، کارپوریشنز عبوری آئین 1974 کی منشاء کے برعکس حکومتی سطح پر قائم شدہ محکمہ لوکل فنڈز آڈٹ سالانہ پڑتال کر رہا ہے۔ ان ادارہ جات کے آڈٹ کی منصوبہ بندی اور نہ ہی ان کی آڈٹ رپورٹس آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر سے منظور ہوتی ہیں۔

مالی سال 25-2024 کے تخمینہ واخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

(ملین روپے)

نوعیت تخمینہ	تخمینہ	نظر ثانی تخمینہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	216,033.00	192,000.00	190,559.61	-1,440.38	(-0.75)
ترقیاتی	44,000.00	28,000.00	2,7917.73	-82.26	(-0.29)

مالی سال 25-2024 مقررہ اہداف وحاصل شدہ آمدن کے اعداد وشمار بذیل ہیں۔

(ملین روپے)

مالی سال	مقررہ اہداف	حاصل شدہ آمدن	فیصد
25-2024	201,170.00	196,132.00	(-2.50)

حکومتی آمدن میں وفاقی حکومت سے ملنے والی رقم ٹیکس شیئر گرانٹس، خسارہ تخمینہ وترقیاتی قرضہ جو کہ ٹیکس شیئر خسارہ تخمینہ کے بجائے متغیر گرانٹ، متفرق گرانٹ، پانی کے استعمال کا معاوضہ، برقیات کے علاوہ ٹیکس ریونیو، نان ٹیکس ریونیو، مقامی ٹیکس، گرانٹ ان ایڈ وغیرہ شامل ہیں۔ ریاست کے بنیادی ذرائع آمدن جنگلات کی لکڑی، معدنیات، قیمتی جڑی بوٹیاں، پانی کے استعمال کا معاوضہ، صارفین کو بجلی کی فروخت، رائیلٹیز اور براہ راست وبالواسطہ ٹیکسز شامل ہیں۔

باب۔اول سرٹیفکیشن آڈٹ اعتراضات

1.1 منظور شدہ میزانیہ سے زائد اخراجات مبلغ1,301.38 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر مالیات / بجٹ /8771-8672/2025 مورخہ 14.07.2025 بجٹ مالی سال 26-2025 کے ساتھ نظر ثانی میزانیہ 25-2024 کی بھی منظوری ہوئی۔

دوران سرٹیفکیشن آڈٹ بابت عرصہ مالی سال25-2024 پایا گیا کہ دفتر ناظم اعلی حسابات سے آزاد کشمیر کے بذیل محکمہ جات میں منظور شدہ نظر ثانی بجٹ سے مبلغ1,301.38 ملین روپے کے زائد اخراجات بدوں توثیق آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عمل میں لائے گئے جو خلاف ضابطہ ہیں۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	گرانٹ نمبر	نام گرانٹ	نوعیت گرانٹ	حتمی گرانٹ	اخراجات	زائد اخراجات
1	6	پنشن	غیر ترقیاتی	46,000,000,000	46,383,832,132	383,832,132
2	10	جیلز	غیر ترقیاتی	365,300,000	421,867,924	56,567,924
3	13	مواصلات ورکس	غیر ترقیاتی	6,111,000,000	6,136,247,460	25,247,460
4	14	تعلیم	غیر ترقیاتی	43,816,300,000	43,947,576,072	131,276,072
5	15	صحت	غیر ترقیاتی	14,767,400,000	15,167,514,093	400,114,093
6	21	خوراک	غیر ترقیاتی	413,400,000	454,056,499	40,656,499
7	25	توانائی وآبی وسائل	غیر ترقیاتی	12,285,000,000	12,546,756,956	261,756,956
8	28	پرنٹنگ پریس	غیر ترقیاتی	166,100,000	167,035,261	932,261
9	37	مواصلات وورکس	ترقیاتی	289,000,000	15,190,002,928	1,002,928
			میزن			**1,301,386,325**

بجٹ سے زائد اخراجات کمزور مالیاتی نظام اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد نہ کرنے کی وجہ سے ہونے پائے گئے ہیں۔

یہ معاملہ مینجمنٹ رپورٹ کے ذریعہ ماہ اکتوبر 2025 کو محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جس پر انتظامیہ نے جواب دیا کہ یہ تمام اخراجات محکمہ مالیات کی جانب سے فراہم کردہ سپلیمنٹری میزانیہ کی بنیاد اور SAP سسٹم میں فراہمی پر عمل میں لائے گئے جبکہ محکمہ مالیات کی جانب سے نظر ثانی میزانیہ 25-2024 میں منظور نہیں کئے گئے ہیں۔ لہٰذا زائد اخراجات کو محکمہ مالیات / مجاز فورم سے باضابطہ بنانے کے لیے تحریک کی گئی ہے۔

ماہ اکتوبر 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے ہدایت کی کہ محکمہ مالیات آزاد جموں وکشمیر کے ساتھ حساب فہمی کی جائے اور آڈٹ کو درست صورت حال سے آگاہ کیا جائے۔ مزید بر آں زائد اخراجات کو حاکم مجاز / متعلقہ فورم سے باضابطہ بنایا جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ محکمانہ حسابانی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق زائد اخراجات کو حاکم مجاز / مجاز فورم سے باضابطہ بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.4.1

1.2 <u>عدم فراہمی ووچرات بغرض پوسٹ آڈٹ وعدم حساب فہمی اخراجات مبلغ 1,613.89 ملین روپے</u>

اسائنمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر 2008 تا 2012 منظور شدہ ازاں محکمہ مالیات بروئے نمبر 42-2831 مورخہ 30.06.2011 و نمبر 13209-13133 مورخہ 10.06.2014 پیرا 06 کے مطابق محکمہ / آفیسر زربرار ہر ماہ کی 15 تاریخ تک محکمہ حسابات کو تمام ووچرات بغرض پوسٹ آڈٹ فراہم کرے گا اور محکمہ حسابات بعد از پوسٹ آڈٹ محکمہ / آفیسر زربرار کو 100 فیصد پوسٹ آڈٹ سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ مزید محکمہ / آفیسر زربرار ماہانہ بنیادوں پر نیشنل بنک آف پاکستان کی متعلقہ برانچ کے ساتھ حساب فہمی کو بھی یقینی بنائے گا۔

دوران سرٹیفکیشن آڈٹ بابت عرصہ مالی سال 25-2024 پایا گیا کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے اخراجات مبلغ 1,613.89 ملین روپے کو بدوں پوسٹ آڈٹ اخراجات میں شامل کیا گیا۔ جبکہ ان اخراجات کی تائید میں ووچرات محکمہ حسابات میں ماہانہ بنیادوں پر موصول ہو کر پوسٹ آڈٹ مکمل کروایا گیا اور نہ ہی محکمہ حسابات کی جانب سے محکمہ لوکل گورنمنٹ کو تحت قواعد ماہانہ بنیادوں پر پوسٹ آڈٹ سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اضلاع	اخراجات
1	مظفر آباد	699,456,063
2	حویلی	139,584,139
3	راولاکوٹ	425,721,105
4	پلندری	157,708,013
5	نیلم	190,423,508
	میزان	1,612,892,828

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ حسابات کی عدم توجہی کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث کئے گئے اخراجات کے باضابطہ ہونے کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

یہ معاملہ مینجمنٹ رپورٹ کے ذریعہ ماہ اکتوبر 2025 میں محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جس پر انتظامیہ نے جواب دیا کہ اخراجات کا پوسٹ آڈٹ جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے اپنے اجلاس میں فیصلہ صادر کیا کہ پوسٹ آڈٹ جلد از جلد مکمل کرتے ہوئے ریکارڈ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں رپورٹ کے حتمی ہونے تک پوسٹ آڈٹ مکمل کرتے ہوئے ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں کیا گیا جو کہ بعجلت ممکنہ فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ تحت قواعد پوسٹ آڈٹ کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.2.1

1.3 خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈوانس وعدم محسوبیت مبلغ 157.70 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 ترمیمی 2023 کے تحت صرف علاج معالجہ اور سفر خرچ پر پیشگی بر آمد گی کے قواعد موجود ہیں اس کے علاوہ دیگر کسی مد میں پیشگی بر آمد گی کی تحت قواعد گنجائش نہ ہے۔

فیڈرل ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے تحت پیشگی بر آمد گی کی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

دوران سرٹیفکیشن آڈٹ بابت عرصہ مالی سال 25-2024 پایا گیا کہ مبلغ 143.16 ملین روپے کے اخراجات بدوں قواعد خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگی عمل میں لائی گئی اور مبلغ 14.53 ملین روپے بسلسلہ علاج معالجہ کی رقم پیشگی بر آمد کروائی گئی۔ لیکن مالی سال کے اختتام تک مبلغ 157.70 ملین روپے کے تفصیلی حسابات فراہم کیے گئے اور نہ ہی پیشگی بر آمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی گئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 1 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ حسابات کے کمزور داخلی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ مینجمنٹ رپورٹ کے ذریعہ ماہ اکتوبر 2025 محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جس پر انتظامیہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی پیشگی بر آمد کردہ رقومات کی محسوبیت کروائی گئی۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے اپنے اجلاس میں فیصلہ صادر کیا کہ پیشگی بر آمد کردہ رقومات کی جلد از جلد محسوبیت کروائی جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں قواعد پیشگی ادائیگی کی وضاحت فرمائیں نیز پیشگی ادا کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ بدوں قواعد ایڈوانس ادائیگی کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.2.4

باب۔2 محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ

2.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ 1979 میں قائم کیا گیا اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔ محکمہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور مرمتی کا کام کرواتا ہے۔ 1947 میں آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں 100 کلو میٹر پختہ سڑکیں اور 165 کلو میٹر فیئر ویدر روڈز (کچی سڑکیں) موجود تھیں جبکہ جون 2024 کے اختتام پر 11374 کلو میٹر سڑکیں پختہ ہو چکی ہیں۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات عامہ کی سربراہی میں محکمہ 2 زون شمالی اور جنوبی علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز پر مشتمل ہے ۔ اس محکمہ کے شمالی زون سے 2اور جنوبی زون سے 1 کل 3 سپر وائزی آفیسرز جو ناظم تعمیرات عامہ شاہرات سرکل مظفر آباد، راولاکوٹ اور کوٹلی پر مشتمل ہیں۔ مواصلات و تعمیرات عامہ شمالی زون کے 7 اور جنوبی زون کے 3 کل 10 ضلعی دفاتر ہیں۔ محکمہ میں 3845 ملازمین نارمل میزانیہ پر تعینات ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	6,111.00	6,134.88	23.88	0.391
ترقیاتی	15,189.00	15,189.55	0.55	0.004

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
18	10	10

2.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات	1	316.89
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	12	1866.46
عدم / کم وضعگی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	6	898.98
خلاف ضابطہ اخراجات	5	134.26

2.3 مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
665	-	665

2.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

2.4.1 بدوں بجٹ اخراجات وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ316.89 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 209,207,96,95,94 کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم غیر متعلقہ مدات / سکیم / مقاصد پر خرچ کرنے کی بجائے Surrender کرنا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مطابق ڈویژنل کیش بک مبلغ316.89 ملین روپے کے اخراجات مختلف تعمیراتی کاموں پر ہونا پائے گئے جن کے لئے مختص شدہ بجٹ نہ تھا اور ریکارڈ بھی بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/24 تا 7/25	30	251,249,511
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23 تا 7/24	17	33,700,000
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24 تا 7/25	38	31,608,472
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23 تا 7/24	5	336,400
	میزان			**316,894,383**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں بجٹ غیر متعلقہ اخراجات وعدم فراہمی ریکارڈ کی وضاحت کریں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 2.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 359.83 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 128,458)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

2.4.2 بدوں ٹیسٹ رپورٹس خلاف ضابطہ ادائیگی ورک ڈن مالیتی 997.38 ملین روپے

فیڈریشن انٹرنیشنل برائے انجینئرز کونسل (FIDIC) کی کلاز 7.4 کے تحت کنٹریکٹر پر لازم ہے کہ وہ تمام آئیٹمز خصوصاً تارکول (Bitumen) کی استعمال شدہ مقدار کے بارے میں جامع لیبارٹری ٹیسٹ رپورٹس فراہم کرے تاکہ اس کے معیار، گریڈ اور تکنیکی مطابقت کی تصدیق ہو سکے۔ ان ٹیسٹوں میں درج ذیل معیار شامل ہوتے ہیں Penetration Test / Density / Specific Gravity Test / Viscosity Test Ductility Test / Softening Point Test / Solubility Test/ معاہدے کے مطابق جب تک مذکورہ ٹیسٹ رپورٹس انجینئر کو تسلی بخش انداز میں فراہم نہ کر دی جائیں، کوئی ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ لہٰذا Bitumen Testing Reports کے بغیر ادائیگی کرنا خلافِ ضابطہ اور مالی بے ضابطگی تصور ہو گی۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پایا گیا ہے کہ بغیر کسی ٹیسٹ رپورٹ کے تارکول کے ورک ڈن کی مد میں 997.38 ملین روپے کی خلافِ قواعد ادائیگی ہونا پائی گئی۔ اس سے نہ صرف معیارِ تعمیر کی تصدیق ممکن نہ رہی بلکہ سرکاری خزانہ کو مالی نقصان کا اندیشہ ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 2 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو خلاف ضابطہ ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ:

1۔ ٹیسٹ رپورٹس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ بصورت دیگر کی گئی ادائیگی مبلغ997.38 ملین روپے فوری طور پر ریکور کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروائی جائے۔

2۔ بدوں ٹیسٹ رپورٹس کی گئی ادائیگی کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 441

2.4.3 <u>بدوں تفصیلی پیمائش خلاف ضابطہ ادائیگی ورک ڈن مبلغ282.54 ملین روپے</u>

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹل کوڈ کے پیراگراف 6.54 اور 6.70 کے مطابق، کسی بھی ترقیاتی کام کی ادائیگی تفصیلی اور مصدقہ پیمائش کے بغیر ہرگز نہیں کی جاسکتی۔ قواعد کے مطابق ادائیگی صرف اس وقت ممکن ہے جب کام موقع پر مکمل ہو، کتاب پیمائش میں اس کی تفصیلی پیمائش درج ہو اور مجاز افسر کی تصدیق موجود ہو۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ٹھیکیداران / فرمز کو کتاب پیمائش میں سٹیل اور پی سی سی کے کام کی آر ڈی وائز (RD) تفصیلی پیمائش کئے بغیر مجموعی طور پر مبلغ282.54 ملین روپے کی ادائیگیاں کی گئیں، جو کہ مندرجہ بالا قواعد کی خلاف ورزی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 3 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ کتاب پیمائش پر تفصیلی پیمائش درج کرتے ہوئے اور مجاز افسر سے تصدیق حاصل کی جائے۔

2۔ مستقبل میں کسی بھی کام کی ادائیگی سے قبل تفصیلی پیمائش کا اندراج و تصدیق کا ہونا لازمی قرار دیا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 2.4.18 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 26.58 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 129,449

2.4.4 زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 252.92 ملین روپے

پاکستان انجینئرنگ کونسل کے پروسیجر 2009 کے پارٹ "سی" کے آئیٹم 5 کے تحت جس ماہ میں کسی ایلیمنٹ کا کام نہ ہوا ہو تو اس ماہ میں base rate ہی current rate شمار ہو گا۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل کے ادائیگی اسکالیشن کے پروسیجر مجریہ 2024، پیرا 3.1 کے تحت ایکنک (ECNEC) نے تعمیراتی منصوبہ جات کے لیے فکسڈ پورشن (Fixed Portion) کو 0.30 مقرر کیا ہے۔ Part–D کے مطابق کسی بھی کام پر اسکالیشن صرف اسی صورت واجب الادا ہے جب متعلقہ آئیٹم کی Weightage تین فیصد (3٪) سے زائد ہو۔ Weightage کے تعین کے لیے Calculation Sheet تیار کرنا اور ہر اسکالیشن بل کے ساتھ مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری منسلک کرنا لازمی ہے۔

ٹینڈر ڈاکومنٹس / معاہدہ نامہ کی شق 70.1 کے تحت کام کی تکمیل کے دوران اپینڈکس (سی) میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافہ کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی اور انراخ کی بنیاد پر ہونے والی کمی و بیشی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی جانا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ سیمنٹ کی Weightage تین فیصد سے کم ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی اسکالیشن مبلغ 252.92 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 4 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا شدہ رقم فوری طور پر ریکور کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروائی جائے۔

2۔ اسکالیشن کے تمام کیسز کی سٹینڈرڈ پروسیجر 2022 کے Part–D کے مطابق ادائیگی کی جائے۔

3۔ قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 2.4.19 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 42.25 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 137,194,437,440,446,456

2.4.5 غیر واجب انراخ پر تخمینہ مرتب کرتے ہوئے اجرائیگی ورک آرڈر وزائد ادائیگی مبلغ 129.59 ملین روپے

کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس 2009 کے نفاذ کے وقت آزاد کشمیر کابینہ نے منظور شدہ ریٹس کو Bench-Mark تسلیم کرنے کی منظوری دی۔ شاہرات سے متعلق تمام آئٹمز باب 21 میں شامل ہیں اور ان ہی انراخ پر تخمینہ مرتب کرتے ہوئے ادائیگی واجب تھی۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ متعدد ڈویژنز میں باب 21 سڑکات سے ہٹ کر غیر متعلقہ انراخ لگاتے ہوئے تخمینہ جات مرتب کئے گئے اور ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے ٹھیکیداران کو زائد ادائیگیاں کی گئیں۔ غیر واجب ریٹس کے استعمال سے سرکاری خزانے کو مجموعی طور پر مبلغ 129.59 ملین روپے کا مالی نقصان پہنچایا گیا۔ یہ عمل واضح طور پر CSR 2009, کابینہ فیصلوں, معاہداتی شرائط اور سرکاری مالیاتی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 5 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر، اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول ہوا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ:

1۔ غیر واجب انراخ کے باعث زائد ادا شدہ رقم مبلغ 129.59 ملین روپے فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ تخمینہ جات واجب انراخ کے مطابق مرتب کرتے ہوئے ورک آرڈر جاری کئے جائیں۔

3۔ مالی اور تکنیکی کنٹرولز مضبوط کیے جائیں تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کی بے ضابطگیاں نہ ہوں۔

4۔ قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 2.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 129.32 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 197,438 (2024-25,335)

2.4.6 ورک ڈن کے غلط اعداد و شمار کے باعث غیر واجب ادائیگی اسکالیشن مبلغ 50.87 ملین روپے

پاکستان انجینئرنگ کونسل کے پروسیجر مجریہ 2009 کے پارٹ 2 کے آخری پیراگراف کے مطابق "قیمت میں ردوبدل کے تابع عناصر کی تکمیل شدہ مقدار اصل پیمائش سے حاصل کر کے اسکالیشن تعین کی جائے"۔ ان قواعد کے مطابق اسکالیشن صرف انہی آئیٹمز کی مقدار پر دی جاسکتی ہے جس کا اندراج ورک ڈن میں موجود ہو۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بدوں استعمال تارکول اسکالیشن کی مد میں مجموعی طور پر مبلغ 50.87 ملین روپے زائد ادا کیے گئے، جو کہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈویژن	عرصہ	AIR پیرا نمبر	عنوان پیرا	واجب رقم	ادا کردہ رقم	زائد رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	3	بدوں ورک ڈن تارکول زائد کلیم اسکالیشن	7,536,143	8,961,060	1,424,917
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	20	تارکول استعمال نہ ہونے کے باوجود بدوں استحقاق ادائیگی اسکالیشن	261,432,932	310,882,142	49,449,210
				میزان	**268,969,075**	**319,843,202**	**50,874,127**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں جس سے حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- غیر واجب ادا کردہ رقم مبلغ 50.87 ملین روپے فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 435

2.4.7 زائد اندراج وغلط پیمائش کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 87.32 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل میں منظور شدہ تصریحات، مقدار کام، اعداد و شمار اور اندراج کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ اندراج متعلقہ آئیٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔

مہتمم مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بوقت ادائیگی و اندراج در کتاب پیمائش زائد از واجب اندراج وغلط پیمائش درج کرتے ہوئے مبلغ 87.32 ملین روپے کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 6 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 143

2.4.8 کازوے پر سولنگ ظاہر کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 19.24 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر 295 کے تحت ایسے کام کی ادائیگیاں جو حقیقتاً سرانجام نہیں دیے گئے ہوں یا جن کا کتاب پیمائش میں فرضی اندراج کیا گیا ہو تو زائد ادائیگی شمار ہوتی ہیں۔ اور سنگین مالی بے ضابطگی کے زمرے میں آتی ہیں۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024تا جون2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ امپرومنٹ وریکنڈیشننگ کے متعدد منصوبہ جات میں آر سی سی سلیب پر سولنگ دکھاتے ہوئے مبلغ19.245 ملین روپے کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم ویلی	6/25تا7/24	3	کازوے اور سولنگ کی مد میں زائد ادائیگی	18,233,899
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	11	کازوے اور سولنگ کی مد میں زائد ادائیگی	82,795
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	4	کازوے اور سولنگ کی مد میں زائد ادائیگی	281,549
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	9	فرضی کام کی ادائیگی / حکومتی نقصان	646,907
	میزان				**19,245,150**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کے کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل وستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر192

2.4.9 خُردبُرد کرایہ مشینری مبلغ24.34ملین روپے

مشینری ڈویژن کے نوٹیفکیشن نمبر 98-9786 مورخہ 15.11.2011و نوٹیفکیشن نمبر99-8090 مورخہ 26.06.2019 کے تحت مشینری پرائیویٹ استعمال کی صورت میں بشرح3360اور3390روپے فی گھنٹہ بغیر فیول کے اور ماہوار استعمال کی صورت میں345600روپے وضعگی کی جاناواجب ہے۔

مواصلات و تعمیرات عامہ کے حسابات کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2024تا جون2024کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ سرکاری مشینری از قسم روڈرولر، چین ڈوزر، ایکسیویٹر وغیرہ ٹھیکیداران کو کرایہ پر دی گئی لیکن لاگ بُک پر اندراج کردہ اور داخلہ رقم استعمال شدہ گھنٹوں کی تعداد میں تضاد پایا گیا جس سے ظاہر ہیکہ کرایہ وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار ہونا نہیں پایا گیا جس کے باعث مبلغ24.34ملین روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	19	23,850,280
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	12	495,448
	میزان			**24,345,728**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہوناپائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر2025میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- آفیسر زربرار مبلغ24.34ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائیں۔

2- ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر121

2.4.10 تصریحات سے ہٹ کر ناقص پریمکس کی ادائیگی مبلغ9.79ملین روپے

آزاد کشمیر کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس 2009 کے آئٹم 32-21 کے تحت ایک انچ موٹائی کی ہاٹ بچو من پریمکس ایک کلو میٹر میں 12 ٹن استعمال ہوتی ہے۔ بلڈنگ اینڈ روڈ کوڈ پیرا 4.5 کے تحت ٹھیکیدار کو تصریحات کے تحت کروائے گئے ورک ڈن کی ادائیگی واجب ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ریکنڈیشننگ اینڈ ریسرفسنگ لنک روڈ ہالن شمالی 2.5 کلو میٹر کا کام ورک آرڈر نمبر 23-1216 مورخہ 03.06.2022 کے تحت میسرز کشور خان اینڈ کمپنی کو دیا گیا۔ مالیت ٹھیکہ مبلغ 34.02 ملین روپے اور مدت تکمیل 2 سال مقررہ تھی۔ گیارہویں جاریہ بل کتاب پیمائش نمبر 281 صفحہ 47 مبلغ 38.58 ملین روپے کے ورک ڈن کی ادائیگی ہوئی۔ صفحہ 46 ہاٹ بچو من 95742 مربع فٹ بشرح 102.29 روپے مبلغ 9.79 ملین روپے ادائیگی کی گئی۔ ایک انچ موٹی پریمکس کے لئے تارکول کی واجب مقدار 4.5 کے تناسب سے 2 کلو میٹر لمبائی کی سڑک میں 28.64 ٹن بنتی ہے جبکہ ٹھیکیدار کو ڈویژنل سٹور سے عملی طور پر 24 ٹن تارکول اجراء ہوئی جسکی وجہ سے تصریحات سے کم تارکول کا استعمال ہوا۔ لہذا ناقص کام کی سالم رقم مبلغ 9.79 ملین روپے قابل ریکوری ہیں۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- ناقص ورک ڈن کے سلسلہ میں تحقیقات کروائی جائے۔
2- آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام اُٹھائے جائیں۔
3- ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 2.4.20 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 40.90 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 05(i)

ایڈوانس پیرا نمبر 147

2.4.11 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ و الاؤنسز مبلغ 5.05 ملین روپے

مطابق نوٹیفکیشن نمبر FD/R/17607-676/2020 مورخہ 25.11.2020، حکومت آزاد جموں و کشمیر نے انجینئرز بی-17 تا بی-20 کے حق میں ٹیکنیکل الاونس بحساب 1.5 گنا بنیادی تنخواہ از 01.12.2020 منظور کیا۔ مذکورہ نوٹیفکیشن کی شق (IV) کے تحت یہ واضح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی ملازم پہلے سے کسی قسم کا سپیشل الاؤنس حاصل کر رہا ہو تو اسے یا تو ٹیکنیکل الاونس یا دیگر الاونسز میں سے جو زیادہ ہو وہی ادا کیا جائے گا۔ دونوں الاونسز بیک وقت واجب الادا نہیں ہوں گے۔

فرمان حکومت نمبر ایف ڈی / آر / 13641-13592 / 2021 مورخہ 09 جولائی 2021 شق "اے" کے مطابق وہ ملازمین جو 100 فیصد سپیشل الاونس حاصل کر رہے ہوں وہ ڈسپیریٹی ریڈیکشن الاونس لینے کے حقدار نہ ہیں۔

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

سول اسٹیبلشمنٹ کوڈ سیریل نمبر 75 کے تحت چارج الاؤنس 03 ماہ کے لئے اور بعد از منظوری مجاز اتھارٹی چھ ماہ تک دیا جا سکتا ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری، چارج و کرایہ مکان الاونس مبلغ 5.05 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 7 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا شدہ رقم متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 133,149,199, 430(2024-25,340)

2.4.12 آر سی سی سلیب پر بلاجواز پی سی سی دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 5.77 ملین روپے

سی پی ڈبلیو کوڈ پیرا گراف 2.20 کے تحت ڈویژنل آفیسر ورک ڈن کی ادائیگی سے قبل میزانات کے درست ہونے کی تسلی کرنے کا ذمہ دار ہے اور ادائیگی صرف اُس کام کے لیے کی جائے جو منظور شدہ تصریحات کے مطابق حقیقتاً اور درست طور پر انجام دیا گیا ہو۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ آر سی سی سلیب ایک مکمل اور پختہ ترین ساخت ہے جس پر کسی قسم کی اضافی سب گریڈ، سولنگ و پی سی سی یا کوئی اور کام تکنیکی طور پر غیر ضروری، بلاجواز اور ناقابلِ ادائیگی ہوتا ہے۔ تاہم مختلف منصوبہ جات میں آر سی سی سلیب کے اوپر فرضی کام دکھاتے ہوئے مجموعی طور پر مبلغ 5.77 ملین روپے زائد ادا کیے گئے، جو واضح مالی بے ضابطگی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 8 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ غیر واجب ادا شدہ رقم فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 126,442

2.4.13 سیمنٹ کی غلط Weightage تعین کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 1.63 ملین روپے

پاکستان انجینئرنگ کونسل سے جاری شدہ سٹینڈرڈ پروسیجر فار پرائس ایڈجسمنٹ مجریہ 2009 کے پارٹ "سی" پروسیجر کے آئیٹم 5 کے تحت جس ماہ میں کسی ایلیمنٹ کا کام نہ ہو تو اس ماہ میں Base rate ہی current rate شمار ہو گا۔ پارٹ "اے" جز 6.1 کے مطابق weightage ہر element جس پر اسکالیشن کی ادائیگی کرنا ہو کا انتہائی احتیاط کے ساتھ درست تعین انجینئر کی ذمہ داری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم ویلی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ریکنڈیشنگ وریسر فیسنگ لنک روڈ چنجاٹھ لمبائی 3 کلومیٹر کا ٹھیکہ مالیتی 59.31 ملین روپے نیو کشمیر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت میسرز سجاد احمد لون اینڈ کمپنی کو الاٹ کیا گیا۔ دسویں جاریہ بل کتاب پیمائش نمبر 826 صفحہ 64 کے مطابق مبلغ 63.78 ملین روپے کے ورک ڈن کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ جس میں اسکالیشن کی رقم مبلغ 6.77 ملین روپے بھی شامل ہے

معاہدہ نامہ کے مطابق سیمنٹ کی Weightage 0.25 ظاہر کی گئی۔ جبکہ عملی طور پر یہ Weightage صرف 0.16 پائی گئی۔ اس غیر حقیقی اور جان بوجھ کر بڑھائی گئی Weightage کی بنیاد پر ٹھیکیدار کو مبلغ 1.63 ملین روپے زائد ادائیگی کی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- مبلغ 1.63 ملین روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 04

ایڈوانس پیرا نمبر 196

عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات وادخال خزانہ سرکار

2.4.14 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع 524.05 ملین روپے

محکمہ مالیات کے مکتوب نمبر ایف ڈی/بی/75-1072/2023 مورخہ 24.01.2023 کے تحت جملہ کال ڈیپازٹ معہ منافع داخل خزانہ سرکار کرنا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ کال ڈیپازٹ طویل عرصہ سے مختلف بینک اکاؤنٹس میں جمع ہیں۔ ان اکاؤنٹس میں سرکاری رقوم پر منافع مبلغ 524.05 ملین روپے حاصل ہوا، جو قواعد کے مطابق فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروایا جانا واجب تھا۔ **(تفصیل ضمیمہ 9 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- منافع کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3- ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 136,191,433

2.4.15 عدم / کم وضعگی زرِ ضمانت مبلغ 181.02 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 کی شق نمبر 39 کے تحت ٹھیکیدار کے ہر جاریہ بل سے 5 تا 10 فیصد رقم بطور سیکورٹی وضع کی جائے گی تاکہ معاہدے کی درست تکمیل کی ضمانت رہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے مختلف دفاتر کے حسابات بابت جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ زرِ ضمانت کی وضعگی مروجہ شرح کے مطابق ہونا نہیں پائی گئی جس کے باعث مبلغ 181.02 ملین روپے عدم / کم وضعگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 10 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ:

1۔ رقم متعلقہ اکاؤنٹس میں داخل کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 2.4.10 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 9.03 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 140,151,205,450

2.4.16 <u>بدوں فنڈز خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 145.52 ملین روپے</u>

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 209,207,96,95,94 کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم غیر متعلقہ مدات / سکیم / مقاصد پر خرچ کرنے کی بجائے Surrender کرنا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بدوں فنڈز مبلغ 145.52 ملین روپے ادائیگی عمل میں لائی گئی جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم شاہرات سدھنوتی	22	137,701,000
2	مہتمم شاہرات حویلی	28	7,819,900
	میزان		**145,520,900**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 428

2.4.17 بدوں بجٹ اخراجات وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 30.65 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 209,207,96,95,94 کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم غیر متعلقہ مدات / سکیم / مقاصد پر خرچ کرنے کی بجائے Surrender کرنا ضروری ہے۔

ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مطابق ڈویژنل کیش بک بدوں بجٹ مبلغ 30.65 ملین روپے کے اخراجات ہونا پائے گئے جس کا ریکارڈ بھی بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24 تا 7/23	1	12,254,948
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24 تا 7/23	1	18,397,103
میزان				**30,652,051**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- رقم فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 135

2.4.18 زائد از معیاد زرِ ضمانت کی وضع شدہ رقم داخلِ خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 14.14 ملین روپے

فیڈرل ٹریژری رولز پیرا نمبر 635 کے مطابق وہ تمام ڈیپازٹس، سیکیورٹیز، یا زرِ ضمانت کی رقوم جو تین سال تک غیر دعویدار رہیں، اور جو کسی افسر یا دفتر کی تحویل میں ہوں، انہیں فوری طور پر خزانۂ سرکار میں جمع کرانا لازمی ہے۔ قواعد کی عدم پابندی کی صورت میں یہ رقم سرکاری اکاؤنٹ کے ریکارڈ کو غلط ظاہر کرنے کے ساتھ مالی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی شمار ہوتی ہے۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ زرِ ضمانت کی وہ رقوم جو ٹھیکہ کی تکمیل کے بعد Defect liability period گزر جانے کے تین سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود ٹھیکیداران نے کلیم کیں اور نہ ہی محکمے نے انہیں خزانۂ سرکار میں جمع کرایا۔ محکمے کی عدم توجہ کے باعث زرِ ضمانت کی رقم مبلغ 14.14 ملین روپے خزانہ میں جمع نہیں کرائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈویژن	AIR پیرا نمبر	عنوان پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات میرپُور	19	زائد از معیاد زر ضمانت کی وضع شُدہ رقم داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	10,755,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات سدھنوتی	18	زائد از معیاد زر ضمانت کی وضع شُدہ رقم داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	3,394,350
			میزان	**14,149,350**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ:

1۔ مبلغ 14.14 ملین روپے رقم فوری طور پر خزانۂ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر452

2.4.19 عدم وضعگی کرایہ مشینری ازاں ٹھیکیدار مبلغ3.59 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر99-8090 مورخہ 26/06/2019 کے تحت مشینری پر ایئویٹ منظوری کی صورت میں بشرح 1440 روپے فی گھنٹہ بغیر فیول کے اور ماہوار استعمال کی صورت میں 684000 روپے ماہوار وضعگی کی جانا واجب ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی کے حسابات بابت جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مشینری لاگ بکس اور متعلقہ ریکارڈ کی پڑتال پر پایا گیا ہے کہ مختلف ٹھیکیداران نے سرکاری مشینری استعمال کی لیکن واجب کرایہ کی رقم تا حال وصول نہیں کی گئی نہ ہی خزانہ میں جمع کروائی گئی۔ تمام اندراجات لاگ بکس میں موجود ہیں۔ سرکاری مشینری نجی استعمال کے باوجود کرایہ وصول نہ کرنے سے مبلغ 3.59 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 11 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم فوری طور پر ٹھیکیداران سے فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر14

ایڈوانس پیرا نمبر448

خلافِ ضابطہ اخراجات

2.4.20 سکوپ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی ورک ڈن مالیتی 77.18 ملین روپے

بلڈنگ اینڈ روڈ کوڈ پیراگراف 2.86 کے تحت ڈویژنل آفیسر سکوپ کے اندر ہی کام کی ادائیگی کر سکتا ہے اور سکوپ سے ہٹ کر کام کی ادائیگی مقررہ فورم سے منظوری کے بعد ہی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024تا جون2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ میں مبلغ77.18 ملین روپے فنی منظوری اور ورک آرڈر میں منظور شدہ آئیٹم سے ہٹ کر ادائیگیاں کی گئیں جن میں اضافی یا تبدیل شدہ آئٹمز کی مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل نہیں کی گئی۔**(تفصیل ضمیمہ 12 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ:

1۔ سکوپ سے ہٹ کر کی گئی خلاف ضابطہ ادائیگیاں مبلغ77.18 ملین روپے فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال25-2024 میں پیرا نمبر2.4.20 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر40.90 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر132,439

2.4.21 <u>بلاجواز ادائیگی کنسلٹینسی چارجز مبلغ30.94 ملین روپے</u>

مشاورتی خدمات کے سلسلہ میں نیسپاک سے کئے گئے معاہدہ کی شق (f) 2.9.1 کے تحت کلائنٹ کو کسی بھی وقت معاہدہ ختم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

منصوبہ رٹھوعہ ہریام برج میرپور کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024 تا جون2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ رٹھوعہ ہریام پُل کا کام مئی2018 سے مکمل طور پر بند ہو گیا۔ منصوبہ زیر بحث میں نیشنل انجینئرنگ سروسز پاکستان پرائیویٹ لمٹیڈ کو مشاورتی خدمات سرانجام دینے کے لئے معاہدہ کیا گیا۔ محولہ بالا کام عملی طور پر مئی2018 تا جون2022 تک بند ہونے کے

باوجود مشاورتی فرم سے معاہدہ ختم کرنے کی بجائے کنسلٹینسی چارجز مبلغ30.94 ملین روپے کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بلاجواز اداشدہ رقم واپس وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 5

ایڈوانس پیرا نمبر 150

2.4.22 بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 11.05 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 قاعدہ (12) وترمیمی رولز 2022 کے مطابق 05 لاکھ سے زائد کے اخراجات کے لئے پبلک پروکیورمنٹ اتھارٹی کی ویب سائٹ اور 30 لاکھ سے زائد اخراجات کے لئے پیپرا کی ویب سائٹ کے ساتھ ساتھ ایک اردو اور ایک انگریزی قومی اخبار میں تشہیر کرنا ضروری ہے۔ نیز سیکشن 9 کے تحت اشتہار و حاکم مجاز کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ سپلیمنٹری اور سالانہ مرمتی کے بجٹ سے مجموعی طور پر مبلغ 11.05 ملین روپے کے اخراجات کیے گئے۔ ان اخراجات کو چھوٹے چھوٹے ٹکروں میں تقسیم کیا گیا، ہر کام یا خریداری کی انفرادی مالیت کم ظاہر کی گئی, تاکہ تشہیر سے بچا جاسکے, اور مسابقتی بولی کے عمل کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ ادا شدہ رقم فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 2.4.24 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.61 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 43

ایڈوانس پیرا نمبر 455

2.4.23 <u>خلاف ضابطہ اخراجات بالا دفاتر مبلغ 9.71 ملین روپے</u>

محکمہ مالیات آزاد جموں و کشمیر کے سرکلر نمبر 4252-4183/98 مورخہ 96-04-25 کے مطابق بالا دفاتر سے متعلق اخراجات ذیلی دفاتر کے فنڈز کے خلاف عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔ علاوہ ازیں سرکلر محولا بالا کے مطابق ایسے اخراجات کے سدباب کے لئے موثر اقدامات کرتے ہوئے ذمہ دار آفیسران / اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی کے علاوہ غیر قانونی ادائیگیوں کی رقم داخل خزانہ سرکار کرواتے ہوئے محکمہ مالیات اور محکمہ حسابات کو بھی مطلع کیے جانے کی ہدایات واضح طور پر کی گئی ہیں۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بالا دفاتر کے لیے اخراجات ذیلی دفاتر کے فنڈز کے خلاف کیے گئے، جس سے مبلغ 9.71 ملین روپے کی خلاف ضابطہ ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ مستند ریکارڈ کی عدم موجودگی کی بناء پر کئے گئے اخراجات کی حیثیت مشکوک ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 13 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ مبلغ 9.71 ملین روپے کی فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 202,429,432

2.4.24 خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ ایڈہاک ملازمین مبلغ 5.36 ملین روپے

آزاد کشمیر کے قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 پیرا نمبر (2)23 کے تحت ریکوزیشن (درخواست) کو سلیکشن اتھارٹی کو بھیجنے کے بعد، تقرری کا مجاز افسر اگر عوامی مفاد میں ضروری سمجھے تو سلیکشن اتھارٹی کی جانب سے امیدوار نامزد ہونے تک، اس آسامی کو عارضی (ایڈہاک) بنیادوں پر زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی مدت کے لیے پُر کر سکتا ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میر پُور و شاہرات ڈویژن باغ کے آڈٹ عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ متعدد ملازمین جو کہ عرصہ دراز سے ایڈہاک بنیادوں پر کام کر رہے ہیں اور چھ ماہ سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود ان آسامیوں کو نہ تو پبلک سروس کمیشن کو ریفر کیا گیا اور نہ ہی اخبارات میں تشہیر کے تقاضے پورے کیے گئے۔ ان ایڈہاک ملازمین کو مبلغ 5.360 ملین روپے کی تنخواہیں ادا کی گئیں، جو کہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول ہوا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ ادا شدہ تنخواہ کی رقم فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ مذکورہ آسامیوں کو فی الفور پبلک سروس کمیشن یا مجاز فورم کو ریفر کر کے شفاف بھرتی کا عمل شروع کیا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 2.4.23 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.51 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 23,28

ایڈوانس پیرا نمبر 142,460

باب-3 محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ

3.1 تعارف، اغراض و مقاصد

(الف) محکمہ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ 1979 میں قائم کیا گیا۔ اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔ محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ آزاد جموں وکشمیر میں حکومتی عمارات کی تعمیر، مرمتی اور محکمانہ ضروریات کے مطابق عمارات کی ماسٹر پلاننگ اور دفتری و رہائشی مکانیت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں عوام الناس کو صاف، شفاف اور صحت بخش آب نوشی کی فراہمی کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کی سربراہی میں محکمہ 2 زون شمالی اور جنوبی علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز پر مشتمل ہے اس محکمہ کے کل 5 سپروائزری آفیسرز، ناظم تعمیرات عامہ عمارات سرکل مظفر آباد، راولاکوٹ، میرپور اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرکل میرپور و مظفر آباد شامل ہیں۔ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ شمالی کے 12 اور جنوبی کے 7 کل 19 ضلعی دفاتر ہیں جن میں 1545 ملازمین تعینات ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ و اخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
ترقیاتی	1,016.59	1,011.84	-4.74	-0.467

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
480.00	500.00	20.00	+4.17

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
33	08	08

3.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	180.85
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	4	85.95
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	6	271.10
خلاف ضابطہ اخراجات	3	72.28

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	45.91

3.3 مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
118	-	118

3.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

3.4.1 بدوں بجٹ اخراجات وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 180.85 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 209,207,96,95,94 کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم غیر متعلقہ مدات / سکیم / مقاصد پر خرچ کرنے کی بجائے Surrender کرنا ضروری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مطابق ڈویژنل کیش بک بدوں بجٹ مبلغ 180.85 ملین روپے کے اخراجات مختلف تعمیراتی کاموں پر ہونا پائے گئے جن کے لئے مختص شدہ بجٹ نہ تھا اور ریکارڈ بھی بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24 تا 7/22	17	51,871,726
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24 تا 7/22	15	58,307,330
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24 تا 7/22	17	1,459,692
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24 تا 7/22	38	20,088,090
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24 تا 7/22	20	49,122,794
	میزان			**180,849,632**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں قواعد پیشگی ادائیگی کی وضاحت فرمائیں اور مکمل ریکارڈ کی فراہمی و محسوبیت کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 176

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

3.4.2 زائد انراخ وغلط میزان کی بناء پر ادائیگی مبلغ 43.84 ملین روپے

سینٹرل پبلک ورک اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر 220 و221 کے تحت کتاب پیمائش (ورکس) اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے جبکہ اسی اکاؤنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 164و296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئیٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2025 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ واجب انراخ سے زائد انراخ، پیمائش و مقدار کا غلط میزان کرتے ہوئے زائد ادائیگیوں مبلغ 43.84 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 14 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم کی ریکوری کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 172,186

3.4.3 زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ35.92ملین روپے

پاکستان انجینئرنگ کونسل اسکالیشن پروسیجر2009کے پارٹ "سی" کے آئیٹم5کے تحت جس ماہ میں کسی ایلیمنٹ کا کام نہ ہوا ہو تو اس ماہ میں base rate ہی current rate شمار ہو گا۔

سٹینڈرڈ بڈنگ ڈاکومنٹس کلاز60.12و معاہدہ نامہ کی شق 70.1 کے تحت کام کی تکمیل کے دوران اپینڈکس (سی) میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافہ کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی اور انراخ کی بنیاد پر ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی جانا ہوتی ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2024تا جون2025کے دوران پایا گیا کہ ہر کیلنڈر ماہ کے ورک ڈن کی رقم ٹھیکیدار کی طرف سے جمع کرائے گئے تصدیق شدہ ورک ڈن اور بل کی رقم ایک سے زائد مہینوں کے کام پر مشتمل ہونے کے باوجود ورک ڈن کی رقم کو ہر مہینے میں کیے گئے حقیقی کام کے مطابق تقسیم کرنے کے بجائے شماریاتی بیورو کے ماہوار بلٹن کے اوسط ریٹس کی بناء پر زائد ادائیگی کی گئی اس کے علاوہ ایک ایلیمنٹ سٹیل پر سیکورڈ ایڈوانس بھی دیا گیا اور ساتھ ہی اسکالیشن مبلغ35.92ملین روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔**(تفصیل ضمیمہ 15 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ ادا کردہ اسکالیشن ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال25-2024میں پیرا نمبر3.4.12میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر204.56ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر183

3.4.4 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 1.18 ملین روپے

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 7 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد بلدیہ حدود کے اندر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23(4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پایا گیا کہ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاؤنس، کرایہ مکان الاؤنس مبلغ 1.18 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 16 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا شدہ رقم متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 179,234(2024-25,317)

3.4.5 بدوں فنڈز خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 5.00 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 96,95,94 کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم غیر متعلقہ مدات / سکیم / مقاصد پر خرچ نہیں کی جاسکتی۔

مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ سکیم تعمیر پولیس سٹیشن بھمبر میں بدوں فنڈز پانچ فیصد زرضمانت کی ادائیگی مبلغ 5.00 ملین روپے کی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- اداشدہ رقم فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 16

ایڈوانس پیرا نمبر 166

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

3.4.6 کم وضعگی زرضمانت مبلغ 122.43 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 کی شق نمبر 39 کے تحت ٹھیکیدار کے ہر جاریہ بل سے 5 تا 10 فیصد رقم بطور سیکورٹی وضع کی جائے گی تا کہ معاہدے کی درست تکمیل کی ضمانت رہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پایا گیا کہ کم وضعگی زرضمانت مبلغ 122.43 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 17 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم ذمہ داران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 184

3.4.7 عدم ادخال خزانہ سرکار منافع مبلغ 81.23 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر فنانشل رولز 70، 71 اور 72 کے تحت ٹھیکیداران کی کال ڈیپازٹ اور سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کو ایگزیکٹو انجینئر کی جانب سے بنک اکاؤنٹ میں سرمایہ کاری کرنا اور اس پر حاصل ہونے والا منافع اپنے پاس رکھنا خلاف قواعد ہے اور رقم منافع فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروانا ضروری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پایا گیا کہ کال ڈیپازٹس ، سیکورٹی ڈیپازٹس وغیرہ کی رقومات جو مختلف بنک ہاء کے نفع نقصان اکاؤنٹس میں جمع کروائی گئیں ان پر مبلغ 81.23 ملین روپے منافع حاصل ہوا لیکن رقم داخل خزانہ سرکار نہ کروائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 18 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 3.4.11 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 5.40 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 182

3.4.8 سیکورڈ ایڈوانس کی شکل میں زائد خرید سٹیل وعدم ریکوری سیکورڈ ایڈوانس مبلغ 45.93 ملین روپے

سینٹرل پبلک ورکس کوڈ پیراگراف 228(اے) کے تحت ٹھیکیدار کی جانب سے میٹریل ایٹ سائٹ کے خلاف میٹریل کی قیمت کا 75 فیصد سیکورڈ ایڈوانس ادا کیا جا سکتا ہے۔ یہ سیکورڈ ایڈوانس ٹھیکیدار کو دی جانے والی عارضی مالی اعانت ہے جو کہ ورک ڈن سے قابل ریکوری ہوتی ہے۔

جنرل فنانشل رُولز پیرا نمبر 10 و 145 کے تحت بِلا ضرورت خزانہ عامرہ سے رقم برآمد کروانا سنگین مالی بے ضابطگی کے ذمرہ میں آتا ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پڑتال پایا گیا کہ تعمیر گرلز ڈگری کالج کہوٹہ کا کام ورک آرڈر نمبر 08-2601 مورخہ 13.06.2019 کے تحت میسرز AMAS کنٹریکٹرز کو دیا گیا۔ مالیت ٹھیکہ 72,898,299 روپے اور مدت تکمیل 730 ایام تھی۔ کلاز 11.2 سب کلاز 5 و 6 صفحہ 2 کے تحت ٹھیکیدار کو سٹیل گریڈ 40 کی مقدار 86 ٹن کے خلاف بشرح 125,000 روپے فی ٹن مبلغ 107,500,00 روپے کی ادائیگی کی گئی۔ مطابق کتاب پیمائش ساتویں جاریہ بل تک 37 ٹن گریڈ 40 سٹیل استعمال ہوا اور سیکورڈ ایڈوانس مبلغ 3,668,750 روپے کی حد تک ریکور / محسوب ہو چکا ہے نیز منصوبہ آر سی سی ورک کی حد تک مکمل ہو چکا ہے۔ بقیہ 49 ٹن سٹیل گریڈ 40 کی قیمت بشرح 125,000 روپے کا 75 فیصد 93,750 روپے فی ٹن مبلغ 45.93 ملین روپے سیکورڈ ایڈوانس کی رقم داخل خزانہ سرکار ہونا نہیں پائی گئی۔ اگر سٹیل کا استعمال ہی 37 ٹن تھا تو 80 ٹن کا سیکورڈ ایڈوانس ٹھیکیدار کو غیر ضروری مالی امداد فراہم کرنے کے مترادف ہے جس کی تحقیقات ضروری ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- رقم کی فوری طور پر ریکوری کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ زائد از واجب سٹیل کے سیکورڈ ایڈوانس کی ادائیگی کے سلسلہ میں تحقیقات کروائی جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر09

ایڈوانس پیرانمبر174

3.4.9 مالی سال کے اختتام پر کیش بیلنس محسوب نہ کرنا مبلغ8.93 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر105،104 کے تحت فنڈز سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر رقم بلا ضرورت برآمد نہیں کرائی جاسکتی اور پیرانمبر117 کے مطابق غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر داخل خزانہ کرنا ضروری ہے

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2024 تا جون2025 کے دوران پایا گیا کہ مالی سال کے اختتام پر محکمہ کے آفیسر زربران کو کی گئی ادائیگی مبلغ8.93 ملین روپے کے اکاؤنٹ محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔**(تفصیل ضمیمہ19 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حسابات کی محسوبیت کروائی جائے۔ بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال25-2024 میں پیرانمبر3.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر26.20 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر181

3.4.10 زائد از معیاد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 7.71 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر (e)89 اور بلڈنگ اینڈ روڈ ویپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2، 66 کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔

پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار کی جانا واجب ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پایا گیا کہ سیکورٹی ڈیپازٹ کی مینٹیننس کا عرصہ پورا ہونے سے قبل ہی مبلغ 7.71 ملین روپے واگزار کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24 تا 7/22	13	4,225,008
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24 تا 7/22	06	1,422,500
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24 تا 7/22	19	1,865,850
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24 تا 7/22	12	202,000
	میزان			**7,715,358**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم متعلقہ اکاؤنٹ میں داخل کروائی جا کر کارروائی سے آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 188

3.4.11 زائد ادائیگی کے باعث حکومتی نقصان مبلغ4.84ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس میں آفر انراخ میں ٹھیکیدار نے الیکٹریکل وپلمنگ پر 9 فیصد اور باؤنڈری وال 90 فیصد سیپٹک ٹینک اور دیگر پر 12 فیصد Below انراخ آفر کئے۔

مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ورک آرڈر نمبر 62-1577 مورخہ 04.09.2021 کے تحت میسرز انویٹیو اینڈ پروٹیکسیو کمپنی کو دیا گیا۔ مالیت ٹھیکہ مبلغ 280,143,369 روپے اور مدت 24 ماہ تھی۔ مطابق کتاب پیائش نمبر 431(اے) صفحہ نمبر 32 مبلغ 35,534,100 روپے نویں جاریہ بل تک ورک ڈن کے خلاف ادائیگی ہوئی۔ ورک آرڈر کے تحت allied Facilities پر 90 فیصد Below کی ادائیگی کی جانی تھی جبکہ کتاب پیائش نمبر 431 صفحہ نمبر 31 مبلغ 5,379,770 روپے کی 90 فیصد رقم مبلغ 4.84 ملین روپے کی وضعگی نہیں کی گئی۔ انراخ میں کمی مطابق ورک آرڈر کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام پارٹ	انراخ میں کمی (فیصد)
1	سول، الیکٹریکل وپلمنگ	9
2	باونڈری وال	90
3	سیپٹک ٹینک اور دیگر	12

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم فوری طور پر ریکور کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 14

ایڈوانس پیرا نمبر 167

خلاف ضابطہ اخراجات

3.4.12 بدوں تشہیر، ٹیسٹ انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ مبلغ22.29ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز 1977 پیرانمبر (2)23 کے تحت ریکوزیشن (درخواست) کو سلیکشن اتھارٹی کو بھیجنے کے بعد، تقرری کا مجاز افسر اگر عوامی مفاد میں ضروری سمجھے تو سلیکشن اتھارٹی کی جانب سے امیدوار نامزد ہونے تک، اس آسامی کو عارضی (ایڈہاک) بنیادوں پر زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی مدت کے لیے پُر کر سکتا ہے۔

سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرانمبر 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جا سکتی۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پایا گیا کہ بدوں تشہیر، ٹیسٹ انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ22.29 ملین روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی پلندری	6/24تا7/22	24	4,070,349
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	16	5,292,280
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	15	6,010,306
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24تا7/22	12	6,060,320
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	22	866,020
	میزان			**22,299,275**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 3.4.13 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 38.11 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 185

3.4.13 تخمینہ سے ہٹ کر آئیٹمز کی مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 1.64 ملین روپے

بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹم ٹھیکہ میں موجود نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کی جا کر ادائیگی کرنا ضروری ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ورک آرڈر نمبر 36-431 مورخہ 05.06.2020 کے تحت مالیتی 92,702,566 روپے بقیہ کام مرمتی واٹر سپلائی سسٹم باغ سٹی کے سلسلہ میں فرم جیو انجینئرنگ اینڈ کنسٹرکشن سروسز کو الاٹ کیا گیا۔ اور مدت تکمیل کے لئے دو سال کا وقت دیا گیا۔ اسطرح کام 05.05.2022 کو مکمل ہونا تھا۔ جبکہ ووچر نمبر 37 بابت ماہ 03/2023 ساتویں جاریہ بل کے تحت مبلغ 82,288,462 روپے کی ادائیگی فرم کو کی گئی۔ بمطابق کتاب پیمائش صفحہ نمبر 55 پر آئیٹم P/F of gate value 8 Dia SCON or Equallint Company PN-25 i/c flanges nut boults and gass kit 02 عدد کی بشرح 100,000 روپے فی عدد مبلغ 200,000 روپے اور آئیٹم 02 P/F of value coupling i/e flanges gass kit nuts and bolts عدد کی بشرح 20,000 روپے فی عدد مبلغ 40,000 روپے اور 2760rft inner dia. 1.5(40 mm) کی بشرح 508.15 رننگ فٹ مبلغ 1,402,494 روپے کل مبلغ 1.64 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی جو ورک آرڈر اور نہ ہی منظور شدہ تخمینہ میں شامل تھے اسطرح بدوں منظوری مجاز اتھارتی بدوں تجزیہ انراخ حاصل کئے ان آئیٹمز کے ورک ڈن کے خلاف من چاہے انراخ پر کی گئی ادائیگی درست نہ ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ نشاندہی کردہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 3.4.17 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 6.74 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 6

ایڈوانس پیرا نمبر 189

3.4.14 تکنیکی منظوری سے زائد غیر مجاز اخراجات مبلغ 48.34 ملین روپے

پبلک ورکس کوڈ، پیرا گراف 56 واضح کرتا ہے کہ کسی بھی کام کو اُس کی فنی منظوری (Technical Sanction) کے بغیر شروع یا مکمل نہیں کیا جا سکتا۔ پیرا گراف 89 کے مطابق، بدوں تکنیکی منظوری یا مجاز اتھارٹی کی اجازت کے تحت کیے گئے اخراجات، بشمول ورک آرڈر سے زائد ادائیگیاں، غیر قانونی / غیر مجاز (Unauthorized/Irregular) تصور کیے جاتے ہیں۔

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے دوران پایا گیا کہ تکنیکی منظوری میں منظور شدہ مقدار سے تجاوز کرتے ہوئے مجموعی طور پر رقم 48.34 ملین روپے کے زائد خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ **(تفصیل ضمیمہ 20 میں درج ہے)**

آڈٹ کے دوران واضح ہوا کہ متعدد ڈویژنز میں ورک آرڈر کی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے مالیاتی ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی۔ یہ عمل نہ صرف پبلک ورکس کوڈ کے پیرا 56 اور 89 کی خلاف ورزی ہے بلکہ مالیاتی نظم ونسق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ معاملہ داخلی کنٹرول کے غیر موثر ہونے کی وجہ سے سامنے آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل وستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ورک آرڈر سے زائد خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت کی جائے

2۔ متعلقہ افسران کے خلاف تادینی کارروائی کی جائے۔

3۔ مستقبل میں کام کے آغاز سے پہلے فنی منظوری اور ورک آرڈر کی حدود کی سخت پاسداری کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 186

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

3.4.15 عدم وصولی بقایاجات واٹر چارجز مبلغ 34.66 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ / 18-9206 / 2022 مورخہ 14 دسمبر 2022 کے تحت کرایہ پانی سے متعلقہ انراخ مقررہ شدہ ہیں۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ مطابق کھاتہ جات / لیجرز صارفین محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے بذیل 09 دفاتر بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 و جولائی 2024 تا جون 2025 پایا گیا ہے کہ صارفین پانی سے بقایاجات وصول نہ کرنے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 34.668 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 21 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا جس کے باعث کم آمدن کی وصولی ہوئی اور حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2024، اپریل و جولائی 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

2 بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 81)

3.4.16 عدم / کم وصولی حکومتی واجبات مبلغ 4.82 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ / 18-9206/2022 مورخہ 14 دسمبر 2022 کے تحت کرایہ پانی سے متعلقہ انراخ مقررہ شدہ ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے بذیل 8 دفاتر بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 و جولائی 2024 تا جون 2025 پایا گیا ہے کہ صارفین پانی سے کنکشن فیس، بور فیس اور کرایہ واٹر ٹینکر وصول / ادخال نہ کرنے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 4.82 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 22 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا جس کے باعث کم آمدن کی وصولی ہوئی اور حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2024، اپریل و جولائی 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

1- حکومتی واجبات بروقت وصول نہ کرنے والے آفیسران کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 82)

3.4.17 عدم / کم وصولی کرایہ کمرہ جات وجنرل سیلز ٹیکس مبلغ 6.41 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ / 40-3428/2023 مورخہ 02 مئی 2023 کے تحت ریسٹ ہاؤسز / سرکٹ ہاؤسز کے کمرہ جات کا یومیہ کرایہ بحساب فی کمرہ 2500 روپے وجنرل سیلز ٹیکس بحساب 15 فیصد مقرر ہے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال حسابات آمدن جموں وکشمیر ہاؤس اسلام آباد بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2025 پایا گیا ہے کہ مہمانان گرامی سے کرایہ کمرہ جات وجنرل سیلز ٹیکس کی عدم / کم وصولی ہونے کی نشاندہی ہوئی ہے کہ عدم وصولی کرایہ کمرہ جات و جنرل سیلز ٹیکس مبلغ 6.41 ملین روپے کے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ	نوعیت پیرا	پیرا (AIR) نمبر	رقم (روپے)
1	کشمیر ہاؤس اسلام آباد	6/24تا7/23	عدم وصولی / عدم ادخال کرایہ کمرہ جات وجنرل سیلز ٹیکس	1،2،3	5681640
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	عدم وصولی / عدم ادخال کرایہ کمرہ جات وجنرل سیلز ٹیکس	1تا4	735,423
			میزان		6,417,063

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا جس کے باعث کم آمدن کی وصولی ہوئی اور حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2024 وجولائی 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1- کرایہ ریسٹ ہاؤس وجنرل سیلز ٹیکس کی رقم 6.41 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ کرایہ ریسٹ ہاؤس وجنرل سیلز ٹیکس کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 85،86)

باب۔4 محکمہ توانائی و آبی وسائل

4.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) آزاد کشمیر میں بجلی کی فراہمی کے لیے 1973ء میں محکمہ توانائی و آبی وسائل کا قیام عمل میں لایا گیا۔ محکمہ از خود بجلی پیدا کرنے کے علاوہ واپڈا سے خرید کر صارفین کو فراہم کرتا ہے۔ محکمہ کا کام لائنوں کی تنصیب، ان کی مرمت، اپ گریڈیشن اور بجلی کی ہمہ وقت صارفین تک فراہمی و بحالی ہے۔1974 تک مظفر آباد اور میرپور کے چند حصوں میں بجلی موجود تھی اور دونوں اضلاع میں صرف 13500 سروس کنکشن تھے۔ جون 2024 تک 12759 کلو میٹر HT لائنز اور 21228 کلو میٹرز LT لائنز بچھائی جا چکی ہیں۔ محکمہ کے پاس 24 عدد 132 کے وی اے کے گرڈ اسٹیشن اور 3 عدد 33 کے وی اے گرڈ اسٹیشن موجود ہیں اور صارفین تک بجلی سپلائی کرنے کے لیے 170033 ٹرانسفارمر تنصیب کیے گئے ہیں جہاں سے 778759 سروس کنکشنز کے ذریعے 4.341 ملین شہری و دیہی آبادی کو بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ جو کہ کل آبادی کا 93 فیصد ہے۔ واپڈا سے خرید کردہ بجلی اور صارفین کو فروخت سے حاصل ہونے والی قیمت کے درمیان لائن لاسز و دیگر وجوہات کی بنا پر 36.21 فیصد کی تفاوت نقصان کی صورت میں پائی جاتی ہے۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

محکمہ سیکرٹری کی سربراہی میں 2 زون شمالی اور جنوبی علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز پر مشتمل ہے۔ ٹیرف، کنسٹرکشن اینڈ اوپریشن، پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ اور انوسٹری کنٹرول کے لیے ڈائریکٹر جنرل محکمہ کے ذیلی دفاتر کے سربراہ ہیں۔ شمالی زون کے 03 اور جنوبی زون کے 2 کل 05 سپرنٹنڈنگ انجینئرز بطور ناظم برقیات تعینات ہیں جو کہ شمالی زون میں 10 اور جنوبی زون میں 07 ضلعی دفاتر کی نگرانی کر رہے ہیں۔

محکمہ میں ایک ڈائریکٹوریٹ جنرل کمرشل قائم ہے جس میں ڈائریکٹر جنرل کمرشل، 02 ڈائریکٹر کمرشل، 04 ڈپٹی ڈائریکٹر کمرشل ہیں۔ علاوہ ازیں محکمہ میں ایک انسپکٹوریٹ الیکٹریسٹی کا شعبہ بھی قائم ہے۔ جس میں الیکٹرک انسپکٹر ڈپٹی انسپکٹر اور اسسٹنٹ الیکٹرک انسپکٹر ہیں۔

مالی سال 25-2024 کے دوران 09 ترقیاتی سکیم ہا کے اہداف کی تکمیل کی گئی ہے۔ محکمہ میں کل 4475 ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	12,285.00	12,546.75	261.75	2.131
ترقیاتی	1,811.74	1,811.62	-0.11	-0.007

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
15000.00	15551.90	551.90	3.679

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
54	39	25

4.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین روپے)
عدم فراہمی ریکارڈ	2	269.29
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	3	205.25
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	80.21
خلاف ضابطہ اخراجات	3	54.21

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین روپے)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	12	79,917.96

4.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
421	-	421

4.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

4.4.1 بدوں بجٹ اخراجات وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 52.37 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 209,207,96,95,94 کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم غیر متعلقہ مدات / سکیم / مقاصد پر خرچ کرنے کی بجائے Surrender کرنا ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مطابق ڈویژنل کیش بک بدوں بجٹ مبلغ 52.37 ملین روپے کے اخراجات مختلف تعمیراتی کاموں پر ہونا پائے گئے جن کے لئے مختص شدہ بجٹ نہ تھا اور ریکارڈ بھی بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 23 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ جنرل فنانشل رولز عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال ریکارڈ فراہم ہو کر حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں بجٹ غیر متعلقہ اخراجات وعدم فراہمی ریکارڈ کی وضاحت کریں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 4.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 151.99 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 119,352

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

4.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ112.47 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر20، 23(4)و83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت دیگر زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔

بروئے نوٹیفکیشن محکمہ مالیات نمبر ایف ڈی / آر 13280-13231 مورخہ 16.08.2018 اسسٹنٹ لائن مین، ہیڈ لائن مین اور لائن مین کے لئے ڈینجر الاؤنس عملی طور پر لائنز پر کام کرنے کی شرط سے منظور ہوا۔

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر7۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر7 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس30 فیصد بلدیہ حدود کے اندر45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2024 تا جون2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاؤنس، کرایہ مکان الاؤنس اور ڈینجر الاؤنس مبلغ112.47 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔**(تفصیل ضمیمہ24 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اکتوبر2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا شدہ رقم واپس وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 4.4.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.66 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 116,350

4.4.3 زائد انراخ پر خریداری و حکومتی نقصان مبلغ 2.69 ملین روپے

محکمانہ پرچیز کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں جن آئیٹمز کے انراخ سابقہ سال کے انراخ اور واپڈا کے منظور شدہ انراخ سے زائد ہوں اُن کو غیر موزوں قراد دیتے ہوئے دوبارہ اشتہار برائے خریداری کی تجویز دی گئی۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اور آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول Appendex,x / جنرل فنانشل رولز جلد دوئم '2' Appendex کے تحت ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کارروائی کرنا اور نقصان کی رقم کا وصول کرنا ضروری ہے۔

مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مطابق تفصیل ذیل بڈنگ پراسس محررہ 14.09.2023 و 21.02.2024 میں ڈی پی سی نے مختلف آئیٹمز کے انراخ واپڈا کے منظور شدہ و محکمہ توانائی و آبی وسائل آزاد کشمیر کے انراخ بابت سال 23-2022 سے زائد ہونے کی بناء پر غیر موزوں قرار دیتے ہوئے منسوخ کئے اور دوبارہ اشتہار کی تجویز دی۔ ازاں بعد دوبارہ اشتہار دیتے ہوئے پہلے سے بھی زائد انراخ آفر ہوئے جو ڈی پی سی نے منظور کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو دانستہ نقصان پہنچایا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	ووچر نمبر	نام سپلائر	نام آئیٹم	تعداد	منسوخ شدہ ریٹس	منظور شدہ ریٹس	فرق	رقم
1	04 06/2024	میسرز گجرانوالہ کیبل پرائیویٹ لمٹیڈ	AAC Waso Conductor	20	410,000	425,000	15,000	300,000
2	04 06/2024	میسرز گجرانوالہ کیبل پرائیویٹ لمٹیڈ	Ant insulated conductor	40	353,000	385,000	32,000	1,280,000
3	10 12/2024	میسرز کراؤن وائنڈنگ وائر پرائیویٹ لمٹیڈ لاہور	ری سائیکل کاپر وائر	4000 کلو گرام	587	866	279	1,116,000
					میزان			2,696,000

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آفیسر زربرار حکومتی نقصان کی رقم قصوروار ان سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 4.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 82.26 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 3

ایڈوانس پیرا نمبر 101

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

4.4.4 ناکارہ کاپر وائر کا کم ری سٹور کرنا مبلغ 54.68 ملین روپے

چیف انجینئر محکمہ برقیات کے مکتوب نمبر 27-9825 / سی ای / ای / 2020 / مورخہ 14.05.2020 کی سپیشل شرائط شق نمبر 10 کے تحت کاپر وائر کے ری سائیکل کے دوران 15 فیصد فرسودگی کی پرویژن موجود ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ڈویژنل سٹور سے نئی کاپر وائر بذریعہ انڈنٹ سب ڈویژن ہا کو اجراء کی گئی لیکن ٹرانسفارمرز کی مرمتی کے بعد پرانی کاپر وائر کم ری سٹور ہونا پائی گئی۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 54.68 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 25 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ناکارہ کاپروائرری سٹور کرتے ہوئے ثبوت آڈٹ کو فراہم کریں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 4.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 31.56 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 118,348

4.4.5 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب شدہ کیش بیلنس مبلغ 3.68 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 105، 104 و پیرا نمبر 117 کے تحت فنڈز سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر رقم بلاضرورت برآمد نہیں کرائی جاسکتی اور غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مالی سال کے اختتام پر محکمہ کے آفیسر زربران کو کی گئی ادائیگی مبلغ 3.68 ملین روپے کے اکاؤنٹ محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی نمبر I	6/24 تا 7/23	01	1,956,930
2	مہتمم برقیات گڑھی دوپٹہ مظفر آباد II	6/24 تا 7/23	07	1,730,000
	میزان			**3,686,930**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- رقم کی فوری محسوبیت کروائی جائے۔

2۔ آئندہ سرکاری خزانہ سے بدوں ضرورت رقم کی برآمدگی کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 114

خلاف ضابطہ اخراجات

4.4.6 بدوں اشتہار و منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اخراجات

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 قاعدہ 12 کے تحت 03 ملین روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے کی جائے گی اور قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ آزاد کشمیر میں بجلی کی فراہمی اور پُرانی لائنز کی مرمتی کے لئے مختص شدہ فنڈز کی مکمل منصوبہ بندی کرتے ہوئے سال کے شروع میں اشتہار دیتے ہوئے ٹھیکہ جات کی الاٹمنٹ کی جانا ضروری ہے۔ جبکہ بدوں اشتہار ٹکڑوں میں تنصیبگی پولز و ٹرانسفارمرز ، کھچائی بچھائی لائن بجلی و کیرج سامان کے ٹھیکہ جات کی الاٹمنٹ کی گئی جو کہ خلاف ضابطہ ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 26 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں منظوری مجاز اتھارٹی و تشہیر اخراجات کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 4.4.9 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.42 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 100,107,347

4.4.7 **بالا دفاتر کے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 22.93 ملین روپے**

محکمہ مالیات کی جانب سے جاری کردہ سرکلر نمبر 4252-4183 مورخہ 25.04.1996 کے تحت بالا دفاتر کے اخراجات ذیلی دفاتر کے بجٹ سے ادا نہیں کئے جاسکتے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران دفاتر کے میزانیہ سے بالا دفاتر کے اخراجات مبلغ 22.93 ملین روپے ہونا پائے گئے حالانکہ ہر دفتر کے لئے علیحدہ علیحدہ بجٹ منظور شدہ ہوتا ہے۔ ایسے میں دوسرے دفتر کے بجٹ سے بدوں منظوری مجاز اتھارٹی اخراجات خلاف ضابطہ پائے جاتے ہیں۔ **(تفصیل ضمیمہ 27 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمہ مالیات کی پابندی کے باوجود بالا دفاتر کے اخراجات کی معہ قانونی دستاویزی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 102,344

4.4.8 خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑی، نصبگی پولز وشاخ تراشی مبلغ 9.98 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 96,95,94, کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم غیر متعلقہ مدات / سکیم / مقاصد پر خرچ نہیں کی جاسکتی۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 20، 107، 108، 118 وجنرل فنانشل رولز پیرانمبر 145 کے تحت اخراجات وخریداری کو حکومتی مفاد اور حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

فرمان حکومت نمبر 8594-8457/FD/82 مورخہ 31.12.1982 وسٹیٹ آڈٹ کوڈ جلد اول پیرانمبر 54 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 161,160,159,151,149,148 اور 162 کے تحت سٹور سٹاک / سرکاری سامان کی وصولی، اجرائیگی، گراؤنڈ بیلنس میں بوجہ فراڈ دیگر وجوہات نقصان کی روک تھام کے لئے وصول کردہ سامان کی سٹاک رجسٹر / ریکارڈ وصول پر اندراج وصولی، حاکم مجاز کی منظوری / اجازت سے بذریعہ انڈنٹ اجرائیگی اور وقتاً فوقتاً سالانہ عملی پڑتال کرنا اور نتائج پڑتال پر مبنی رپورٹ مرتب کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 9.98 ملین روپے بدوں بجٹ مرمتی گاڑی، خرید ڈیزل و شاخ تراشی، عدم وصولی ٹرانسفارمر، فرضی تنصیبگی پولز وارتھ راڈ کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 28 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر 103,345

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

4.4.9 مالی سال کے اختتام پر کیش بیلنس محسوب نہ کرنا مبلغ 216.92 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 105، 104 کے تحت فنڈز سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر رقم بلا ضرورت بر آمد نہیں کرائی جا سکتی اور پیرا نمبر 117 کے مطابق غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

آزاد جموں و کشمیر پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بذیل تفصیل کے مطابق نارمل بجٹ اور ترقیاتی بجٹ کے خلاف جون 2024 کے اختتام پر مبلغ 216.92 ملین روپے کیش بیلنس پائے گئے جو تاحال ایڈجسٹ ہونا نہیں پائے گئے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم بجٹ	کیش بیلنس آفیسر 24/06
01	نارمل بجٹ	144,800,004
02	ترقیاتی بجٹ	72,124,389
	میزان	216,924,393

نارمل بجٹ کے خلاف جون 2023 میں کیش بیلنس 149,565,619 روپے تھے اور جون 2024 کے اختتام پر مبلغ 14,480,004 روپے کیش بیلنس موجود پایا گیا۔ اس طرح دوران سال صرف 4,765,615 روپے کی محسوبیت ہو سکی اور ترقیاتی بجٹ کے خلاف کیش بیلنس میں کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل در آمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر جنوری 2026 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے پیشگی ادا کردہ رقومات کی محسوبیت کی ہدایت فرمائی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 01

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

4.4.10 زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 90.07 ملین روپے

پاکستان انجنیئرنگ کونسل کے جاری کردہ سٹنڈرڈ پروسیجر و فارمولہ برائے پرائس ایڈجسٹمنٹ 2009ء اور ٹینڈر ڈاکومنٹس / معاہدہ نامہ کی کلاز 70.1 کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ماہانہ بنیادوں پر ہونے والے اضافہ کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کرنا اور کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی وضعگی کی جانا واجب ہے۔

آزاد جموں و کشمیر پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے آڈٹ کے ددوران بذیل منصوبہ جات سے متعلقہ ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی جو ان سے واپس وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

1۔ ترقیاتی سکیم بعنوان ''تعمیر واٹر چینل، اینکر بلاکس، پن سٹاک سپورٹس پاور ہاؤس نڑ دجیاں کا ٹھیکہ میسرز عبدالجبار اینڈ سنز کو الاٹ کرتے ہوئے چودھویں جاریہ بل تک مبلغ 191,500,000 روپے کا ورک ڈن ہوا۔ جس کی اسکالیشن کی رقم مبلغ 83,166,238 روپے بنتی ہے جبکہ رقمی 87,550,676 روپے کی ٹھیکیدار کو ادائیگی کی جا کر مبلغ 4,384,438 روپے زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی۔

2۔ ترقیاتی سکیم بعنوان ''تعمیر ان لٹ پاؤنڈ وایمپکٹ بیسن پاور چینل چھم فال کا ٹھیکہ میسرز کیڈ کریٹ خواجہ شوکت علی جوائنٹ وینچر کو الاٹ کرتے ہوئے آٹھویں بل تک مبلغ 124,989,206 روپے کا ورک ڈن ہوا جس کی اسکالیشن کی رقم مبلغ 32,049,055 روپے بنتی ہے جبکہ رقمی 32,518,121 روپے کی ٹھیکیدار کو ادائیگی کی جا کر مبلغ 469,066 روپے زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ ہر دو بالا سکیم ہا میں سٹیل جن مہینوں میں استعمال نہیں ہوا ان میں بھی سٹیل پر اسکالیشن کی ادائیگی ہونا پائی گئی۔

3۔ دوران آڈٹ بذیل منصوبہ جات سے متعلقہ ٹھیکیداران کو اسکالیشن کے اعداد شمار کو ماہانہ بنیادوں پر مرتب کرنے کی بجائے اوسط لیتے ہوئے رقم کا کتاب پیمائش میں اندراج کرتے ہوئے ٹھیکیدار کو ادائیگی کر دی گئی جس کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ تفصیل بذیل ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل کام	نام ٹھیکیدار	حوالہ بل	رقم ورک ڈن	اوسطاً ادا کردہ اسکالیشن
1	3.22 میگاواٹ نڑدجیاں ہائیڈرو پراجیکٹ لاٹ نمبر 1	میسرز کیڈ کریٹس ۔ خواجہ شوکت علی، جوائنٹ وینچر	8th	186,469,727	59,111,262
2	3.22 میگاواٹ نڑدجیاں ہائیڈرو پراجیکٹ لاٹ نمبر 2	میسرز کیڈ کریٹس۔ خواجہ شوکت علی، جوائنٹ وینچر	6th	122,187,309	6,210,620
3	3.22 میگاواٹ نڑدجیاں ہائیڈرو پراجیکٹ لاٹ نمبر 3	میسرز کیڈ کریٹس۔ خواجہ شوکت علی، جوائنٹ وینچر	3rd	144,238,115	19,900,773
			میزان	**452,895,151**	**85,222,655**

میزان جز 1، 2و3 بالا مبلغ 90.07 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر جنوری 2026 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت فرمائی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 55,56

ایڈوانس پیرا نمبر 371,372

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

4.4.11 صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی رقمی 76,543.59 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت سالم وصول کرنا، داخل خزانہ کو یقینی بنانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 16 دفاتر کے ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران اس امر کی نشاندہی ہوئی کہ محکمہ کے صارفین سے بقایاجات کی وصولی کی کارکردگی غیر تسلی بخش رہی۔ چاہیے تو یہ تھا کہ صارفین سے دوران سال قیمت بجلی کے علاوہ گزشتہ برسوں کے بقایاجات کی وصولی کے لئے کوئی موثر کارروائی کی جاتی اور بقایاجات کم سے کم کروائے جاتے مگر اس کے بجائے عرصہ جون 2024 تک محکمہ کے ذمہ کل بقایاجات مبلغ 76,543.59 ملین پائے گئے۔ **(تفصیل ضمیمہ 29 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بقایاجات کی وصولی کر کے مبلغ 76,543.59 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ رواں بلات قیمت بجلی ازاں صارفین کی وصولی پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ بقایاجات میں مزید اضافہ ہونے کا احتمال نہ رہے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2025 میں پیرا نمبر 4.4.14 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 16358.16 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 33)

4.4.12 بجلی کی خرید کردہ یونٹس کے مقابلہ میں کم فروختگی یونٹس بجلی کی بناء پر کم وصولی حکومتی آمدن مبلغ 2,632.12 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت سالم وصول کرنا، داخل خزانہ کو یقینی بنانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

بروئے نوٹیفکیشن نمبر 28-2925/ڈی جی سی /2024 مورخہ 13.05.2024 کے تحت صارفین بجلی سے فروخت کردہ یونٹس پر بلات بجلی وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کی کارروائی کرنا متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 16 دفاتر نے بجلی یونٹس کی خرید و فروخت میں کمی ظاہر کرتے ہوئے دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 حکومتی خزانہ کو مبلغ **2,632.12** ملین روپے حکومتی آمدن کم وصولی ہونے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 30 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کو وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرا وئے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ واقعاتی حالات کا جائزہ لے کر لائن لاسز کی ایک بالائی حد مقرر کرنے کی خاطر NEPRA طرز کی اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے۔ تاکہ مقررہ حد سے زیادہ نقصان ڈویژن کی صورت میں ذمہ داران کا تعین کیا جاسکے۔ محکمانہ داخلی نظام پڑتال کو موثر، مضبوط اور بامقصد بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 4.4.15 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2098.208 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 34)

4.4.13 **منظور شدہ لوڈ سے زائد لوڈ استعمال کرتے ہوئے سیکورٹی فیس کی مد میں کم وصولی حکومتی آمدن 22.72 ملین روپے**

بروئے نوٹیفکیشن نمبر 7863/100-RITRF / NEPRA مورخہ 04.10.2010 کے تحت سیکیورٹی فیس جمع کروانا اور حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 11 دفاتر کے ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا کہ مطابق کمرشل لیجرز صنعتی صارفین بجلی منظور شدہ لوڈ سے زائد لوڈ بجلی استعمال کر رہے ہیں جبکہ ان صارفین سے صرف شدہ لوڈ کے بجائے تعین کردہ کم لوڈ کی سیکورٹی فیس وصول کرتے ہوئے کم وصولی مبلغ 22.72 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 31 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ منظور شدہ لوڈ سے زائد لوڈ استعمال کرنے پر سیکیورٹی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی آمدن کی بروقت وصولی / ادخال خزانہ کو یقینی بنائے جانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 36)

4.4.14 **بقایاجات بذمہ صارفین اگلے ماہ لیجرز میں کم منتقل / حذف / فرضی اخراج کرتے ہوئے حکومتی نقصان 46.94 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے علاوہ حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 8 دفاتر کے ریکارڈ آمدن میں دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 بقایاجات بذمہ صارفین کے خلاف مبلغ 46.94 ملین روپے اگلے ماہ منتقلی کے دوران حذف کر دیے، اصل رقم سے کم ظاہر کئے یا فرضی اخراج کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 32 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ بقایاجات کی حذف شدہ رقم مبلغ 46.94 ملین روپے متعلقین سے فوری وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ لیجر ہاسے بقایاجات کم کرنے / حذف کرنے کے سلسلہ میں متعلقین کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔ تاکہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کا تدارک ممکن ہو سکے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 37,38,49)

4.4.15 کم ادخال خزانہ سرکار قیمت میٹر، پی وی سی تار و سیکورٹی فیس مبلغ 4.59 ملین روپے

چیف انجینئر برقیات کے سرکلر نمبر 35-3126 ڈیزائن / 2022 مورخہ 14.06.2022 کے تحت مقرر کردہ انراخ کے مطابق رقم سیکورٹی کی فیس و قیمت میٹر وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت کارروائی کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ آڈٹ جولائی 2023 تا جون 2024 محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 10 دفاتر پایا گیا کہ ڈویژن ہاکے سٹور سے جاری میٹر واجب الوصول فیس وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں یا کم داخل خزانہ سرکار کروائی گئیں۔ علاوہ ازیں نئے جاری کنکشن بجلی پر واجب سیکورٹی فیس و تار کی قیمت بھی کم داخل خزانہ سرکار کروائی گئی۔ جس کی باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ 4.59 ملین روپے کے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 38 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا اور محکمہ نے زیر بالا اعتراض کو تسلیم کرتے ہوئے ریکوری کروانے کی یقین دہانی کروائی۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 40)

(آڈٹ رپورٹ MAFDAC,2024-25)

4.4.16 <u>پیمرا کی واضح ہدایت کے باوجود کیبل نیٹ ورک کو بلنگ نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 2.55 ملین روپے</u>

بروئے مکتوب نمبر RGM/AJK/Admin12/2045/2010 مورخہ 20.05.2011 پیمرا کے تحت کیبل نیٹ ورک / مالکان کیبل اوپریٹر سے ان کے زیر استعمال پولز پر بشرح 10 روپے فی پول اور 300 روپے فی بوسٹر کے ماہانہ چارجز وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے بذیل 06 دفاتر میں پایا گیا ہے کہ کیبل نیٹ ورک / مالکان کیبل اوپریٹر سے زیر استعمال پولز پر بشرح 10 روپے فی پول اور 300 روپے فی بوسٹر کے ماہانہ چارجز وصول نہیں کیے گئے۔ جس کی بناء پر حکومتی خزانے کو مبلغ 2.55 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔2	3	1,539,840
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	9	93,722
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	3	225,600
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	3	390,480
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔1	3	289,560
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	3	18,680
	میزان		**2,557,882**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد دہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ کیبل اوپر ٹیر کو بلنگ نہ کرنے والے آفیسران / اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- حکومتی واجبات / آمدن کی بروقت وصولی / ادخال کی یقینی بنائے جانے کے موثر اقدامات اٹھائے جائیں محکمانہ داخلی نظام پڑتال کو موثر، مضبوط اور بامقصد بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 4.4.17 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.55 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 42)

4.4.17 صارفین بجلی کو درست ٹیرف سے بلات جاری نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 78.86 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر PS/E&WRD/11379-11439/2025 مورخہ 12.12.2025 کے تحت صارفین بجلی کو درست ٹیرف سے بلات جاری کرنا نیز ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 07 دفاتر میں دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ صارفین بجلی کو ان کے واجب ٹیرف کے مطابق بلات بجلی جاری نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 78.86 ملین روپے کا نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 34 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ درست ٹیرف عائد نہ کرتے ہوئے ہونے والے حکومتی نقصان رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی آمدن کی سالم اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 45)

4.4.18 <u>لیجر اور بلات کی میٹر ریڈنگ کے اعداد و شمار میں تفاوت کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 1.86 ملین روپے</u>

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 36و37 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے علاوہ حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے بذیل 04 دفاتر آمدن میں دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ مختلف صارفین بجلی کے کھاتہ جات اور انہیں جاری شدہ بلات میں دکھائے گئے میٹر ریڈنگ کے اعداد و شمار میں تفاوت پائی جاتی ہے جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.86 ملین روپے کا حکومتی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	حکومتی نقصان رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات نیو سٹی میرپور	9	823,217
2	مہتمم برقیات چکسواری	5	494,936
3	مہتمم برقیات جہلم ویلی	9	56,310
4	مہتمم برقیات باغ	12	487,880
	میزان		**1,862,343**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ خلاف ضابطہ یونٹس کی ایڈجسٹمنٹس کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی آمدن کی سالم اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

3- بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 47)

4.4.19 استعمال شدہ لوڈ/ریڈنگ سے کم ریڈنگ کے بلات بجلی جاری کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 16.02 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر 28-2925/ڈی جی سی/2024 مورخہ 13.05.2024 کے تحت صارفین بجلی سے بلات بجلی مقررہ شرح سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ آفیسر کی ذمہ داری میں آتا ہے.

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے علاوہ حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفتر مہتمم برقیات مظفر آباد اوپریشن ڈویژن-I صارفین بجلی سے استعمال شدہ لوڈ/یونٹس بجلی سے کم یونٹس بجلی ولوڈ ظاہر کرتے ہوئے کم شرح سے بلات بجلی جاری کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 16.02 ملین روپے کا حکومتی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نوعیت پیرا	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	حکومتی نقصان رقم (روپے)
1	اندراج شدہ MDI کا درست نہ ہونا	07	8,234,980
2	استعمال شدہ یونٹس بجلی کم یونٹس بجلی کے بلات جاری کرتے ہوئے حکومتی نقصان	26	6,012,245

3	عدم اجرائیگی بل بجلی مطابق لوڈ	30	82,346
4	سلیب ریٹ سے بچنے کے لیے کم یونٹس بجلی کے بلات بجلی جاری کرنا	31	15,307
5	میٹر تبدیل کرتے ہوئے استعمال شدہ یونٹس سے کم یونٹس کے بلات بجلی جاری کرنا	33	1,678,842
	میزان		**16,023,720**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی آمدن کی سالم اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 50)

4.4.20 <u>بدوں وصولی بقایاجات کنکشن منقطع کیے جانے کی بناء پر حکومتی نقصان رقمی 6.46 ملین روپے</u>

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے علاوہ حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفتر مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ صارفین بجلی سے بدوں وصول کیے جانے بقایا جات بجلی کے کنکشن منقطع کیے گئے۔ جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 6.46 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی آمدن کی سالم اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 05

(ایڈوانس پیرا نمبر 52)

4.4.21 <u>پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کو پیشگی ادائیگی کی عدم ایڈجسٹمنٹ رقمی 9.26 ملین روپے</u>

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر (2)38 کے تحت آمدن کے محکمانہ اعداد و شمار کے درست ہونے کی تصدیق کے لئے خزانہ سے حساب فہمی کرنا ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفتر مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کو خلاف قواعد خرید کردہ یونٹس بجلی کی مد میں مبلغ 9.26 ملین روپے زائد ادائیگی ہونے کی نشاندہی ہوئی ہے۔ جن کی ایڈجسٹمنٹ ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ زائد ادائیگی مبلغ 9.26 ملین روپے کی ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے ثبوت سے آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔

2۔ محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔ تاکہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کا تدارک ممکن ہو سکے۔

AIR پیرا نمبر 04

(ایڈوانس پیرا نمبر 53)

4.4.22 سرکاری دفاتر کو غلط ریڈنگ کے بلات بجلی کی اجرائیگی رقمی 552.96 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے علاوہ حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفتر مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-II دوران عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ سرکاری دفاتر کو حقائق کے برعکس زائد میٹر ریڈنگ کرتے ہوئے مبلغ 552.96 ملین روپے کے بلات بجلی جاری کیے گئے ہیں۔ اس طرح حکومتی آمدن کی اصل صورتحال واضح نہیں کی جاسکتی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی محکمہ کی طرف سے محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ زائد یونٹس بجلی بلات رقمی 552.96 ملین روپے کو تحت ضابطہ کرتے ہوئے نتائج سے آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔

2۔ محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔ تاکہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کا تدارک ممکن ہو سکے۔

AIR پیرا نمبر 2,4

(ایڈوانس پیرا نمبر 54,55)

باب5۔ محکمہ تعلیم

الف) تعارف واغراض ومقاصد

محکمہ تعلیم کا قیام1948ء میں آزاد کشمیر کی ڈوگرہ سامراج سے آزادی کے ساتھ ہی ترجیحی طور پر عمل میں لایا گیا۔ بوقت قیام آزاد کشمیر میں کل 291 تعلیمی ادارے تھے جن میں 286 بوائز اور 5 گرلز سکول تھے۔ محکمہ 1983ء تک ایک ہی ناظم اعلیٰ تعلیمات کے زیر انتظام چلتا رہا۔ 1983ء میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات کے علیحدہ علیحدہ قیام کی منظوری ہوئی اور 1995 سے سکولز کے انتظام وانصرام کے لئے ناظم اعلیٰ تعلیمات سیکنڈری وایلیمنٹری کو الگ الگ کر دیا گیا۔ ازاں بعد 2011ء سے ایلیمنٹری وسیکنڈری مردانہ وزنانہ کے الگ الگ شعبہ جات قائم ہوئے۔ تعمیراتی کاموں کے سلسلہ میں 1974ء میں تعلیم پلاننگ سیل کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذمہ تعلیمی ادارہ جات کے لیے خرید اراضی و تعمیر عمارات، خرید سائنس سامان و فرنیچر کیلئے PC-1 تیار کر کے متعلقہ فورم سے بعد از منظوری کام تکمیل کروانا ہے۔

محکمہ کا بنیادی کام تعلیم سے دور بچوں کو تعلیم کی فراہمی، علم سے آگاہی دینا، بہترین شہری اور معاشرے کا کارآمد فرد ہونے کے لیے شعور پیدا کرنا ہے۔ محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ نیز ہنر مند کشمیر کے ویژن کی تکمیل کے لئے ایک شعبہ ٹیکنیکل قائم ہے جو معاشرہ میں ہنر مند افراد کو پروان چڑھا رہا ہے۔ جس سے دن بدن معیار زندگی میں بہتری آرہی ہے۔

(ب) انتظامی و تعلیمی ڈھانچہ

محکمہ تعلیم آزاد کشمیر سیکرٹری تعلیم کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے دو ناظم اعلیٰ تعلیمات زنانہ و مردانہ علیحدہ علیحدہ کام کر رہے ہیں جنکے ماتحت دفاتر میں تین ڈویژنل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈائریکٹر تحقیق و ترقی نصاب، ڈائریکٹر پلاننگ اور 20 ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز شامل ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح خواندگی 65 فیصد ہے جو بہت سے ممالک / ریاستوں سے بدرجہا بہتر ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے ہمیشہ تعلیم کے شعبہ کو ترجیح دی اور اس کی بہتری کے لیے میزانیہ میں نمایاں حصہ مختص کیے رکھا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	43,816.30	43,947.57	131.27	0.300
ترقیاتی	727.90	727.88	-0.01	-0.002

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
2069	09	02

5.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	1	3.731
عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	1	25.76

5.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
110	-	110

5.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

5.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 3.73 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اوراستحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد بر آمدگی زائد بر آمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

زیر نوٹیفکیشن ایف ڈی آر نمبر 45(2) کے تحت جن ملازمین کو احاطہ ادارہ میں سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس کے حقدار نہ ہیں۔

محکمہ تعلیم کے ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو استحقاق سے زائد تنخواہ، کرایہ مکان وسواری الاونس مبلغ 3.73 ملین روپے کی ادائیگیوں کی نشاندہی ہوئی۔**(تفصیل ضمیمہ 35 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ، جون و جولائی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

1۔ زائد ادا شدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 5.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.40 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 91

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

5.4.2 نقشہ موازنہ کے منظور شدہ انراخ سے ہٹ کر زائد انراخ پر خریداری رقمی 25.76 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر پبلک پیپرا رولز 2017 کے قاعدہ نمبر 04 کے تحت خریداری / اخراجات میں منصفانہ، شفاف، پیسہ کی قدر اور کفایتی طریقہ کار اپنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دفتر سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ ایم ایس مردان ٹریڈرز گجو خان روڈ مردان کے حق میں خرید سامان برائے سکولز سپلائی آرڈر جاری کرتے ہوئے خریداری عمل میں لائی گئی۔ مطابق نقشہ موازنہ لاٹ C کے چار آئیٹم کے انراخ سٹی ٹریڈرز لاہور کے کم ہونے کے باوجود مردان ٹریڈرز سے زائد انراخ پر خریداری کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 36 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ذمہ داران سے رقم کی ریکوری عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام اور ادائیگیوں کے شفاف بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 5.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 24.47 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 31

ایڈوانس پیرا نمبر 95

باب-6 محکمہ ہائر ایجوکیشن

6.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ تعلیم کا قیام 1948ء میں آزاد کشمیر کی ڈوگرہ سامراج سے آزادی کے ساتھ ہی ترجیحی طور پر عمل میں لایا گیا- بوقت قیام آزاد کشمیر میں کل 291 تعلیمی ادارے تھے جن میں 286 بوائز اور 05 گرلز سکول تھے- محکمہ 1983ء تک ایک ہی ناظم اعلیٰ تعلیمات کے زیر انتظام چلتا رہا- 1983ء میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات کے علیحدہ علیحدہ قیام کی منظوری ہوئی اور 1995 سے سکولز کے انتظام و انصرام کے لئے ناظم اعلیٰ تعلیمات سیکنڈری و ایلیمنٹری کو الگ الگ کر دیا گیا- ازاں بعد 2011ء سے ایلیمنٹری و سیکنڈری مردانہ و زنانہ کے الگ الگ شعبہ جات قائم ہوئے- تعمیراتی کاموں کے سلسلہ میں 1974ء میں تعلیم پلاننگ سیل کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذمہ تعلیمی ادارہ جات کے لیے خرید اراضی و تعمیر عمارات، خرید سائنس سامان و فرنیچر کیلئے PC-1 تیار کر کے متعلقہ فورم سے بعد از منظوری کام تکمیل کروانا ہے۔ محکمہ کا بنیادی کام تعلیم سے دور بچوں کو تعلیم کی فراہمی، علم سے آگاہی دینا، بہترین شہری اور معاشرے کا کارآمد فرد ہونے کے لیے شعور پیدا کرنا ہے- محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ نیز ہنر مند کشمیر کے ویژن کی تکمیل کے لئے ایک شعبہ ٹیکنیکل قائم ہے جو معاشرہ میں ہنر مند افراد کو پروان چڑھا رہا ہے۔ جس سے دن بدن معیار زندگی میں بہتری آرہی ہے۔

(ب) انتظامی و تعلیمی ڈھانچہ

محکمہ تعلیم آزاد کشمیر سیکرٹری تعلیم کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے دو ناظم اعلیٰ تعلیمات زنانہ و مردانہ علیحدہ علیحدہ کام کر رہے ہیں جنکے ماتحت دفاتر میں تین ڈویژنل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈائریکٹر تحقیق و ترقی نصاب، ڈائریکٹر پلاننگ اور 20 ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز شامل ہیں- آزاد کشمیر کی شرح خواندگی 65 فیصد ہے جو بہت سے ممالک / ریاستوں سے بدرجہا بہتر ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے ہمیشہ تعلیم کے شعبہ کو ترجیح دی اور اس کی بہتری کے لیے میزانیہ میں نمایاں حصہ مختص کیے رکھا ہے- محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	43,816.30	43,947.57	131.27	0.300
ترقیاتی	727.90	727.88	-0.01	-0.002

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
2069	09	03

6.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہم ریکارڈ	1	18.21
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	4.09

6.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
112	-	112

6.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

6.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 18.20 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ تعلیم / کالجز کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ مطابق تفصیل اخراجات مبلغ 18.20 ملین روپے ہونا پائے گئے جن کا ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	بوائز ڈگری کالج گوجرہ	ابتداء تا 6/24	1	عدم فراہمی ریکارڈ ادائیگی تنخواہ	16,087,028
2	گرلز ڈگری کالج کنڈی پیراں پٹھکہ مظفر آباد	6/24 تا 7/13	3	عدم فراہمی ریکارڈ بائیو میٹرک حاضری ازاں فوکل پرسن / ادائیگی تنخواہ	2,120,271
	میزان				**18,207,299**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا جس کے باعث ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ، جون و جولائی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر جنوری 2026 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ مکمل ریکارڈ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 87

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

6.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 4.09 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد بر آمد گی زائد بر آمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

فنڈامینٹل رولز پیرا نمبر 45 جز2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کرایہ مکان واجب نہیں۔

محکمہ تعلیم کالجز کے ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو استحقاق سے زائد تنخواہ، کرایہ مکان وسواری الاونس مبلغ 4.09 ملین روپے کی ادائیگیوں کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 37 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ، جون و جولائی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر جنوری 2026 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں استحقاق سے زائد ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 6.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 16.18 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 88

باب۔7 آزاد جموں وکشمیر جامعات

7.1 تعارف

(الف) محکمہ تعلیم کا قیام 1947ء میں ہوا بوقت قیام محکمہ کے پاس صرف ایک انٹر کالج تھا-1983 میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات الگ الگ کیے گئے۔ اس وقت آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں انٹر کالجز، ڈگری کالجز، پوسٹ گریجویٹ کالجز قائم ہیں نیز آزاد کشمیر میں 05 جامعات کام کر رہی ہیں- جن میں ایک وویمن یونیورسٹی ہے- ان جامعات میں طلباو طالبات کو عصری تقاضوں کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے- محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کی جدید ضرورتوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبٹنے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ محکمہ کا مشن ملک میں اعلیٰ تعلیم یافتہ، ہنر مند افرادی قوت تیار کرنا ہے- تاکہ عالمی سطح پر چیلنجز سے مقابلہ کیا جا سکے۔ نیز اعلیٰ تعلیم کے لئے ہونہار سکالرز کو بیرون ملک سکالرشپ پر تعلیم دینا بھی ہائر ایجوکیشن کے مقاصد میں شامل ہے۔ تاکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد ملکی ترقی اور تعلیمی و تحقیقی میدان میں اپنا نمایاں کردار ادا کر سکیں۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محکمہ کا انتظامی سربراہ ہے۔ اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ایک ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز، 02 ڈویژنل ڈائریکٹرز اور جامعات میں 05 وائس چانسلرز کام کر رہے ہیں۔ محکمہ کے زیر انتظام 90 انٹر کالجز، 73 ڈگری کالجز، 15 پوسٹ گریجویٹ کالجز اور 05 جامعات ہیں جن میں کل 8093 ملازمین جریدہ و غیر جریدہ میں سے 3314 تدریسی سٹاف ہے۔ اور کل 474149 طلباء / طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

جامعات کے میزانیہ و اخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

نوعیت میزانیہ (غیر ترقیاتی)	میزانیہ	اخراجات
آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	675.15	1,659.26
مسٹ یونیورسٹی میرپور	1,500.00	1,168.85
وویمن یونیورسٹی باغ	877.80	526.69
پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	1456.11	873.66
یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ منیجمنٹ کوٹلی	680.94	305.18

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
5	5	5

7.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	2	6.326
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	5	238.16
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	30.27
خلاف ضابطہ اخراجات	4	490.54

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	5	105.95

7.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
234	-	234

7.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

7.4.1 خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈوانس وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 4.35 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 ترمیمی 2023 کے تحت صرف علاج معالجہ اور سفر خرچ پر پیشگی برآمدگی کے قواعد موجود ہیں اس کے علاوہ دیگر کسی مد میں پیشگی برآمدگی کی تحت قواعد گنجائش نہ ہے۔

ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ بدوں قواعد خلاف ضابطہ پیشگی برآمدگی کی گئی اور مالی سال کے اختتام تک ریکارڈ کی فراہمی و محسوبیت مبلغ 4.35 ملین روپے ہونا نہیں پائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جامعات	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ویمن یونیورسٹی باغ	50	تفصیلی حسابات و پیشگی ادا کردہ رقومات کی تصدیق محسوبیت کا فراہم نہ کرنا	590,500
2	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	38	تفصیلی حسابات و پیشگی ادا کردہ رقومات کی تصدیق محسوبیت کا فراہم نہ کرنا	580,808
3	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	38	ایڈوانس ادائیگی کی تائید میں ریکارڈ / محسوبیت سرٹیفکیٹ کا فراہم نہ کرنا	3,179,809
			میزان	4,351,117

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، جولائی و اگست 2025 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعات کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 و جنوری 2026 میں جامعات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں رقم کی محسوبیت اور ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 7.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 5.24 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 236,252,264,287

7.4.2 یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے جعلی چیکس کے ذریعہ برآمدگی رقومات مبلغ 1.97 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اور آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول Appendex,x / جنرل فنانشل رولز جلد دوئم '2' Appendex کے تحت ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصوروواران کے خلاف انضباطی کارروائی کرنا اور نقصان کی رقم کا وصول کرنا ضروری ہے۔

میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ میگا پراجیکٹ اکاؤنٹ نمبر PL10NBPA0371004143387366 در نیشنل بنک نانگی برانچ میرپور کے ریکارڈ کی طلبی پر معلوم ہوا کہ دوران مالی سال یونیورسٹی میں تعینات اکاؤنٹس آفیسر مسٹر مظہر الحق جو کہ اصل میں پرائیویٹ سیکرٹری ہے نے متذکرہ اکاؤنٹ سے آفیسر زربرار کے جعلی دستخط ثبت کرتے ہوئے بذیل چیک ہاء کے ذریعہ مبلغ 1.97 ملین روپے برآمد کرواتے ہوئے یونیورسٹی کو نقصان پہنچایا اور متذکرہ اکاؤنٹ کی کیش بک بھی اپنے ساتھ لے گیا جس کو بعد از انکوائری یونیورسٹی سے برخاست کر دیا گیا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	تاریخ	چیک نمبر	رقم (روپے)
1	03.03.2024	48727417	40,000
2	14.03.2024	48727419	300,000
3	27.06.2024	48727420	850,000
4	08.05.2024	48727423	250,000

5	12.06.2024	48727424	75,000
6	27.06.2024	48727425	10,000
7	11.07.2024	48727426	400,000
8	03.08.2024	48727427	50,000
میزان			**1,975,000**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2025 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں جامعہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئیندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 4

ایڈوانس پیرا نمبر 277

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

7.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 116.95 ملین روپے

یونیورسٹی کیلنڈر کے باب سٹڈی لیو پیرا نمبر 35 جز i تا vii کے مطابق ایڈمنسٹریٹو سٹاف کی سٹڈی لیو کے لئے کم از کم تین سال سروس اور پوری سروس کے دوران صرف دو سال تک سٹڈی لیو دی جاسکتی ہے اور دو سال کے بعد توسیع کی صورت میں بلا تنخواہ سٹڈی لیو شمار ہو گی۔

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7(a) کے تحت کسی بھی قسم کی رخصت کے دوران سواری الاؤنس کا استحقاق حاصل نہیں ہے۔

پے رویژن رولز 2008 کے مطابق آرڈنری سٹیشن پر کرایہ مکان 30 فیصد اور بڑے شہروں میں کرایہ مکان 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔

عدالت العالیہ کے فیصلہ محررہ 11.12.2018 کے مطابق بھی ہیڈ کوارٹر مظفر آباد میں تعینات آفیسران اردلی الاؤنس لینے کے حقدار ہیں۔

نوٹیفکیشن نمبر ایم فل الاؤنس 50 فیصد پی ایچ ڈی الاؤنس کے حساب سے ادائیگی کی منظوری ہوئی اور متذکرہ الاؤنس ایم فل ڈگری پر واجب ہو گا۔ جبکہ دیگر تعلیمی قابلیت جنہیں HEC کے ایم فل کے مساوی قرار دیا ہے کہ حامل ملازمین متذکرہ الاؤنس حاصل نہیں کر سکتے۔

فنڈامینٹل رولز پیرا نمبر 45 جز 2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کرایہ مکان واجب نہیں۔

آزاد جموں و کشمیر کی جامعات کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری، کرایہ مکان، ایم فل، اردلی و چارج الاؤنس مبلغ 116.95 روپے کی نشاندہی ہوئی **(تفصیل ضمیمہ 38 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، جولائی و اگست 2025 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعات کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 و جنوری 2026 میں جامعات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں زائد اداشدہ رقم ریکور کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 7.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 117.14 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر235,250,263,274,286

7.4.4 منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار وغلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 69.14 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر(b)7 جز نمبر1,2,3 میں مجاز اتھارٹی سے Renewal کروانا ضروری ہے بدوں Renewalبنک گارنٹی کی گئی ادائیگی خلاف ضابطہ ہے۔

سی پی ڈبلیو اکاؤنٹ کوڈ پیرا نمبر221,220,209 کے تحت ایم بی پر ریٹس پیمائش مقدارCalculationوضعگیات، استحقاق وغیرہ کے جملہ اندراجات سب ڈویژنل آفیسر کے تصدیق شدہ ہونا ضروری ہیں اور وہ جملہ اخراجات کے درست ہونے کے ذمہ دار ہیں۔

بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر2.88,2.89,2.10 / سی پی ڈبلیو کوڈ پیرا نمبر72،98 کے تحت اخراجات /انراخ/ڈیزائن/تصریحات میں ردوبدل کی صورت میںEstimate /Dusting /Reviseکی تکمیل ضروری ہے۔

معاہدہ نامہ جاتagreement کی شرح نمبر26،30 اور کلاز نمبر55 کے تحت دی گئی معیاد کے اندر کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں ٹھیکیدار / فرم پرmaximum 10 فیصد جرنامہ کی رقم عائد کی جاتی ہے۔

پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024 تاجون2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ منظور شدہ مقدار، غلط میزان کرنے، BOQ سے ہٹ کر اور ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی مبلغ69.14 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔**(تفصیل ضمیمہ 39 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2025 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں جامعہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں غلط میزانات اور تصریحات سے ہٹ کر زائد اداشدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ خزانہ کروانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر255

7.4.5 زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 32.07 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس / معائدہ کی شرط نمبر 1-70 کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈکس میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا اور انراخ میں ہونے والی کمی کی بنیاڈ پر ڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جاناواجب ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی جامعات کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تاجون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ٹھیکہ جات میں منظور شدہ ریٹ سے زائد ریٹ لگانے اور غلط Calculation کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 32.07 ملین روپے ہوناپائی گئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 40 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہوناپائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، جولائی و اگست 2025 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعات کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 و جنوری 2026 میں جامعات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں استحقاق سے زائد اداشدہ اسکالیشن کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 7.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 30.74 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 243,257,261,283

7.4.6 مطالعاتی رخصت کی تکمیل کے بعد جامعہ میں حاضر نہ ہونے کی بناء پر نقصان جامعہ مالیتی 18.85 ملین روپے

یونیورسٹی کیلنڈر کے باب سٹڈی لیو پیرا 34 سب جز ab (V) کے مطابق سٹڈی لیو کے بعد 5 سال تک جامعہ میں ملازمت کرنا ضروری ہے مطلوبہ سروس نہ کرنے کی صورت میں دوران سٹڈی لیو حاصل کردہ رقم معہ Liquidated.Damages داخل خزانہ جامعہ کرنا ہوگی۔

میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024تاجون2025کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ حکم نمبر12736 / آر / اکیڈ / 2023مورخہ 23-9-06 کے مطابق انجینئر طاہر عباس لیکچرر شعبہ سافٹ ویئر انجینئرنگ عرصہ 5 سال17-08-21تا22-8-20تک سٹڈی لیو پر رہے۔ مروجہ قواعد کے تحت لیکچرر موصوف کاسٹڈی لیو کے بعد جامعہ حاضر ہونااور5سال تک جامعہ میں ملازمت کرناضروری تھالیکن موصوف جامعہ میں حاضر نہیں ہوئے۔ سٹڈی لیو کے دوران موصوف کے حق میں بذیل ادائیگی ہوئی اور حاضر نہ ہونے کی صورت میں اداکردہ رقومات اورLiquidated.Damages بتفصیل ذیل واپس داخل خزانہ جامعہ ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل اخراجات	رقم(روپے)
1	تنخواہ والاؤنس	5,719,347
2	سکالرشپ	9,361,387
3	Liquidated Damages	3,770,183
	میزان	18,850,917

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کوزائد ادائیگیاں ہوناپائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست2025میں جامعہ کے علم میں لایا گیالیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025میں جامعہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ جامعہ کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونانہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئیندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024میں پیرانمبر7.4.4میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر10.99ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر19

ایڈوانس پیرانمبر278

7.4.7 سرکاری مکانیت میں رہائش نہ رکھنے کی بناء کرایہ ریسٹ ہاؤس و بجلی کی ادائیگی کی بناء نقصان جامعہ مالیتی 1.14 ملین روپے

مطابق رپورٹ کوالٹی اینڈ سٹینڈر / اکیڈمک / انتظامیہ مینجمنٹ کمیٹی مورخہ 15-09-2023 کے مطابق بذیل کیٹگری کے مکانات کی تکمیل ہونے کے بعد الاٹ کیے گئے۔ جو کہ قابل رہائش تھے۔

نمبر شمار	عہدہ معہ سکیل		کیٹگری
1	وائس چانسلر	بی-20 تا22	1
2	پروفیسر / ڈین	بی-20 تا22	1
3	ایسوسی ایٹ پروفیسر	بی-20 تا22	1
4	فلیٹس برائے آفیسران	بی17 تا19	2
5	فلیٹس برائے ملازمین	بی5 تا16	3

میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024 تاجون2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ سرکاری مکانیت کی تعمیر اور حوالے ہونے کے باوجود جناب وائس چانسلر نے ان کے لیے تعمیر کیے گئے مکان میں رہائش نہ رکھنے کی بناء پر گیسٹ ہاؤس جامعہ نے کرایہ پر حاصل کیا ہوا ہے۔ اور گیسٹ ہاؤس کے کمرہ جات کی کرایہ کے مد میں حاصل کردہ آمدن کا کوئی ثبوت فراہم نہیں ہوا۔ اور کرایہ کی ادائیگی اور بجلی کی مد میں مبلغ 1.14 ملین روپے کے بلاجواز اخراجات کی بناء پر جامعہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 41 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2025 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں جامعہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں نو تعمیر شدہ سرکاری مکانیت مطابق استحقاق ملازمین کو شفٹ کرتے ہوئے گیسٹ ہاؤس کی آمدن کو داخل در جامعہ خزانہ کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر27

ایڈوانس پیرانمبر280

عدم/کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

7.4.8 عدم ثبوت داخلہ وضع شُدہ زرضمانت مبلغ26.71ملین روپے

پبلک ورکس کوڈ 2.132اور ٹریژری رُول 283 کے تحت زرِ ضمانت کسی دوسرے مقصد یا اخراجات میں استعمال نہیں ہوسکتی۔اسے صرف ڈیپازٹ میں رکھنا ضروری ہے۔

یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ. پیکج III تعمیر بیرونی ترقیاتی کام یونیورسٹی آف کوٹلی کا کام ورک آرڈر نمبر 587مورخہ 14.04.2021 کے تحت میسرز سیون سٹار پرائیویٹ لمٹیڈ کو دیا گیا۔مالیت ٹھیکہ 142,025,983 روپے اور مدت تکمیل ایک سال تھی۔ ٹھیکہ شیڈول آئٹمز پر 15.50 فیصد اور نان شیڈول آئٹمز پر 11.50 فیصد below پر دیا گیا۔کتاب پیائش نمبر 05 صفحہ 57 تا74 چھٹے جاریہ بل تک مبلغ 83,499,834 روپے کے ورک ڈن کے خلاف ادائیگی ہو چکی ہے۔اسکالیش مبلغ 5,333,134 روپے بھی ادا کی گئی۔ مطابق کتاب پیائش نمبر 5 ٹھیکیدار سے مبلغ 26.71 ملین روپے زرضمانت کی وضعگی ہوئی لیکن یہ رقم کس اکونٹ میں ہے اس کا کوئی دستاویزی ثبوت / ریکارڈ فراہم نہیں ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2025 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں جامعہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں وضع شُدہ زرضمانت داخل در جامعہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 57

ایڈوانس پیرا نمبر 260

7.4.9 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب شدہ کیش بیلنس مبلغ 3.55 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104 کے تحت میزانیہ میں مختص رقم سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر بلاضرورت برآمد نہیں کرائی جاسکتی اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

آزاد جموں و کشمیر کی جامعات کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مالی سال کے اختتام پر چسٹ کے خلاف مبلغ 3.55 ملین روپے کیش بیلنس موجود پایا گیا جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام سے قبل عدم ادائیگی کی صورت میں داخل خزانہ جامعہ ہونا ضروری ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جامعات	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	70	479,689
2	ویمن یونیورسٹی باغ	20	3,074,678
	میزان		**3,554,367**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی واگست 2025 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعات کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں جامعات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں رقم کی فوری محسوبیت کروائی جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 238,289

خلاف ضابطہ اخراجات

7.4.10 جامعہ کے فنڈز کا خلاف قواعد تصرف مبلغ 450.80 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 113 کے مطابق منظور شدہ پرویژن کے اندر اخراجات عمل میں لائے جانے ضروری ہیں۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ جامعہ ہذا نے بابت عرصہ 2021/07 تا 2024/08 تک اندرون خانہ قرضہ جات دکھاتے ہوئے بدوں قواعد کل 11 مدات سے جس میں Public Account کی بھی مدات شامل ہیں تاحال کل مبلغ 945 ملین روپے خلاف قواعد برآمد کئے جس میں سے 223.5 ملین روپے واپس متعلقہ مدات میں منتقل کئے گئے ہیں اور مبلغ 450.80 ملین روپے کے اور اس عارضتاً فنڈز کے استعمال کے حوالے سے جامعہ ہذا میں کوئی قواعد وضوابط بھی موجود نہ ہیں اور تاحال واپس متعلقہ مدات ہونا نہیں پائے گئے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نام مد	کل تصرف کردہ رقم	واپس منتقل کردہ رقم	بقایا رقم (ملین روپے)
ریوالفنگ فنڈ	165.00	3.20	161.80
پنشن اکاؤنٹ	160.00	6.00	154.00
گرانٹ ان ایڈ	120.00	52.00	68.00
متفرق مدات	340.00	273.00	67.00
میزان	**785.00**	**334.20**	**450.80**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2025 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں جامعہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 1

ایڈوانس پیرا نمبر 290

7.4.11 بدوں تشہیر، ٹیسٹ انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ مبلغ 7.59 ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی و منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی جامعات کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ بدوں تشہیر، ٹیسٹ انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 7.59 ملین روپے تنخواہ کی ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ یہ ایڈھاک تقرریاں عرصہ دراز سے چلی آرہی ہیں جن کو بعد از تشہیر سلیکشن باضابطہ نہیں بنایا گیا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جامعات	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	2،6	5,489,555
2	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	68	2,109,164
	میزان		**7,598,719**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، جولائی و اگست 2025 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعات کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں جامعات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں خالی آسامیوں کو مشتہر کرتے ہوئے باضابطہ تقرریاں عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 7.4.13 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 130.33 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 239,249,270,279

7.4.12 خلاف ضابطہ اخراجات / نقصان جامعہ مبلغ 5.72 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرانمبر جلد اول پیرانمبر 145 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی / یونیورسٹی مفاد کے تابع رکھنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 118,108,107,20 کے تحت برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست کام، درست مقدار، درست تاریخ، درست آمدن واخراجات، درست کھپت اندراجات کی تکمیل کے بعد بل مرتب کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی جامعات کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ عدم منہائی قیمت پرانی بیٹریاں حکومتی نوٹیفکیشن سے ہٹ کر پرائیویٹ میلانہ کی وصولی، زائد اخراجات ڈیزل و پیٹرول منہانہ کرنے، بدوں استحقاق اخراجات علاج معالجہ، سپلائی آرڈر سے کم تعداد میں اشیاء کی وصولی کی بناء پر خلاف ضابطہ اخراجات / نقصان مبلغ 5.72 ملین روپے جامعہ کی نشاندہی ہوئی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 42 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، جولائی و اگست 2025 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعات کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 و جنوری 2026 میں جامعات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں رقم متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 7.4.18 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 6.84 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 262,285 (2024-25,155)

7.4.13 <u>عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن و دیگر وضعگیات مبلغ 26.42 ملین روپے</u>

ڈیپوٹیشن پالیسی 1979 کے تحت کسی سرکاری اہلکار / آفیسر کے دوسرے محکمہ میں مستعار الخدمتی تعیناتی کی صورت میں خدمات حاصل کرنے والا آبائی محکمہ کو کنٹروی بیوشن ادا کرنے کا پابند ہے۔

آزاد جموں و کشمیر کی جامعات کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ پنشن شیئر و پنشن کنٹری بیوشن و دیگر وضعگیات مبلغ 26.42 ملین روپے کی عدم وصول و ادخال خزانہ جامعہ کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جامعات	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	3	عدم وصولی پنشن شیئر	24,849,623
2	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	9	عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن	634,104
3	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6	خلاف ضابطہ تعیناتی ڈیپوٹیشن وعدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن ودیگر وضعگیات	935,928
			میزان	**26,419,655**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی واگست 2025 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی جامعات کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 و جنوری 2026 میں جامعات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں خلاف ضابطہ اداشدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 7.4.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.93 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 259,266

عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات

7.4.14 عدم ادخال انکم ٹیکس وایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس مبلغ61.49 ملین روپے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 سیکشن 151 کے تحت بنک اکاونٹس پر حاصل ہونے والے منافع پر انکم ٹیکس فائلر کے لئے 15 فیصد اور نان فائلر کے لئے 30 فیصد شرح مقرر کی گئی۔

فنانس ایکٹ 2015 کے تحت انکم ٹیکس پر 10 فیصد کے حساب سے ایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس داخل خزانہ سرکار کرواناواجب ہے۔

دوران پڑتال حسابات آمدن میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میرپور رابت عرصہ جولائی 2023 تاجون 2024 پایا گیا ہے کہ یونیورسٹی کے بنک اکاونٹس میں موجود رقومات پر حاصل ہونے والا منافع مبلغ 299,345,730 روپے پر انکم ٹیکس مبلغ 55,904,250 روپے اور ایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس 55,904,250 روپے داخل خزانہ سرکار نہ کرواتے ہوئے کل مبلغ 61.49 ملین روپے حکومتی آمدن کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

رقم منافع	واجب انکم ٹیکس	داخل خزانہ بذریعہ بنک کٹوتی	قابل الوصولی	واجب ایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس	داخل خزانہ بذریعہ بنک کٹوتی	قابل الوصولی	کل قابل الوصولی رقم
299,345,730	89,803,719	33,899,469	55,904,250	8,980,372	3,389,946	5,590,425	61,494,675

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ دسمبر 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ انکم ٹیکس وایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس مبلغ 61.49 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں۔

2۔ آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3- ذمہ داران کا تعین کر کے قصور واران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 76)

7.4.15 عدم وصولی/ادخال کرایہ ہاسٹل وکرایہ کینٹین وکیفے ٹیریا رقمی 3.16 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کا برقت وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکونٹ کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نوٹیفکیشن نمبر 22/9304-9254/جنرل /ایڈ منسٹریشن /7-F10 مورخہ 26.10.2022، نوٹیفکیشن نمبر 15-2209/Expenditure/2021 مورخہ 27.09.2021 و نوٹیفکیشن نمبر 65-1250/آر اینڈ آے/2024 مورخہ 27.03.2024 کے تحت واجبات جامعہ وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکونٹ کروانا واجب ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر جامعہ آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد بابت عرصہ 2023/07 تا 2024/06 پایا گیا ہے فیکلٹی ہاسٹل، طلباء ہاسٹل، کینٹین وکیفے ٹیریا کا کرایہ مقررہ شرح سے وصول ہونا نہیں پایا گیا۔ کرایہ وصول نہ ہونے کی بناء پر جامعہ کو مبلغ 3.16 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
8	عدم وصولی کرایہ کنٹین ہاو کیفے ٹیریا	3,166,946
	میزان	**3,166,946**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ واجبات جامعہ مبلغ 3.16 ملین روپے وصول کرتے ہوئے فوری طور پر داخل در جامعہ اکونٹ کروایا جائے۔

2- آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 72)

7.4.16 **عدم/کم وصولی رجسٹریشن فیس، سپورٹس فیس، معائنہ فیس وامتحانی فیس ازاں الحاق کالجز رقمی 14.28 ملین روپے۔**

نوٹیفکیشن نمبر 53-9203/جنرل /ایڈمیشن/7-F10 مورخہ 26.10.2022و نوٹیفکیشن نمبر70-6247/الحاق/رجسٹریشن/2023 مورخہ 04.10.2023، نوٹیفکیشن نمبر 2023/50-6030/آراینڈ اے /ایڈمیشن /-F 7-10/مورخہ 14.09.2023 بروئے حکم نمبر12-1211/رجسٹریشن / الحاق/2024 مورخہ 14.03.2023 جامعہ سے الحاق شدہ کالجز سے فیس ہامقررہ شرح سے وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکونٹ کروانا واجب تھیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن جامعہ آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد بابت عرصہ 2023/07تا2024/06پایا گیاہے کہ جامعہ نے بتفصیل ذیل الحاق شدہ کالجز سے رجسٹریشن، سپورٹس، امتحانی اور معائنہ فیس مقررہ شرح سے وصول نہیں کی اس طرح جامعہ کو مبلغ 14.28 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
01	4	کم ادخال امتحانی وداخلہ فیس ازاں پرائیویٹ کالجز	12,977,800
02	5	عدم/کم وصولی وزٹ فیس والحاق کالجز	1,306,800
		میزان	**14,284,600**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی/انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ واجبات جامعہ مبلغ 14.28 ملین روپے وصول کرتے ہوئے فوری طور پر داخل در جامعہ اکونٹ کروائی جائے۔

2- آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کرکے قصور واران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 73)

7.4.17 عدم/کم وصولی وادخال سمسٹر فیس وجرمانہ در جامعہ اکونٹ رقمی 23.77 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کا برقت وصول کرتے ہوئے داخل در متعلقہ اکونٹ کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔نیز نوٹیفکیشن نمبرایڈمن 34-5330/2023 مورخہ 13.09.2023 و الحاق کالجز سے متعلقہ نوٹیفکیشن نمبرایڈمن 31-8427/2020 مورخہ 09.10.2020 کے تحت طلباء سے سمسٹر ٹیوشن فیس وجرمانہ بروقت وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکونٹ کروانا واجب تھی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر جامعہ کوٹلی بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 و جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ طلباء سے سمسٹر ٹیوشن فیس وصول ہونا نہیں پائی گئی نیز سمسٹر فیس مقررہ تاریخ تک ادا نہ ہونے کی صورت میں عائد ہونے والا جرمانہ بھی وصول ہونا نہیں پایا گیا اسطرح سمسٹر فیس وجرمانہ وصول نہ ہونے کی بناء پر جامعہ کو مبلغ 23.77 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
2,4,5,6,7,8,9,11,12,13,17,20,21,24,25,26,27,28,29,30, 32,34,33,34,36,38,41,43,45,47,53,54,56,57,58,59,60,	عدم /کم وصولی و ادخال سمسٹر فیس و جرمانہ در جامعہ اکونٹ	23,625,675
63	عدم /کم وصولی و ادخال سمسٹر فیس (الحاق کالجز)	151,750
	میزان	**23,777,425**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ واجبات جامعہ مبلغ 23.77 ملین روپے وصول کرتے ہوئے فوری طور پر داخل در جامعہ اکونٹ کروائی جائے۔

2- آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصور واران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 65)

7.4.18 عدم وصولی سمسٹر، ٹیوشن فیس و جرمانہ و جملہ فیس بارقمی 3.22 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کا بروقت وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکونٹ کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن UPR/Fin-206/2126/2014 مورخہ 29-10-2014، UPR/General-118/5283/2019 مورخہ 12-2019-UPR/Fin-206/Vol-03/26368/2020,11 مورخہ 12.10.2020 UPR/21 Academic Council /245/2023,14-09-2023 مورخہ UPR/21 Academic Council /230/2023, مورخہ 14-09-2023 کے تحت طلباء سے سمسٹر ، ٹیوشن فیس و جرمانہ و جملہ فیس مقررہ شرح سے وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکونٹ کروانا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر جامعہ پونچھ بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 و جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ طلباء سے سمسٹر فیس، ٹیوشن و جرمانہ و جملہ فیس ہا مقررہ شرح سے وصول ہونا نہیں پائی گئیں جس کی بناء پر جامعہ کو مبلغ 3.25 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 43 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1- جامعہ واجبات کی رقم مبلغ 3.25 ملین روپے وصول کرتے ہوئے فوری طور پر داخل در جامعہ اکونٹ کروائے جائیں۔

2 آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 80، 78)

باب-8 محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی

8.1 تعارف

(الف) سال1954ء میں دیہات سدھار(Village Development)کے نام سے آزاد کشمیر میں ایک پروگرام کا آغاز کیا گیا-جو ملکی نظام حکومت میں تغیر و تبدل اور دیگر وجوہ کی بنا پر مختلف ادوار میں بنیادی جمہوریت(Basic Democracy)، پیپلز ورکس پروگرام، مربوط دیہی ترقیاتی پروگرام جیسے ناموں سے موسوم کیا جاتا رہا-ان تمام پروگرامز کا مقصد آزاد کشمیر کے عوام کی اقتصادی و سماجی ترقی کے معیار کو بہتر بنانا تھا-1978 میں اس مقصد کے لیے باقاعدہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کا قیام عمل میں آیا-1996 میں ترقیاتی سکیموں کی منظوری کے لئے رابطہ کونسل زیر سربراہی جناب وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر قائم ہوئی۔ازاں بعد ستمبر 1999 میں محکمہ کا دستورالعمل جاری ہوا جو کہ محکمہ مالیات کی رضامندی کے بغیر جاری ہوا جسے قانونی حیثیت حاصل نہ ہے۔

شہری اور دیہی آبادی کی سماجی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنانا، سرکاری وسائل کے ساتھ ساتھ مقامی ذرائع اور وسائل کو مؤثر عوامی شرکت کے ذریعے بروئے کار لانا، معاشی اعتبار سے فائدہ مند ذرائع روزگار کی سطح میں اضافہ کے لیے مقامی آبادی کو ذہنی و جسمانی استعداد اور مادی وسائل کے ساتھ ساتھ ترقیاتی عمل میں شریک کرنا اور قومی ترقیاتی منصوبہ بندی سے مطابقت رکھتے ہوئے ایسے بنیادی منصوبہ جات کی نشاندہی کرنا جو مقامی آبادی کی ضروریات کو پورا کرتے ہوں۔ آزاد کشمیر کے 44 انتخابی حلقہ جات ہیں ان میں سے 32 اندرون آزاد کشمیر 12 بیرون آزاد کشمیر برائے مہاجرین جموں و کشمیر اندرون پاکستان قائم ہیں۔ آزاد کشمیر کی حد تک 10 ضلعی دفاتر اور 31 پراجیکٹ مراکز اور 183 یونین کونسلہا اور مہاجرین مقیم پاکستان کے لئے راولپنڈی میں دو دفاتر قائم ہیں۔ترقیاتی منصوبہ جات جن میں چھوٹے پل، عمارات، عوامی بیت الخلاء، دیہی سڑکات، سٹریٹ لائٹس، کچے پکے راستے اور پانی کی سکیمیں وغیرہ شامل ہیں کی تعمیرات بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔

ب) منصوبہ جات کی تکمیل اور ادائیگی کا طریقہ کار

بمطابق دستورالعمل ترقیاتی منصوبہ جات کی نشاندہی کے بعد مجاز فورم (رابطہ کونسل) سے منظوری حاصل کی جاتی ہے۔اور فنڈز کی منظوری کے بعد پراجیکٹ لیڈران کو ورک آرڈر کی اجرائیگی کرتے ہوئے مطابق تصریحات و معاہدہ منصوبہ جات تکمیل کروائے جاتے ہیں۔ازاں بعد ضلعی آفیسرز، پراجیکٹ منیجرز اور نمائندہ حسابات کے مشترکہ دستخطوں سے اجراء شدہ چیکس کے ذریعہ اسائمنٹ اکاؤنٹ سے پراجیکٹ لیڈرز کو ادائیگی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ج) انتظامی ڈھانچہ

سربراہ محکمہ سیکرٹری کے علاوہ، ایڈیشنل سیکرٹری، ڈپٹی سیکرٹری و سیکشن آفیسرز اور ماتحت دفاتر میں ڈائریکٹر جنرل،ڈویژنل ڈائریکٹرز،اسسٹنٹ ڈائریکٹرز،پراجیکٹ منیجرز اور ٹیکنیکل آفیسران سمیت کل158 جریدہ آفیسران پر مشتمل

ہے۔888 غیر جریدہ ملازمین میں اوور سیئرز، پراجیکٹ اسسٹنٹ، نگران، کلرک، سیکرٹری یونین کونسل و درجہ چہارم شامل ہیں۔اس طرح محکمہ کے انتظام وانصرام کے لئے کل 1046 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔

بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	987.30	986.43	-0.87	-0.088
ترقیاتی	4,396.00	4,389.43	-6.57	-0.149

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
45	42	26

8.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات	1	22.46
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	6	317.37
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	358.336
خلاف ضابطہ اخراجات	12	168.17

8.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
322	-	322

8.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

8.4.1 خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈوانس وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 22.45 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 ترمیمی 2023 کے تحت صرف علاج معالجہ اور سفر خرچ پر پیشگی برآمدگی کے قواعد موجود ہیں اس کے علاوہ دیگر کسی مد میں پیشگی برآمدگی کی تحت قواعد گنجائش نہ ہے۔

ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ بدوں قواعد خلاف ضابطہ پیشگی برآمدگی کی گئی اور مالی سال کے اختتام تک ریکارڈ کی فراہمی و محسوبیت مبلغ 22.45 ملین روپے ہونا نہیں پائی گئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 44 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں قواعد پیشگی ادائیگی کی وضاحت فرمائیں اور مکمل ریکارڈ کی فراہمی و محسوبیت کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ مستقبل میں ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر کنٹرولز، سخت مانیٹرنگ اور مستند لاگ بُک کے باقاعدہ اندراج کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 8.14 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 299,498,500

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

8.4.2 ورک ڈن کی مشکوک / خلاف ضابطہ ادائیگیاں مبلغ 189.98 ملین روپے۔

اسائنمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر کے مطابق ورک ڈن کے بغیر کوئی ایڈوانس ادائیگی عمل میں نہیں لائی جاسکتی۔

فرمان حکومت نمبر MSLG/63-2856/99 مورخہ 11.09.1999 محکمۂ لوکل گورنمنٹ کے منصوبہ جات میں ایڈوانس ادائیگی پر واضح پابندی عائد ہے۔ ہر ادائیگی اصل کام کی تکمیل سے مشروط ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے مختلف دفاتر کے حسابات بابت جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران مالی سال کے آخری ایام میں قلیل وقت میں منصوبہ جات عملاً مکمل ہونا ممکن نہ تھے جبکہ ورک ڈن تصدیق کروایا جا کر ادائیگی دکھائی گئی۔ مطابق ریکارڈ مبلغ 189.98 ملین روپے ادائیگی ہونا پائی گئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 45 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلافِ ضابطہ ادا شدہ رقم ذمہ داران سے ریکور کر کے خزانہ سرکار میں جمع کرائی جائے۔
2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔
3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.15 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 49.61 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 305

8.4.3 بلاجواز برآمدگی مبلغ 80.27 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 105، 104 کے تحت فنڈز سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر رقم بلاضرورت برآمد نہیں کرائی جاسکتی اور پیرا نمبر 117 کے مطابق غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر داخل خزانہ کرنا ضروری ہے

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مالی سال کے اختتام پر مبلغ 80.27 ملین روپے ورک ڈن ظاہر کرتے ہوئے رقم برآمد کروا کر پراجیکٹ لیڈران کو ادائیگی کی بجائے ڈی ڈی او اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 46 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث بلاجواز رقم سرکاری خزانہ سے برآمد ہوئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- مکمل ریکارڈ بغرض پڑتال ارسال کریں۔
2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔
3- ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.9 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 9.22 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 490

8.4.4 موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم وضع نہ کرنا مبلغ 6.67 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس کی شق 60.12(a) کے تحت ٹھیکیدار کو موقع پر کام کے آغاز کے لئے Letter of Acceptance میں درج معاہدہ مالیت کا حد اکثر 15٪ موبلائزیشن ایڈوانس کی صورت میں بنک گارنٹی کے حصول کے بعد ادا کرنا لازم ہے۔

General Conditions of Contract کی شق 45 کے مطابق مذکورہ موبلائزیشن ایڈوانس کی برابر اقساط میں وضعگی (Adjustment) ہر بل میں لازمی ہے۔

ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران مطابق کتاب پیمائش صفحہ 69 بذیل تفصیل کے مطابق منصوبہ میں موبلائزیشن ایڈوانس کی واجب قابل ادائیگی رقم سے زائد اور معاہدہ میں موبلائزیشن کی شرط نہ ہونے کے باوجود بدوں استحقاق مجموعی طور پر مبلغ 6.67 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

AIR پیرا نمبر	نام منصوبہ	نام ٹھیکیدار	لاگت کام	ادا کردہ موبلائزیشن ایڈوانس	واجب رقم	زائد
37	تنصیب واٹر فلٹریشن پلانٹس	مبشر عزیز قادری	61,376,751	12,275,000	9,206,513	3,068,487
		میسرز پرائم کنسٹرکشن کمپنی	72,182,878	14,436,680	18,027,432	3,609,148
		میزان				**6,677,635**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ

1۔ مبلغ 6.67 ملین روپے بطور موبلائزیشن ایڈوانس فوری طور پر وضع / ریکور کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 37

ایڈوانس پیرا نمبر 493

8.4.5 بدوں سولنگ سیمنٹ کنکریٹ کا ناقص کام کرواتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 22.21 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اوّل پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی اثاثہ جات اور فنڈز کا تحفظ، نقصان کی بروقت نشاندہی، ذمہ داران کا تعین اور ریکوری محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے نیز پیرا نمبر 20 اور 145 کے مطابق تمام اخراجات، خریداری اور ترقیاتی کام حقیقی ضرورت، میرٹ، فنی تقاضوں اور حکومتی مفاد کے تابع ہونا ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران یہ پایا گیا کہ مختلف رابطہ سڑکات پر بدوں سٹون سولنگ (Sub-Grade Stone Soling) کے براہ راست سیمنٹ کنکریٹ (PCC) ڈال دی گئی۔ ورک اسکوپ اور انجینئرنگ تصریحات کے مطابق سولنگ کے بغیر PCC ڈالنا ناقص، غیر معیاری اور خلافِ قواعد ہے چونکہ سولنگ کے بغیر PCC کی مضبوطی (Strength) برقرار نہیں رہتی اور سیمنٹ کنکریٹ چند ماہ میں اکھڑ جاتی ہے نیز ورک رولز / تصریحات میں بغیر سولنگ PCC ڈالنے کی کوئی گنجائش موجود نہیں۔ آڈٹ رپورٹ ہا کے مطابق اس ناقص اور خلافِ تصریحات کام پر مجموعی طور پر مبلغ 22.21 ملین روپے کے اخراجات کیے گئے، جو کہ حکومتی نقصان کے مترادف ہیں۔ یہ صورتِ حال فنی عملہ کی نااہلی / غفلت اور نگرانی کے فقدان کی عکاس ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 47 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 اور اپریل و اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ:

1۔ ناقص کام کی وجہ سے ہونے والا حکومتی نقصان متعلقہ ذمہ داران / فنی عملہ سے ریکور کرتے ہوئے خزانہ سرکار میں جمع کرایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 21.29 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر306,480(2024-25,302)

8.4.6 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ17.13 ملین روپے

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر7(اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاونس کی ادائیگی واجب نہیں۔

نوٹیفکیشن نمبر2010(4)230 مورخہ21.04.2010 کے مطابق سرکاری ملازمین کو سرکاری رہائش کی صورت میں ماہوار بنیادی تنخواہ سے 5 فیصد کرایہ مکان کی وضعگی ضروری ہے۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر83,23(4),20 کے تحت واجبات ملازمین کی بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد بر آمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد تنخواہ و سواری الاونس کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ17.13 ملین روپے کا نقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ48 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں اور حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر، نومبر، دسمبر 2024 و اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2024-25 میں پیرا نمبر8.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر1.65 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر320,494

8.4.7 HDPE پائپ پر 10 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 1.10 ملین روپے

کمپوزٹ شیڈول ریٹس باب 27 میں پائپ ہاء کی ڈس انفیکشن نہ کیے جانے کی وجہ سے 10 فیصد ڈس انفیکشن چارجز کی وضعگی بھی ضروری تھی۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران واٹر سپلائی کے منصوبہ جات کے پراجیکٹ لیڈر کو HDPE (High-density polyethyl-ene) پائپ کی ادائیگی عمل میں لائی جانے کی نشاندہی ہوئی جبکہ 10 فیصد ڈس انفیکشن کی وضعگی کی جانی ضروری تھی لیکن مبلغ 1.10 ملین روپے 10 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 49 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر، نومبر، دسمبر 2024 و اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- زائد ادا شدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.08 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 492

عدم / کم وضعگی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

8.4.8 عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع اور انتظامی اخراجات مبلغ 358.33 ملین روپے

حکومتی نوٹیفکیشن نمبر س ل گ / 49-8139 مورخہ 06.10.2009 کے تحت ترقیاتی سکیموں کے تخمینہ جات، جو کہ شیڈول آف ریٹس کی بنیاد پر مرتب کیے جاتے ہیں، سے کنٹریکٹر منافع کی رقم وضع کی جانی لازم تھی۔

نوٹیفکیشن نمبر پی اینڈ ڈی / انتظامیہ /76-8127 / 2015 مورخہ 26.05.2015 کے تحت جاری کردہ شیڈول آف ریٹس میں 22 فیصد گراس کنٹریکٹ پرافٹ آئٹم کے نرخوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ نرخ مقرر کرتے وقت دیگر عناصر کے ساتھ کنٹریکٹر منافع حکومتی واجبات (ٹیکس ہا) اور 4 فیصد سائیٹ آفس چارجز کی پرووِیژن رکھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ مجموعی رقم 358.33 ملین روپے کے کنٹریکٹر منافع اور انتظامی اخراجات (Site Office Charges) کی نہ تو درست وضعگی کی گئی اور نہ ہی ان رقومات کو محکمہ بحالیات کے اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 50 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر، نومبر، دسمبر 2024 و اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے اور زائد ادا کردہ رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ نیز آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 642.27 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 321,487

خلاف ضابطہ اخراجات

8.4.9 خلاف ضابطہ انتظامی اخراجات بخلاف مد "Aid to Council" مبلغ 58.90 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 107، 108 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 10، 11، 12 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد، متعلقہ قواعد، میزانیہ، حاکم مجاز کی منظوری، استحقاق کے تابع رکھنا اور فرضی ادائیگیوں کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران مد Aid to Council، LRD-190 کے سلسلہ میں فنڈز ریلیز ہوئے جن پر محکمہ نے 04 فیصد انتظامی اخراجات کرتے ہوئے متعلقہ پراجیکٹ لیڈران کو ادائیگیاں مبلغ 58.90 ملین روپے عمل میں لائی گئی۔ حالانکہ قواعد کے تحت 04 فیصد انتظامی اخراجات LRD-190 کے خلاف عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	اجراء شدہ فنڈز	خلاف ضابطہ انتظامی اخراجات 04 فیصد
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25 تا 7/24	31	34,400,000	1,204,000
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25 تا 7/24	28	20,400,000	714,000
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25 تا 7/24	6	9,600,000	336,000
4	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25 تا 7/20	1	11,783,106,000	56,649,000
	میزان				**58,903,000**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ LRD-190 کے ترقیاتی فنڈز کے خلاف وضع کردہ فنڈز کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 506

8.4.10 خلاف ضابطہ ادائیگیاں پر اجیکٹ لیڈران مبلغ 25.24 ملین روپے

سینٹرل پبلک ورکس کوڈ پیرا گراف 2.86 ، 2.87 اور 2.131 کے مطابق کسی بھی تعمیراتی کام کی ادائیگی کے لیے کتاب پیمائش کا درست، موقع پر مبنی اور افسر مجاز کے دستخط شدہ اندراج کا ہونا لازمی ہے۔ فرضی، بغیر تصدیق یا غیر حقیقی اندراجات پر مبنی ادائیگی خلافِ ضابطہ ہے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 311 کے مطابق حکومتی نقصانات کی فوری نشاندہی، ذمہ داران کا تعین اور ریکوری محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

جنرل فنانشل رُول 20 اور 145 کے مطابق جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد، قواعد اور محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا لازم ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ متعدد سکیم ہا میں سٹون سولنگ کا کام کیے بغیر براہِ راست پی سی ڈال دی گئی اور ناقص کام کی ادائیگی کی گئی، کتاب پیمائش میں فرضی اندراجات کیے گئے، ورک ڈن کے بغیر ادائیگیاں کی گئیں، دوہری ادائیگی، غلط میزان اور زائد مقدار ظاہر کر کے رقم وصول کی گئی، منصوبہ بنائے بغیر فرضی اخراجات درج کیے گئے، اور کئی سکیم ہامیں بچت شدہ رقم کی جعلی برآمدگی ظاہر کی گئی۔ یہ تمام کاروائی پبلک ورکس کوڈ اور، آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات کی صریح خلاف ورزی ہیں، جن کے نتیجے میں خزانۂ سرکار کو غیر ضروری / غیر حقیقی ادائیگیاں کرنا پڑیں۔ **(تفصیل ضمیمہ 51 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 و اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ تمام زائد اور فرضی ادائیگیوں کی ریکوری کر کے خزانۂ سرکار میں جمع کرائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 391.84 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 301,310,314,488

8.4.11 B.O.Q سے ہٹ کر بدوں منظوری مجاز اتھارٹی کام کروانے کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 15.13 ملین روپے

مطابق بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ 2.109 منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کروانے کی صورت میں تخمینہ جات کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 دوران پڑتال پایا گیا ہے کہ مختلف منصوبہ جات میں B.O.Q سے ہٹ کر کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 15.13 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 52 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ ادا شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 484

8.4.12 بدوں منظوری مجاز اتھارٹی پل کی لمبائی میں اضافہ کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 14.11 ملین روپے

معاہدہ مؤرخہ 11.05.2023 مابین محکمہ و میر اپاور لمیٹڈ کمپنی کے مطابق شق 02(2.6) کے تحت کمپنی ابتدائی منظور شدہ ڈیزائن میں کسی قسم کا ردوبدل قبول نہیں کرے گی۔ شق 03(3.8) کے مطابق کمپنی ابتدائی تخمینہ لاگت سے زائد کسی بھی

قسم کی ادائیگی کی پابند نہیں ہو گی۔ قواعد کے مطابق نہ صرف ابتدائی ڈیزائن میں تبدیلی کیلئے مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری لازمی ہے، بلکہ تخمینہ یا ڈیزائن میں کمی یا بیشی کا اختیار بھی صرف بااختیار فورم کو حاصل ہے۔

ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران درج ذیل سنگین خلاف ورزیاں مشاہدہ میں آئیں۔

1۔ پل کی ابتدائی منظور شدہ لمبائی میں غیر مجاز ردوبدل ابتدائی PC-1 / تخمینہ کے مطابق پل کی لمبائی 300 فٹ منظور شدہ تھی۔ لیکن محکمانہ ریکارڈ سے معلوم ہوا کہ بغیر حکومتی منظوری درج ذیل غیر معمولی تبدیلیاں کی گئیں:

تبدیلی کی نوعیت	ترمیم شدہ لمبائی	ریکارڈ حوالہ	مرحلہ
غیر مجاز اضافہ	450 فٹ	مکتوب CELG/137-38 مؤرخہ 18.10.2023	پہلی ریوائزڈ لمبائی
مزید غیر مجاز اضافہ	505 فٹ	—	دوسری ریوائزڈ لمبائی
صرف ادائیگی کی ایڈجسٹمنٹ کیلئے اضافہ	510 فٹ	مکتوب CDO/1522-24 مؤرخہ 02.11.2023	تیسری ریوائزڈ لمبائی

اس طرح ابتدائی 300 فٹ کے مقابل 510 فٹ کر دی گئی، یعنی 210 فٹ کا اضافہ، جو مکمل طور پر معاہدہ و قواعد کے منافی ہے۔ آڈٹ کے مطابق یہ اضافہ نہ صرف غیر ضروری تھا بلکہ "صرف رقم کی ایڈجسٹمنٹ" کیلئے کیا گیا، جس کی کوئی تکنیکی، انجینئرنگ یا انتظامی طور حاصل کی گئی جوازیت ریکارڈ میں موجود نہیں۔

2۔ اصل معاہدہ مالیت: 73.22 ملین روپے نویں جاریہ بل مؤرخہ 30.06.2025 کے مطابق ادا شدہ رقم 87.33 : ملین روپے یعنی 87.33–73.22 = 14.11 ملین روپے جو مکمل طور پر غیر مجاز، خلافِ معاہدہ اور قواعد کے مغائر ادائیگی ہے۔ ریکارڈ پر ایسی کوئی منظوری موجود نہیں جس کے تحت ڈیزائن میں تبدیلی کی اجازت دی گئی ہو، لمبائی بڑھانے کی منظوری دی گئی ہو یا لاگت میں اضافے کی منظوری دی گئی ہو لہٰذا یہ ادائیگی مکمل طور پر کے خلاف ہے۔

غیر مجاز طور پر سنگین نوعیت کی تکنیکی تبدیلیاں، معاہدے کی خلاف ورزی، اور بغیر منظوری لاگت میں اضافہ کرتے ہوئے سرکاری خزانہ کو 14.119 ملین روپے کا نقصان دیا گیا ہے۔ یہ معاملہ غیر مجاز ڈیزائن ایڈجسٹمنٹ، بدون اختیار ترمیمات اور زائد ادائیگی کے زمرے میں آتا ہے، جس کی فوری تدارک اور ذمہ داری کے تعین کی ضرورت ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پل کے ڈیزائن (لمبائی) میں بار بار اضافہ کرنے کی منظوری مجاز اتھارٹی فراہم فرمائی جائے اور معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زائد ادائیگی کا تحقیقی، تکنیکی اور مالی جواز فراہم کریں.

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 43

ایڈوانس پیرا نمبر 485

8.4.13 خلاف ضابطہ تقرری ورکچارج وادائیگی تنخواہ مبلغ 14.30 ملین روپے۔

سنٹرل پبلک ورکس کوڈ پیرا گراف 11 کے مطابق ورک چارج ملازمین کو گورنمنٹ کے مروجہ قواعد کے مطابق تقرر کیا جانا ضروری ہے۔ آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت حکومتی نقصان، زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 کے مطابق حکومتی خزانہ سے اخراجات کرتے وقت ایسے ہی خیال رکھنا ضروری ہے جس طرح اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت کفایت شعاری کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور پیرا نمبر 145 کے مطابق اخراجات کو حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران مستقل سٹاف موجود ہونے کے باوجود 04 فیصد انتظامی اخراجات کے خلاف بلاجواز 20 ورک چارج تقرریاں کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ بدوں تحقیقاتی منظوری مبلغ 14.30 ملین کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں جواز یت ورک چارج تقرری کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.14 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 96.00 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 2

ایڈوانس پیرا نمبر 507

8.4.14 فرد واحد کے لئے منصوبہ جات منظور کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 13.07 ملین روپے

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دستور العمل برائے ترقیاتی پروگرام 2025 کے سیکشن 9 ذیلی سیکشن (1) شق (الف) و (ج) کے مطابق ترقیاتی منصوبہ جات اجتماعی، عوامی اور کمیونٹی ویلفیئر کی بنیاد پر منظور کیے جائیں گے فرد واحد، ذاتی فائدے یا One-Man Utility کی نوعیت کے منصوبے کسی صورت میں قابلِ منظوری نہیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے مختلف دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران یہ سنگین بے ضابطگی سامنے آئی کہ متعدد منصوبے فقط شخصی / فردی مفاد کے لئے منظور کیے گئے، جو مذکورہ قواعد اور ترقیاتی فنڈز کے بنیادی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ آڈٹ کے مطابق مجموعی طور پر مبلغ 13.07 ملین روپے کے اخراجات خلافِ ضابطہ پائے گئے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/25 تا 7/24	4	1,553,650
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25 تا 7/24	8	5,832,000
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25 تا 7/24	11	5,687,000
	میزان			**13,072,650**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2025 کے ذریعے محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ:

1۔ مبلغ 13.07 ملین روپے بطور خلافِ ضابطہ اخراجات متعلقہ ذمہ داران / پراجیکٹ لیڈران / مستفیدین سے وصول کرتے ہوئے دخلِ خزانہ سرکار کرایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 391.84 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 501

8.4.15 منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 فیصد کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی اخراجات مبلغ 12.33 ملین روپے

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے دستورالعمل برائے ترقیاتی پروگرام برائے لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ایکٹ 2025 سیکشن 9 ذیلی سیکشن (2)(ر) کے مطابق منصوبہ جات کی کل مالیت سے 3.5 فیصد رقم (2 فیصد رقم بطور کنٹنجنسی اور 1.5 فیصد رقم برائے ورکچارج پرویژن) بطور انتظامی اخراجات شامل کی جائے گی۔ جس میں سے 50 فیصد سیکرٹریٹ اور نظامت اعلیٰ اور بقیہ 50 فیصد ڈویژن کے دفاتر کے مابین مروجہ طریقہ کار کے مطابق تقسیم کئے جائیں گے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران منصوبہ جات کے فنڈز ریلیز کرتے ہوئے 3.5 فیصد در متفرق کی خلاف ضابطہ وضعگی مبلغ 12.33 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 53 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر، نومبر، دسمبر 2024 و اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 481

8.4.16 بدوں تشہیر، ٹیسٹ وانٹرویو، سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ 6.32 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز 1977 پیرا نمبر (2)23 کے تحت ریکوزیشن (درخواست) کو سلیکشن اتھارٹی کو بھیجنے کے بعد، تقرری کا مجاز افسر اگر عوامی مفاد میں ضروری سمجھے تو سلیکشن اتھارٹی کی جانب سے امیدوار نامزد ہونے تک، اس آسامی کو عارضی (ایڈہاک) بنیادوں پر زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی مدت کے لیے پُر کر سکتا ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ

تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 6.32 ملین روپے کی خلاف ضابطہ ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 54 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلافِ ضابطہ تقرری کی بنیاد پر ادا شدہ رقم قصورواران سے ریکوری کر کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرواتے ہوئے ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم فرمایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.17 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 30.31 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 300,489

8.4.17 بدوں اوسط کھپت و میٹر ریڈنگ، عدم اندراج در لاگ بک و اخراجات پٹرول / ڈیزل مبلغ 2.26 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر موٹر وہیکل رولز 1977 کے پیرا نمبر 10 اور 19 کے تحت یومیہ میٹر ریڈنگ، طے شدہ فاصلہ، اور ایندھن (POL) کی کھپت کا مصدقہ اندراج لاگ بک میں کرنا ذمہ دار آفیسر / استعمال کنندہ کی قانونی ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ:۔

i۔ ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پلندری کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران درج ذیل بے ضابطگیاں نوٹ کی گئیں:

تمام لاگ بک کچی پنسل سے تحریر شدہ پائی گئیں جو قابلِ قبول ریکارڈ نہیں۔

اوسط کھپت کلومیٹر فی لیٹر کا تعین نہیں کیا گیا۔

ماہوار سمری مرتب شدہ نہیں ملی۔

گاڑی کے روزانہ میٹر ریڈنگ اور طے شدہ سفر کا اندراج نہیں کیا گیا۔

مذکورہ خامیوں کے باعث POL اخراجات کی درستگی، ضرورت اور جواز کی تصدیق ممکن نہیں رہی۔ درج ذیل تفصیل کے مطابق مجموعی رقم 0.12 ملین روپے خزانہ سرکار سے خلافِ ضابطہ طور پر ادا کی گئی:

ii۔ ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے حسابات برائے جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران یہ پایا گیا کہ گاڑی نمبر MDGA-986 جو کہ سٹاف آفیسر ہمراہ وزیر حکومت لوکل گورنمنٹ کے زیر استعمال رہی، اس گاڑی کے ڈیزل و مرمتی اخراجات نظامت کے بجٹ سے ادا کیے گئے۔ سٹاف آفیسر کی آسامی بی-17 ہے جو نہ فیلڈ آفیسر ہے اور نہ اسے سرکاری گاڑی کا استحقاق حاصل ہے۔ مزید برآں گاڑی کی لاگ بک میں ڈیزل و مرمتی کھپت کا اندراج موجود نہیں پایا گیا۔ لہذا اخراجات مبلغ 2.14 ملین روپے خلاف قواعد اور بدوں استحقاق ادا کیے گئے۔

میزان جز i و جز ii مبلغ 2.26 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائیں۔

2۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 4,21

ایڈوانس پیرا نمبر 298,502

8.4.18 فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے بدوں سولنگ اور پی سی سی حکومتی نقصان 2.99 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول، پیرا 311 حکومتی نقصان کی بروقت نشاندہی، ذمہ داران کا تعین اور ریکوری محکمہ کی اولین ذمہ داری ہے۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول، پیرا 120 و 145 جملہ اخراجات حکومتی مفاد، قواعد اور حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع ہونے چاہئیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران یہ مشاہدہ ہوا کہ متعدد سکیم ہا میں فرضی کتاب پیمائش مرتب کی گئی اور غیر حقیقی منصوبہ بندی کی گئی، دوہری ادائیگی اور زائد ادائیگیاں کی گئیں، تخمینہ میں منظور شدہ کام سے ہٹ کر کام کی ادائیگی کی گئی، سابقہ سکیمات کے ریکارڈ موجود ہونے کے باوجود مرمتی / ری کنڈیشن کام پر غیر ضروری اخراجات کیے گئے، پل کی توڑ پھوڑ اور چوری کے باعث مبلغ 2.99 ملین روپے حکومتی نقصان ہوا۔ یہ تمام اقدامات آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات اور GFR کے صریح خلاف ہیں اور نتیجتاً خزانۂ سرکار کو مالی نقصان پہنچا۔ **(تفصیل ضمیمہ 55 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 و اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ تمام زائد اور فرضی ادائیگیوں کی ریکوری کر کے خزانۂ سرکار میں جمع کرائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 21.29 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 315

8.4.19 ورک ٹوبی ڈن میں سائن بورڈ کی رقم شامل کرتے ہوئے بدوں تنصیبگی سائن بورڈ خلاف ضابطہ برآمدگی مبلغ 1.34 ملین روپے

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ایکٹ 2025 کے قاعدہ 11(7)2 لاکھ سے زائد مالیت کے منصوبہ جات پر سائن بورڈ نصب کرنا ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران منصوبہ جات کی تکمیل کی ادائیگی کے دوران بدوں تفصیل سائن بورڈ 5000 روپے فی سائن بورڈ پراجیکٹ لیڈران کو ادائیگیاں مبلغ 1.34 ملین روپے عمل میں لائی گئی جو کہ خلاف ضابطہ ہیں۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25 تا 7/24	26	400,000
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25 تا 7/24	6	945,000
	میزان			**1,345,000**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم کی ریکوری کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 8.4.15 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 49.61 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 499

8.4.20 خلاف ضابطہ تعیناتی لیگل ایڈوائزر وادائیگی رقمی 2.16 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اوّل پیرا نمبر 20، جنرل فنانشل رولز GFR-145 کے مطابق تمام سرکاری اخراجات کو حقیقی محکمانہ ضرورت کے تابع رکھنا ضروری ہے،

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 کے تحت اخراجات کفایت شعاری کے اصول کے مطابق کیے جائیں اور کسی بھی فرد یا گروہ کو بلاجواز فائدہ پہنچانے کی غرض سے اخراجات کرنا ممنوع ہے۔

سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے حسابات بابت جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران درج ذیل بے ضابطگیاں مشاہدہ ہوئیں محکمہ نے لیگل فیس کے بجٹ کے تحت ایک ہی عرصہ میں دو لیگل ایڈوائزرز کی تقرریاں کیں دو وکلاء کو بیک وقت ماہانہ بنیادوں پر ادائیگیاں کی جاتی رہیں جبکہ محکمہ کے بجٹ میں لیگل ایڈوائزر کی کوئی باقاعدہ منظور شدہ آسامی موجود نہیں دوہری تقرری، زائد ادائیگی اور بغیر منظوری پیروی مقدمات کی تفصیلات بھی فراہم نہیں کی گئیں عدالتی کیسز کی تعداد، نوعیت، یا دونوں وکلاء کی ضرورت کا کوئی ریکارڈ یا جواز آڈٹ کو فراہم نہ کیا گیا اس طرح دو لیگل ایڈوائزرز کی تعیناتی بلاجواز، قواعد سے مغائر، اور کفایت شعاری کے اصولوں کے خلاف ہے، جس کے نتیجے میں خزانہ سرکار پر 2.16 ملین روپے کا زائد مالی بوجھ ڈالا گیا۔

تفصیل ادائیگیاں لیگل ایڈوائزرز بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام لیگل ایڈوائزر	عرصہ ادائیگی	ماہانہ شرح
01	شازیہ لطیف ایڈووکیٹ	02/2023 تا 07/2022	50,000

		09/2023تا03/2023	70,000
02	صغیر جاوید ایڈووکیٹ	04/2024تا11/2022	70,000
03	سید اشفاق کاظمی ایڈووکیٹ	06/2025تا01/2024	70,000
04	غضنفر علی ایڈووکیٹ	06/2025تا10/2024	70,000

نوٹ:۔2022/11تا2025/06تک ایک ہی وقت میں دو لیگل ایڈوائزر کو ماہانہ بنیادوں پر ادائیگی ہوئی۔

02/2023تا11/2022	50000ماہوار	200,000
06/2025تا03/2023	70000اہوار	1,960,000
میزان		**2,160,000**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 2.16 ملین روپے ذمہ داران سے وصول کرتے ہوئے قابل ادخال خزانہ سرکار کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر9

ایڈوانس پیرانمبر504

باب-9 محکمہ صحت

9.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ صحت کا قیام 1947ء میں آزاد کشمیر کی آزادی سے قبل ہی ہو چکا تھا- 1948ء میں آزاد کشمیر میں 30 بستروں کا صرف ایک ہسپتال تھا۔ آزاد کشمیر پاکستان کا واحد خطہ ہے جہاں 2018 میں مفت ایمر جنسی سروسز کا آغاز ہوا ہے تا کہ ایمر جنسی کی صورت میں غریب و نادار افراد کو فوری مفت علاج کی سہولت میسر ہو سکے۔ محکمہ کے ماتحت شعبہ بہبود آبادی کا قیام سال 2017 میں ہوا جو خاندانی منصوبہ بندی وزچہ بچہ کی صحت کے حوالہ سے کام کر رہا ہے- آبادی میں کنٹرول کے لیے آگاہی مہم کے ذریعے اور سیمینار منعقد کر کے محکمہ اس معاشرتی خدمت کو سرانجام دے رہا ہے- عوام الناس کو صحت مند زندگی گزارنے میں مفید مشورے و آگاہی فراہم کرنا ہے اس مقصد کے لئے محکمہ صحت کا نمائندہ گاؤں کی سطح پر موجود ہوتا ہے جو بنیادی طبی سہولت اور مفید مشورہ کے بعد مریض کو ہسپتال ریفر کرتا ہے جہاں بیماریوں کا مؤثر علاج کیا جاتا ہے۔ فیلڈ سروے کے دوران علاقائی صحت کے مسائل کی معلومات حاصل کرنا اور مطابقاً پلاننگ کرنا، مہلک امراض سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر سے آگاہی، وبائی امراض کے دوران عوام کو ضروری معلومات فراہم کرنا و علاج بہم پہنچانا بھی محکمہ کے بنیادی فرائض کا حصہ ہیں- نیز محکمہ دور جدید کے تقاضوں کے مطابق اور نئی دریافتوں کو بھی مؤثر انداز میں بروئے کار لانے کا ذمہ دار ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

محکمہ صحت آزاد کشمیر سیکرٹری صحت کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ناظم اعلیٰ صحت تعینات ہے۔ سیکرٹری کے زیر انتظام 37 انتظامی دفاتر ہیں جن میں ٹریننگ انسٹیٹیوٹ و ادویات کی جانچ کے لئے لیبارٹری بھی شامل ہے۔ 02 سی ایم ایچ، انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، ڈینٹل ہسپتال، ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ٹیچنگ ہسپتال، ے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 14 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 46 رورل ہیلتھ سنٹرز، 233 بیسک ہیلتھ یونٹس، 78 ڈسپنسریز، 472 فرسٹ ایڈ پوسٹس، 233 مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، 64 ٹی بی / لپروسی سنٹر، 56 ڈینٹل سنٹر اور 160 ملیریا کنٹرول سنٹر کام کر رہے ہیں- محکمہ کے کل 10121 جریدہ وغیر جریدہ ملازمین ہیں۔ 1277 ہسپتال ہاو میڈیکل یونٹس میں 778 میڈیکل آفیسر، 296 میڈیکل و سرجیکل اسپیشلسٹ، 79 ڈینٹل سرجن کام کر رہے ہیں ان ہسپتالوں میں اوسطاً سالانہ 5502485 او پی ڈی اور 194537 ان ڈور مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپر ارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	14,767.40	15,168.41	401.01	2.716
ترقیاتی	1,301.06	1,300.92	-0.13	-0.010

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
170.30	200.00	+29.7	+17.44

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
58	28	15

9.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	291.30
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	5	270.04
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	158.43
خلاف ضابطہ اخراجات	7	268.15

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	41.44

9.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
264	-	264

9.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

9.4.1 خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈوانس وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 291.29 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 ترمیمی 2023 کے تحت صرف علاج معالجہ اور سفر خرچ پر پیشگی برآمدگی کے قواعد موجود ہیں اس کے علاوہ دیگر کسی مد میں پیشگی برآمدگی کی تحت قواعد گنجائش نہ ہے۔

ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ بدوں قواعد خلاف ضابطہ پیشگی برآمدگی کی گئی اور مالی سال کے اختتام تک ریکارڈ کی فراہمی و محسوبیت مطابق تفصیل ذیل مبلغ 291.29 ملین روپے ہونا نہیں پائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پٹہکہ	ابتداء تا 6/24	20	عدم فراہمی ریکارڈ	13,613,000
2	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	7/23 تا 6/24	18	عدم محسوبیت تفصیلی حسابات	106,023,810
3	ڈائریکٹر ہیلتھ سی ڈی سی مظفر آباد	7/23 تا 6/24	20	عدم فراہمی ریکارڈ	10,000,000
4	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	7/24 تا 6/25	21	عدم فراہمی ریکارڈ و محسوبیت سرٹیفکیٹ بخلاف پیشگی برآمد گی علاج معالجہ	161,658,111
	میزان				**291,294,921**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ، اپریل، مئی و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے رقم کی محسوبیت اور ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 9.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 7.45 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 70,421

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

9.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 85.15 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23(4) و 83، 89، 107، 118 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

پبلک اکاونٹس کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ ہدایات زیر نمبر 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 اور پے رویژن رولز 2011 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے۔

نوٹیفکیشن 2008/SO-1/10(2) SH مورخہ 13.03.2008 کے تحت میڈیکل آفیسر / سرجن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، رورل ہیلتھ سنٹر اور بنیادی ہیلتھ یونٹ پر تعینات ڈاکٹرز سپیشل الاونس لینے کے حقدار ہیں

نوٹیفکیشن نمبر ایس-ایچ/10(2)/ایس او-1 مورخہ 13.05.2009 کے تحت میڈیکل آفیسران کے حق میں بی ایچ یو آر-ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں تعیناتی کی صورت میں سپیشل الاؤنس 10000 و 12000 روپے کی منظوری ہوئی متذکرہ نوٹیفکیشن کی شرط نمبر 02 کے تحت جو ڈاکٹر اپنی اصل جائے تعیناتی سے ہٹ کر دیگر سٹیشن منسلک ہونگے وہ سپیشل الاؤنس لینے کے حقدار نہ ہیں۔

(فنڈامینٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرا نمبر 45 جز 2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7(اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاونس کی ادائیگی واجب نہیں۔ اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر الیف ڈی آر 17138-17060 مورخہ 14.09.2015 پیرا نمبر 1 جز iii کے مطابق 01.07.2015 سے ہیلتھ پروفیشنل الاونس کی جگہ ہیلتھ الاونس (جو بنیادی تنخواہ کے برابر) منظور کیا گیا

اور ہیلتھ پروفیشنل الاونس 01.07.2015 سے ختم کر دیا گیا۔ اور اس کی جز نمبر vii(9) کے مطابق مستعار الخدمتی ملازم کو ہیلتھ الاونس کا استحقاق نہیں۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو زائد از استحقاق سواری، نان پریکٹس، کرایہ مکان، وردی الاونس، ہیلتھ پروفیشنل الاونس، میس، ڈریس الاونس وغیرہ کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 85.15 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 56 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، مارچ، اپریل، ستمبر، اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 9.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 338.65 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 66,412

9.4.3 بلاضرورت برآمد کردہ رقم کا عدم ادخال خزانہ مبلغ 103.65 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104 کے تحت فوری ضرورت کے رقم سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر خزانہ سے برآمدگی نہیں کروائی جا سکتی۔ اور پیرا نمبر 17 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024تاجون2025کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر اکاؤنٹ 02-01-422-000-0081-400 الحبیب بنک لمٹیڈ میں مبلغ103.65 ملین روپے بدوں ضرورت بچت شدہ رقم موجود ہے جو کہ داخل خزانہ سرکار ہونا نہیں پایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں بچت شدہ رقم کی حساب فہمی کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر9.4.28 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر6.46 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر01

ایڈوانس پیرانمبر79

9.4.4 <u>واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی مبلغ25.80 ملین روپے</u>

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر108,107 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا، بلاجواز اخراجات اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار/کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2024 تاجون2025 کی پڑتال کے دوران واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادویات خرید کرتے ہوئے مبلغ25.80 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 57 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل، اگست، ستمبر و اکتوبر 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے ریکوری کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 9.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 6.39 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 81,414(2024-25,269)

9.4.5 بلاضرورت جین ایکسرے مشین کی خریداری و نقصان حکومت مالیتی 50.00 ملین روپے۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اوّل پیرانمبر 20(4) 23، 89، 107، 118 اور GFR جلد اوّل پیرانمبر 145 کے تحت مختلف مدّات میں برآمدگیوں / ادائیگیوں کی روک تھام اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا و حکومتی نقصان / زائد ادائیگیوں کی روک تھام کرنا ضروری ہے۔

ڈائریکٹر جنرل صحت مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024 تاجون2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مطابق تصدیق PTLO ضلع حویلی میں ٹی بی ٹیسٹ کے حوالے سے نصب شدہ جین ایکسرے مشین غیر ضروری قرار دے کر سٹور میں بند کر دی گئی ہے۔ جس کی مالیت 50.00 ملین روپے ہے۔ مشین کے بند رہنے کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ لہذا ضرورت کے تحت اس کی منتقلی کی جائے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ ضرورت کے تحت جین ایکسرے مشین کو شفٹ کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 20

ایڈوانس پیرا نمبر 420

9.4.6 بوجہ آتشزدگی نقصان حکومت مالیتی 5.15 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اور آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول Appendex,x / جنرل فنانشل رولز جلد دوئم '2' Appendex کے تحت ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کرنا اور نقصان کی رقم کا وصول کرنا ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ زیر مکتوب نمبر 1744 / DHO / 2022 مورخہ 22.01.2022 از ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری جناب ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ تحریر کیا گیا جس میں RHC بلوچ کی عمارت میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آتشزدگی ظاہر کرتے ہوئے نقصان ہسپتال تحریر کیا گیا ہے۔ اس نقصان میں عمارت و دیگر سامان کا تخمینہ محکمہ PWD مبلغ 5.15 ملین روپے لگایا گیا۔ تاہم آتشزدگی کے سلسلہ میں FIR کروائی جانا نہیں پائی گئی۔ اور نہ ہی محکمانہ انکوائری عمل میں لاتے ہوئے نقصان کو بابت حکومت کو مطلع کیا جانا پایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے نقصان کی قلمزدگی کی تحریک کی بابت ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر12

ایڈوانس پیرانمبر83

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

9.4.7 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب شدہ کیش بیلنس مبلغ136.17 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 105،104 و پیرانمبر 117 کے تحت فنڈز سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر رقم بلاضرورت برآمد نہیں کرائی جاسکتی اور غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ صحت کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2024 تاجون2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مالی سال کے اختتام پر مبلغ136.17 ملین روپے بنک بیلنس موجود پایا گیا جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام سے قبل عدم ادائیگی کی صورت میں داخل خزانہ سرکار ہونا ضروری ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم(روپے)
1	ڈائریکٹر جنرل صحت مظفر آباد	6/25تا7/24	1	103,392,000
2	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	18	26,754,139
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	22	5,374,130
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	8	657,344
	میزان			**136,177,613**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے رقم کی حساب فہمی کرتے ہوئے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 419

9.4.8 عدم وصولی واد خال خزانہ سرکار رقم آمدن مبلغ 17.47 ملین روپے۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

نوٹیفکیشن نمبر 2018/III-P(3)7/SH مورخہ 28.03.2019 کے تحت پرائیویٹ / نیم سرکاری ادارہ جات (Allied Health Sciences) کے طلبا / طالبات کو انٹرن شپ کیلئے باقاعدہ ہیلتھ پالیسی کا اجراء عمل میں لایا گیا۔ جس کی شق نمبر 10 کے تحت ٹریننگ کے لئے ہسپتال 2000 روپے فی طالبعلم ماہوار فیس وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کا پابند ہے۔ CMH مظفر آباد اور جامعہ آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد کے درمیان مورخہ 28.09.2016 کو اس سلسلہ میں ریوائزڈ MOU بھی سائن ہوا جس کے آرٹیکل نمبر 01 پیرا 06 کے تحت یونیورسٹی CMH مظفر آباد کو 300000 روپے فی سمسٹر بھی ادا کرے گی۔

محکمہ صحت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران مبلغ 17.47 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 58 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، مارچ، اپریل و ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 68,424

9.4.9 مطلوبہ تعلیمی استعداد پوری نہ کرنے کے باوجود خلاف ضابطہ تقرری وبدوں پر اگر اس رپورٹ ادائیگی تنخواہ مبلغ 4.77 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر 204(13)-4-A/R/S&GAD مورخہ 01.03.2024 کے تحت EPI سروس رولز 2024 اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹریننگ بی-17 M&E/Surveilance کے لئے تعلیمی کوالیفکیشن MBBS یا Bachlor of Science in Nursing مقرر کی گئی ہے۔

محکمہ صحت کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ بذیل تفصیل کے مطابق EPI پروگرام کے تحت بھرتی شدہ آفیسران کو الیفکیشن پوری نہیں کرتے۔ مطابق EPI پروگرام کو ختم ہوئے دو سال ہو چکے ہیں۔ ان آفیسران کو تعلیمی کوالیفکیشن پوری نہ کرنے کے باوجود خلاف ضابطہ طور پر آسامیوں پر برقرار رکھتے ہوئے ادائیگی تنخواہ خلاف ضابطہ ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/24 تا 7/23	9	1,993,770
2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ہٹیاں بالا	6/24 تا 7/23	15	2,777,352
	میزان			**4,771,122**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے عدالتی فیصلہ کے حتمی ہونے پر مزید کارروائی کی ہدایت فرمائی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- ذمہ داران سے رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 9.4.18 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.74 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 82

خلاف ضابطہ اخراجات

9.4.10 بدوں تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو و سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ مبلغ 36.02 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز 1977 پیرانمبر (2)23 کے تحت ریکوزیشن (درخواست) کو سلیکشن اتھارٹی کو بھیجنے کے بعد، تقرری کا مجاز افسر اگر عوامی مفاد میں ضروری سمجھے تو سلیکشن اتھارٹی کی جانب سے امیدوار نامزد ہونے تک، اس آسامی کو عارضی (ایڈہاک) بنیادوں پر زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی مدت کے لیے پُر کر سکتا ہے۔

محکمہ صحت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 36.02 ملین روپے کی خلاف ضابطہ ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم (روپے)
1	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/24تا7/23	28	13,095,584
2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	18	14,234,722
3	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	6	8,693,535
	میزان			**36,023,841**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، اپریل، اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 71,410

9.4.11 بدوں اشتہار خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 62.69 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 قاعدہ 12 کے تحت 03 ملین روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے کی جائے گی۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 146 کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر اور قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

محکمہ صحت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال پر بدوں تشہیر مرمتی گاڑیاں اور خرید ادویات سے متعلق اخبارات میں تشہیر کے ذریعہ مقابلہ کے انراخ حاصل کئے بغیر مبلغ 62.69 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 59 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری، مارچ، ستمبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 9.4.11 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 16.22 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 72,422

9.4.12 <u>خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید ادویات مبلغ 37.03 ملین روپے</u>

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 162 کے مطابق سرکاری سامان کی وصولی / اجرائیگی اور کھپت کا ریکارڈ مرتب کرنا ضروری ہے۔ اور پیرانمبر 94، 95، 96 و 207، 209 کے مطابق غیر متعلقہ مقاصد پر اخراجات عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔ حکومت کی جانب سے جس مقصد کے لئے فنڈز واگزار کئے گئے ہوں اُنہی مقاصد پر اخراجات عمل میں لائے جانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران عدم ثبوت و خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید ادویات کل مبلغ 37.03 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے ہیں جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 60 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر، نومبر، دسمبر 2024 و اپریل 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے قصوروار ان کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 9.4.15 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 12.83 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 73,415

9.4.13 <u>بدوں منظوری مجاز اتھارٹی غیر متعلقہ مدات سے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 106.44 ملین روپے</u>

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 94، 96، 95، 207، 209 کے مطابق غیر متعلقہ مدات سے اخراجات عمل میں نہیں لائے جاسکتے اور پیرانمبر 104، 107، 108 کے مطابق مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 17 کے مطابق موقع پر جملہ ریکارڈ اور معلومات آڈیٹر کو فراہم کرنا اور پیرانمبر 145 کے مطابق محکمانہ حقیقی ضروریات کے پیش نظر خریداری عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بدوں منظوری مجاز اتھارٹی غیر متعلقہ مدات سے اخراجات بسلسلہ خرید ادویات مبلغ 106.44 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 61 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر، اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 9.4.21 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.38 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 416

9.4.14 فرضی/زائد برآمدگی مبلغ 17.00 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 26 کے مطابق حکومتی نقصان کی روک تھام اور آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 20 کے تحت برآمدگیوں / ادئیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا بصورت دیگر زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور ٹرانسپورٹ پالیسی 2022 کے تحت گاڑیوں کے لئے لوکل POL کی سیلنگ مقرر شدہ ہے۔

محکمہ صحت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ کانٹ چھانٹ کرتے ہوئے فرضی / زائد برآمدگیوں کی نشاندہی ہوئی ہے جو کہ خلاف ضابطہ اور بالا قواعد کے منافی ہے۔ جسے درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ **(تفصیل ضمیمہ 62 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر، اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے بعد از حساب فہمی ریکوری کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر 417

9.4.15 **دوہری / فرضی برآمدگی وادائیگی مرمتی گاڑیاں و خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل وپیٹرول مبلغ 1.36 ملین روپے**

مطابق آزاد جموں وکشمیر موٹر وہیکل رولز 1973 سرکاری ورکشاپ سے اوسط کھپت ڈیزل / پیٹرول کا تعین کروانا ضروری ہے۔ مطابق آزاد جموں وکشمیر موٹر وہیکل رولز 1977 پیراگراف 10،19 مرمتی گاڑی کی ہسٹری شیٹ مرتب کرنا اور مرمتی کالاگ بک سے ثابت ہونا اور لاگ بک درست مرتب کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ صحت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل وپیٹرول / بدوں تعین اوسط اخراجات ادائیگی کی تائید میں مکینیکل ڈویژن سے اوسط نکالی نہیں پائی گئی جسکی بناء پر ان ادائیگیوں کو جو قواعد کے مغائر ہیں درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ **(تفصیل ضمیمہ 63 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل ومئی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست ونومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے ریکوری کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر 69

9.4.16 **عدم ثبوت کھپت ادویات / اندراج درسٹاک رجسٹر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 7.58 ملین روپے**

سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرانمبر 54 کے مطابق سرکاری سامان کی وصولی اجرائیگی اور کھپت کا ریکارڈ مرتب کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ دای ہے۔

محکمہ صحت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ خرید سامان / ادویات کی خریداری دکھاتے ہوئے ادائیگیاں عمل میں لائی گئی ہیں لیکن ان ادویات سامان کی کھپت اور وصولی اندراج کا کوئی

ثبوت فراہم نہیں ہوا اسطرح بدوں ثبوت اخراجات مبلغ 7.58 ملین روپے درست تسلیم نہیں کئے جاسکتے۔ **(تفصیل ضمیمہ 64 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر، اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے اخراجات کا ثبوت فراہم کرنے اور قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 411

(آمدن)

عدم / کم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

9.4.17 عدم / کم ادخال خزانہ سرکار حکومتی آمدن مبلغ 41.44 ملین روپے۔

نوٹیفکیشن 2019/156-1-A/ Admin /SH مورخہ 22.10.2019 کے تحت فیس ہا مقررہ شرح سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانی ضروری تھیں۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن 07 دفاتر محکمہ صحت پایا گیا ہے کہ مریضوں سے وصول شدہ حکومتی آمدن بمد داخلہ فیس، لیب ٹیسٹ، ایکسرے فیس، اور او پی ڈی فیس کے عدم ادخال خزانہ سرکار ہونے کی نشاندہی ہوئی ہے جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ 41.44 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 65 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم مبلغ 41.44 ملین روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں۔

2۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ آئندہ حکومتی آمدن کی سالم اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 67)

بیرونی مریضوں کے شعبہ جات میں صحت کی سہولیات کی فراہمی

9.4.18 شعبہ بیرونی مریضوں کے حوالہ سے پالیسیز/SOPs/رہنماہدایت مرتب کئے جاکر شعبہ بیرونی مریضوں میں نمایاں/واضح آویزاں نہ کرنا

آزاد کشمیر میں کوئی باضابطہ ضوابط کار (SOPs)نہ ہونے کے باعث فراہم کردہ OPD سروسز کا موازنہ نزدیک ترین ایریااسلام آباد میں سال2018میں اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے تعین کردہ ضوابط کار(SOPs)اور ہیلتھ ویژن25-2016کے ساتھ کیا گیاہے۔

اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے جاری شدہ معیار1(4.1)کے مطابق ہسپتالوں میںSOPsوپالیسیز مرتب کی جاکر واضح جگہ پر آویزاں کرناضروری ہے۔

دوران خصوصی جائزہ پایا گیا کہ محکمہ صحت کی جانب سےOPDکے حوالہ سے کوئی رہنماہدایات اورSOPs متعین شدہ نہ ہیں۔ محکمہ صحت کو ہسپتالوں کے لئے سروس مینجمنٹ اور خدمات کی فراہمی کے معیارات کا تعین کرناچاہیے۔ یہ معیار مریضوں کی دیکھ بھال اور خدمات کی فراہمی، اور دستیاب وسائل کے استعمال کی تنظیمی تشخیص کے لئے بنیاد فراہم کرتے ہوں۔ یہ معیار ہر قسم کے اسپتالوں پر لاگو ہوتے ہوں۔

دوران خصوصی جائزہ اس سلسلہ میں معیار متعین کردہ(SOPs)طلب کیے گیے لیکن محکمہ کی جانب سے جواب دیا گیاکہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کی سطح پر کوئی معیار متعین کردہ(SOPs)نہ ہیں بلکہ ہر ہسپتال کی سطح پر جاری کیے جاتے ہیں۔ لیکن کسی بھی سطح پر معیار متعین کردہ(SOPs)فراہم نہیں کئے گئے۔ بدوں معیار متعین کردہ(SOPs)نہ تو احسن طریقہ سے کوئی ہسپتال خدمات سرانجام دے سکتاہے نہ ہی احسن طریقہ سے مریضوں کی دیکھ بھال کی جاسکتی ہے اور نہ ہی متعلقہ شعبہ کی کارکردگی کا جائزہ لیاجاسکتاہے حالانکہ SOPs ہر ہسپتال میں عام فہم زبان میں واضح آویزاں ہوناچاہیئے۔ محکمہ صحت آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے معیار متعین کردہ جاری نہ ہونے کی وجہ سے آڈٹ ٹیم نے اسلام آباد ہیلتھ ریگولیر ٹی اتھارٹی کی جانب سے جاری شدہSOPs کی رہنماہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہسپتالوں میں فراہم کردہ سہولیات کا جائزہ لیا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ مئی2024میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیاگیا جس پر محکمہ کی جانب سے02جنوری2025کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کااجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے وضاحت پیش کی کہ جملہ ہسپتالوں کے اندر مریضوں کو صحت کے حوالہ سے مکمل گائیڈلائن دی جاتی ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں کوئی معیار اختیار کیا جائے۔

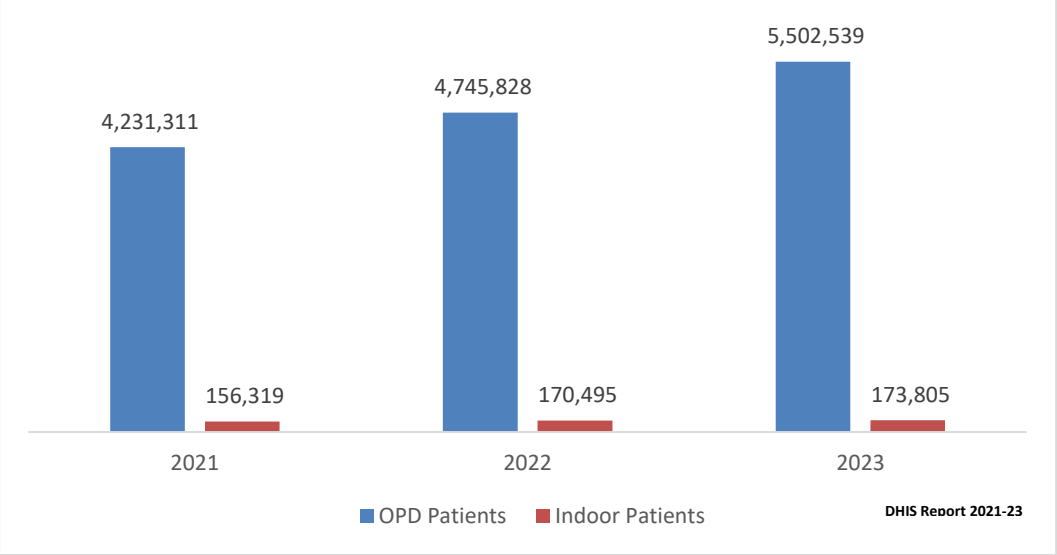
(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرانمبر5.1)

9.4.19 بیرونی مریضوں کے شعبہ میں آنے والے مریضوں کو مکمل ادویات کی عدم دستیابی

اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے جاری شدہ گائیڈ لائنز کی شق نمبر 6.2 کے مطابق ہسپتال کے تمام شعبہ جات میں ضروری (Essential) ادویات کا میسر ہونا ضروری ہے۔ محکمہ صحت DRAP سے جاری کردہ Formulary کے مطابق ادویات کی خریداری اور مریضوں کو فراہم کرنے کا پابند ہے۔

دوران خصوصی جائزہ رپورٹ پایا گیا کہ زیادہ تر شعبہ بیرونی میں آنے والے مریضوں نے مکمل ادویات فراہم نہ ہونے کی شکایت کی۔ جبکہ حکومت آزاد کشمیر ہر سال مریضوں کو ادویات کی فراہمی پر مختص کردہ بجٹ محکمہ صحت کو فراہم کرتی ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو ادویات کی فراہمی محکمہ صحت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ہسپتالوں کے عملہ کا موقف ہے کہ ادویات کی مد میں فراہم کردہ بجٹ کم ہونے کی وجہ سے زیادہ تر ادویات اندرونی مریضوں (Indoor patients) کو ہی فراہم کی جاتی ہیں اور فارمیسی میں دستیابی کی حد تک ادویات بیرونی مریضوں کو بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

دوران سال 2021 تا 2023 آزاد کشمیر کے ہسپتالوں میں OPD اور Indoor مریضوں کی تعداد بذیل رہی



متذکرہ بالا اعداد و شمار سے عیاں ہوتا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں میں سے تقریباً 03 فیصد مریضوں کو ہسپتالوں کے سٹورز سے ادویات ملتی ہیں۔ اور 97 فیصد بیرونی مریض اس سہولت سے مستفید نہیں ہو رہے۔ حکومت کی جانب سے خرید ادویات کی مد میں محکمہ صحت کو سال 21-2020 میں 247 ملین روپے سال 22-2021 میں 269.163 ملین روپے اور سال 23-2022 میں 242.500 ملین روپے فراہم کئے گئے لیکن محکمہ صحت کی جانب سے ہسپتالوں میں ادویات کی تقسیم کے حوالہ سے کوئی پالیسی مرتب شدہ نہ ہے کہ ہسپتال کے کس شعبہ میں کتنی ادویات فراہم کی جانی ہیں نیز OPD مریضوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے جس سے عیاں ہوتا ہے کہ محکمہ صحت عامہ کا پرائمری اور سیکنڈری ہیلتھ کیئر نظام فعال نہ ہے جس کو بہتر کئے جانے کی ضرورت ہے۔

یہ معاملہ بذریعہ رپورٹ مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے 02 جنوری 2025 کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے وضاحت پیش کی کہ حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے مختص شدہ بجٹ کے خلاف آزاد کشمیر کے جملہ ہسپتال ھا میں ادویات خریدی جاتی ہیں ادویات کی قیمتوں میں روز بروز اضافہ کے باعث ہر مریض کو 100 فیصد ادویات فراہم کرنا ناممکن ہے۔ تاہم محکمہ صحت کی طرف سے جملہ ہسپتال ھا میں ایمر جنسی سروسز کے نفاذ کے بعد ایمر جنسی کے مریضوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں ایمر جنسی اور OPD کے اعداد و شمار کے مطابق تناسب نکال کر اضافی فنڈز کے لئے تحریک کی جائے اور او پی ڈی مریضوں کو ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.2)

9.4.20 سی پی سی میں منظور شدہ ادویات سے ہٹ کر ادویات تجویز کرنا۔

اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کے معیار (39)14.1 کے مطابق ادویات کے معیار اور میعاد ختم ہونے کی تاریخوں کا اندازہ کرنے کے لئے ان کا معائنہ سستی اور معیاری ادویات کے نسخے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ایک میکانزم تیار کرنا اور ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری سسٹم (DTL) کی معائنہ رپورٹ کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ محکمہ صحت آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے ہر سال CPC کی جانب سے منظور شدہ ادویات کی تفصیل تمام ہسپتالوں کو فراہم کی جاتی ہے۔

دوران خصوصی جائزہ رپورٹ پایا گیا کہ زیادہ تر بیرونی مریضوں کے شعبہ میں آنے والے مریضوں نے مکمل ادویات کی سہولت فراہم نہ ہونے کی شکایت کی۔ زیادہ تر بیرونی مریضوں کے شعبہ میں آنے والے مریضوں نے مکمل ادویات کی سہولت فراہم نہ ہونے کی زیادہ وجہ یہ بھی بتائی کہ ڈاکٹر صاحبان جو دوائی لکھتے ہیں وہ ہسپتال کی ڈسپنسری سے ملتی ہی نہیں۔ دوران خصوصی جائزہ رپورٹ مریضوں کو دیئے گئے نسخوں کا موازنہ CPC سے منظور شدہ ادویات سے کیا گیا تو اکثر و بیشتر ادویات CPC سے منظور شدہ لسٹ سے ہٹ کر تجویز کی گئی ۔جس کی وضاحت ضروری ہے کہ کیونکر EDL اور CPC کی منظور شدہ لسٹ سے ہٹ کر ادویات تجویز کی گئی ہیں۔ ہسپتالوں کی فارمیسی کے عملہ کا بھی موقف یہی ہے کہ فارمیسی میں موجود ادویات مریضاں کو فراہم کر دی جاتیں ہیں جو ادویات فارمیسی میں موجود نہیں ہوتی وہ مریض باہر سے خریدتے ہیں۔ اگر تو CPC میں منظور شدہ ادویات مریضوں کی بیماری کی نوعیت کے مطابق ناکافی ہیں تو پھر تمام ہسپتالوں کی فارمیسی سے مریضوں کی بیماریوں کی نوعیت کے مطابق ادویات جو کہ ڈاکٹر صاحبان تجویز کرتے ہیں کی تفصیل / تجاویز حاصل کی جاکر CPC میں ادویات منظور کی جانا چاہیے۔ بصورت دیگر ڈاکٹر صاحبان کو پابند فرمایا جائے کہ CPC میں منظور شدہ ادویات اور ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری (DTL) کی معائنہ رپورٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے ادویات تجویز کریں تاکہ مریض ہسپتال میں موجود سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ مئی 2024 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے 02 جنوری 2025 کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے وضاحت پیش کی کہ ہسپتالوں کے جملہ ڈاکٹر صاحبان کو CPC لسٹ کے مطابق جملہ ہسپتالوں میں خرید کردہ ادویات ہی تجویز کرتے ہیں تاہم بعض اوقات مریض کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے CPC لسٹ کے مغائر ادویات تجویز کی جاتی ہیں۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.9)

9.4.21 سٹی سکین اور ایم آر آئی مشینوں کا نہ ہونا۔

اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کے معیار 21(223) کے مطابق ہسپتال میں ضروری تشخیصی آلات و مشینری، ایکسرے و دیگر سکیننگ مشینوں کی سہولت ہونا ضروری ہے۔

دوران خصوصی جائزہ رپورٹ پایا گیا کہ ماسوائے CMH مظفر آباد کے باقی کسی بھی ہسپتال میں سٹی سکن اور ایم آر ائی مشینیں موجود نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے بیرونی مریضوں کے شعبہ میں آنے والے مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اور زائد انراخ پر باہر سے ٹیسٹ کروائے جانے پڑتے ہیں۔ جبکہ سٹی سکین اور ایم آر آئی مشین بیرونی مریضوں کے شعبہ اور شعبہ ایمر جنسی و شعبہ اندرونی مریضان کی بیماری کی تشخیص کے لئے ضروری ہے۔ مثال کے طور پر گورنمنٹ آف پنجاب کے خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں ایمر جنسی اور شعبہ اندرونی مریضان کے لئے سٹی سکین کی سہولت فری ہے جبکہ OPD مریضان کی فیس 2300 روپے مقرر ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کے ہسپتالوں میں بھی OPD مریضان کے لئے اسی طرح کی سہولت فراہم کی جانا ضروری ہے۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ مئی 2024 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے 02 جنوری 2025 کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے وضاحت پیش کی کہ جس ہسپتال میں سٹی سکین موجود نہ ہے اس کیلئے حکام بالا کو سٹی سکین مشین کی فراہمی / تنصیب کا معاملہ برائے راہنمائی ارسال کیا جاچکا ہے اور جہاں سٹی سکین خراب ہے کو درستگی کیلئے اقدامات کیئے جارہے ہیں۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.11)

باب-10 محکمہ جنگلات

10.1 تعارف، اغراض ومقاصد

(الف) آزاد کشمیر میں جنگلات کا محکمہ ڈوگرہ راج میں ہی قائم تھا جو کہ آزاد کے بعد انہی خطوط پر قائم ہے- آزاد کشمیر کا کل رقبہ 3.286 ملین ایکڑ پر محیط ہے۔ جس میں سے 1.400 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں-اس میں سے 1.230 ملین ایکڑ میں پیداواری جنگلات جبکہ 0.080 ملین ایکڑ لائن آف کنٹرول پر واقع ہونے کی وجہ سے متاثرہ جنگلات ہیں- محکمہ جنگلات کا بنیادی کام جنگلات کے حجم میں اضافہ کرنا، سبز درختوں کی کٹائی میں کمی لانا، آبادی کو ایندھن اور تعمیراتی استعمال کے متبادل طریقوں کی جانب مائل اور راغب کرتے ہوئے اس قدرتی نعمت کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ آزاد کشمیر کی آبادی زیادہ تر پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے-جنگلات سے مقامی آبادی جلانے کے لیے ایندھن اور عمارتی لکڑی حاصل کرتی ہے- علاوہ ازیں خشک اور بیمار درختوں کی کٹائی سے کمرشل بنیادوں پر لکڑی فروخت کرتے ہوئے حکومتی آمدن حاصل ہوتی ہے-جنگلات سے جنگلی حیات کا تحفظ اور ماحولیاتی آلودگی کی کمی کے ساتھ ساتھ مختلف اقسام کی جڑی بوٹیاں برائے ادویہ سازی حاصل کی جاتی ہیں-جنگلات کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ کم ہوتا ہے،ڈیمز کی عمر زیادہ ہوتی ہے نیز صاف پانی کی فراہمی بھی جنگلات ہی کی بدولت میسر ہے- درخت اگاؤ مہم اور سرسبز کشمیر کے حکومتی نظریہ کو پروان چڑھانا بھی محکمہ جنگلات کی ذمہ داری ہے۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری کی سربراہی میں محکمہ جنگلات کے تین ناظمین اعلیٰ جنگلات تعینات ہیں جو کہ ناظم اعلیٰ جنگلات پرنسپل، ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات اور ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی کہلاتے ہیں۔ پانچ ناظمین جنگلات کے ماتحت 42 مہتمم جنگلات فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ مالی سال 2018-19 میں ترقیاتی میزانیہ کے علاوہ محکمہ کے 184 جریدہ اور 1875 غیر جریدہ کل 2059 ملازمین ہیں۔ محکمہ میں فاریسٹ مینول، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز ہانافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1,940.50	1,920.99	-19.50	-1.005
ترقیاتی	354.21	354.09	-0.12	-0.034

(آمدن)

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
450.00	450.00	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
43	5	3

10.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	3.30
عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	11.86

تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	22.32

10.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
219	-	219

10.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

10.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 3.30 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23(4) و83، 89، 107، 118 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔

(فنڈامنٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرا نمبر 45جز2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7(اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاؤنس کی ادائیگی واجب نہیں۔

نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر /6199-6103/2012 مورخہ 04.04.2012 کے تحت کرناہ الاونس / ہارڈ ایریا الاونس واپس لیپہ اور نیلم میں تعینات غیر رہائشی ملازمین حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔ آزاد کشمیر سول سروس پنشن رولز 1971ء کے قاعدہ 1.8(c) کے تحت ادا کردہ پنشن اگر کسی موقع پر زائد از استحقاق پائی گئی تو پنشنر اس کو واپس کرنے کا پابند ہو گا۔

بروئے حکومتی نوٹیفکیشن نمبر ایس ایف /202-197 /2015 مورخہ 06.05.2015 ضمیمہ (II) کیٹیگری اے، بی، سی (پارٹ (IV) گولڈن شیک ہینڈ بطور اضافی رقم گراس تنخواہ بمطابق ایل پی سی (میڈیکل الاونس منہا کرتے ہوئے) ہر مکمل سال کے حساب سے کیٹیگری وائز ادا کی جائے گی۔

نوٹیفکیشن نمبر س ج / اکلاس /3026-35/2020 مورخہ 14.04.2020 کے تحت گراس پنشن پر پنشن مفاد کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔

محکمہ جنگلات کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو زائد از تنخواہ، سواری الاؤنس، کرناہ وواشنگ الاؤنس، کرایہ مکان وغیرہ کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 3.30 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 66 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اگست 2024 فروری، مارچ و اپریل، جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے ریکوری کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 9,153(2024-25,52)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

10.4.2 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار رقم معاوضہ / منافع / جرمانہ مبلغ 6.97 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ جنگلات کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مبلغ 6.97 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن اٹھمقام	6/24 تا 7/20	04	ٹھیکہ کی توسیع میعاد پر عائد کردہ جرمانہ کی عدم وصولی	1,548,955
2	دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن اٹھمقام	6/24 تا 7/20	13	عدم / کم وصولی نقصان جنگل بذمہ ٹھیکیداران	5,423,945
				میزان	**6,972,900**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، مارچ و اپریل، جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 12

10.4.3 کم وصولی قیمت اراضی مبلغ 4.88 ملین روپے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اوّل پیرا 26 کے تحت آمدن سرکار کی سالم وصولی اور داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز جنرل فنانشل رولز جلد اول قاعدہ 11 کے تحت سربراہ محکمہ کی ذمہ داری ہے کہ ادائیگیوں کے وقت مالی نظم و نسق و انتہائی کفایت شعاری کو مد نظر رکھے۔

آزاد کشمیر لاگنگ و سالمز کارپوریشن کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے اراضی کی درست قیمت وصول نہ کرنے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 4.88 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	12	اراضی کی قیمت سے کم قیمت وصول کرنے کی بناء پر نقصان حکومت	363,013
2	13	اراضی و عمارت واقع اولڈ انڈسٹریل ایریا میرپور کی سالم قیمت وصول نہ کرنے کے باعث نقصان	4,521,000
		میزان	**4,884,013**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے رقم وصول کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 156

(آمدن)

عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

10.4.4 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار کرایہ عمارت وریسٹ ہاؤس رقمی 6.57 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر س ح/23(20)/2015 مورخہ 01.08.2015 کرایہ ریسٹ ہاؤس مہمانان گرامی سے بشرح 3000 روپے فی یوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرواناواجب تھا۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 6،37 اور جنرل فنانشل رولز پیرانمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی سالم رقم وصول کرنااور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانامتعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2025 پایا گیا ہے کہ دفتر کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤس کا کرایہ وصول نہیں کیا گیا کرایہ وصول نہ ہونے کی بناء پر حکومتی آمدن کو مبلغ 6.57 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اپریل وستمبر 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن سرکار کی رقم مبلغ 6.57 ملین روپے متعلقین سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2- بعد از تحقیقات ذمہ دارن کا تعین کرکے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2025 میں پیرانمبر **10.4.4** میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر **2.24** ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر 04

(ایڈوانس پیرانمبر 69،87)

10.4.5 عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات رقمی 15.75 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی سالم رقم وصول کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں پیرا نمبر 31 کی روشنی میں کارروائی کرنا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2025 بتفصیل ذیل 06 دفاتر محکمہ جنگلات پایا گیا کہ حکومتی آمدن وصول / ادخال خزانہ سرکار ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر مبلغ 15.75 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 67 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اپریل و مئی و ستمبر 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست و اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آمدن سرکار کی رقم مبلغ 15.751 ملین روپے متعلقین سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات ذمہ دارن کا تعین کرکے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 88،68)

باب۔11 محکمہ پولیس

11.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) محکمہ پولیس آزاد جموں وکشمیر محکمہ داخلہ کے ماتحت اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ جس کا قیام 1947 میں ہوا۔ آزاد کشمیر پولیس کا سربراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس ہے۔ پہلا انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر دسمبر 1948ء کو تعینات ہوا۔

آزاد کشمیر پولیس کا منشوراس خطہ کشمیر کو محفوظ، مستحکم اور امن کا گہوارہ بنانا ہے۔ اور اس کا بنیادی مقصد عوام کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کرنا اور دہشت گردی کو روکنا ہے۔ اس کے علاوہ قانون کا نفاذ بغیر نسلی تعصب کے لاگو کرنا ہے۔ نیز غیر ملکی امدادی منصوبہ جات پر متعین غیر ملکی اہلکاران کی سکیورٹی اور انکے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

(ب) **انتظامی ڈھانچہ**

آزاد کشمیر میں پولیس بذیل حصوں پر مشتمل ہے۔ IGP کی سربراہی میں 02 ایڈیشنل I.G، پانچ DIG کے ماتحت ضلع پولیس، ریزرو پولیس، رینجرز پولیس، سپیشل برانچ، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹریفک، پولیس ٹریننگ سکول، کرائمز برانچ میں کل ملازمین 9,047 ہیں۔ جن میں فورس کے 192 جریدہ، 8,131 غیر جریدہ، انتظامیہ کے 54 جریدہ اور 670 غیر جریدہ ملازمین شامل ہیں۔ اس وقت ریاست بھر میں پولیس کے ضلعی دفاتر میں 49 پولیس سٹیشنز، 33 پولیس چوکیاں اور 49 چیک پوسٹس اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف عمل ہیں۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 25-2024 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	9,593.10	9,491.57	-101.53	-1.06

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
240.00	230.00	-10.00	(-4.17)

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
26	15	10

11.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	2	1326.24
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	47.68
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	22.19
خلاف ضابطہ اخراجات	3	23.78

تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	4	20.45

11.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
56	-	56

11.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

11.4.1 خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈوانس وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 1,037.59 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 ترمیمی 2023 کے تحت صرف علاج معالجہ اور سفر خرچ پر پیشگی برآمدگی کے قواعد موجود ہیں اس کے علاوہ دیگر کسی مد میں پیشگی برآمدگی کی تحت قواعد گنجائش نہ ہے۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مبلغ 1,035.27 ملین روپے کی بدوں قواعد خلاف ضابطہ پیشگی برآمدگی وعدم فراہمی ریکارڈ اور مبلغ 2.30 ملین روپے کا ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25 تا 7/24	4	عدم فراہمی ریکارڈ	1,035,279,800
2	دفتر ایس ایس پی مظفر آباد	6/25 تا 7/24	21	عدم فراہمی ریکارڈ الخدمت مرکز	2,309,900
				میزان	**1,037,589,700**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر، نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ریکارڈ کی فراہمی و محسوبیت سرٹیفکیٹ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 329

11.4.2 پیشگی برآمدگی کی تائید میں ریکارڈ فراہم نہ کرنا مبلغ 288.64 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 ترمیمی 2023 کے تحت صرف علاج معالجہ اور سفر خرچ پر پیشگی برآمدگی کے قواعد موجود ہیں اس کے علاوہ دیگر کسی مد میں پیشگی برآمدگی کی تحت قواعد گنجائش نہ ہے۔

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دفتر انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ آفیشل اکونٹ نمبر 4011854261 نیشنل بنک آف پاکستان سیکرٹریٹ برانچ دربنک مبلغ 288.64 ملین روپے بیلنس پایا گیا۔ جس کا ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔ محکمہ کا موقف ہے کہ یہ رقم پیشگی برآمدگیوں کی ہے جس کی الگ کیش بک مرتب شدہ نہ ہے۔ تاہم اختتام آڈٹ تک ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث بلاجواز و بدوں قواعد رقم کی حکومتی خزانہ سے برآمدگی کروائی گئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ مکمل ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم فرمائیں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ آئیندہ بدوں قواعد پیشگی برآمدگی کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 09

ایڈوانس پیرا نمبر 327

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

11.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 47.62 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20,(4)83,23 کے تحت واجبات ملازمین کی بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد بر آمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے

نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر / 6,199-6,103 / 2012 مورخہ 04.04.2012 کے تحت کرناہ الاونس / ہارڈ ایریا الاونس لیپہ اور نیلم میں تعینات غیر رہائشی ملازمین حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

نوٹیفکیشن نمبر 3-2(4)/2010 مورخہ 21.04.2011 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے والے سرکاری ملازمین / آفیسران سے مجوزہ شرح کے مطابق کرایہ مکان کی کٹوتی کی جانی ضروری ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر-857 /2010 مورخہ 15.09.2010 کے تحت محکمہ پولیس کے آفیسران / اہلکاران کے حق میں 01.07.2010 سے تنخواہ کا پیکج منظور ہوا اس نوٹیفکیشن کے تحت سابقہ 20 فیصد اور 50 فیصد ایڈہاک ریلیف الاونس ختم کر دیے گئے۔

نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر / 7601-7532 / 2021 مورخہ 07.05.2021 کے تحت پولیس کے بی-17 وبالا آفیسران کے حق میں پولیس ایڈمنسٹریشن الاؤنس 100 فیصد بنیادی تنخواہ پے سکیل 2017 کی منظوری ہوئی۔

پولیس ملازمین کے حق میں بروئے فرمان حکومت نمبر 857 مورخہ 15.12.2010 پے پیکیج منظور ہوا جس کے تحت ایک ماہ میں 20 ایام کا فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی کی بدیں شرط منظوری دی گئی کہ ایک ماہ کے دوران گیارہ ایام سے زائد رخصت پر رہنے والے ملازم کو اس پیکیج کا استحقاق نہ ہو گا اور دوسرے محکمہ میں کام کرنے والے ملازمین کو اس کا استحقاق نہیں۔علاوہ ازیں پے رویژن رولز 2005 کے پیرا نمبر 10(ii) اور فرمان حکومت جاری شدہ ازاں محکمہ سروسز زیر نمبر انتظامیہ۔مقدمات /31/2005 مورخہ 03.05.2009 کے تحت آزاد کشمیر کے صرف 03 اضلاع مظفر آباد، میرپور اور راولاکوٹ کو بگ سٹی قرار دیا گیا ہے جہاں تعینات ملازمین کو سپیشل ڈیلی الاونس کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔

محکمہ پولیس کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ سواری الاونس، استحقاق سے زائد ادائیگی تنخواہ، کرایہ مکان الاونس، کرناہ الاونس وایڈمنسٹریشن الاؤنس وغیرہ کی استحقاق سے زائد ادائیگی کی گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت کو مبلغ 47.62 ملین روپے کا نقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ 68 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، مارچ، مئی، ستمبر، اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ استحقاق سے زائد ادا شدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 11.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 5.26 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 21,22,325

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

11.4.4 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم آمدن مبلغ 22.05 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال دوران پایا گیا کہ کارڈ / لائسنس کی پرنٹنگ، تنخواہ و جرمانہ وغیرہ سے حاصل ہونے والی آمدن کو داخل خزانہ سرکار نہیں کروایا گیا۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 22.05 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 69 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ، مئی و جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ وصول شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 26,326

خلاف ضابطہ اخراجات

11.4.5 خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی وڈیزل مبلغ 10.79 ملین روپے۔

موٹر وہیکل رولز 1977 کے مطابق گاڑیوں کے انجن وقتاً فوقتاً متعلقہ مکینکل ڈویژن سے چیک کرواتے ہوئے گاڑیوں کی لوکل وپہاڑی اور میدانی سفر کے اعتبار سے ڈیزل کی کھپت کی اوسط کا تعین کروانا ضروری ہے۔

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 146 کے مطابق مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر بلات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال دوران پایا گیا کہ سرکاری گاڑیوں کی مرمتی اور ڈیزل کی خریداری پر کل مبلغ 10.79 ملین روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔**(تفصیل ضمیمہ 70 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2024 ومارچ 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ گاڑیوں کی مکینیکل ڈویژن سے اوسط خرچ ڈیزل تعین کروایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 11.4.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 33.27 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 24

11.4.6 استحقاق سے زائد اخراجات مبلغ 9.61 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 20، 107، 108 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 10، 11، 12 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد، متعلقہ قواعد، میزانیہ، حاکم مجاز کی منظوری، استحقاق کے تابع رکھنا اور فرضی ادائیگیوں کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ منظور شدہ انراخ و تعداد سے زائد، منظور شدہ سیلنگ سے زائد اخراجات ڈیزل و سفر خرچ کی زائد ادائیگی مبلغ 9.61 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 71 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر 328

11.4.7 بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات پرنٹنگ ڈرائیونگ لائسنس کارڈ مبلغ 3.38 ملین روپے

پیپرارولز 2017ء پیرانمبر 12 کے تحت ایک لاکھ سے 20 لاکھ کے اخراجات کے سلسلہ میں پیپرا کی ویب سائٹ اور 20 لاکھ سے زائد اخراجات کے لئے پیپرا ویب سائٹ کے علاوہ دو قومی اخبارات میں اشتہار دیناضروری ہے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال دوران پایا گیا کہ بسلسلہ خرید پرنٹنگ پیپرا کی ویب سائٹ اور دو قومی اخبارات میں اشتہار کے ذریعہ کوٹیشنز حاصل نہیں کی گئی۔ بدوں تشہیر مبلغ 3.38 ملین روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت فرمائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 11.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 87.87 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر 31

ایڈوانس پیرانمبر 25

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

11.4.8 خلاف ضابطہ وصولی پرنٹنگ لائسنس فیس مبلغ 8.84 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز 26 کے تحت کوئی بھی آفیسر سرکار حیثیت میں وصول شدہ آمدن کو فوری داخل خزانہ سرکار کروانے کا پابند ہے۔ اگر اخراجات کے لئے کوئی رقم درکار ہو تو محکمہ مالیات کی رضامندی سے بشکل گرانٹ حاصل کی جاسکتی ہے۔ اور ازخود آمدن کے خلاف اخراجات کی کسی اتھارٹی کو اجازت نہیں۔ بدوں رضامندی محکمہ مالیات کوئی بھی فیس یا آمدن وصول نہیں کی جاسکتی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بذیل دفاتر محکمہ پولیس بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ لائسنس پرنٹنگ فیس بدوں رضامندی محکمہ مالیات وصول کرتے ہوئے اخراجات عمل میں لائے گئے حالانکہ بجٹ میں ان اخراجات کے لئے محکمہ مالیات سے تحریک کی جانی تھی اس طرح بدوں منظوری محکمہ مالیات وصول شدہ فیس کے خلاف اخراجات خلاف قواعد ہیں۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر AIR	رقم
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	2	1,890,700
2	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	1	1,411,900
3	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر آباد	1	5,541,200
	میزان		**8,843,800**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ خلاف ضابطہ وصول کردہ رقم 8.84 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- لائسنس پرنٹنگ فیس بدوں حکومتی احکامات وصول کرنے والوں کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 56)

11.4.9 خلاف ضابطہ منتقلی رقومات در پولیس ویلفئیر اکاؤنٹ مبلغ 5.26 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرح کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

آزاد جموں وکشمیر موٹر وہیکل ایکٹ 2002 محررہ 13.12.2002 کے تحت آمدن ٹریفک ٹکٹنگ میں سے 10 فیصد بیٹ سٹاف ٹکٹنگ آفیسران کو تقسیم کرنا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ ٹکٹنگ آفیسران نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوران کو ٹریفک کی خلاف ورزی کی نوعیت کے مطابق جرمانہ کیا لیکن جرمانہ کی رقم میں سے 10 فیصد رقم beat staff میں تقسیم کرنے کی بجائے انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس کے حکم نمبر 78-24,251 مورخہ 2014-08-19 کے تحت 5 فیصد رقم مبلغ 5.26 ملین روپے پولیس ویلفئیر اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کی جو کہ خلاف قواعد ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت آمدن ٹریفک ٹکٹنگ جرمانہ کی رقم بیٹ سٹاف کو تقسیم کرنے کے بجائے پولیس ویلفیئر اکاؤنٹ میں منتقل کیے جانے کی وضاحت فرمائی جائے اور منتقل کردہ رقومات بیٹ سٹاف ٹکٹ آفیسران کو تقسیم کرتے ہوئے ثبوت فراہم فرمایا جائے۔

(AIR پیرا نمبر 03)

(ایڈوانس پیرا نمبر 57)

11.4.10 عدم / کم شرح سے جرمانہ ٹریفک ٹکٹنگ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان رقمی 1.14 ملین روپے

ترمیمی موٹر وہیکل آرڈیننس زیر نمبر 2014/38-326 Legis.Act|/LD مورخہ 07.04.2014 کے تحت ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے مطابق جرمانہ کرنا ٹکٹنگ آفیسران کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ ٹکٹنگ آفیسران نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوران کو ٹریفک کی خلاف ورزی کی نوعیت کے مطابق تعین شدہ شرح سے جرمانہ کرنے کے بجائے عدم / کم شرح سے جرمانہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.14 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
01	جرمانہ ٹریفک مقررہ شرح سے کم وصول کرنا	401,750
02	عدم وصولی جرمانہ ٹریفک ٹیکٹنگ سسٹم	740,440
03	کم منتقلی رقم در حکومتی خزانہ	3,100
	میزان	1,145,290

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم 1.14 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 58)

11.4.11 معائدہ نامہ سے زائد وصولی کولیکشن چارجز رقمی 5.20 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر رولز آف بزنس مجریہ 1985 کے پیرا نمبر 131 کے تحت نیشنل بنک اور محکمہ پولیس کے مابین معائدہ نامہ کے لیے محکمہ مالیات سے پیشگی رضامندی حاصل کرنا ضروری تھی۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت بنک معائدہ نامہ کے مطابق کولیکشن چارجز وصول کرنے کا پابند ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ محکمہ نے بدوں پیشگی رضامندی محکمہ مالیات براہ راست بنک سے معائدہ کیا علاوہ ازیں نیشنل بنک آف پاکستان ریجنل ہیڈ

کوارٹر مظفر آباد نے مکتوب نمبر 7457 مورخہ 2003-06-18 کے تحت ٹریفک چالان جمع کرنے کی صورت میں 10 روپے فی چالان ٹکٹ وصول کرنے کی رضامندی دی جبکہ مطابق چالان ٹکٹ بنک متعلقین سے 10 روپے کے بجائے 20 روپے فی ٹکٹ وصول کر رہا ہے۔ اس طرح بنک نے بشرح فی چالان ٹکٹ 10 روپے کل مبلغ 5.20 ملین روپے زائد وصول کیے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم 5.20 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(AIR پیرا نمبر 05)

(ایڈوانس پیرا نمبر 59)

باب۔12 بورڈ آف ریونیو

12.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) پاکستان بننے کے فوراًبعد اور آزاد کشمیر حکومت کے قیام کے بعد محکمہ مال جو بعد میں باضابطہ طور پر 1992ء میں بورڈ آف ریونیو کا قیام عمل میں لایا گیا- چونکہ محکمہ مال برطانوی /ڈوگرہ سامراج کے دور سے ہی اپنی سروسز ریاست جموں وکشمیر کے باشندگان کو فراہم کررہا تھااور اسی اہمیت وافادیت کی بناءپر اس محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیااور بورڈ آف ریونیو سیکرٹریٹ کی سطح پر محکمہ مال کے مالی وانتظامی امور کے لیے محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیاہے -خانہ شماری، مہاجرین کی آبادکاری، متروکہ اراضی کی دیکھ بھال، متاثرین آفات سماوی کی آبادکاری، متاثرین لائن آف کنٹرول کی آبادکاری، متاثرین منگلاڈیم کی آبادی کاری وانتظام وانصرام اراضیات، لینڈ ریفارم ایکٹ، منتقلی رقبہ خالصہ سرکار، کمپیوٹرائزیشن لینڈ ریکارڈ اور مہاجرین کیمپ کا انتظام و انصرام وغیرہ محکمہ کے فرائض و مقاصد کا حصہ ہیں۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو انتظامی سربراہ بورڈ آف ریونیو ہے -جس کے ماتحت 03کمشنرز،10ڈپٹی کمشنرز ،34اسسٹنٹ کمشنرز اور16 تحصیلدار محکمانہ جمعیت پر موجود رہتے ہوئے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ محکمہ کی کل آسامیاں 1631ہیں۔ان میں 189 جریدہ اور 1442 غیر جریدہ ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1,868.30	1,835.61	-32.69	-1.75

(د) **آڈٹ پروفائل**

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
89	16	8

12.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	147.36
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	2	120.25
عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	36.20
خلاف ضابطہ اخراجات	1	8.76

12.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
89	-	89

12.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

12.4.1 عدم فراہمی ریکارڈوعدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ147.36 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

بورڈ آف ریونیو کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تاجون 2025 کے آڈٹ کے دوران مطابق تفصیل ذیل پایا گیا کہ عدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 147.35 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25تا7/22	8	89,525
2	ڈپٹی کمشنر مظفر آباد	6/25تا7/22	20	1,200,000
3	ڈپٹی کمشنر مظفر آباد	6/25تا7/22	16	200,000
4	ڈپٹی کمشنر مظفر آباد	6/25تا7/22	22	14,137,000
5	ڈپٹی کمشنر نیلم	6/25تا7/22	2	131,729,000
	میزان			**147,355,525**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی نظام پر عمل در آمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر، نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ دسمبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ریکارڈ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 12.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 73.67 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 383

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

12.4.2 خلاف ضابطہ ادائیگیاں معاوضہ جات رقمی 115.00 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 29و30 آزاد جموں وکشمیر سیز فائر لائن انسڈنٹ ریلیف (ترمیمی ایکٹ 2019) سیکشن ذیلی نمبر 3 کے مطابق معاوضہ جات کی ادائیگیاں ضروری لوازمات کی تکمیل کے بعد کی جانا ہوتی ہیں۔

ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ دوران جنگ کے شہداء و شدید اور معمولی زخمیوں کو حکومت آزاد کشمیر اور پاکستان سے فراہم کردہ فنڈز سے الگ الگ مبلغ 115.00 ملین روپے معاوضہ جات کی ادائیگیاں عمل میں لائی گئیں جس کی تائید میں شہداء کے حق میں ابتدائی رپورٹ، ڈیتھ سرٹیفکیٹ، ورثا کو ادائیگیوں کی تائید میں عدالتی سرٹیفکیٹ و مختار خاص کا کوئی ثبوت فائل میں شامل نہ ہے۔ اسطرح بدوں تکمیل ضروری لوازمات یہ تعین کرنا ممکن نہ ہے کہ مستحق متاثرین کو ہی ادائیگیاں ہوئی ہیں۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ دسمبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- خلاف ضابطہ ادائیگیوں کی وضاحت فرمائیں۔
2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔
3- ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 5

ایڈوانس پیرا نمبر 382

12.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 5.25 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23(4) و 83، 89، 107، 118 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

پبلک اکاونٹس کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ ہدایات زیر نمبر 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 اور پے رویژن رولز 2011 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے۔ (فنڈامنٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرا نمبر 45 جز 2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7(اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاونس کی ادائیگی واجب نہیں۔

بورڈ آف ریونیو کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ ملازمین کو زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری، کرایہ مکان اور وردی الاونس کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 72 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ دسمبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 378

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

12.4.4 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس مبلغ 28.98 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 105،104 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے برآمد نہیں کرائی جاسکتی اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

بورڈ آف ریونیو کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مالی سال کے اختتام پر مبلغ 28.98 ملین روپے بنک بیلنس موجود پایا گیا جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام سے قبل عدم ادائیگی کی صورت میں داخل خزانہ سرکار ہونا ضروری ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر سدھنوتی	6/25 تا 7/22	1	3,288,978
2	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25 تا 7/22	16	9,255,120
3	ڈپٹی کمشنر مظفر آباد	6/25 تا 7/22	1	14,035,439
4	ڈپٹی کمشنر کوٹلی	6/25 تا 7/22	18	2,400,000
	میزان			**28,979,537**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ دسمبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حسابات کی محسوبیت کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 377

12.4.5 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 7.22 ملین روپے۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

بورڈ آف ریونیو کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران عدم وصولی و ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 7.22 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 73 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ دسمبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ اخراجات کی رقم قصورواران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 12.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 517.57 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 380

خلاف ضابطہ اخراجات

12.4.6 خلاف ضابطہ اخراجات خرید فرنیچر، مرمتی و پٹرول گاڑیاں مبلغ 8.76 ملین روپے

مطابق آزاد جموں و کشمیر موٹر وہیکل رولز 1973 سرکاری ورکشاپ سے اوسط کھپت ڈیزل / پیٹرول کا تعین کروانا ضروری ہے۔ مطابق آزاد جموں و کشمیر موٹر وہیکل رولز 1977 پیرا گراف 10، 19 مرمتی گاڑی کی ہسٹری شیٹ مرتب کرنا اور مرمتی کا لاگ بک سے ثابت ہونا اور لاگ بک درست مرتب کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

بورڈ آف ریونیو کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ فرضی برآمدگی بل خرید فرنیچر و خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل و پیٹرول بدوں تعین اوسط مبلغ 8.76 ملین روپے ہونا پائے گئے۔ **(تفصیل ضمیمہ 74 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ دسمبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 381

باب۔13 محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

13.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا قیام 1970 میں عمل میں لایا گیا۔اس کے ممبران کی تعداد 52 ہے ان میں سے 45 برائے راست الیکشن کے ذریعہ منتخب ہو کر آتے ہیں اور بقیہ 07 ممبران کو ممبران اسمبلی کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے۔

اسمبلی کا کام قانون سازی کرنا ہے۔اسمبلی سیکرٹریٹ تمام ممبران اسمبلی اور ملازمین سے متعلقہ تمام امور کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں فرائض سرانجام دیتی ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ب) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	6,896.20	6,716.57	-179.63	-2.60

(ج) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
50	12	9

13.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	15.90
خلاف ضابطہ اخراجات	1	4.92

13.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
105	-	105

13.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

13.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ و الاؤنسز مبلغ 15.90 ملین روپے

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاؤنس کا استحقاق نہیں۔ محکمہ مالیات کے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی / آر / 19,109-19,010 / 2019 مورخہ 31.10.2019 کی شق نمبر 1 کے تحت سٹیٹ گیسٹ ہاؤس کے ملازمین کے حق میں یوٹیلٹی الاؤنس از 01.07.2019 سے منظور ہوا۔

محکمہ مالیات کی جانب سے بروئے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی / آر / 12850-960 / 2010 مورخہ 27.09.2010 کے تحت سپیشل الاؤنس ول سیکرٹریٹ ملازمین کے حق میں منظور ہوا۔

قانون ساز اسمبلی سے جاری شدہ نوٹیفیکشن نمبر انتظامیہ 2012 / LA / 333-234 / مورخہ 09.01.2012 کے تحت اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کے لئے legislative الاونس کی منظوری ہوئی جس کی شرط نمبر ایک کے تحت سیکرٹریٹ سے باہر تعیناتی کی صورت میں متذکرہ الاونس ملازمین کا استحقاق نہ ہو گا۔

نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر 2021 / 13641-13992 مورخہ 19.04.2021 کے تحت 25 فیصد Disparity Reduction Allowance کی منظوری ہوئی متذکرہ نوٹیفکیشن کی شق نمبر سی کے تحت دوران رخصت Extraordinary leave متذکرہ الاؤنس کا استحقاق نہ ہے۔

نوٹیفکیشن نمبر 2020 / 676-17607 / R / FD مورخہ 25.11.2020 کے تحت انجینئر سکیل بی-19 تا بی-20 جو باقاعدہ انجینئرز کی منظور شدہ آسامیوں پر تعینات ہوں اُن کے حق میں ٹینیکل الاؤنس بحساب 1.5 گنا از 01.12.2020 منظور ہوا۔

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ استحقاق سے زائد سواری الاونس، ڈسپیرٹی الاؤنس، یوٹیلٹی الاؤنس، سپیشل پے الاؤنس، legislative الاؤنس و عرصہ غیر حاضری کی تنخواہ مبلغ 15.90 ملین روپے کی خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 75 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری، فروری، مارچ، جولائی، اگست و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 و جنوری 2026 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے زائد اداشدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 17,46,51,55,58,62,65,220,294(2024-25,169,170)

خلاف ضابطہ اخراجات

13.4.2 پیپرا رولز کے مغائر خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید اسلحہ اویمیونیشن مبلغ 4.92 ملین روپے۔

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 قاعدہ 12 کے تحت 03 ملین روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے کی جائے گی اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 146 کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر اور قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔

دفتر ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ آزاد جموں و کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ محکمہ نے مکتوب نمبر 1138/DG-ACE مورخہ 28.04.2024 کے تحت اسلحہ و ایمونیشن کی خریداری کے حوالہ سے واہ فیکٹری کو تحریک کی جس کی روشنی میں واہ فیکٹری کی جانب سے مطابق محکمانہ تصریحات اسلحہ و ایمونیشن مختلف اقسام کے انراخ دیئے گئے۔ ازاں بعد محکمہ نے تصریحات میں ردوبدل کرتے ہوئے لوکل سپلائر سے زائد انراخ پر خریداری کی گئی۔ اس طرح 4.92 ملین روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کے سلسلہ میں مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کر کے دفتر آڈٹ کو فراہم کی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 10

ایڈوانس پیرا نمبر 57

13.4.3 خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی وڈیزل گاڑیاں مبلغ 3.26 ملین روپے۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 118,108,107,20 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت اخراجات کو ہر لحاظ سے درست رکھنا اور زائد اخراجات کی روک تھام کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

مطابق آزاد جموں وکشمیر موٹر وہیکل رولز 1977 پیراگراف 10،19 خرید ڈیزل اور مرمتی گاڑی کا لاگ بک سے ثابت ہونا ضروری ہے۔

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ گاڑی کی غیر مجاز الاٹمنٹ، پرائیویٹ استعمال و دوہری برآمدگی ڈیزل مبلغ 3.26 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی جو کہ خلاف ضابطہ ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 76 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2024، جنوری و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 و جنوری 2026 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے زائد از استحقاق اداشدہ رقم کی ریکوری کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 63,292,401

باب-14 سیاحت

14.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر آثار قدیمہ اور تاریخی ورثہ کے حوالہ سے انتہائی زرخیز حیثیت رکھتا ہے۔ اس خطہ میں بے شمار آثار قدیمہ کی جگہیں، تاریخی قلعے اور یادگاریں موجود ہیں جو کہ اس خطہ کی زمانہ قدیم کی تاریخی حیثیت کی عکاسی کرتی ہیں- آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت 1963ء میں قائم ہوا جس میں ایک انسپکٹر ٹورازم اور 02 مالی تھے- یہ محکمہ 1991ء تک محکمہ جنگلات کا ذیلی ادارہ رہا پھر فروری 1992ء میں اس ذیلی ادارے کو ڈائریکٹر جنرل ٹورازم وائلڈ لائف آرکیالوجی اینڈ فشریز کے نام سے قائم کیا گیا- بعد ازاں جولائی 2003 کو دفتر ڈائریکٹر جنرل محکمہ سیاحت کا قیام عمل میں لاتے ہوئے سیکرٹریٹ اطلاعات و آئی ٹی کے ماتحت رکھا گیا ہے-

ب) **اغراض ومقاصد**

آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت کا بنیادی مقصد سیاحت کو فروغ دینا ہے- محکمہ سیاحت آزاد کشمیر میں سیاحوں کو مختلف مقامات کے حوالہ سے معلومات فراہم کرتا ہے- نیز سیاحوں کو رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے لیے آزاد کشمیر میں ریسٹ ہاؤسز کی تعمیر اور کئی اقسام کے تہوار، میلے اور تقریبات منعقد کروانا بھی محکمہ سیاحت کے فرائض میں شامل ہے۔ جس سے سیاحت کو فروغ مل سکے- محکمہ سیاحت غیر ملکی سیاحوں کو کسی بھی طرح کی مشکل دور کرنے اور ان کی حفاظت کے لیے سیاحتی پولیس کا شعبہ بھی قائم کر چکا ہے- محکمہ سیاحت کا کام دیگر محکمہ جات کے ساتھ مربوط رابطہ قائم رکھتے ہوئے سیاحت کی ترغیب، نشو ونما اور دستیاب سہولیات میں اضافے کی فراہمی کی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ قائم کرنا ہے- محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	216.70	214.95	-1.75	-0.81
ترقیاتی	69.88	69.88	-0.00	-0.00

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
12.00	12.00	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
12	07	04

14.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	2	15.65
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	4.42
خلاف ضابطہ اخراجات	7	21.91

آمدن

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	20.13

14.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
41	-	41

14.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

14.4.1 خلاف ضابطہ الاٹمنٹ ٹھیکہ رقمی 7.89 ملین روپے

پاکستان انجینئرنگ کونسل کے سٹینڈرڈ بڈنگ ڈاکومنٹس و پیرا نمبر 2017، پیرا نمبر 42 تا 47 کے تحت اگر کم بولی دہندہ کے انراخ انجینئرنگ تخمینہ سے 4.5 فیصد زیادہ ہوں تو ایسی صورت میں دوبارہ ٹینڈر کیا جانا ضروری ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ:۔

I۔ تزئین و آرائش ٹوریسٹ سائیٹس کا ٹھیکہ بروئے ورک آرڈر محررہ 29.01.2024 میسرز راجہ افتخار حسین کو 13.70 ملین روپے میں الاٹ کیا گیا۔ جبکہ پی سی ون میں متذکرہ کام کا تخمینہ 12.00 ملین روپے مرتب ہو کر منظور ہونا پایا گیا۔ اسطرح 1.70 ملین روپے تخمینہ سے 14.18 فیصد زائد الاٹ ہونے کی نشاندہی ہوئی۔

ii۔ تعمیر camping pods سراں / پیر چناسی / اپر نیلم / کیرن کا انجینئرنگ اسٹیمیٹ 107.31 ملین روپے مرتب ہوا۔ جبکہ متذکرہ منصوبہ کا ورک آرڈر زیر نمبر 675 مورخہ 09.09.2025 کل 116.63 ملین روپے بحق AMCORP Engineering & Construction جاری ہوا۔ مذکورہ کمپنی کو چوتھے جاریہ بل تک کل 39.43 ملین روپے کی ادائیگی ہوئی اور عرصہ آڈٹ میں 6.64 ملین روپے کی ادائیگی ہوئی۔ اسطرح انجینئرنگ تخمینہ 107.31 ملین روپے میں 4.5 فیصد شامل کرتے ہوئے 112.14 ملین روپے کی حد تک ورک آرڈر جاری کیا جانا واجب تھا۔ جبکہ 116.63 ملین روپے مالیت کا ورک آرڈر جاری کئے جانے کے باعث 4.48 ملین روپے حکومتی نقصان بنتا ہے۔ محکمہ کی ذمہ داری تھی کہ دوبارہ ٹینڈر پراسیس کیا جاتا لیکن اس کے برعکس 8.67 فیصد انجینئرنگ تخمینہ سے زائد مالیت پر ٹھیکہ الاٹ کر دیا گیا جس کی کوئی جوازیت نہ ہے۔

کل میزان جز 1 و جز 2 مبلغ 7.89 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر و نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ الاٹمنٹ ٹھیکہ کی وضاحت کریں۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر 1,24

ایڈوانس پیرانمبر 387,477

14.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 7.76 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 20، (4)23 و83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

سپلیمنٹری رولز پیرا A-7 کے تحت سواری الاؤنس کی دفتر آنے اور جانے کیلئے ادائیگی کی جاتی ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاؤنس و کرناہ الاؤنس مبلغ 7.76 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 77 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 واکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا شدہ رقم متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 14.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 0.12 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 389,473

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

14.4.3 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 4.42 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104 و 105 کے تحت فنڈز سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر رقم بلاضرورت نہیں برآمد کرائی جاسکتی اور پیرا نمبر 117 کے مطابق غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر داخل خزانہ سرکار کرنا ضروری ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مالی سال کے اختتام پر مبلغ 4.42 ملین روپے بنک بیلنس موجود پایا گیا جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام سے قبل عدم ادائیگی کی صورت میں داخل خزانہ سرکار ہونا ضروری ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	01	عدم ادخال خزانہ سرکار کیش بیلنس	2,139,527
2	02	قابل ادخال خزانہ سرکار	2,284,230
		میزان	4,423,757

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بچت شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 471

خلاف ضابطہ اخراجات

14.4.4 منظور شدہ آئیٹمز سے ہٹ کر دیگر آئیٹمز کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 9.58 ملین روپے

بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہاکام سے زائد کروانے کی صورت میں یا جو ایٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظور حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بروئے ورک آرڈر نمبر 80-2776 مورخہ 29.01.2024 میسرز راجہ افتخار حسین کو ریسٹ ہاوسز کی مرمتی و تزئین و آرائش کا ٹھیکہ مبلغ 13,702,707 روپے میں الاٹ کیا گیا۔ جبکہ مطابق ایم بی و تفاوتی گوشوارہ، موقع پر کروائے گئے کام 9.58 ملین روپے پی سی ون، بڈنگ ڈاکومنٹس، بی او کیو اور ورک آرڈر سے ہٹ کر کیا گیا۔ جس کے انراخ بھی منظور شدہ نہ تھے اور نہ ہی ان انراخ / ایٹمز / تصریحات کو مشتہر کرتے ہوئے مقابلہ کروایا گیا۔ نتیجتاً کل کام کا 77 فیصد تصریحات سے ہٹ کر کروایا گیا جو کہ سنگین مالی اور انتظامی بے ضابطگی کے زمرے میں آتا ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ معاملہ کی جامع انکوائری / چھان بین کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 02

ایڈوانس پیرا نمبر 388

14.4.5 **خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ ٹورازم فیسٹیول مبلغ4.00 ملین روپے**

مطابق آزاد جموں وکشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز2017 کے قاعدہ12، تین ملین سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے خریداری کی جاناضروری ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2024 تاجون2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کی جانب سے ٹورازم فیسٹیول ضلع حویلی (کہوٹہ) 21 تا23 جون2024 کی منظوری ہوئی جس کے لیے محکمہ سیاحت کے نارمل میزانیہ میں مبلغ4.00 ملین فراہم کیے گئے۔ فیسٹول کے انعقاد کے لیے دفتر ڈپٹی کمشنر حویلی کی جانب سے مورخہ 15.06.2024 کو میسرز پنجال ایسوسی ایٹس بلڈرز کے نام ورک آرڈر جاری ہوا۔

متذکرہ فیسٹیول کے ریکارڈ کی پڑتال پر بذیل خامیوں کی نشاندہی ہوئی۔

1۔ فیسٹیول کے انعقاد کے لیے تحت ضابطہ پیپرا کی ویب سائیٹ پر اور اخبارات میں تشہیر نہیں کی گئی۔

2۔ فیسٹیول کے انعقاد کے سلسلہ میں سپلائر کو صرف کوٹیشنز کی بنیاد پر لم سم ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ جبکہ متعلقہ سپلائر سے کوئی تفصیلی حسابات (کمرہ جات برائے مہمانان، سنگر / فنکار، گاڑیوں) کی تفصیل اور ان پر کیے گئے اخراجات سے متعلق کوئی ریکارڈ مرتب نہیں کیا۔

3۔ مطابق مکتوب محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن محررہ20.06.2024 ڈپٹی کمشنر حویلی کیے گئے اخراجات کے مصدقہ بلات مورخہ 25.06.2024 تک محکمہ سیاحت کو فراہم کرنے کے پابند ہوں گے نیز اخراجات تحت قواعد آڈٹ عمل میں لائے جائیں گے جبکہ دفتر ڈپٹی کمشنر کی جانب سے فیسٹیول کے بلات مرتب کرنے کی بجائے صرف ایک سپلائر کے نام پر سپلائی آرڈر جاری کرنے اور اسی سپلائر کو صرف کوٹیشن کی بنیاد پر ادائیگی عمل میں لائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں اشتہار خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 03

ایڈوانس پیرا نمبر 393

14.4.6 بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 3.18 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 118 وسنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 208، 209 اور فرمان حکومت نمبر س ل گ / 63-3,856 / 99 مورخہ 11.09.1991 کے تحت کتاب پیمائش پر مجاز اتھارٹی کے تصدیق شدہ ورک ڈن کی حد تک ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ اکاؤنٹس پروسیجر کے مطابق بدوں ورک ڈن ایڈوانس ادائیگی عمل میں نہیں لائی جاسکتی۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ بدوں ورک ڈن / پراگراس رپورٹ خلاف ضابطہ اخراجات کرتے ہوئے ادائیگی مبلغ 3.18 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں ورک ڈن و پراگرس رپورٹ خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 22,27

ایڈوانس پیرا نمبر 475

14.4.7 بدوں اشتہار خلاف ضابطہ اخراجات ڈاکومنٹری فلمز مبلغ 1.39 ملین روپے

مطابق آزاد جموں وکشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 کے قاعدہ 12، تین ملین سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے خریداری کی جانا ضروری ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 دوران پڑتال ریکارڈ پایا گیا کہ میسرز MD production کو بسلسلہ تیاری و فراہمی ڈاکومنٹری فلمز بروئے چیک نمبر 706738 مورخہ 05.06.2025 مبلغ 1.39 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ جس کی تحت ضابطہ PPRA ویب سائیٹ پر مشتہر گی ہونا نہیں پائی گئی۔ لہذا بدوں مشتہر گی ان اخراجات کو درست قرار نہیں دیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں اشتہار خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر 30

ایڈوانس پیرانمبر 400

14.4.8 APO میں مختص رقم سے زائد خراجات مالیتی 1.34 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 100، 102 اور جنرل فنانشل رولز پیرانمبر 106 کے تحت اخراجات کو منظور شدہ میزانیہ کے اندر رکھنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ:۔

1۔ حکم نمبر 59-4257 مورخہ 13.06.2025 کے تحت ترقیاتی منصوبہ "ESTT. Of Publicity Tourism Pormotional Network Events/ Festival PH: III" کے خلاف مالی سال 25-2024 مبلغ 496,750 روپے کے اخراجات کی منظوری دی گئی۔ اور ترقیاتی کیش بک کے صفحہ نمبر 27بأ2025/06 کے مطابق المیزان ٹریڈرز مظفر آباد کو چیک 0708450 مورخہ 17.06.2025 کے تحت گراس رقم 496,750 روپے بعد از وضعگی ٹیکسز مبلغ 373,062 روپے کی ادائیگی کی گئی جبکہ مالی سال 25-2024 میں اس مد کے خلاف APO میں رقم مختص شدہ نہ تھی۔ سپلائر کی انوائس نمبر 280 مورخہ 30.04.2025 رقمی 496,750 روپے کے مطابق 130 عدد Steemers اور 43 عدد پینا فلیکس کی خریداری ہوئی۔ متذکرہ آئیٹم کی نہ تو وصولی پائی گئی اور نہ ہی اجراء اور نہ تنصیب کا ثبوت دوران آڈٹ فراہم ہوا کہ کب اور کس ایونٹ کیلئے یہ اخراجات کئے گئے۔

2۔ اسی طرح گوشوارہ اخراجات کے مطابق APO سے بذیل زائد اخراجات ہونے پائے گئے ہیں۔ تفصیل بذیل ہے۔

نام سکیم	نام مد	منظور شدہ APO	اخراجات	زائد
Esst. Of Publicity Network Ph-III	i.Tourism Promotional Confrence	1,500,000	2,082,000	582,000
	ii.Exhibitions	1,080,000	1,346,000	266,000
			میزان	**848,000**

میزان جز نمبر 1و2 بالا مبلغ 1.34 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آفیسر زربرار APO میں رقم مختص نہ ہونے اور منظور شدہ APO سے زائد اخراجات کی کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 05

ایڈوانس پیرا نمبر 394

14.4.9 غیر متعلقہ مدات کے خلاف ضابطہ اخراجات مالیتی 1.24 ملین روپے

سینٹرل پبلک ورکس اکونٹ کوڈ پیرا نمبر 98 کے تحت ایک سکیم کی رقم دوسری سکیم کے خلاف خریداری پر خرچ نہیں کی جاسکتی۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ:۔

i۔ ترقیاتی سکیم "Consultancy services for third party evaluation of infrastructure / Assests and master planning of potential tourist sites of AJK Tourism" کے لئے مالی سال 25-2024 مطابق APO، 50 ملین روپے رکھے گئے۔ متذکرہ سکیم پر مالی سال 2024-25 کے دوران کوئی کام ہونا نہیں پایا گیا۔ جبکہ متفرق کیلئے رکھی گئی رقم مبلغ 10 لاکھ روپے سکیم سے ہٹ کر محکمہ کے نارمل اخراجات رقمی 935,585 روپے گاڑیوں کے ڈیزل، پٹرول اور مرمتی پر عمل میں لائے گئے۔ سکیم پر کام کے بغیر نارمل اخراجات کی سکیم کے فنڈز کے خلاف ادائیگیاں کی گئیں جو کہ خلاف ضابطہ ہے۔

ii۔ ترقیاتی سکیم تعمیر وال قائداعظم میموریل ہٹ برسالہ مظفر آباد کے لئے مطابق APO مالی سال 2024-25 کے لئے مبلغ 10.51 ملین روپے رکھے گئے۔ متذکرہ سکیم کیلئے 10.20 ملین روپے کام کیلئے P&D کو واگزار کئے گئے۔ اور 310,000 روپے بتفصیل ذیل متذکرہ سکیم کا کام نہ ہونے کے باوجود دیگر اخراجات کی ادائیگیاں کی گئیں۔ جو کہ خلاف ضابطہ ہیں۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	حوالہ ادائیگی	تفصیل اخراجات		رقم (روپے)
01	06/28-2025	محسن ایاز ورک چارج نائب قاصد	04/2025 تا 11/2024	150,000
02	06/28-2025	بل سفر خرچ خالد محمود ثاقب ڈائریکٹر	31.05.25 تا 08.05.25	44,000
03	06/29-2025	بل سفر خرچ ہارون سعید ڈرائیور	26.05.25 تا 23.05.25	7,000
04	06/29-2025	بل سفر خرچ عبدالخلیل نائب قاصد	05.12.24 تا 03.12.24	4,000
05	06/30-2025	پیٹرول گاڑی نمبر 919	12/2024	15,174
06	06/30-2025	پیٹرول گاڑی نمبر 919	01/2025	10,244
07	//	پیٹرول گاڑی نمبر 454	05/2025	79,575
		میزان		**309,993**

میزان جز نمبر 1 و 2 بالا مبلغ 1.24 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ غیر متعلقہ مدات کے اخراجات کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 13

ایڈوانس پیرا نمبر 391

14.4.10 <u>بدوں منظوری مجاز اتھارٹی انعقاد پاکستان ٹریول مارٹ EXPO مالیتی 1.15 ملین روپے۔</u>

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 9 کے تحت اخراجات کیلئے مجاز اتھارٹی کی جانب سے منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔

نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ترقیاتی سکیم "ESTT: of Publicity Tourism Promotional Event/ Festivals Network PH-III" کے خلاف پاکستان ٹریول مارٹ EXPO کے زیر انتظام کراچی میں اخراجات کئے گئے۔ دوران آڈٹ کراچی میں متذکرہ Event کا شیڈول اور اخراجات کیلئے مجاز اتھارٹی / حکومتی منظوری فراہم ہوئی اور نہ ہی شرکت کیلئے نامزدگی اور لگائے گئے اسٹال کی تفصیل و آمدنی کا ریکارڈ فراہم ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 78 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آفیسر زربرار پاکستان ٹریول مارٹ EXPO کراچی میں ایونٹ کے انعقاد کیلئے مجاز اتھارٹی / حکومت کی جانب سے شرکت کیلئے نامزدگی اوراٹھنے والے اخراجات کی منظوری اور لگائے گئے اسٹال کی تفصیل وآمدن کے متعلقہ جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال دفتر آڈٹ کوارسال فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر17

ایڈوانس پیرانمبر396

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

14.4.11 عدم ادخال حکومتی آمدن در خزانہ سرکار مبلغ 7.09 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کی دفعہ A-37 کے تحت جملہ وصول کردہ رقومات کو Consolidated Fund کا حصہ بنانا ضروری ہے۔ نیز آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 1 کے تحت سرکاری حیثیت میں وصول کردہ رقومات فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زبرار کی ذمہ داری میں آتا ہے نیز بروئے نوٹیفیکیشن نمبر س س آ-7,264/2022 C-12/72 مورخہ 07-06-2022 و آزاد جموں وکشمیر سیلز ٹیکس ومکتوب نمبر نوٹیفیکیشن نمبر س ٹی اے /42-2227/2022 مورخہ 22 اپریل 2022 کرایہ ریسٹ ہاؤس کے ساتھ سروس چارجز مقررہ شرح فیصد ورقم کرایہ ٹک شاپ وصول کر کے داخل خزانہ سرکار واجب تھا۔

دوران پڑتال محکمہ سیاحت کے بذیل 06 دفاتر پایا گیا ہے کہ وصول شدہ حکومتی آمدن داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئی۔ حکومتی آمدن داخل خزانہ سرکار نہ ہونے کی بنیاد پر خزانہ عامرہ کو مبلغ 7.09 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 79 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری وجون 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آمدن سرکار کی رقم مبلغ 7.09 ملین روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ محکمانہ داخلی نظام کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 61)

14.4.12 حکومتی نقصان بوجہ عدم وصولی کرایہ لیز عمارات وبنک گارنٹی مبلغ 13.03 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 51، 26 کے تحت بروقت حکومتی آمدن سے متعلقہ رقومات کی وصولی وادخال خزانہ سرکار کروانا آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال بذیل دفاتر پایا گیا ہے کہ لیز شدہ عمارات محکمہ سیاحت کا کرایہ وصول ہونا نہیں پایا گیاعلاوہ ازیں ٹھیکیداران کی جانب سے معائدہ نامہ کی شرائط پر عمل نہ ہونے کی بناءپر ان کی بنک گارنٹی وزرضمانت رقم ضبط کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھی وہ بھی نہیں ہونا نہیں پائی گئی۔ کرایہ لیز عمارات وصول نہ ہونے اور بنک گارنٹی وزرضمانت داخل خزانہ سرکار نہ ہونے کی بناءپر حکومتی آمدن کو مبلغ 13.03 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
01	ڈائریکٹر جنرل سیاحت مظفر آباد	6/24تا7/22	1تا3	عدم وصولی کرایہ لیز ریسٹ ہاوسز	10,987,862
			4	بنک گارنٹی کی ضبطگی نہ ہونا	2,000,000
02	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت نیلم	6/24تا7/22	6	زرضمانت کا ضبط نہ ہونا	50,000
	میزان				13,037,862

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری وجون 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اگست 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آمدن سرکار کی رقم مبلغ 13.03 ملین روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ محکمانہ داخلی نظام کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 62)

باب۔15 محکمہ زراعت

15.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) آزاد جموں وکشمیر میں بہترین موسم، بلند وبالا پہاڑ، زرخیز زمین اور پانی کی بکثرت فراہمی شعبہ زراعت میں اہم مقام رکھتی ہے اس خطہ میں زیادہ تر لوگوں کا دارومدار کاشتکاری پر ہے جہاں وہ فصلیں اگا کر اور مالی مویشی پال کر اپنی گزر اوقات کرتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور خوراک کے مسائل سے نبٹنے کے لیے سال1952ء میں محکمہ زراعت کا قیام عمل میں لایا گیا۔

چونکہ آزاد خطہ میں اکثر لوگوں کے پاس زمین کم ہے اور کم زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فنی اور تکنیکی راہنمائی کے لیے محکمہ زراعت اپنی خدمات پیش کر رہا ہے۔ جس کی بدولت آزاد کشمیر میں بہترین اقسام کے پھلوں اور سبزیوں کے بیج پیدا کرنے کے علاوہ دیگر شعبہ جات میں بھی روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔ زیادہ سے زیادہ قابل کاشت رقبہ کو زیر کاشت لانے کے اقدامات کے علاوہ کھادوں کے متناسب استعمال سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی کوششیں ہو رہی ہیں تاکہ طلب اور رسد کے درمیانی فرق کو کم سے کم کیا جاسکے۔ اس مقصد کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے تجزیہ اراضی کے ذریعے زمینوں میں کھادوں کے استعمال کے بارے میں سفارشات کے علاوہ بہترین اور اعلیٰ اقسام کی سبزیاں اور فصلات کے بیج بھی زمینداروں کو مہیا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلی غیر پھلدار پودہ جات کو پیوندکاری کے ذریعہ پھلدار پودہ جات میں تبدیل کرنے کے لیے ترقیاتی سکیم کے ذریعہ لاکھوں پودہ جات کو پھلدار پودہ جات میں تبدیل کیا جاچکا ہے۔ ہر سال شجرکاری مہم کے ذریعہ اعلیٰ اقسام کے ثمر دار پودہ جات بھی زمینداروں کو مہیا کیے جاتے ہیں۔ آسان شرائط پر زمیداران کو کھاد، بیج اور مالی امداد کے ذریعہ عہد حاضر کی جدید زراعت کی جانب راغب کرنا بھی محکمہ زراعت کا بنیادی مقصد ہے۔ محکمہ زراعت فارم میکانائیزیشن کے ذریعے لوگوں کو زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جدید مشینری کے استعمال اور تربیت کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

محکمہ زراعت کو سیکرٹری زراعت کی سربراہی حاصل ہے۔ جس کے ماتحت ناظم اعلیٰ زراعت تعینات ہیں۔ 3ڈائریکٹرز،8ڈپٹی ڈائریکٹرز، انٹومالوجسٹ، ایگرانومسٹ، سوائیل کیمسٹ، پلانٹ پتھالوجسٹ، فروٹ اینڈ ویجیٹیبل سپیشلسٹ اور ایگریکلچر انجینئر کی ایک ایک آسامی موجود ہے۔ جبکہ جریدہ فیلڈ سٹاف میں اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور زراعت آفیسران بھی تحصیل اور سرکل میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ محکمہ کے جرید ملازمین کی تعداد135 اور غیر جریدہ ملازمین کی تعداد 1251 ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز ہانافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ (میزانیہ واخراجات 25-2024) (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1,140.10	1,128.30	-11.80	-1.03
ترقیاتی	212.38	212.35	-0.03	-0.01

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
36	07	03

15.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی حکومتی نقصان	2	50.79
عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	2	11.71
خلاف ضابطہ اخراجات	3	17.37

15.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
20	-	20

15.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

15.4.1 منصوبہ جات کی عدم تکمیل کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 49.65 ملین روپے

سٹینڈرڈ بڈنگ ڈاکومنٹ کی شق 26 کے تحت اگر ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ دے تو جملہ واجبات بحق سرکار ضبط ہوں گے۔

دفتر نظامت اعلیٰ آبپاشی وسمال ڈیمز مظفر آباد کے اخراجات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں منی ڈیم واٹر چینل و واٹر ہارو سٹنگ سٹرکچر 146 عدد (ضلع مظفر آباد 63، راولاکوٹ 56 و میرپور 27 عدد) منصوبہ جات مکمل نہ ہو سکے اور ترقیاتی سکیم نیشنل پروگرام فیز ii بھی کلوز ہو گئی۔ جبکہ کمیونٹی کو ان ادھورے کاموں کی کل مبلغ 49.65 ملین روپے ادائیگیاں بھی کر دی گئیں۔ منصوبہ جات کی عدم تکمیل کے باعث زمینداروں کو بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچا اور حکومت کو بھی کروڑوں روپے کا مالی نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث منصوبہ جات ادھورے رہ گئے اور حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے معاملہ کی مکمل چھان بین اور ذمہ داران کا تعین کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 04

ایڈوانس پیرا نمبر 42

15.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 1.14 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23(4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے

نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 7 کے تحت نارمل سٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد اور سپیشل سٹیشن پر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔

محکمہ زراعت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران تنخواہ و کرایہ مکان، میڈیکل الاونس، سواری الاؤنس کی خلاف قواعد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ جسکی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.14 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 80 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اپریل و مئی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم کی ریکور کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 27(2024-25,114)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

15.4.3 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم آمدن مبلغ8.95 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ زراعت کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2024 تاجون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مختلف پودہ جات اور بیج وغیرہ کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن کو داخل خزانہ سرکار نہیں کروایا گیا۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 8.95 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 81 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اپریل ومئی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر31

15.4.4 حکومتی واجبات کی متعلقہ فرم سے وضعگی کے بجائے سرکاری خزانہ سے برآمدگی مبلغ2.76 روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دفتر نظامت ایمنیمل ہیلتھ ویٹرنری سروسز مظفرآباد کے اخراجات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے ترقیاتی سکیم Expansion of Immunization Programme against Contagious Disease and strengthening of existing first aid Counters in AJK کے خلاف

مختلف خریداریوں کے حوالہ سے فرم ہا کی جانب سے مطابق کو ٹیشنز جملہ حکومتی واجبات شامل کرتے ہوئے ریٹ دیئے حالانکہ جنرل سیلز ٹیکس کے علاوہ دیگر کوئی بھی ٹیکس شامل نہیں کئے جاسکتے۔ حکومتی واجبات کی وضعگی متعلقہ فرم کی آمدن سے کی جاناہوتی ہے نہ کہ سرکاری خزانہ سے برآمدگی کی جاتی ہے اسطرح حکومتی واجبات شامل کرتے ہوئے ریٹ دینے کی بناء پر مبلغ 2.76 ملین روپے کی زائد ادائیگی کی جانا پائی گئی جو کہ خلاف ضابطہ ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے حکومتی واجبات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر 13

ایڈوانس پیرانمبر 44

خلاف ضابطہ اخراجات

15.4.5 بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 14.84 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 قاعدہ 12 کے تحت 03 ملین روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے کی جائے گی اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 146 کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر اور قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

دفتر زراعت انجینئرز فارم میکنائزیشن مظفر آباد کے اخراجات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید ٹریکٹرز و دیگر سامان مبلغ 14.84 ملین روپے کی ادائیگیاں کی گئی ہیں ان اخراجات کی پیپر اویب سائٹ کے علاوہ دو قومی اخبارات میں تشہیر ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اپریل، مئی و جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے اخراجات کو باضابطہ بنائے جانے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 16

ایڈوانس پیرا نمبر 34

15.4.6 BOQ / ورک آرڈر سے ہٹ کر آئیٹم ہا کی خلاف ضابطہ ادائیگیاں مبلغ 1.53 ملین روپے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 178 کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ BOQ / ورک آرڈر کے مطابق کی جانا ہوتی ہے۔

دفتر نظامت اعلیٰ آبپاشی و سمال ڈیمز مظفر آباد کے اخراجات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ترقیاتی سکیم نیشنل پروگرام فیز ii کے تحت تعمیر واٹر چینل نالہ کنہار تا دھنی ڈھونڈاں، کالی ڈھیری تا رتہ نکہ چٹھیاں، اور فقیر ڈھاریہ تا کارکہ ڈھیری کے ورک آرڈر جاری ہوئے۔ اور بالترتیب کل مبلغ 153,209 روپے، مبلغ 834,435 اور مبلغ 544,137 روپے کی ادائیگیاں ہوئیں۔ جبکہ ان آئیٹمز کی / BOQ جاری شدہ ورک آرڈر میں کوئی پرویژن موجود نہ تھی۔ اس طرح مبلغ 1.53 ملین روپے کی ادائیگی خلاف ضابطہ ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے تفاوتی گوشوارہ فراہم کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 26

ایڈوانس پیرا نمبر 41

15.4.7 گاڑی چوری ہونے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 1.00 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 20,21 کے تحت حکومتی نقصان کی نشاندہی ہونے پر بعد از مکمل تحقیقات نقصان کی وجوہات ،مالیت ،قصورواران اور تلافی نقصان کی نسبت معاملہ مجاز اتھارٹی / حکومت کو پیش کیا جانا ہوتا ہے۔ اور ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے ذمہ داران سے نقصان کی رقم وصول کی جانا ہوتی ہے۔

دفتر نظامت لائیو سٹاک توسیع تحقیق و ترقی مظفر آباد کے اخراجات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ گاڑی نمبر MDGO-872 کیری بولان ماڈل 2010 کی گمشدگی کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.00 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ گاڑی سرکاری گیراج کے بجائے پرائیوٹ پارکنگ میں کھڑی کرنے کے باعث چوری ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے قصورواران کا تعین اور نقصان کی تلافی کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر03

ایڈوانس پیرانمبر37

باب-16 محکمہ خوراک

16.1 تعارف

الف) حکومت پاکستان کے حکم نمبر (EI)75/1/12-GS مورخہ 20 اپریل 1976 محکمہ خوراک برائے آزاد کشمیر کا انتظام و انصرام حکومت آزاد کشمیر کے سپرد کیا گیا۔ قبل ازیں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے مرکزی حکومت کی سطح پر ایک ہی ادارہ قائم تھا۔

ب) **اغراض و مقاصد**

محکمہ خوراک آزاد کشمیر کے قیام کا بنیادی مقصد آزاد کشمیر کے شہریوں کو دور دارز اور دشوار گزار علاقہ جات میں گندم / آٹا جیسی بنیادی انسانی ضرورت کو بروقت، ارزاں اور یکساں نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے محکمہ کا مرکزی دفتر و گودام اسلام آباد اور راولپنڈی میں قائم ہوا۔ وقتاً فوقتاً اس مقصد کے لیے حکومت نے آزاد کشمیر کی حدود میں 12 عدد پرائیویٹ فلور ملز کا قیام بھی عمل میں لایا۔ جن کی سالانہ تقسیم کار کا فارمولہ تین لاکھ ٹن گندم کی پسوائی مختص کی گئی۔ اور اس طرح آٹا مختلف علاقہ جات میں قائم فی الوقت 165 سرکاری ڈپو خوراک میں براہ راست یا پھر محکمہ کے مقرر کردہ لائسنس یافتہ ڈیلران کے ذریعہ عوام الناس کو مقرر شدہ حکومتی انراخ پر فروخت کیا جاتا ہے۔ آزاد کشمیر کی کل آبادی کی غذائی ضروریات کا تقریباً 60 فیصد محکمہ خوراک کے ذریعہ پورا کیا جاتا ہے۔ قیام کے بعد محکمہ حکومت پاکستان کی جانب سے مقرر کردہ اعداد و شمار کے مطابق گندم خرید کرتا رہا ہے اور اس خرید کے عوض بعد از فروختگی گندم و آٹا قیمت پاکستانی ادارہ جات (پاسکو، پنجاب فوڈ، ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان) کو ادا کرتا ہے۔ خرید و فروخت گندم کے لیے حکومت آزاد کشمیر مالیتی سطح پر کوئی رقم میزانیہ میں فراہم نہیں کرتی (ماسوائے ڈھلائی و پسوائی اخراجات کے) فروختگی سے حاصل ہونے والی رقم محکمہ متذکرہ اداروں کو ادا کرتا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ و اخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	413.40	454.06	40.66	9.84

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
400.00	480.00	+80.00	+20

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
16	03	01

16.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی حکومتی نقصان	2	386.36
خلاف ضابطہ اخراجات	1	2.26

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	5	2265.36

16.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
97	-	97

16.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

16.4.1 منظور شدہ انراخ کی موجودگی میں دوبارہ اشتہار / ٹینڈر کی وجہ سے زائد انراخ پر ادائیگی مبلغ 327.22 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر پبلک پیپر ارولز 2017 کے قاعدہ نمبر 04 کے تحت خریداری / اخراجات میں منصفانہ، شفاف، پیسہ کی قدر اور کفایتی طریقہ کار اپنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

نظامت اعلی خوراک راولپنڈی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مئی 2023 میں مالی سال 24-2023 کیلئے ڈھلائی گندم ٹھیکہ جات پنجاب پاکستان تا بیس گودوام اسلام آباد اور بیس گودام اسلام آباد تا اندرون آزاد کشمیر ڈھلائی کے لئے ٹھیکہ جات لاٹ کئے گئے۔ اندرون آزاد کشمیر تو ان ہی منظور شدہ ریٹس پر ٹھیکیداران کی جانب سے ڈھلائی کی جاتی رہی لیکن پنجاب پاکستان سے بیس گودام اسلام آباد ڈھلائی کیلئے ستمبر 2023 اور نومبر 2023 میں پھر اشتہارات شائع کئے گئے۔ بدوں وجوہات اور جوازیت دوبارہ انراخ طلب کئے گئے۔ اور انہی ٹھیکیداران کے حق میں زائد ریٹ منظور کئے گئے۔ مالی سال 24-2023 کے ڈھلائی ریٹس کی موجودہ مالی سال 25-2024 کے لئے توسیع دی کی گئی۔ اسطرح مالی سال 24-2023 کیلئے ٹھیکیداران غلہ ڈھلائی کے کوٹیشن / ٹینڈر ریٹ دینے اور منظور کرنے کے باوجود ایک مالی سال کیلئے تین بار ریٹ طلب کرنے اور منظور کرنے کی وجہ سے ٹھیکیداران کو کروڑوں روپے فائدہ پہنچاتے ہوئے سرکار کو نقصان پہنچایا گیا۔ اور عرصہ آڈٹ مالی سال 25-2024 کے دوران مبلغ 327.22 ملین روپے کی زائد ادائیگی پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے پبلک پیپر ارولز 2017 کے تحت ایمرجنسی لاگو کرنے کو باضابطہ بنانے کے لئے حکومتی منظوری حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 1

ایڈوانس پیرا نمبر 333

16.4.2 زائد انراخ پر ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے نقصان حکومت مبلغ 59.14 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 کے قاعدہ نمبر 04 کے تحت خریداری / اخراجات میں منصفانہ، شفاف، پیسہ کی قدر اور کفایتی طریقہ کار اپنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

نظامت اعلی خوراک راولپنڈی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ڈھلائی کے ٹھیکہ کے لئے اخبار میں اشتہار 30 اگست 2023 کو دیا گیا جس کے تحت کم ریٹ دینے والے ٹھیکیداران کو ٹھیکہ الاٹ کیا گیا۔ ازاں بعد ٹھیکیدار کی مرضی سے ٹھیکہ منسوخ کرتے ہوئے دوبارہ کوٹیشن کے تحت زائد انراخ حاصل کرتے ہوئے ادائیگی کی گئی جس کے باعث مبلغ 59.14 ملین روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے حکومتی منظوری حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 1

ایڈوانس پیرا نمبر 332

خلاف ضابطہ اخراجات

16.4.3 زائد انراخ پر الاٹمنٹ ٹھیکہ ڈھلائی گندم وزائد ادائیگی مبلغ2.26 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز2017 قاعدہ12 کے تحت5 لاکھ روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ و03 ملین کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کی جانا ضروری ہے۔ اور قاعدہ نمبر9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

دفتر نظامت خوراک راولپنڈی کے حسابات بابت عرصہ جولائی2024 تا جون2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ دوران مالی سال گندم کی مختلف مقامات پر ڈھلائی کے لئے ٹینڈرز طلب کئے گئے۔ جس میں ایک ٹھیکیدار میسرز بشیر احمد عباسی اینڈ کو کو کم انراخ دینے کی بنیاد پر بیس گودام اسلام آباد تا نیلم فلور ملز مظفر آباد و گیلانی فلو ملز کوہالہ اجناس کی ڈھلائی کا ٹھیکہ الاٹ کیا گیا۔ جس کے تحت ٹھیکیدار مذکور نے گندم کی ڈھلائی کا آغاز کر دیا۔ بعد ازاں بہارہ کو اسلام آباد کے مقام پر زیر تعمیر فلائی اوور کے پلر(Pillar)ٹوٹ جانے کے باعث راستہ بند ہونے کی بناء پر مورخہ 02مارچ2023ء کو ہنگامی بنیادوں پر کوٹیشن حاصل کرتے ہوئے اسی ٹھیکیدار کو براستہ ایبٹ آباد بیس گودام تا اسلام آباد تا نیلم فلور ملز مظفر آباد و بیس گودام اسلام آباد تا گیلانی فلور ملز کوہالہ کے انراخ منظور کرتے ہوئے ڈھلائی کروائی گئی۔ بعد ازاں 02 مئی 2023ء کو دوبارہ اسی ترسیل کے لئے دوبارہ شارٹ ٹینڈر طلب کئے گے جس میں ایک سے زیادہ ٹھیکیداران نے حصہ لیا اور مقابلہ کے پیش نظر ٹھیکیدار مذکورہ بالا نے جو انراخ دیے وہ پہلے انراخ سے کم تھے اور سب سے زیادہ مفید بولی دہندہ ہونے کے باعث اسی ٹھیکیدار کو نئے انراخ پر بقیہ اجناس کی ڈھلائی کا ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے گندم کی سپلائی مکمل کروائی گئی اس طرح بدوں مقابلہ حاصل کئے گئے انراخ اور بعد ازاں شارٹ ٹینڈر حاصل کئے گئے انراخ میں نمایاں فرق کی بناء پر مبلغ2.26 ملین روپے کا حکومت کو نقصان پہنچایا گیا۔ جسکی تفصیل بذیل ہے۔

عرصہ ڈھلائی	مقام ڈھلائی	انراخ فی کلو(کوٹیشن)	انراخ فی کلو(شارٹ ٹینڈر)	فرق	مقدار گندم(ٹن)	زائد ادائیگی
03/2023	بیس گودام اسلام آباد تا نیلم فلور ملز	5.25	3.75	1.5	5,135,300	7,702,950
	بیس گودام اسلام آباد تا گیلانی فلور ملز	5.50	3.85	1.65	3,262,305	5,382,804
04/2023	بیس گودام اسلام آباد تا نیلم فلور ملز مظفر آباد	5.25	3.75	1.5	4,513,499	6,770,249
	بیس گودام اسلام آباد تا گیلانی فلور ملز	5.50	3.85	1.65	1,694,661	2,796,191
			میزان			**22,652,194**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جس پر دسمبر 2025 میں محکمہ نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔ جس میں کمیٹی نے زائد انراخ پر الاٹمنٹ ٹھیکہ کی وضاحت کی ہدایت فرمائی۔ لیکن رپورٹ حتمی تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 21

ایڈوانس پیرا نمبر (2024-25,217)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

16.4.4 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم فاضل آمدن رقمی 160.89 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ فروختگی اجناس سے حاصل ہونے والی آمدن داخل خزانہ سرکار نہ ہونے کی نشاندہی ہوئی۔ جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 160.89 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ تفصیل بذیل ہے۔

بابت عرصہ	پیرا نمبر	واجب آمدن	داخل کردہ	بقایا قابل ادخال (روپے)
06/2024 تا 07/2023	01	160,894,006	0	160,894,006

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس بابت ماہ دسمبر 2024 تا فروری 2025 میں محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ فاضل آمدن کی رقم مبلغ 160.89 ملین روپے داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی آمدن کی سالم اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ وصول شدہ حکومتی آمدن بروقت داخل خزانہ سرکار نہ کروانے والے آفیسران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 02)

16.4.5 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع آمدن رقمی 307.23 ملین روپے

محکمہ مالیات کے مکتوب نمبر ایف ڈی/بی/75-1072/2023 مورخہ 24.01.2023 کے تحت سرکاری رقومات پر حاصل ہونے والا منافع داخل خزانہ سرکار کرنا ضروری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بذیل04 دفاتر محکمہ خوراک پایا گیا ہے کہ سیل پروسیڈز اکاونٹس و سکیورٹی ڈیلران کی رقم سے حاصل ہونے والا منافع مبلغ 307.23 ملین روپے داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	بابت عرصہ	رقم منافع (روپے)
1	نظامت خوراک راولپنڈی	02	06/2024تا07/2023	301,742,287
2	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سدھنوتی	01	06/2024تا07/2022	752,037
3	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مظفر آباد	01	06/2024تا07/2020	3,385,390
4	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر میرپور	01	06/2024تا07/2017	1,352,276
	میزان			**307,231,990**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس بابت ماہ دسمبر 2024 تا فروری 2025 میں محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ منافع کی رقم مبلغ 307.23 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔ محکمانہ داخلی نظام کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 03)

16.4.6 عدم / کم ادخال قیمت چوکر در سیل پروسیڈ اکاونٹ رقمی 1657.95 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

محکمہ خوراک کے دفاتر کے حسابات کے دوران پایا گیا ہے کہ چوکر کی رقم داخل در سیل پروسیڈ اکاونٹ میں داخل نہیں کروائی گئی۔ چوکر کی رقم داخل نہ ہونے کی بناء پر سیل پروسیڈ اکاونٹ کو مبلغ 1,657.95 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 82 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس بابت ماہ دسمبر 2024 تا فروری 2025 میں محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ چوکر کی رقم مبلغ 1,657.95 ملین روپے فوری طور پر داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائی جائے۔ بعد از تحقیقات ذمہ دارن کا تعین کر کے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں کہ رقومات بروقت داخل ہو سکے۔

3۔ محکمانہ داخلی نظام کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 04)

16.4.7 بدوں استعمال پری مکس پسوائی میں شامل دکھاتے ہوئے نقصان مبلغ 4.24 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال محکمہ خوراک کے بذیل 02 دفاتر پایا گیا ہے کہ مطابق ریکارڈ سٹورتیج آفیسر محکمہ خوراک آزاد کشمیر راولپنڈی کی جانب سے 3025 کلو گرام پری مکس وصول ہونا پایا گیا ہے۔ جس کے خلاف بمطابق سٹاک رجسٹر کل 2843.8 کلو گرام پر ی مکس کا استعمال ہونے کے باوجود گندم سے آٹا کی تبدیلی(conversion) میں آٹا اور چوکر کی مقدار میں ایک گرام کا اضافہ بھی ہونا نہیں پایا گیا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وصول کردہ پر ی مکس استعمال ہی نہیں ہوا 2,843.8 کلو گرام پر ی مکس استعمال نہ ہونے کے باوجود سٹاک رجسٹر سے خارج کرتے ہوئے نظامت خوراک کے حکم نمبر ڈی جی ایف 2021/33-5,623 مورخہ 19.02.2021 مبلغ 1494 روپے فی کلوگرام کل مبلغ 4.24 ملین روپے کے نقصان نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	بابت عرصہ	پیرا نمبر	نقصان رقم (روپے)
1	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کوٹلی	06/2024تا07/2022	5	3,688,388
2	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر بھمبر	06/2024تا07/2017	4	560,250
	میزان			**4,248,638**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2024 و جنوری 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ پری مکس کی رقم مبلغ 4.24 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی نقصان کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 08)

16.4.8 طے شدہ چوکر کی قیمت وصول نہ کرتے ہوئے نقصان مبلغ 135.03 ملین روپے

بروئے حکم نمبر س خ/89-4,383/2022 مورخہ 05.01.2022 کے تحت چوکر کی قیمت 20 روپے فی کلو گرام مقرر کرنے کے علاوہ آئیندہ کے لئے چوکر کی قیمت سالانہ بنیادوں کی بجائے سال میں دو مرتبہ یکم جنوری و یکم جولائی سے تعین کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

دوران پڑتال محکمہ خوراک کے دفاتر کے حسابات کے دوران پایا گیا ہے کہ آٹا کی پسوائی کے لئے فی 100 کلو گرام گندم پر حاصل ہونے والے 10 کلو گرام چوکر کی قیمت مقررہ شرح سے عدم وصولی کی بناء پر سیل پروسیڈ اکاونٹ کو مبلغ 135.03 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 83 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2024 و جنوری 2025 محکمہ کے عمل میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ قیمت چوکر مبلغ135.03 ملین روپے فوری طور پر داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائی جائے ۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصور واران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ محکمانہ داخلی نظام کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے اور آئندہ ایسے اقدامات کئے جائیں کہ رقومات بروقت داخل ہو سکیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر10)

باب-17 محکمہ صنعت و تجارت

17.1 تعارف

الف) آزاد جموں و کشمیر میں محکمہ صنعت و تجارت کام اوزان پیمائش کے سلسلہ میں ضروری ہدایات جاری کرنا صنعت کی ترقیاتی کے سلسلہ میں عوام کو سہولتیں بہم پہنچانا اور معدنیات کی تلاش اور تحقیق اور اسکی نکاسی کیلئے ترغیب دینا اس کے فرائض میں شامل ہے۔

(ب) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

(آمدن)

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
100.00	95.00	-5.00	-5

(ج) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
15	1	1

17.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات (آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	1	76.73

17.4 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
23	-	23

17.4 آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

17.4.1 عدم وصولی / ادخال حکومتی واجبات مبلغ 76.73 ملین روپے

نوٹیفیکیشن نمبر 33-1029 / پرنٹنگ پریس / 2024 مورخہ 18.11.2024 جملہ محکمہ جات کو لوکل و امپورٹڈ طباعتی مواد مہیا کر کے وصول شدہ آمدن کو بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا واجب ہے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال دفتر کنٹرولر پرنٹنگ پریس مظفر آباد بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2025 حکومتی آمدن و واجبات بروقت وصول / ادخال در خزانہ سرکار نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 76.73 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نوعیت پیرا	(AIR) پیرا نمبر	تفاوت رقم (روپے)
1	عدم وصولی بقایاجات	2	76,325,750
2	عدم ادخال حکومتی آمدن	1	405,005
	میزان		**76,730,755**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 90)

باب-18 سپورٹس، یوتھ، کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ

18.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) عوامی سہولت کے پیش نظر کرایہ کا تعین اور نفاذ لائسنس کا اجراء کرنا اور آزاد کشمیر میں نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لیے کھیلوں کو فروغ دینا اور اس سلسلہ میں تمام سہولتیں بہم پہنچانا اس محکمہ کے فرائض میں شامل ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

سیکرٹری سپورٹس کی سربراہی میں ڈائریکٹر جنرل سپورٹس، ڈائریکٹر سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور XEN کے علاوہ 51 ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات شدہ ہیں۔

ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	266.00	197.70	-68.30	-25.68
ترقیاتی	116.00	116.00	-0.00	-0.00

(د) **آڈٹ پروفائل**

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
13	2	1

18.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	2.47
خلاف ضابطہ اخراجات	1	12.45

18.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
87	-	87

18.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

18.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ پیشگی بر آمد گی مبلغ 2.47 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ٹریژری رولز پیرانمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

دفتر ڈائریکٹر جنرل سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مبلغ 2.47 ملین روپے بسلسلہ انعقاد کھیل مختلف اضلاع کو پیشگی رقومات کی ادائیگی کی گئی۔ جن سے متعلق ریکارڈ اور محسوبیت سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کئے گئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل در آمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 و جولائی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ریکارڈ کی فراہمی و محسوبیت سرٹیفکیٹ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 18.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 6.58 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر 15

ایڈوانس پیرانمبر 229

خلاف ضابطہ اخراجات

18.4.2 بدوں توثیق سپورٹس بورڈ خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 12.45 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر سپورٹس (ڈویلپمنٹ اینڈ کنٹرول) ایکٹ 1988 سیکشن 3 کے تحت سپورٹس سے متعلق جملہ معاملات / اخراجات کی سپورٹس بورڈ سے توثیق لازمی ہے بصورت دیگر اخراجات خلاف ضابطہ تصور ہونگے۔

ڈائریکٹر جنرل سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مالی اعانت، تنخواہ عملہ، خاطر تواضع، گرانٹ اضلاع واعزازیہ وغیرہ کی ایڈوانس ادائیگیاں ہونا پائی گئی ہیں لیکن ان ایڈوانس ادائیگیوں / اخراجات مبلغ 12.45 ملین روپے کی سپورٹس بورڈ سے توثیق ہونا نہیں پائی گئی جسکی بناء پر یہ اخراجات خلاف ضابطہ ہیں۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مد	رقم (روپے)
1	مالی اعانت	676,835
2	تنخواہ عملہ	1,585,000
3	متفرق	379,207
4	گرانٹ	580,000
5	چیمپئن شپ	9,229,977
	میزان	**12,451,019**

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ کئے گئے اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 4

ایڈوانس پیرا نمبر 227

باب-19 آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ

19.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کا قیام آزاد جموں وکشمیر عبور آئین 1974 کی دفعہ 21 کے تحت عمل میں لایا گیا ۔ازاں بعد آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 میں تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد آرٹکل A-51 کے تحت آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے تمام اثاثہ جات وملازمین کو حکومتی آزاد جموں وکشمیر کو منتقل کر دیا گیا۔ جس پر حکومتی پاکستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبرI-K-2014(2)7.F.No مورخہ 14.09.2018 کے تحت ایک کمیٹی قائم کرتے ہوئے آئین کے آرٹیکل A-51 پر عملدرآمد روک دیا گیا۔ جس پر تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔ اسطرح آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ جولائی 2018 سے تاحال ایک غیر فعال وغیر موثر ادارہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے لئے بمطابق بجٹ بک 24-2023 912 جریدہ، کونسل بورڈ کے 6 ممبران اور غیر جریدہ 200 کل 297 آسامیاں ہیں جن کے خلاف ادارہ میں تقرر شدہ عملہ کے علاوہ 5 آفیسران اور 4 اہلکاران بھی مختلف محکمہ جات سے کونسل سیکرٹریٹ میں تعینات ہیں۔ علاوہ ازیں 78 کنٹنجنٹ عملہ کو بھی تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائی جارہی ہے۔ تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد کونسل سیکرٹریٹ کی حیثیت اور کار سرکار کی انجم دہی کے بارے میں کوئی تعین ہونا نہیں پایا گیا ہے جبکہ جملہ آفیسران وملازمین بشمول مستعار الخدمتی حسب سابق تنخواہ اور دیگر مراعات حاصل کر رہے ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2024-25 **(ملین روپے)**

میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
126.88	125.37	-1.51	-1.19

19.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	3	70.36
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	1134.66
خلاف ضابطہ اخراجات	2	14.83

19.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
51	-	51

19.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

19.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، والاؤنسز مبلغ 66.62 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 اور 145 کے مطابق اخراجات کو حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا اور بلاجواز اخراجات کی روک تھام کرنا آفیسر زربرار / کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

نوٹیفکیشن نمبر اے جے کے سی 2017/2/2-A1 مورخہ 28.11.2017 کے مطابق کونسل ملازمین سکیل 17 و بالا کے ملازمین جو کونسل سیکرٹریٹ میں مسلسل سروس میں رہے ہوں اور فنانس ونگ میں تعینات شدہ ہوں کے حق میں 01.02.2017 سے Incentive پے پیکج کی منظوری دی گئی اور اختیار دیا گیا کہ وہ پرفارمنس الاؤنس یا Incentive الاؤنس حاصل کر سکتے ہیں۔

ڈیپوٹیشن پالیسی نمبر ایف ڈی 16468-16408/1979 مورخہ 12.11.1979 کے پیرا نمبر 4 کے مطابق گورنمنٹ ملازم جو فیلڈ آفس سے سیکرٹریٹ میں ٹرانسفر ہوں جہاں تک اپنا آبائی یا دیگر محکمہ ہو اُن کی ڈیپوٹیشن تصور نہ ہو گی اور ڈیپوٹیشن الاؤنس حاصل کرنے کے حقدار نہیں۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد کار سرکار کم ہونے کے باوجود ڈیپوٹیشن پر تعیناتی اور بدوں ضرورت کنٹیجنٹ سٹاف کی بھرتی اور بدوں استحقاق تنخواہ والاؤنسز کی ادائیگی مبلغ 66.62 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 84 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ قصوروار ان سے رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرانمبر 19.4.9 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 58.86 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 463

19.4.2 بدوں ریفر سرکاری ہسپتال کے بجائے پرائیویٹ ہسپتالوں کی ملازمین کو ادائیگیاں میڈیکل چارجز مبلغ 2.45 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اوّل پیرانمبر 20 کے تحت درست برآمدگی / ادائیگی کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ میڈیکل اٹینڈنس رولز 1990 کے تحت سرکاری ملازمین کا جملہ علاج سرکاری ہسپتالوں سے کروانا ضروری ہوتا ہے ۔اگر سرکاری ہسپتالوں میں علاج ممکن نہ ہو تو پھر پرائیویٹ ہسپتالوں کو سرکاری ہسپتال کی جانب سے ریفر کر دیا جاتا ہے۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ملازمین کو میڈیکل چارجز کی ادائیگیاں سرکاری ہسپتال سے ہٹ کر پرائیویٹ ہسپتالوں سے مبلغ 2.45 ملین روپے بدوں ریفر سرکاری ہسپتال اخراجات کئے گئے ہیں۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آفیسر زربرار مبلغ 2.45 ملین روپے پرائیویٹ ہسپتالوں کے اخراجات میڈیکل چارجز کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر 24

ایڈوانس پیرانمبر 465

19.4.3 خلاف ضابطہ ادائیگی بلات پٹرول و مرمتی گاڑیاں بالا دفاتر 1.27 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 107، 108، 109، 118 اور GFR جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت برآمدگیوں / ادائیگیوں میں درست منظوری / درست ریکارڈ / درست انراخ / درست انوائس / درست کھپت / درست اندراجات / درست ووچرات / کی تکمیل کے بعد بل مرتب کروانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ کونسل سیکرٹریٹ کی Rationalization کے بعد بھی کونسل سیکرٹریٹ کے بجٹ بالا دفاتر (منسٹر آفس و سیکرٹری آفس) کو گاڑیاں بھی فراہم کی گئیں اور ان کے پیٹرول و مرمتی کے بلات کی بھی ادائیگی عمل میں بھی لائی گئی۔ جو کہ کونسل سیکرٹریٹ کی Rationalization کے بعد خلاف ضابطہ اور قابل ریکوری ہیں۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	زیر استعمال	گارڈی نمبر	رقم (روپے)
1	سیکرٹری آفس	GB-010	269,557
2	منسٹر آفس	GC-016	362,026
3	منسٹر آفس	GA-111	136,196
4	سیکرٹری آفس	GA-444	297,195
5	منسٹر آفس	GO-555	212,908
	میزان		**1,277,882**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آفیسر صاحب زربرار خلاف ضابطہ فراہمی گاڑیاں اور ادائیگی بلات پٹرول کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 37

ایڈوانس پیرا نمبر 470

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

19.4.4 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 1068.55 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ((تیرویں ترمیم) ایکٹ، 2018) 1974 کے آرٹیکل (1)A-51 کے تحت آزاد جموں وکشمیر کونسل کے تمام منقولہ وغیر منقولہ اثاثہ جات، رقومات، فنڈز جو کونسل Consolidated Fund یا پبلک فنانس کا حصہ ہیں اور فیکسڈ ڈیپازٹ ہا تیرویں ترمیمی ایکٹ، 2018 کے آغاز سے فوری طور پر آزاد جموں وکشمیر حکومت یا Consolidated AJK Fund کو منتقل ہوں گے۔ مطابق آرڈر F.7(2)2023-K.I مورخہ 29.01.2024 کے تحت NRSP بنک میں انوسٹ کردہ رقم مبلغ 815.975 ملین روپے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کو منتقل کرنے کے احکامات جاری ہوئے۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ

1- آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کی جانب سے تیرویں آئینی ترمیم سے قبل مختلف مینکس میں سرمایہ کاری کی گئی تھی جو آئینی ترمیم کی منشاء کے تحت آزاد حکومت کو منتقل کی جانا تھی۔ اس حوالہ سے قبل ازیں بھی نشاندہی کی گی تھی کہ جملہ رقومات فوری طور پر آزاد حکومت کو منتقل کی جائیں جس پر تاحال عمل درآمد نہیں ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نام بینک	بینک اکونٹ نمبر	رقم جس کی سرمایا کاری کی گئی	سالانہ شرح منافع (فیصد)	تاریخ میچورٹی	رقم قابل وصولی معہ منافع
NRSP مائیکروفنانس بنک اسلام آباد	690960002637	135,713,000	21.6 فیصد	21.06.2024	165,027,008
NRSP مائیکروفنانس بنک اسلام آباد	690960002626	672,362,000	21.9 فیصد	25.05.2024	819,609,278
NRSP مائیکروفنانس بنک اسلام آباد	NRSPMFBL-01/01/2023 (Bank Guarantee)	7,900,000	-	21.06.2024	7,900,000
میزان		**815,975,000**			**992,536,286**

2- اسی طرح آزاد جموں کشمیر کونسل کے تحت ایک اور بینک اکاؤنٹ نمبر PLS 3001105349- در نیشنل بینک آف پاکستان ایس بلاک برانچ اسلام آباد پایا گیا جس میں مورخہ 13.01.2024 تک مبلغ 76,014,482 روپے کی نشاندہی ہوئی جو آزاد جموں کشمیر حکومت (AJK Consolidated Fund) کو منتقل کرنے کے بجائے تاحال اپنی تحویل میں رکھے گئے ہیں۔

میزان جز 1 و جز 2 مبلغ 1,068.55 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم فوری طور پر حکومت آزاد کشمیر کو منتقل کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 12

ایڈوانس پیرا نمبر 464

19.4.5 عدم ادخال کرایہ عمارت 65.10 ملین روپے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 01 کے مطابق حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی اور داخل خزانہ سرکار کرنا ضروری ہے اور معاہدہ کی شق نمبر 01 کے تحت کشمیر کونسل کی ایک عمارت چودہ لاکھ ماہانہ معہ دس فیصد سالانہ اضافہ کے ساتھ وصول کیا جانا تھا۔

مطابق آرڈر F.7(2)2023-K.I مورخہ 29.01.2024 گلگت بلتستان کو کرایہ پر دی گئی عمارات کا انتظام و وصولی کرایہ کے معاملات آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کو منتقل کیے گئے۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ کونسل سیکرٹریٹ گلگت بلتستان کی جانب سے حاصل کردہ عمارت کا کرایہ داخل خزانہ سرکار کئے جانے کا ثبوت فراہم نہیں ہوا حالانکہ سابقہ آڈٹ رپورٹ ہا میں اس کی ریکوری کے اعتراضات بھی قائم شدہ ہیں۔ موجودہ عرصہ آڈٹ کے دوران بھی تاحال کرایہ عمارت داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	عرصہ	شرح	رقم (روپے)
1	01.07.2023 تا 26.01.2024 (6ماہ 26 دن)	2,480,185	17,361,295
2	27.01.2024 تا 26.01.2025 (12 ماہ)	2,728,204	32,738,448
3	27.01.2025 تا 30.06.2025 (5ماہ 5 دن)	3,001,024	15,005,120
	میزان		**65,104,863**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 19.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 76.18 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 11

ایڈوانس پیرا نمبر 462

خلاف ضابطہ اخراجات

19.4.6 سٹور سٹاک سے چوری کے باعث حکومتی نقصان مالیتی 6.15 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 311 کے مطابق حکومتی نقصانات کی فوری نشاندہی، ذمہ داران کا تعین اور ریکوری محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

اسٹیٹ آڈٹ کوڈ والیم I پیرا 54 آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات پیرا 149-151 اور فرمان حکومت زیر نمبر 8,454-8,594/82/FD مورخہ 31-12-1982 کے تحت ریکارڈ حسابات اور سٹور سٹاک اشیاء کی سالانہ بنیادوں پر محکمانہ طور پڑتال / عملی پڑتال کروانا لازمی ہے۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ادارہ ہذا کے ریکارڈ حسابات کی داخلی پڑتال اور سٹور سٹاک کی عملی پڑتال ہونا نہیں پائی گئی جو کہ ضابطہ کے منافی ہے۔ دوران عرصہ آڈٹ 24-2023 ایک انکوائری رپورٹ کے ملاحظہ سے پایا گیا کہ کشمیر کونسل سیکرٹریٹ سے سٹور سٹاک

مالیتی 6,156,300 روپے کی چوری کی نشاندہی ہوئی جس کی رپورٹ FIA Islamabad کو ارسال کی گئی اور FIR کے اندراج کے لیے بھی درخواست دی گئی۔ مزید برآں کونسل سیکرٹریٹ کی تعمیر کے لیے منصوبہ Furnishing of AJK Council Office Building کے تحت مبلغ 70.628 ملین روپے کے مختلف سٹور سٹاک کی خریداری عمل میں لائی گئی۔ اس کے علاوہ مختلف اوقات میں بھی کونسل سیکرٹریٹ کے لیے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ سے مختلف اشیاء کی خریداری عمل میں لائی جاتی رہی۔ لیکن اس سٹور سٹاک کی سالانہ بنیادوں پر کوئی عملی پڑتال عمل میں نہیں لائی جاتی رہی۔ جس کے باعث اس نوعیت کا واقعہ پیش آیا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- کشمیر کونسل میں سٹور سٹاک کی مکمل اور جامع پڑتال عمل میں لاتے ہوئے چوری اور ڈیڈ سٹاک کا تعین کرتے ہوئے نقصان کی تلافی کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 13

ایڈوانس پیرا نمبر 467

19.4.7 خلاف ضابطہ برآمدگی رقم مرمتی گاڑیاں 8.67 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 107، 108، 109، 118 اور GFR جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت برآگیوں / ادائیگیوں میں درست منظوری / درست ریکارڈ / درست انراخ / درست انوائس / درست کھپت / درست اندراجات / درست ووچرات / کی تکمیل کے بعد بل مرتب کروانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ دوران مالی سال 2024-25 مد مرمتی کے خلاف مبلغ 12,148,643 کے اخراجات عمل میں لائے گئے جس میں سے 3 فرموں (میسرز

آٹو پوائینٹ، میسرز آٹو پلانیٹ اور میسرز کار انجینئرز اسلام آباد) کو مبلغ 8,142,716 روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ دوران عرصہ آڈٹ ایک انکوائری رپورٹ جو کہ FIA Islamabad کو ارسال کی گئی کے ملاحظہ سے یہ بھی پایا گیا کہ متذکرہ بالا فرموں کو فرضی مرمتی کے ذریعہ مبلغ 4,659,983 روپے کی فرضی ادائیگی ہونا پائی گئی۔ چونکہ متذکرہ بالا 3 فرم ایک ہی شخص سے منسوب ہیں اس طرح ایک طرف ان میں مطابق PPRA رولز مقابلہ ہونا پایا گیا اور نہ ہی ان کو تحت ضابطہ ادائیگی ہونا پائی گئی۔ متذکرہ بالا صورتحال سے عیاں ہوتا ہے کہ متذکرہ فرموں سے کروائی گئی گاڑیوں کی مرمتی اور ان فرموں کو کی گئی ادائیگی فرضی اور خلاف ضابطہ ہے۔

علاوہ ازیں دوران پڑتال ریکارڈ بابت عرصہ 24-2023 بشمول متذکرہ خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 8.67 ملین روپے کے اخراجات مرمتی بسلسلہ گاڑیاں عمل میں لائے گئے لیکن ان اخراجات کے خلاف عمل میں لائی مرمتی کا اندراج متعلقہ گاڑی کی لاگ بک پر بھی نہیں پایا گیا جس کی بناء پر مبلغ 8,670,306 روپے کے اخراجات کو درست اور تحت ضابطہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ متعلقین سے رقم کی ریکوری کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 27

ایڈوانس پیرا نمبر 468

باب-20 محکمہ سماجی بہبود

20.1 تعارف

الف) محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کا قیام 1992ء میں عمل میں آیا اور سال 2014ء میں محکمہ ۲ ڈائریکٹوریٹ سماجی بہبود و وویمن ڈویلپمنٹ میں تقسیم ہوا۔ معاشرہ میں سماجی آگاہی و ترغیبی طریقہ کار کو اجاگر کرنا، سماجی تنظیموں کی مالی اور تکنیکی معاونت کرنا، پسماندہ طبقات کی بحالی و تحفظ کے لیے اقدامات کرنا، پسماندہ طبقات کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا، بیمار و معذور افراد کی بحالی اور غریب و نادار عورتوں کو مواقع فراہم کرنا اور تربیت دینا کہ وہ اپنی گزر بسر احسن طریقے سے کر سکیں۔ قدرتی آفات و ایمرجنسی کے دوران سماجی خدمات فراہم کرنا اور خواتین کے گھریلو ازدواجی و معاشرتی مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہنا شامل ہیں۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

محکمہ سماجی بہبود سیکرٹری کی سربراہی میں کام کر رہا ہے۔ سیکرٹری کی معاونت کے لیے مرکز میں ایک ڈائریکٹر اور دیگر اضلاع میں سوشل ویلفیئر آفیسر تعینات ہیں۔ محکمہ کے 05 دارالفلاح، 05 رورل ہاؤس اولڈ ایجوکیشن سنٹر، 07 کاشانہ سنٹر، 02 شیلٹر ہومز، 03 سوشل ویلفیئر کمپلیکس، 35 وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر، اسپیشل ایجوکیشن سنٹر، 03 منشیات ترک و بحالی سنٹر، 02 سوشل ویلفیئر سنٹر کام کر رہے ہیں اور اس کے علاوہ 366 مختلف فلاحی تنظیمیں بھی محکمہ کے ماتحت کام کر رہی ہیں۔ محکمہ کی کل جریدہ آسامیاں 59 اور غیر جریدہ 213 ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ و اخراجات 25-2024 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	896.00	886.07	-9.93	-1.11
ترقیاتی	53.02	52.93	-0.09	-0.18

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
37	01	01

20.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	1	-
خلاف ضابطہ اخراجات	1	202.28

20.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
22	-	22

20.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

20.4.1 عدم نیلامی ناکارہ گاڑیاں

وہیکلز رولز 1977 کے قاعدہ 31 کے تحت گاڑی ناکارہ ہونے کے بعد نیلامی کروائی جانی ضروری ہے اور قیمت قابل ادخال خزانہ سرکار ہوتی ہے۔

دفتر چیف ایڈمنسٹریٹر زکواۃ و عشر مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ 06 گاڑیاں دفتر کے احاطہ میں سالہا سال سے ناکارہ حالت میں کھڑی ہیں۔ یہ گاڑیاں بروقت نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آفیسر زربرار ناکارہ گاڑیاں فروخت کر کے نیلامی سے حاصل شدہ آمدن فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرواتے ہوئے ثبوت داخلہ دفتر آڈٹ کو فراہم کریں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 19

ایڈوانس پیرا نمبر 226

خلاف ضابطہ اخراجات

20.4.2 10 فیصد سے زائد انتظامی اخراجات کل رقم 202.28 ملین روپے

زکواۃ و عشر ایکٹ 1985 کی سیکشن 9(b) کے تحت انتظامی اخراجات کل حاصل ہونے والی زکواۃ کی آمدن پر 10 فیصد سے زائد عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔

دفتر چیف ایڈمنسٹریٹر زکواۃ و عشر مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ تفصیل ذیل کے مطابق قواعد بالا سے ہٹ کر کل آمدن سے 10 فیصد کے اندر رکھنے کی بجائے 10 فیصد سے زائد اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	آمدن دوران مالی سال	10 فیصد واجب اخراجات	کیے گئے انتظامی اخراجات	زائد اخراجات
1	2023-24	675,839,157	67,583,915	269,871,067	202,287,152

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد اخراجات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 03

ایڈوانس پیرا نمبر 224

باب-21 محکمہ شہری دفاع

21.1 تعارف واغراض مقاصد

الف) سال 2005 کے تباہ کن زلزلہ کے اثرات کے بعد قدرتی آفات کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور انتظام وانصرام کی غرض سے 2007 میں قومی سطح پر ٹینشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جبکہ صوبوں کی طرز پر سال 2008 میں آزاد جموں وکشمیر میں بھی سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے منظور شدہ قانون "آزاد جموں وکشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ "ایکٹ 2008 کے تحت عمل میں لایا گیا۔ مذکورہ ادارہ قدرتی آفات کے مضمرات واثرات کو کافی حد تک زائل کرنے کی خاطر تخفیف وتیاری کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ادارہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ایکٹ کے تحت ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن زیر سربراہی وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اتھارٹی زیر سربراہی متعلقہ ڈپٹی کمشنر کا نوٹیفکیشن زیر نمبر 495-494/BOR مورخہ 19.01.2010 جاری ہوا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے ذمہ قانون، پالیسی اور حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ کمیشن کی جانب سے بنائے گئے رولز اور ریگولیشنز، پالیسیز پر عمل کرنے کی ذمہ داری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ہے۔ اس کے علاوہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سلسلہ میں کوآڈینیٹنگ اور مانیٹرنگ، کمیشن کی منظوری کے پلانز بنانا، ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اتھارٹیز کو ٹیکنیکل معاونت فراہم کرنا، کسی حادثہ کی صورت میں رد عمل میں معاونت کرنا اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تعلیم اور آگاہی فراہم کرنا وغیرہ بھی اتھارٹی کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

اتھارٹی نے منصوبہ بندی برائے تخفیف خطرات آفات سماوی کے تحت اہداف برائے تخفیف خطرات آفات سماوی آزاد کشمیر 62-2017 اور منصوبہ بندی برائے انتظام آفات سماوی 2017 میں تیار کیا ہے۔ پیشگی اطلاعی نظام کے تحت ویب سائیٹ، فیس بک پیج، ایس ایم ایس پورٹل اور وٹس ایپ گروپ بنایا ہے۔ قدرتی آفات کے رد عمل کو مضبوط کرنے کے نظام کے تحت ضلعی سٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سنٹر 7/24، ضلعی اور ریاستی ویئرہاوسز میں خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانا۔ تعلیم اور آگاہی کے تحت محکمہ شہری دفاع کے ذریعے تربیتی پروگرام، ہر سطح پر تخفیف برائے آفات سماوی کے لیے آگاہ ہر مہم، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ذریعے تربیتی پروگرام اور انسانی شراکت کے ذریعے صلاحیت میں اضافہ وغیرہ کا اہتمام کیا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

21.2 بجٹ پر تبصرہ

الف) **میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	482.90	478.03	-4.87	-1.01

ترقیاتی	130.69	130.69	-0.00	-0.00

21.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	2	6.22

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
13	02	02

20.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
01	-	01

21.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

21.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 3.35 ملین روپے

محکمہ مالیات کے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی / آر / 19,010-19,109 / 2019 مورخہ 31.10.2019 کی شق نمبر 1 کے تحت سول سیکرٹریٹ میں تعینات ملازمین کے حق میں یوٹیلٹی الاؤنس از 01.07.2019 سے منظور ہوا۔

نوٹیفکیشن نمبر ایف / ڈی / آر / 2022 / 18,675-18,628 مورخہ 10.10.2022 کے تحت سیکرٹریٹ کے پے رول سے تنخواہ حاصل کرنے والے آفیسران سپیشل الاؤنس حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

نظامت اعلیٰ شہری دفاع کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران زائد از استحقاق ادائیگی یوٹیلٹی الاونس، سپیشل الاونس و سواری الاؤنس مبلغ 3.35 ملین روپے کی خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	1,2	زائد از استحقاق ادائیگی یوٹیلٹی الاؤنس و سپیشل الاؤنس	3,258,230
2	7	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاونس	75,000
3	8	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	20,076
		میزان	**3,353,306**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 296

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

21.4.2 کوٹیشن میں کانٹ چھانٹ کرتے ہوئے زائد اخراجات نصبگی فیبریکیٹڈ شیلٹرز رقمی 2.87 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 104، 107، 108 کے تحت جملہ ادائیگیوں کو ہر لحاظ سے درست اور استحقاق کے تابع بنانا تاکہ زائد / دوہری برآمدگی کا احتمال نہ رہے آفیسر زربرار کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ترقیاتی سکیم کے تحت 4 مختلف مقامات (مظفر آباد، راولاکوٹ، میرپور اور کوٹلی) پر پری فیبریکیٹڈ شیلٹرز تعمیر کرنے کی غرض سے بذریعہ اشتہار کوٹیشن حاصل کی گئیں۔ مطابق نقشہ موازنہ میسرز مبشر عزیز قادری کے انراخ Responsive قرار دیتے ہوئے متذکرہ فرم کو زیر نمبر SDMA/1763-67/2024 مورخہ 29.03.2023 ورک آرڈر مالیتی 8,836,000 روپے جاری کیا گیا جس میں فی شیلٹر 2,209,000 روپے مالیت تعین ہوئی۔ میسرز مبشر عزیز قادری کی جانب سے ارسال کردہ کوٹیشن محررہ 10.03.2023 کی پڑتال سے عیاں ہوا کہ اصل کوٹیشن فی شیلٹر 1,490,000 روپے کے حساب سے 04 عدد شیلٹر کے لیے کل 5,960,000 روپے دی گئی تھیں جسے بعد میں کانٹ چھانٹ کرتے ہوئے بجٹ کی حد تک 8,836,000 روپے کیا گیا۔ یہ کانٹ چھانٹ فی یونٹ قیمت، کل مالیت اور لفظوں میں بھی کی گئی۔ کوٹیشن دہندہ کی جانب سے کسی ایک جگہ پر کانٹ چھانٹ تو انسانی غلطی ہو سکتی ہے۔ مگر تین جگہوں پر کانٹ چھانٹ قابل قبول نہ ہے علاوہ ازیں پی سی ون مرتب کرتے وقت مورخہ 16.09.2022 کو میسرز مبارک اینڈ کمپنی سے حاصل کی جانے والی کوٹیشن کے مطابق فی مربع فٹ 2,800 روپے ریٹ موصول ہوئے تھے۔ جو ازاں بعد مورخہ 10.03.2023 کو دی جانے والی کوٹیشن زیر بحث سے مماثلت رکھتے ہیں۔ جبکہ کانٹ چھانٹ کے ذریعے کی گئی ایزادگی کے حساب سے فی مربع فٹ انراخ 4,306 روپے بنتے ہیں جو بلاجواز ہیں۔

میسرز مبشر عزیز قادری کے مکتوب نمبر 560 مورخہ 07.11.2024 کے مطابق ٹھیکہ کی کل مالیت 8,836,000 روپے میں سے 7,393,006 روپے کی ادائیگی ہو چکی ہے اور مبلغ 1,442,994 روپے قابل ادائیگی ہیں۔ جبکہ متذکرہ ٹھیکیدار کی اصل کوٹیشن کے مطابق کل واجب الادار قم 5,960,000 تھی اسطرح 2.88 ملین روپے اصل کوٹیشن میں قلمزدگی کی بناء پر زائد ادا ہونا پائے جاتے ہیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ نومبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا جنوری 2026 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں کمیٹی نے بعد از چھان بین ریکوری کی ہدایت فرمائی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر26

ایڈوانس پیرانمبر212

باب۔22 مذہبی امور اوقاف

22.1 تعارف واغراض مقاصد

الف) آزاد جموں وکشمیر (AJK) میں امور مذہبی اور بین المذاہب ہم آہنگی کی وزارت، خطے میں مذہبی معاملات کی دیکھ بھال اور تمام مذاہب کے درمیان اتحاد کو بڑھانے کی ذمہ دار ہے۔ یہ وزارت ایک جدید نظام چلا رہی ہے تاکہ زائرین کے لیے ایران اور عراق میں مقدس مقامات کا سفر محفوظ اور آسان بنایا جاسکے۔ اس کے علاوہ، یہ وزارت چاند کی رویت (دیکھنے) اور حج وعمرہ (ضابطہ) ایکٹ، 2024 جیسے اہم مذہبی پروگراموں کا انتظام بھی کرتی ہے۔ اس کا ایک اہم مقصد قرآن پاک کے تقدس کو برقرار رکھنا ہے، جس کے لیے اس نے قرآن کی غیر قانونی چھپائی اور اشاعت کو روکنے کے سخت اقدامات نافذ کیے ہیں۔

22.2 بجٹ پر تبصرہ

الف) **میزانیہ واخراجات 25-2024 (ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	374.30	308.96	-65.34	-17.46

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
75.00	75.00	-	-

22.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	6.82

22.4 آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

22.4.1 عدم / کم ادخال خزانہ سرکار حکومتی آمدن رقمی 6.82 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر 80-1360 / 2019 مورخہ 17 جولائی 2019 ونوٹیفکیشن نمبر 57-333 / 2019 مورخہ 16 فروری 2024 کے تحت نکاح رجسٹر فروخنگی فیس و نکاح رجسٹریشن فیس ہامقررشرح سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھیں۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6و37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی سالم رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

محکمہ امورِ دینیہ کے دفاتر کے حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2024 پایا گیا ہے کہ نکاح رجسٹریشن فیس، کشمیر لبریشن سیس، تجوید القران ٹرسٹ فنڈ اور فروخنگی نکاح رجسٹر کی فیس مقررہ شرح سے عدم / کم داخل خزانہ سرکار ہونے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانے کو مبلغ 6.82 ملین روپے کا نقصان ہونا پایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 85 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس بابت ماہ اپریل تا جون 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 میں بغرض انعقاد اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم مبلغ 6.82 ملین روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2- آئندہ حکومتی آمدن کی بروقت وصولی / ادخال خزانہ کو یقینی بنائے جانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 01)

باب۔23 انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ

الف)23.1 تعارف

محکمہ اطلاعات کا قیام 1947 میں ہوا۔ قومی تہوار کے انعقاد کے سلسلہ میں انتظامات و آزاد جموں وکشمیر میں قائم تمام سرکاری / نیم سرکاری / خور مختار ادارہ جات کے اشتہارات کی اشاعت کرنا اور سرکاری پروگرام کی کوریج کرنا اور میڈیا پر اس کی اشاعت کرنا ہے نیز مسئلہ کشمیر کو ملکی دبین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا اور عالمی برادری کو اس کی اہمیت ہمہ وقت یاددلانا محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

ب)23.1 اغراض ومقاصد

قومی سرگرمیوں کی تشہیر کرنا، مسئلہ کشمیر کو ملکی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا، آزاد جموں وکشمیر میں قائم تمام سرکاری / نیم سرکاری اور ادویات کے اشتہارات کی اشاعت، عوام الناس کو بدلتے حالات سے باخبر رکھنا، سماجی آگاہی پیدا کرتا، پریس لاء سے معلق المبارات، کتب اور رسالہ جات انتظامی طور پر کنٹرول کرنا، قومی تہوار ہاکا حکومتی سطح پر انعقاد کروانے میں مدد فراہم کرنا، فنون بینہ قومی روایات اور ادب کی پذیرائی کرتا اور صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا محکمہ اطلاعات کے بنیادی افراض ومقاصد کا حصہ ہیں۔

ج)23.1 انتظامی ڈھانچہ

محکمہ اطلاعات کا نظام سربراہ سیکرٹری ہے جس کے ماتحت ڈائریکٹر جنرل ڈائریکٹر اپنی ڈائریکٹر اسٹنٹ ڈائریکرزو دفتری سٹاف کار سرکار کی انجام دہی کرتا ہے۔ محکمہ کے مرکزی دفتر کے علاوہ ضلعی دفاتر اور ایک رابطہ دفتر راولپنڈی میں کام کر رہے ہیں۔ محکمہ کے فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز نافذ العمل ہیں۔

تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	4.40
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	5	308.97
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	4.52

23.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

23.4.1 عدم فراہمی تفصیل اجرائیگی نقولات جمعبندی ہمراہ تفصیل کھاتہ وانتقالات کل مبلغ 4.40 ملین روپے۔

بروئے نوٹیفکیشن نمبر ب۔ آر/ایڈمن/4046-3787/2018 مورخہ 25.03.2019 نقل جمعبندی فی کھاتہ 50 روپے، نقل فرد انتخاب برائے ہبہ 50 روپے، نقل فرد انتخاب برائے بیعنامہ 100 روپے مقرر ہوئی۔

نوٹیفکیشن نمبر ب آر/ایڈمن 10954-10792*2017 مورخہ 18.09.2017 مختلف قسم کے انتقالات وراثت، وصیت، تبادلہ نامہ، ہبہ نامہ، بیعہ نامہ کی فیس کی تعداد اراضی و قیمت اراضی مقرر ہوئی۔

دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے آزاد کشمیر میں قائم آٹھ (8) سنیٹر لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ برائے اجرائیگی نقولات جمعبندی وانتقالات قائم ہیں۔ ان سینٹرز کی طرف سے فیس نقولات وصول ہو کر جمع ہونا ظاہر کی گئی لیکن مکمل ریکارڈ نقولات جمعبندی معہ کھاتہ جات و تفصیل جملہ اقسام وائز انتقالات معہ قیمت مطابق ویلیو ایشن ٹیبل (جدول اراضی) بغرض پڑتال فراہم نہیں ہوئیں۔

رقم پیرا 4.40 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔ جس کے باعث تاحال حسابات محسوب ہونا نہیں پائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ مکمل ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہ کرنے کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 29

ایڈوانس پیرا نمبر 07

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

23.4.2 بلاضرورت خریداری وزائد انراخ پر الاٹمنٹ ٹھیکہ مبلغ231.14 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی بروقت نشاندہی، مالیت، قصورواران کا تعین اور ان کے انتظامی اور وصولی رقم نقصان کی کارروائی ضروری ہے۔

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیائش اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔

دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ زائد انراخ پر ٹھیکہ الاٹ کرنے پر اجیکٹ فنکشنل ہونے کے بغیر IT ایکوپمنٹ کی بلاضرورت وبدوں تنصیب خریداری کی بناپر حکومتی خزانہ کو مبلغ 231.14 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	6/23تا7/21	14	زائد ریٹ پر ٹھیکہ الاٹ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	1,497,750
2	6/23تا7/21	15	زائد ریٹ پر ٹھیکہ الاٹ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	1,425,402
3	6/24تا7/23	01	بلاضرورت / بدوں تنصیب خریداری کرنے کی بناپر خلاف ضابطہ ادائیگی فرم / سپلائرز	190,350,000
4	6/24تا7/23	05	پراجیکٹ فنکشنل ہونے کے بغیر IT ایکوپمنٹ کی خریداری کرنے کی بناپر نقصان حکومت	37,870,000
	میزان			**231,143,152**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہوناپائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری و دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی و اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم متعلقین / ذمہ داران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 4,159

23.4.3 SMD Video Wall کو نجی شعبہ میں نہ دینے سے نقصان حکومت مبلغ 13.00 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 اور GFR جلد اول پیرا 145 کے تحت اخراجات و خریداری کو حکومتی مفاد اور حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے محکمہ کے زیر ملکیت SMD Video Wall جسے 2017ء میں 13.00 ملین روپے کی لاگت سے خرید کرتے ہوئے نلوچھی پل کے ساتھ نصب کیا گیا ہے۔ اس ویڈیو سکرین پر مختلف قسم کے اشتہارات چلائے جاتے ہیں۔ اور اس کی حفاظت و دیکھ بھال بھی محکمہ IT بورڈ کے پاس ہے۔ مگر عرصہ سات سال گزرنے کے باوجود اس سکرین کو نہ تو پرائیویٹ سیکٹر میں بغرض تشہیر دیا جاسکا اور نہ ہی سکرین پر چلنے والے اشتہارات کی آمدن داخل خزانہ سرکار کی جارہی ہے۔ محکمہ کی اس لاپرواہی اور باقاعدہ ضابطہ کا تعین نہ ہونے کی بناء پر حکومت کو ماہانہ لاکھوں روپے مالیت کا نقصان ہو رہا ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ SMD video wall کے استعمال کا باقاعدہ ضابطہ نہ بنانے کی وضاحت فرمائیں۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 27

ایڈوانس پیرا نمبر 06

23.4.4 منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر خریداری مبلغ 10.11 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اوّل پیرا 20، 107، 108 اور جنرل فنانشل رولز جلد اوّل پیرا نمبر 10، 11، 12 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد، متعلقہ قواعد، حاکم مجاز کی منظوری، استحقاق کے تابع رکھنا اور پیپرا رولز کے تحت فرضی ادائیگیوں کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں اور پیرا نمبر 88، a-b، 89 کے تحت مقرر کردہ طریقہ کار کی روشنی میں بعد از کھلی تشہیر بذریعہ Open Tender مقابلے کے کم از کم انراخ کا تعین ضروری ہے۔

دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر خریداری کرنے اور کم بولی دہندہ فرم کو ٹھیکہ نہ دینے وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 10.11 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	02	کم بولی دہندہ فرم کو ٹھیکہ نہ دینے کی بنا پر حکومتی نقصان	7,830,000
2	03	خلاف ضابطہ زائد ریٹس پر خریداری کرنے کی بنا پر نقصان حکومت	2,280,000
		میزان	**10,110,000**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم کی ریکوری کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 03

23.4.5 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 9.19 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23(4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد ادائیگی / برآمدگی کی صورت میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

ڈیپوٹیشن پالیسی زیر نمبر 16468-16408 / ایف ڈی آر مورخہ 20.11.1979 کے تحت ایک ہی جنرل ریونیو سے تنخواہ حاصل کرنے کی صورت میں ڈیپوٹیشن الاؤنس کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

محکمہ اطلاعات و انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران زائد از استحقاق استفادہ رخصت اتفاقیہ، سواری الاؤنس، ادائیگی تنخواہ وڈیپوٹیشن الاؤنس کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 9.19 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفاتر	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	اطلاعات وتعلقات عامہ کوٹلی	16/7 تا 6/23	1	سرکاری گاڑی کے استعمال کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	210,000
2	انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	21/7 تا 6/23	25	ڈیپوٹیشن الاؤنس کے مغائر خلاف قواعد ادائیگی ڈیپوٹیشن الاؤنس	261,533
3	انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	21/7 تا 6/23	26	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ	190,281
4	انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	21/7 تا 6/23	32	بدوں استحقاق خلاف قواعد ادائیگی سوشل سیکورٹی بنیفٹ	8,131,135
5	انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	23/7 تا 6/24	15	زائد از استحقاق / استفادہ رخصت اتفاقیہ وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	393,056
				میزان	**9,186,005**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ جولائی و اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق / خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار / محکمہ اکونٹ کروائی جائے۔

2۔ آئندہ اس نوعیت کی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 2,157,161(2024-25,75)

23.4.6 خلاف ضابطہ ادائیگی موبلائزیشن ایڈوانس مبلغ 45.53 ملین روپے

سٹینڈرڈ بڈنگ ڈاکومنٹ کی شق 45 کے تحت موبلائزیشن ایڈوانس تعمیراتی کاموں میں مشینری موبلائز کرنے کے لئے واجب ہوتی ہے۔

دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ قیام ڈیجیٹل سینٹرز لینڈ ریکارڈ وڈیجیٹلائزیشن آف اسٹیٹ سبجیکٹ وڈومیسائل کے لئے بذیل فرمز کو بدوں تعمیراتی کام خلاف ضابطہ ادائیگی موبلائزیشن ایڈوانس مبلغ 45.53 ملین روپے ہونا پائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام فرم	رقم موبلائزیشن ایڈوانس (ملین روپے)
1	ایم ایس C-Digital کمپنی راولپنڈی	8.33
2	میسرز E-Conception's Silicon JV Islamabad	16.80
3	میسرز اکاؤنٹینسی آؤٹ سورسنگ سروس پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور	20.40
	میزان	45.53

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث متعلقین کو زائد ادائیگیاں ہونا پائی گئیں اور حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ مطلوبہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 04,32,36

ایڈوانس پیرا نمبر 05,406

عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات

23.4.7 آئی ٹی بورڈ کے لئے میرپور میں اکلاس سے خرید کردہ عمارت کی بقیہ رقم کی عدم ادائیگی مبلغ 4.52 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 1051 کے تحت یہ انتہائی اہم مالی اصول ہے کہ جملہ قابل ادائیگی رقومات بروقت ادا کی جائیں۔

دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2024 تا جون 2025 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ اولڈ انڈسٹریل ایریا میرپور میں واقع محکمہ اکلاس کی عمارت معہ اراضی ادارہ آئی ٹی بورڈ کے لیے خرید کی گئی جس کی قیمت مبلغ 254.18 ملین روپے کے خلاف مبلغ 4.52 ملین روپے تاحال ادارہ کے ذمہ قابل ادائیگی ہیں۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2025 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔

ازاں بعد یہ معاملہ اکتوبر 2025 میں بغرض انعقاد محکمانہ حساباتی کمیٹی محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ اکلاس کو بقیہ قابل ادائیگی رقم کی ادائیگی کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 33

ایڈوانس پیرا نمبر 407

باب-24 محکمہ انلینڈ ریونیو، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

24.1 تعارف

(الف) محکمہ انلینڈ ریونیو کا قیام پاکستان بننے سے قبل سے ہی چلا آرہا ہے۔ جو پاکستان بننے کے بعد آزاد حکومت کے ماتحت چلا آرہا تھا۔ نام محکمہ انکم ٹیکس ایکسائز اینڈ جنرل سیلز ٹیکس تھا۔ جبکہ 1974 میں آئینی ترمیم کی بدولت محکمہ انکم ٹیکس آزاد کشمیر کونسل کے ماتحت چلا گیا اور اس کے بعد پھر ایک مرتبہ 2018 میں تیرھویں آئینی ترمیم کرتے ہوئے کشمیر کونسل سیکرٹریٹ سے پھر آزاد حکومت کے ماتحت آگیا ہے۔

(ب) اغراض و مقاصد

محکمہ کے کام حکومتی ٹیکسز جو وقتاً فوقتاً حکومت لاگو کرتی رہتی ہے۔ جن میں ڈائریکٹ ٹیکسز، انکم ٹیکس، جبکہ ان ڈائریکٹ ٹیکسز جن میں سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، پروفیشنل ٹیکس، روڈ ٹول، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، موٹر ٹیکس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، ایکسائز ڈیوٹی برادویات اور ایکسائز ڈیوٹی بر ٹیلیفون وصول کرنا محکمہ کی اصل ذمہ داری ہے۔ محکمہ میں جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایکٹ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز نافذ العمل ہیں۔

ج) میزانیہ و اخراجات 2024-25

آمدن **(ملین روپے)**

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
75,0.00	69,0.00	-6,000	-8.00

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
30	18	18

24.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات (آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضاتٍ	رقم (روپے)
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	4	302.31

24.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
74	-	74

24.4 آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

عدم / کم ووصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

24.4.1 سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارہ جات جمع نہ کروانے / تاخیر سے جمع کروانے پر جرمانہ رقمی 16.03 ملین روپے

سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی سیکشن (1)33 کے مطابق، جہاں کوئی بھی سیلز ٹیکس گزار مقررہ تاریخ کے اندر ریٹرن پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے، ایسے ٹیکس گزار کو 10,000 روپے جرمانہ ادا کرنا ہو گا۔ اور اگر کوئی ٹیکس گزار مقررہ تاریخ کے دس دن کے اندر ریٹرن جمع کروائے تو ایسے شخص کو ڈیفالٹ کی صورت میں دو سو روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہو گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ (ca) -182 کے تحت جہاں کوئی فرد دفعہ 165C، 165,115 یا 165A کے تحت طلبیدہ گوشوارے مقررہ تاریخ کے اندر فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ایسا فرد کم از کم 10 ہزار روپے جرمانے کی شرط کے مطابق ڈیفالٹ کی صورت میں ہر دن کے لیے 2500 روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ (1)182 کے مطابق جہاں کوئی شخص دفعہ 114 کے تحت آمدنی کے گوشوارے مقررہ تاریخ تک جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے ایسا فرد اس ٹیکس سال کے لحاظ سے قابل ادائیگی ٹیکس کا 0.1 فیصد یومیہ کے مساوی جرمانہ ادا کرے گا۔ اور جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد قابل ادا ٹیکس کے 200 فیصد سے زیادہ نہ ہو گی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 دفاتر محکمہ انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان اپنے سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس اور ودھولڈنگ ٹیکس گوشوراجات جمع کروانے میں ناکام رہے یا مقررہ تاریخ کے بعد جمع کروانے پر محکمہ کی طرف سے جرمانہ عائد نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی 16.03 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 86 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر 05 جنوری 2026 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم مبلغ 16.03 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کراوئے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024میں پیرا نمبر24.4.11،24.4.10 و24.4.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 12.07 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر27،17،13)

24.4.2 عدم/کم وصولی تعلیمی سیس برانکم ٹیکس رقمی 16.69 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر فنانس ایکٹ 1975 کی سیکشن 2و ترمیم شدہ فنانس ایکٹ 2015ء کے مطابق ماسوائے ملازمین حکومت، نیم سرکاری اور خود مختار ادارہ جات، ایک سال کے قابل ادائیگی ٹیکس کا ترمیم شدہ فنانس ایکٹ 2015ء پر تعلیمی سیس کی شرح 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد مقرر کی گئی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 دفاتر محکمہ انلینڈ ریونیو پایا گیا کہ ٹیکس دہندگان سے تعلیمی سیس کی عدم / کم وصولی کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 16.69 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 87 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا اور متعدد بار یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر 05 جنوری 2026 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی آمدن سرکار کی رقم مبلغ 16.69 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کراوئے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر18)

24.4.3 عدم/کم وصولی انکم ٹیکس بر آمدن ازاں ٹیکس دہندگان رقمی 155.56 ملین روپے

(انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 137(1) کے تحت ایک سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن بشمول دفعہ (113) یا (113A) ایک سال کے لیے واجب الادا ٹیکس ہے۔)

(انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 113 کے مطابق کسی ریذیڈنٹ کمپنی پر اور اشخاص کی کسی انجمن پر جس کے پاس 2007 کے ٹیکس کے سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 100 ملین روپے یا زائد کی بکری ہو پر لاگو ہو گئی)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 236(G,H) کے مطابق پر صانع یا تجارتی درآمد کنندہ گان، ڈسٹری بیوٹر ڈیلر یا ہول سیلر بوقت سیلز پر چون فروش / ڈیلر / ہول سیلر سے فرسٹ شیڈول ڈویژن xv پارٹ iv میں ظاہر کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرئے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن 153 کے مطابق ہر مجوزہ فرد کسی مقیم فرد کو کلی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی انکم ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 155(I) کے مطابق ہر مجوزہ فرد جو کسی بھی فرد کو غیر منقولہ جائیداد کے کرایہ (بشمول فرنیچر اور تنصیبات اور ایسی جائیداد سے متعلقہ خدمات کے لیے رقوم) کی مد میں مکمل یا قسطوں میں ادائیگی (بشمول بطور ایڈوانس ادائیگی) کرتا ہے)۔

(انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن 236CB کے مطابق کمیونٹی ہال، لان وغیرہ میں کسی بھی قسم کے اجتماعات و تقریبات پر ایڈوانس ٹیکس مروجہ شرح سے وصول کرے گا)۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 دفاتر محکمہ انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی متذکرہ بالا سیکشن ہا کے تحت عدم / کم انکم ٹیکس وصول کیے جانے کی نشاندہی ہوئی ہے جس کی وجہ سے رقمی 155.56 ملین روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 88 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر 05 جنوری 2026 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ انکم ٹیکس کی رقم 155.56 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 251.38 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 30،28،26،25،24،20،19)

24.4.4 عدم وصولی بقایاجات انکم ٹیکس و تعلیمی سیس رقمی 114.03 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 37,6 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ نیز انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 138 (1 تا 4) کے تحت انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کے بقایاجات کی وصولی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 بذیل دفاتر محکمہ انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے بقایا جات انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی وصولی ہونا نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 114.03 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 89 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر 05 جنوری 2026 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی رقم 114.03 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 25-2024 میں پیرا نمبر 24.4.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 10.03 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 21)

باب-25 کارکردگی آڈٹ رپورٹ

مجموعی کارکردگی ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (ٹیوٹا)

25.1 ناقص امتحانی نظام کیوجہ سے حکومتی نقصان مبلغ 12.40 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی بروقت نشاندہی، قصورواران کا تعین ونقصان کی تلافی محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ مالی سال 18-2017 تا 22-2021 کے دوران 26 مختلف کورسز کی آؤٹ سورس ٹریننگ پر 93.64 ملین روپے خرچ ہوئے۔ ان ٹریڈز میں کل 1626 طلباء نے داخلہ لیا، جن میں سے 1417 طلباء نے فائنل امتحان پاس کیا اور مختلف ٹریڈز کے 209 طلباء اوسطاً 12.85 فیصد مطابق ضمیمہ **"90"** فائنل امتحان میں فیل ہوئے۔

آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا کا اپنا امتحانی نظام / ٹریڈ ٹیسٹنگ بورڈ موجود ہے امتحان میں فیل ہونے والے 209 طلبا کے لیے دوبارہ امتحان کا کوئی طریقہ کار وضع نہیں کیا گیا جس کیوجہ سے طلبا کے قیمتی وقت کے ساتھ ساتھ حکومت کو 12.40 ملین روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ منصوبہ 30.06.2022 کو اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ لیکن پہلی کوشش میں کامیاب نہ ہونے والے طلباء کے لیے کوئی امتحانی نظام متعارف نہ ہے جسکی وجہ سے کورس مکمل کرنے کے باوجود طلباء ڈگری / ڈپلومہ سے تاحال محروم ہیں۔ جس سے کورس کی افادیت ختم ہو چکی ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص منصوبہ بندی وکمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. نظام کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔
2. فائنل امتحان میں فیل ہونے والے طلباء کے لیے دوبارہ امتحان کا نظام متعارف کروایا جائے۔
3. محکمانہ داخلی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.1.1)

25.2 غیر موزوں کورس دورانیہ وفنڈز کا ضیاع مبلغ 12.35 ملین روپے۔

آزاد جموں و کشمیر محکمہ صحت کے بھرتی قواعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نمبر / آر / اے-4(13) / 2017 محررہ 02.01.2019 شماریہ نمبر 1 کے مطابق تمام شعبہ جات کے ٹیکنیشنز بی پی ایس-09 کی تقرری کے لیے درج ذیل تعلیمی قابلیت درکار ہے۔

ا۔ میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن۔

۲۔ صوبائی حکومت، وفاقی اتھارٹی یا پیرامیڈیکل انسٹیٹیوٹ میرپور کے کسی بھی تسلیم شدہ ادارے / بورڈ سے متعلقہ شعبہ میں دو سالہ ڈپلومہ۔

یا

صوبائی حکومت، وفاقی اتھارٹی یا پیرامیڈیکل انسٹیٹیوٹ میرپور کے کسی بھی تسلیم شدہ ادارے / بورڈ سے متعلقہ شعبہ میں ایک سالہ ڈپلومہ / سرٹیفکیٹ کے ساتھ کسی سرکاری ہسپتال میں کام کرنے کا 03 سالہ تجربہ۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں و کشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ مالی سال 18-2017 تا 22-2021 کے دوران ہیلتھ ٹیکنیشنز و ڈسپنسر کی آؤٹ سورس ٹریننگ پروگرام کی مد میں مطابق تفصیل ذیل مبلغ 12.35 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	ٹریڈ	کورس کا دورانیہ	تعداد	لاگت (روپے)
1	یونیورسٹی آف اے جے اینڈ کے	ہیلتھ ٹیکنیشنز	06ماہ	100	6,654,600
2	یونیورسٹی آف اے جے اینڈ کے	ہیلتھ ٹیکنیشنز	06ماہ	98	4,198,600
3	پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن	ڈسپنسرز	06ماہ	25	814,694
4	پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن	ڈسپنسرز	06ماہ	25	684,000
کل					**12,351,894**

منصوبہ کے پی سی 1 کے پارٹ 03 کی شق 09 کے مطابق کورسز کی مدت پہلے سے طے شدہ نہیں ہوگی این وی کیو ایف سٹینڈرز کے مطابق کورسز کو مد نظر رکھتے ہوئے کورس کے دورانیہ کا تعین کیا جائے گا جو عام طور پر 06ماہ سے 02 سال تک ہوگا۔

یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر نے 06ماہ میں ہیلتھ کے مختلف شعبہ جات میں 100 طلباء کو ہیلتھ ٹیکنیشنز کی تربیت دی۔ اور کچھ عرصہ گزرنے کے بعد انہی طلباء کے لئے ایک اور کورس کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے مزید 06ماہ کا کورس کرایا گیا اسی طرح پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن نے بھی 06 ماہ میں ڈسپنسر کے شعبہ میں 25 طلباء کو تربیت دی اور پھر انہی طلباء کے لئے ایک اور کورس کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے مزید 06ماہ کا کورس کرایا گیا۔

محکمہ نے طلباء کا قیمتی وقت اور بھاری رقم خرچ کرنے کے بعد ہیلتھ ٹیکنیشنز وڈسپنسرز کا ایک سالہ کورس کا سرٹیفکیٹ / ڈپلومہ عطا کیا جو کہ محکمہ صحت آزاد کشمیر میں کسی بھی ملازمت کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔ جسکی وجہ سے ہیلتھ ٹیکنیشنز، ڈسپنسرز کا ڈپلومہ ہونے کے باوجود طلباء کسی بھی سرکاری ادارہ / ہسپتال ہا میں ملازمت کے مواقع سے محروم ہونے کے علاوہ تجربہ بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ جبکہ مطابق پی سی 1 دوسالہ کورس کی پرویژن بھی موجود ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص منصوبہ بندی وکمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. قصورواران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔
2. حکومتی نقصان کی متعلقین سے ریکوری کی جائے۔
3. محکمانہ داخلی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر4.1.2)

25.3 غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ7.23 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر107 و108 تحت مختلف مدات میں بر آمدگیوں و ادائیگیوں کو استحقاق کے مطابق یقینی بنانا و ادائیگیوں میں درست کام، تعداد وصولی سامان وانراخ کی روشنی میں قابل ادائیگی رقم کے اعداد و شمار کو درست رکھنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ آؤٹ سورس ٹریننگ پروگرام کی مد میں مطابق تفصیل ضمیمہ **"91"**07 تربیتی ادارہ جات کو ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ کاسٹ شیٹس کی تفصیلی جانچ پڑتال سے معلوم ہوا کہ غلط میزان کی وجہ سے تربیتی ادارہ جات کو مبلغ7.23 ملین روپے کی زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وکمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. قصورواران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔
2. زائد ادا کردہ رقم کی متعلقین سے ریکوری کی جائے۔
3. آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر4.2.1)

25.4 بدوں تربیت خلاف ضابطہ ادائیگی و حکومتی نقصان مبلغ 4.08 ملین روپے۔

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی بروقت نشاندہی، قصورواران کا تعین اور تلافی نقصان محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں و کشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ کیش بک صفحہ نمبر 05 مورخہ 04.05.2020 کا سموپولیٹن انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد کو ٹریڈ پروفیشنل کوکنگ کی آؤٹ سورس ٹریننگ پروگرام کی مد میں مبلغ 4,080,000 روپے کی ادائیگی ہوئی۔ مفاہمت کی یادداشت کے مطابق ادارہ نے چار ماہ میں مبلغ 6,000,000 روپے کی لاگت سے 60 طلباء کو تربیت دینا تھی اور تربیتی پروگرام کو مارچ 2020 میں شروع کرنا تھا لیکن ملک میں ہیلتھ ایمرجنسی (کووڈ-19) کے اعلان کی وجہ سے اسے منسوخ کر دیا گیا کہ حالات بہتر ہونے پر کلاسز کا آغاز کیا جائے گا۔

منصوبہ 30.06.2022 کو اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ ادارہ کی طرف سے نہ ہی طلباء کو تربیت فراہم کی گئی اور نہ ہی رقم ادارہ سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار ہونا پائی گئی۔ معاہدہ میں ایسی کوئی شق شامل نہ ہے جس سے ادارہ کو قانونی طور پر پابند کیا جا سکے کہ عدم تربیت کی بنا پر اصل رقم معہ جرمانہ وصول کی جا سکے۔ عرصہ تین سال گزر گئے لیکن سرکاری رقم حکومتی خزانہ سے باہر ہے۔ محکمہ نے رسمی خط و کتابت کے علاوہ رقم کی وصولی کے لیے کوئی عملی اقدامات نہیں کیے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و کمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. قصورواران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔
2. خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم کی متعلقین سے ریکوری کی جائے۔
3. آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.2.2)

25.5 زائد انراخ پر تربیت کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 1.00 ملین روپے۔

اے جے کے پیپرا رولز 2017 کے قاعدہ نمبر 04 کے تحت خریداری / اخراجات میں منصفانہ، شفاف، پیسہ کی قدر اور کفایتی طریقہ کار اپنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ کورس "ہیوی مشینری اوپریٹر" کے لیے مختلف ادارہ جات سے مطابق تفصیل ذیل انراخ پر معاہدہ عمل میں لایا گیا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	ادارہ	تعداد طلباء	کورس کی مدت	لاگت کورس فی طالب علم	کل رقم	ادائیگی (روپے)
1	عسکری انسٹی ٹیوٹ روات	50	06ماہ	107,058	53,522,900	3,891,418
2	این ایل سی مندرا	50	06ماہ	93,060	4,653,000	2,957,400
3	سی ٹی ٹی آئی اسلام آباد	50	06ماہ	104,048	5,202,400	3,030,750
	میزان				**63,378,300**	**9,879,568**

ادارہ جات کی طرف سے پیش کردہ انراخ، کورس کا دورانیہ وکاسٹ شیٹس سے تقابلی جائزہ پر معلوم ہوا کہ ایک ہی کورس ایک ہی دورانیہ وعرصہ کے مختلف انراخ منظور کیے گئے۔ این ایل سی مندرہ نے مبلغ 93,060 روپے فی طالب علم نرخ پیش کیے جو کہ سب سے کم ہیں جبکہ عسکری انسٹیٹیوٹ روات وسی ٹی ٹی آئی اسلام آباد نے بالترتیب مبلغ 107,058 روپے و مبلغ 104,048 روپے نرخ پیش کیے۔ بذریعہ اشتہار بعد از مقابلہ انراخ منظور ہونا نہیں پائے گئے۔ محکمہ نے ادارہ جات کے ساتھ بدوں اشتہار براہ راست معاہدہ کیا ایسی صورت میں کم از کم انراخ کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری تھا۔ جبکہ ایسا نہ کرتے ہوئے عسکری انسٹیٹیوٹ کے ساتھ مبلغ 13,998 روپے فی طالب علم وسی ٹی ٹی آئی اسلام آباد سے مبلغ 10,988 روپے فی طالب علم زائد انراخ پر معاہدہ کیا گیا۔ منصوبہ کے اختتام تک کسی بھی ادارہ کو مطابق معاہدہ سالم ادائیگی ہونا نہیں پائی گئی اب چونکہ منصوبہ ختم ہو چکا ہے اور جو ادائیگی کی گئی ہے اس کی بنیاد پر عسکری انسٹیٹیوٹ کو 50 طلباء بشرح 18,680 روپے مبلغ 934,000 روپے وسی ٹی ٹی آئی کو 50 طلباء بشرح 1,467 روپے مبلغ 73,350 روپے کل مبلغ 1,007,350 روپے کی زائد ادائیگی ہونا پائی گئی

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وکمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. قصورواران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔
2. زائد ادا کردہ رقم کی متعلقین سے ریکوری کی جائے۔
3. آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.2.3)

25.6 تربیتی فیس کی زائد انراخ پر ادائیگی مبلغ 5.87 ملین روپے۔

اے جے کے پیپرارولز 2017 کے قاعدہ نمبر 04 کے تحت خریداری / اخراجات میں منصفانہ، شفاف، پیسہ کی قدر اور کفایتی طریقہ کار اپنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ مالی سال 18-2017 کے دوران 269 طلبا کو عرصہ 06 ماہ کا چائنیز لینگویج کورس کرواتے ہوئے مطابق تفصیل ذیل ادارہ جات کو ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	صفحہ کیش بک	تاریخ	کل ادائیگی	ادارہ	تعداد طلبا	شرح فیس	ادائیگی (روپے)
1	07	10.4.18	616،950	وی ٹی آئی راولاکوٹ	21	29,379	616,950
2	07	10.4.18	1،447،050	مسٹ میرپور	30	27,293	818,775
3	07	10.4.18	4،101،300	وی ٹی آئی مظفر آباد	150	27,342	4,101,300
4	15	14.6.18	1،869،000	کوٹلی یونیورسٹی	40	48,917	1,869,000
5	07	10.4.18	756،600	وی ٹی آئی بھمبر	28	27,021	756,600
میزان					**269**	**میزان**	**8,162,625**

مالی سال 18-2017 کے دوران انسٹی ٹیوٹ آف پروفیشنل ایجوکیشن اینڈ ڈویلپمنٹ میرپور کو کیش بک صفحہ 15 مورخہ 14.06.2018 مبلغ 908،441 روپے اور صفحہ نمبر 20 مورخہ 10.10.2018 مبلغ 900,000 روپے کل مبلغ 1,341,908 روپے کی ادائیگی کی گئی، جس میں چائنیز لینگویج کے 30 طلباء کی کورس فیس بشرح 28,193 مبلغ 785,790 روپے بھی شامل تھی۔ لہٰذا اتھارٹی کو اسی ادارہ کے منظور شدہ کم انراخ پر 269 طلباء کو بشرح 26,193 روپے فی طالب علم مبلغ 7,045,917 روپے پر تربیت دینے کی ضرورت تھی اور دیگر اداروں کے ساتھ ان ہی انراخ کے مطابق معاہدہ کرنا چاہیے تھا۔ جبکہ اتھارٹی نے دیگر ادارہ جات کو اسی کورس کی مبلغ 8,162,625 روپے ادائیگی کرتے ہوئے مبلغ 1,116,708 روپے زائد ادا کیے۔

2۔ 155 طلباء کو عرصہ 06 ماہ کا کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ کورس کرواتے ہوئے مطابق تفصیل ذیل ادارہ جات کو ادائیگی عمل میں لائی گئی۔

نمبر شمار	صفحہ کیش بک	تاریخ	کل ادائیگی	نام ادارہ	تعداد طلباء	شرح فیس	ادائیگی
1	07	10.04.18	1,447,050 3,901,800	مسٹ میرپور	25	25,131	628,275
2	15	14.06.18	1,869,000	کوٹلی یونیورسٹی	50	29,133	1,956,667
3	08	10.04.18	2,308,800	پوسٹ گریجویٹ کالج مظفر آباد	80	28,860	2,308,800
میزان					**155**	**میزان**	**4,893,742**

مالی سال 18-2017 کے دوران انسٹی ٹیوٹ آف پروفیشنل ایجوکیشن اینڈ ڈویلپمنٹ میرپور کو کیش بک صفحہ 15 مورخہ 14.06.2018 مبلغ 441,908 روپے اور صفحہ نمبر 20 مورخہ 10.10.2018 مبلغ 900,000 روپے کل مبلغ 1,341,908 روپے کی ادائیگی کی گئی جس میں کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ کورس کے 25 طلباء کی کورس فیس بشرح 23,811 روپے فی طالب علم مبلغ 595,275 روپے بھی شامل تھی۔

لہٰذا اتھارٹی کو اسی ادارہ کے منظور شدہ کم انراخ پر 155 طلباء کو بشرح 23,811 روپے مبلغ 3,690,705 روپے پر تربیت دینے کی ضرورت تھی اور دیگر اداروں کے ساتھ ان ہی انراخ کے مطابق معاہدہ کرنا چاہیے تھا۔ جبکہ اتھارٹی نے دیگر ادارہ جات کو اسی کورس کی مبلغ 742، 893، 4 روپے ادائیگی کرتے ہوئے مبلغ 1,203,037 روپے سے زائد ادا کیے۔

3۔ مالی سال 18-2017ء کے دوران پرل کانٹی نینٹل ہوٹل مظفر آباد کو کیش بک صفحہ نمبر 7 مورخہ 10.04.2018 مبلغ 5,271,000 روپے اور صفحہ نمبر 19 مورخہ 10.09.2018 مبلغ 6,654,600 روپے کل مبلغ 11,925,600 روپے کی ادائیگی کی گئی، جس میں پروفیشنل کوکنگ کورس کے 25 طلباء کی کورس فیس بشرح 226,518 روپے فی طالب علم مبلغ 5,662,950 روپے بھی شامل تھی۔

جبکہ 25 طلبا کو عرصہ 06 ماہ کا پروفیشنل کوکنگ کورس کرواتے ہوئے ہاشو فاؤنڈیشن کو بشرح 84,698 روپے فی طالب علم مبلغ 2,117,450 روپے کی ادائیگی مطابق تفصیل ذیل ادائیگیوں میں شامل ہو کر کی گئی۔

نمبر شمار	صفحہ کیش بک	تاریخ	ادائیگی
1	17	04.03.2019	2,281,654
2	42	07.11.2020	279,798
3	42	30.11.2020	229,425
4	44	30.04.2021	331,763
	میزان		**3,122,640**

لہٰذا اتھارٹی کو اسی ادارہ کے منظور شدہ کم انراخ پر 25 طلباء کو بشرح 84,698 روپے فی طالب علم مبلغ 2,117,450 روپے پر تربیت دینے کی ضرورت تھی جبکہ پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کو اس کورس کی فیس مبلغ 5,662,950 روپے ادا کرتے ہوئے مبلغ 3,545,500 روپے زائد ادا ہوئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و کمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. قصورواران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔
2. زائد ادا کردہ رقم کی متعلقین سے ریکوری کی جائے۔
3. آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.2.6)

25.7 فرضی برآمدگی مبلغ 1.11 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 108 وجنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 96 کے تحت میزانیہ میں مختص شدہ رقم بدوں تفصیلی بل یا سوخت ہونے سے بچانے کی خاطر بلاضرورت برآمد نہیں کروائی جاسکتی۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ اسائنمنٹ اکاؤنٹ کی بینک اسٹیٹمنٹ کے مطابق بروئے چیک نمبر 544763 مورخہ 10.05.2018 مبلغ 1.11 ملین روپے کی برآمدگی ہوئی۔ متذکرہ برآمدگی کسی بھی کیش بک میں درج نہ ہے۔ اور نہ ہی محکمہ کے پاس اس کا کوئی ریکارڈ یا معلومات ہے کہ رقم کس مقصد کے لیے برآمد ہونا پائی گئی ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ

1. معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے درست صورت حال سے آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔
2. اگر کوئی ریکارڈ دستیاب ہے تو بغرض آڈٹ فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم کی فوری طور پر ریکوری کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.2.8)

25.9 بدوں اشتہار خلاف ضابطہ اخراجات تربیت مبلغ 81.99 ملین روپے۔

اے جے اینڈ کے پیپرا رولز 2017 کے قاعدہ نمبر 12 جز 1 و 2 کے مطابق ایک لاکھ روپے سے 20 لاکھ روپے تک کی خریداری کا اشتہار آزاد کشمیر پیپرا کی ویب سائٹ اور 20 لاکھ روپے سے زائد کی خریداری کا اشتہار آزاد جموں وکشمیر پیپرا ویب سائٹ کے ساتھ ساتھ دیگر پرنٹ میڈیا یا اخبار میں دیا جانا ضروری ہے۔ اخبار میں اشتہار کم از کم دو روزنامہ جات (انگریزی اور اردو) میں شائع ہونا ضروری ہے۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ مالی سال 18-2017 تا 22-2021 کے دوران پیپرا کی ویب سائیٹ اور اخبارات میں اشتہارات کے بغیر آؤٹ سورس ٹریننگ پروگرام کی مد میں 81.99 ملین روپے کے اخراجات مطابق تفصیل ضمیمہ "92" عمل میں لائے گئے۔ محکمہ نے بدوں اشتہار تربیت کے اخراجات سے منصوبہ میں کفایت شعاری کے پہلو کو بری طرح متاثر کیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وکمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. قصورواران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2. محکمانہ مالیاتی و داخلی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرانمبر4.3.1)

25.10 بدوں اشتہار خلاف ضابطہ خریداری مبلغ13.63 ملین روپے۔

اے جے اینڈ کے پیپرا رولز2017 قاعدہ نمبر12 جز1 و2 کے مطابق ایک لاکھ روپے سے زائد و20 لاکھ روپے تک کی خریداری کا اشتہار آزاد کشمیر پیپرا کی ویب سائٹ اور20 لاکھ روپے سے زائد کی خریداری پیپرا ویب سائٹ کے ساتھ ساتھ دیگر پرنٹ میڈیا یا اخبار میں دینا ضروری ہے۔ اخبار میں اشتہار کم از کم دو روزنامہ جات (انگریزی اور اردو) میں شائع ہونا ضروری ہے۔

دوران کارکردگی آڈٹ آزاد جموں و کشمیر ٹیوٹا پایا گیا کہ مطابق کیش بک صفحہ نمبر24 مورخہ 19.06.2019 سپلائر وی کام ٹیکنالوجی کو96 کمپیوٹرز، 04 لیپ ٹاپ، 08 پرنٹر و 04 پروجیکٹرز کی خریداری کے لئے مبلغ13.63 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی۔ لیکن خریداری کے سلسلہ میں پیپرا کی ویب سائٹ و اخبار میں اشتہار ہونا نہیں پایا گیا۔ بدوں اشتہار خریداری کو مفاد سرکار میں درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و کمزور داخلی انتظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ:-

1. قصوروار ان کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔
2. آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرانمبر4.3.2)

باب-26 (THEMATIC AUDIT)

موضوعاتی پڑتال / حساب رسی

صاف و محفوظ پینے کے پانی اور صفائی کی پائیدار سہولیات

1.1 ابتدائیہ

محفوظ اور مناسب مقدار میں پینے کے پانی تک رسائی ہر انسان کا بنیادی حق ہے، اور اس کی فراہمی ریاست کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر، جو پاکستان کے شمال مشرق میں واقع ایک خود مختار خطہ ہے، اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے قومی پالیسیوں، ریاستی وژن 2025 اور بین الاقوامی وعدوں خصوصاً اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کی پابند ہے۔ آزاد کشمیر کا کل رقبہ تقریباً 13,297 مربع کلومیٹر ہے جبکہ آبادی لگ بھگ 43 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ یہ خطہ دس انتظامی اضلاع پر مشتمل، پہاڑی جغرافیے، گہری وادیوں اور بلند پہاڑی سلسلوں کا حامل ہے۔ یہاں نیلم، جہلم اور پونچھ جیسے اہم دریا بہتے ہیں، اوسط سالانہ بارش تقریباً 150 سینٹی میٹر ہے اور آب و ہوا سب ٹراپیکل پہاڑی نوعیت کی ہے، جو آبی وسائل کے انتظام کو ایک پیچیدہ چیلنج بناتی ہے۔

پینے کے پانی کے معیار کی نگرانی مؤثر آبی انتظام کا بنیادی جزو ہے۔ پاکستان کونسل آف ریسرچ اِن واٹر ریسورسز (PCRWR) نے 2002 میں ملک کے بڑے شہروں میں پانی کے معیار کی نگرانی کا ایک قومی پروگرام شروع کیا جو اب ایک مستقل نظام بن چکا ہے اور ہر پانچ سال بعد اپنی رپورٹس جاری کرتا ہے۔ اس پروگرام کے نتائج عوامی آگاہی میں اضافے کے ساتھ ساتھ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے لیے پالیسی سازی میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

آزاد کشمیر میں صاف پانی اور مناسب نکاسیٔ آب کی عدم دستیابی صحتِ عامہ کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ غربت کا شکار طبقہ عموماً آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہوتا ہے جس کے نتیجے میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں، بالخصوص بچوں میں اسہال، غذائی قلت اور شرحِ اموات میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ اس کے علاوہ خواتین اور بچیوں پر پانی لانے کا بوجھ زیادہ پڑتا ہے جبکہ کم آمدنی والے مزدوروں اور کسانوں کی پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے، یوں WASH کا مسئلہ صحت، تعلیم اور معیشت سے براہِ راست جڑا ہوا ہے۔ اگرچہ مختلف ادوار میں حکومت نے واٹر سپلائی اور سینی ٹیشن کے منصوبے شروع کیے، تاہم 2002 سے 2020 تک محفوظ پینے کے پانی تک رسائی میں صرف 19 فیصد بہتری آ سکی۔ اس سست رفتار کی وجوہات میں صرف انفراسٹرکچر پر انحصار، آپریشن و مینٹیننس کا غیر واضح نظام، پیشہ ور افرادی قوت کی کمی اور خدمات کی فراہمی کا کمزور تصور شامل ہیں۔ مزید برآں، پہاڑی جغرافیہ، بے ہنگم شہری آبادی میں اضافہ، محدود مالی وسائل اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات نے مسئلے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

پائیدار ترقی کا ہدف نمبر 6 تمام افراد کے لیے محفوظ پانی، نکاسیٔ آب اور آبی وسائل کے پائیدار انتظام پر زور دیتا ہے۔ اسی تناظر میں آزاد کشمیر میں SDG-06 کے حصول کے لیے ایک تھیمیٹک آڈٹ، دفتر ڈائریکٹر جنرل آڈٹ آزاد کشمیر، مظفر آباد کی جانب سے آڈٹ

پروگرام بروئے نمبر 615-22 مورخہ 07.10.2025 کے تحت انجام دیا گیا، جس میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ اور بلدیاتی اداروں سے حاصل شدہ اعداد و شمار کی بنیاد پر شعبے کی کارکردگی، خامیوں اور بہتری کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔

1.2 پس منظر

سال 2015ء میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے قرارداد "ہماری دنیا میں تبدیلی: پائیدار ترقی کا ایجنڈا 2030" منظور کی، جس کے ذریعے عالمی سطح پر غربت کے خاتمے، انسانی فلاح و بہبود، ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس ایجنڈے کے تحت سترہ (17) پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) مقرر کیے گئے، جنہیں سال 2030ء تک حاصل کرنا طے پایا۔ ان اہداف پر عمل درآمد کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اقوام متحدہ نے رضاکارانہ قومی جائزوں (Voluntary National Reviews – VNRs) کا طریقہ کار متعارف کروایا، جن کے ذریعے رکن ممالک اپنی کارکردگی اور پیش رفت کی رپورٹنگ کرتے ہیں۔ سال 2016ء میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطحی سیاسی فورم (High Level Political Forum) کے پہلے اجلاس میں ریاست سمیت 22 ممالک نے اپنے ابتدائی VNRs پیش کیے۔ پائیدار ترقیاتی اہداف میں سے ہدف نمبر 6 (صاف پینے کا پانی اور نکاسیٔ آب) کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، کیونکہ اس کا تعلق براہِ راست انسانی صحت، ماحولیاتی تحفظ اور سماجی و معاشی ترقی سے ہے۔ اس ہدف کا مقصد تمام افراد کے لیے محفوظ، سستا اور قابلِ اعتماد پینے کے پانی کی فراہمی، مناسب سینی ٹیشن سہولیات اور آبی وسائل کے پائیدار انتظام کو یقینی بنانا ہے۔ ریاست جموں و کشمیر میں اس ہدف پر مؤثر عمل درآمد عوامی صحت کے تحفظ، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے تدارک اور معیارِ زندگی میں بہتری کے لیے نہایت اہم سمجھا جاتا ہے۔ صاف پانی اور نکاسیٔ آب کی سہولیات کی کمی بچوں کی نشوونما، تعلیمی کارکردگی اور معاشی پیداواریت پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے، جبکہ آلودہ پانی اور ناقص سینی ٹیشن نظام بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔

پائیدار ترقیاتی ہدف نمبر 6 کے حصول کے لیے ریاست میں واٹر سپلائی اور سینی ٹیشن کے شعبے میں بہتر منصوبہ بندی، ادارہ جاتی اصلاحات، وسائل کے مؤثر استعمال اور مساوی رسائی کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ اس ہدف کا تعلق غربت کے خاتمے، صحتِ عامہ، صنفی مساوات اور ماحولیاتی پائیداری جیسے دیگر اہداف سے بھی گہرا ہے، جس کے باعث اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ایجنڈا 2030 کے تناظر میں سپریم آڈٹ انسٹی ٹیوشن کو اس عمل میں شامل کیا گیا تاکہ پائیدار ترقیاتی اہداف پر عمل درآمد، منصوبہ بندی، وسائل کے استعمال اور حاصل شدہ نتائج کا آزادانہ اور غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جاسکے۔ آڈٹ کے ذریعے نہ صرف شفافیت اور جوابدہی کو فروغ ملتا ہے بلکہ خامیوں کی نشاندہی اور قابلِ عمل سفارشات کی فراہمی کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف کے بروقت اور مؤثر حصول میں بھی معاونت حاصل ہوتی ہے۔

1.3 موضوعاتی تدقیق / حساب رسی (THEMATIC AUDIT) کا مقصد

اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف میں شماریہ (6) بعنوان "صاف پینے کے پانی اور نکاسیٔ آب کی دستیابی اور پائیدار انتظام کو یقینی بنانا" شامل ہے، جس کے تحت 2030ء تک تمام افراد کے لیے محفوظ پینے کے پانی اور مناسب سینی ٹیشن کی فراہمی

کو یقینی بنانے کے اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔ صاف پینے کے پانی اور نکاسیٔ آب کی سہولیات صحتِ عامہ، ماحولیاتی تحفظ، معاشی ترقی اور غربت کے خاتمے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ بین الاقوامی طور پر پائیدار ترقی کا حدف نمبر 6 کے حصول کے لیے درج ذیل اہم اہداف مقرر کیے گئے ہیں:

• محفوظ اور سستے پینے کے پانی تک عالمگیر رسائی

2030ء تک تمام افراد کو محفوظ، قابلِ اعتماد اور سستے پینے کے پانی تک مساوی رسائی فراہم کی جائے گی، بالخصوص غریب، پسماندہ اور دور دراز علاقوں کی آبادی کو ترجیح دی جائے گی۔

• مناسب نکاسیٔ آب اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی

2030ء تک تمام افراد کے لیے مناسب اور مساوی سینی ٹیشن سہولیات کو یقینی بنایا جائے گا اور کھلے میں رفعِ حاجت کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا، بالخصوص خواتین، بچوں اور کمزور طبقات کی ضروریات کو مد نظر رکھا جائے گا۔

• پانی کے معیار میں بہتری اور آلودگی میں کمی

آلودگی میں کمی، نقصان دہ کیمیائی مادوں کے اخراج میں کمی، غیر صاف شدہ گندے پانی کے اخراج کو محدود کرنے اور ری سائیکلنگ و محفوظ دوبارہ استعمال کے ذریعے پانی کے معیار کو بہتر بنایا جائے گا۔

• پانی کے مؤثر اور پائیدار استعمال کو فروغ دینا

تمام شعبوں میں پانی کے مؤثر استعمال کو فروغ دیا جائے گا، پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے مربوط آبی انتظام کو یقینی بنایا جائے گا اور پانی کے ضیاع میں نمایاں کمی لائی جائے گی۔

• آبی وسائل کے مربوط انتظام (IWRM) کا نفاذ

2030ء تک تمام سطحوں پر آبی وسائل کے مربوط انتظام کو نافذ کیا جائے گا، بشمول سرحدی آبی تعاون، جہاں قابلِ اطلاق ہو۔

آبی ماحولیاتی نظام کا تحفظ اور بحالی

دریاؤں، جھیلوں، زیرِ زمین پانی، جنگلات اور پہاڑی آبی نظام سمیت پانی سے وابستہ ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور بحالی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

• ترقی پذیر علاقوں میں استعداد کار میں اضافہ

پانی اور سینی ٹیشن کے شعبے میں ترقی پذیر علاقوں کے لیے بین الاقوامی تعاون، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا، جن میں واٹر ٹریٹمنٹ، سیوریج سسٹم، بارش کے پانی کا ذخیرہ اور پانی کے ضیاع میں کمی شامل ہیں۔

• مقامی کمیونیٹز میں شمولیت

پانی اور نکاسیٔ آب کے نظم و نسق میں مقامی کمیونٹیز کی شرکت اور شمولیت کو فروغ دیا جائے گا تاکہ پائیدار نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ آزاد جموں و کشمیر میں صاف پینے کے پانی اور نکاسیٔ آب کے شعبے میں مختلف واٹر سپلائی اور سیوریج اسکیمیں جاری ہیں، تاہم جغرافیائی مشکلات، آب و ہوا کی تبدیلی، آبادی میں اضافہ، ناکافی انفراسٹرکچر اور محدود وسائل کے باعث اس شعبے کو متعدد چیلنجز درپیش ہیں۔ موضوعاتی تدقیق / حساب رسی کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ آیا متعلقہ محکمہ جات نے پائیدار ترقی کا حدف نمبر 6 کے اہداف کے حصول کے لیے مؤثر منصوبہ بندی، مناسب وسائل کی فراہمی، شفاف مالی نظم و نسق اور مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا ہے یا نہیں۔ آڈٹ، محکمہ جات سے حاصل شدہ اعداد و شمار اور ریکارڈ کی روشنی میں پانی کی فراہمی، سینی ٹیشن منصوبوں، اخراجات، کارکردگی اور نتائج کا تجزیہ کر کے اپنا تبصرہ اور سفارشات مرتب کرے گا، تاکہ پائیدار ترقی کے ہدف نمبر 6 کے حصول میں درپیش خامیوں کی نشاندہی اور بہتری کے لیے رہنمائی فراہم کی جاسکے۔

1.3.1 وجہِ انتخاب

پائیدار ترقی کا ہدف نمبر 6 (صاف پینے کا پانی اور نکاسیٔ آب) اقوام متحدہ کے ایجنڈا 2030 کے تحت عالمی سطح پر ایک ترجیحی ہدف ہے، کیونکہ اس کا براہِ راست تعلق انسانی صحت، ماحولیاتی تحفظ اور سماجی و معاشی ترقی سے ہے۔ قومی سطح پر پاکستان نے رضاکارانہ قومی جائزوں (VNRs) کے ذریعے SDG-6 کے اہداف کے حصول کا عزم ظاہر کیا ہے، جبکہ ریاست جموں و کشمیر نے بھی اپنے وژن، واٹر سپلائی و سینی ٹیشن پالیسیوں، سالانہ ترقیاتی پروگراموں اور سیکٹرل حکمتِ عملیوں کے ذریعے صاف پانی اور نکاسیٔ آب کی خدمات کو بہتر بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس کے باوجود، پہاڑی جغرافیہ، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، آبادی میں تیز رفتار اضافہ، محدود مالی وسائل، پرانا انفراسٹرکچر اور ادارہ جاتی کمزوریاں اس شعبے میں مطلوبہ پیش رفت کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ بین الاقوامی بہترین طریقہ کار شفافیت، مؤثر وسائل کے استعمال، نتائج پر مبنی منصوبہ بندی اور خدمات کی پائیدار فراہمی پر زور دیتے ہیں۔ انہی عوامل کے پیش نظر اس موضوعاتی آڈٹ کا انتخاب کیا گیا تاکہ متعلقہ محکمہ جات کی پالیسی، طریقہ کار، مالی نظم و نسق اور عمل درآمد کا آزادانہ اور غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جاسکے، خامیوں کی نشاندہی کی جائے اور پائیدار ترقی کے ہدف نمبر 6 کے بروقت اور مؤثر حصول کے لیے قابلِ عمل سفارشات مرتب کی جاسکیں۔

1.3.2 مقصد

عالمی سطح پر صاف پینے کے پانی اور مناسب نکاسیٔ آب کی سہولیات کی کمی انسانی صحت، معیشت اور سماجی ترقی کے لیے سنگین چیلنج ہے۔ 2015ء تک دنیا کے کئی ممالک نے پانی اور سینی ٹیشن کی سہولیات تک رسائی میں خاطر خواہ ترقی حاصل کی، مگر عالمی سطح پر متعدد دیہی اور پسماندہ علاقے اب بھی پانی کی قلت اور ناقص نکاسیٔ آب کے باعث شدید خطرات کا شکار ہیں۔ عالمی ادارہ صحت اور ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق، دنیا کی 10 فیصد آبادی، یعنی تقریباً 700 ملین افراد آج بھی محفوظ پینے کے پانی سے محروم ہیں، اور ہر پانچ میں سے ایک بچہ پانی کی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا شکار ہوتا ہے۔ اس پس منظر میں ریاست جموں و کشمیر میں

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ مقامی حکومت و ترقی دیہی علاقوں نے مل کر پانی کی فراہمی اور نکاسیٔ آب کے شعبے میں چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات مرتب کیے ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں شہری اور دیہی علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیموں کا منصوبہ بندی اور نفاذ، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس، فلور ملز، اور اسٹوریج یونٹس کے ذریعے پانی کی معیار اور مقدار کو یقینی بنانا ہے۔

- پانی کے ذرائع کی حفاظت اور پانی کی کمی کو کم کرنے کے لیے تکنیکی اور مالی معاونت؛

صارفین کو محفوظ پانی کی فراہمی کے لیے نظام کے معیار اور نگرانی کے اقدامات، پانی کے ضیاع کو روکنے، پائپ لائنوں اور دیگر انفراسٹرکچر کی مؤثر دیکھ بھال کے اقدامات اٹھا رہا ہے۔ اسی طرح، محکمہ لوکل گورنمنٹ و ترقی دیہی علاقوں کو پانی کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے۔ 2030ء تک دیہی اور شہری کمیونٹیوں کو محفوظ، معیاری اور قابلِ اعتماد پانی فراہم کرنا ہر دو محکمہ جات کی ذمہ داری ہے۔ پانی کی فراہمی کے نظام کو ماحولیاتی تبدیلی، خشک سالی، شدید موسم، سیلاب اور دیگر آفات کے مطابق مضبوط اور لچکدار بنانا اور کمیونٹی پر مبنی آبی منصوبہ بندی، مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور پانی کے استعمال کے مؤثر نظام کو فروغ دینا نیز پانی کی پیداوار، ذخیرہ، تقسیم اور ضیاع کے نظام میں جدید ٹیکنالوجیز جیسے ریموٹ سینسنگ اور ڈیٹا مینجمنٹ کے استعمال کو یقینی بنانا بھی ان کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ پانی کے ذرائع، ٹریٹمنٹ پلانٹس اور نکاسیٔ آب کے نظام میں معیار کی مسلسل نگرانی اور بہتری کی کوشش بھی کی جارہی ہے۔

آڈٹ کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ آیا محولہ محکمہ جات نے پائیدار ترقی کا حدف نمبر 6 کے اہداف کے حصول کے لیے مؤثر منصوبہ بندی، وسائل کی دستیابی، مالی نظم و نسق، تکنیکی معاونت اور عمل درآمد کو یقینی بنایا ہے یا نہیں۔ آڈٹ، محکمہ جات سے حاصل شدہ ڈیٹا اور ریکارڈ کی روشنی میں پانی کی فراہمی، نکاسیٔ آب، اخراجات، کارکردگی اور نتائج کا تجزیہ کرے گا تاکہ پائیدار ترقی کے ہدف نمبر 6 کے حصول میں رکاوٹوں کی نشاندہی اور بہتری کے لیے سفارشات مرتب کی جاسکیں۔

1.3.3 آڈٹ کا دائرہ کار

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر میں معیاری ترقیاتی ہدف نمبر 6 (**صاف و محفوظ پینے کے پانی اور صفائی کی پائیدار سہولیات**) کے حصول کی ذمہ داری بنیادی طور پر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ مقامی حکومت و ترقی دیہی علاقوں پر عائد ہوتی ہے۔ دونوں محکمے شہری اور دیہی کمیونٹیوں میں صاف پینے کے پانی اور نکاسی آب کی خدمات فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ بذیل محکمہ جات سے ڈیٹا حاصل کرتے ہوئے رپورٹ کی تدوین کی گئی۔

- آٹھ پبلک ہیلتھ ڈویژنز آزاد کشمیر
- محکمہ لوکل گورنمنٹ وررول ڈویلپمنٹ آزاد کشمیر مظفر آباد
- بلدیاتی آدارے ولوکل گورنمنٹ بورڈ آزاد کشمیر
- محکمہ ماحولیات آزاد کشمیر
- محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر

- پراجیکٹ ڈائریکٹر گریٹر واٹر سکیم میرپور ولفٹ اوور ورک مظفر آباد
- محکمہ منصوبہ بندی وترقیات
- محکمہ مالیات

بڑے اور پیچیدہ ڈھانچے کے باعث ہر اسکیم یا پلانٹ کو الگ الگ احاطہ کرنا ممکن نہ تھا، اس لیے آڈٹ نے مراکز، ضلعی دفاتر اور مرکزی سطح کے مالی سال 2023 تا 2025 کے ڈیٹا کو یکجا کر کے تجزیہ کیا اور نتائج کو جامع رپورٹ میں پیش کیا۔ آڈٹ کا دائرہ کار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پائیدار ترقی کا حدف نمبر 6 کے اہداف کے حصول میں منصوبہ بندی، مالی نظم ونسق، انفراسٹرکچر کی مکملیت، تکنیکی معاونت، اور عمل درآمد کے تمام پہلو شامل ہوں۔

2۔ مضمون (Theme) کی قانونی حیثیت

آزاد جموں وکشمیر میں صاف پینے کے پانی اور مناسب نکاسیٔ آب (SDG-06) کی فراہمی کے شعبے میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ مقامی حکومت وترقی دیہی علاقوں بالترتیب آزاد کشمیر رولز آف بزنس مجریہ 19 جنوری 2021 کے شیڈول ون کے سیریل نمبر 5 اور 6 کے تحت اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ ریاست کے متعلقہ ادارے پانی کی فراہمی، ٹریٹمنٹ پلانٹس، اور نکاسیٔ آب کے نظام کے معیار کی نگرانی اور ضوابط کے نفاذ کے لیے متحرک ہیں۔ شہری آبادی میں اتھارٹی ماہانہ بنیاد پر خدمات کی فراہمی سے متعلق جرمانہ جات اور پانی کے بلات وصول کرتی ہے۔

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے پانی کی فراہمی اور نکاسیٔ آب کے منصوبوں کے تحت شہریوں کو معیاری، محفوظ اور مناسب پانی فراہم کرنے کے لیے سکیمیں زیر کار ہیں۔ اس میں پانی کے نرخ، واٹر سپلائی کے ڈھانچے کی بحالی اور مرمت، اور دیہی و شہری علاقوں میں نکاسیٔ آب کے نظام کی مرمت شامل ہے۔ اس کے علاوہ، محکمہ جات کے ملازمین کی تنخواہیں، الاونسز، کارکردگی اور قواعد وضوابط بھی قانونی فریم ورک کا حصہ ہیں، تاکہ تمام عملے کی ذمہ داریوں کی پابندی اور خدمات کا معیار برقرار رہے۔

3۔ حکومتی ادارے کے براہِ راست یا بالواسطہ متعلقین

آزاد جموں وکشمیر میں صاف پانی اور نکاسیٔ آب (SDG-06) کے اہداف کے حصول میں بنیادی ذمہ داری محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ لوکل گورنمنٹ وترقی دیہی علاقوں پر عائد ہے۔ ان کی کارکردگی کا انحصار محکمہ مالیات، محکمہ منصوبہ بندی وترقیات اور دیگر مرکزی اور ضلعی اداروں کے باہمی تال میل پر بھی ہے۔ مزید برآں، پانی کے معیار اور سینی ٹیشن کے قوانین پر عمل درآمد کروانے والے ادارے، جیسے واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی، بلدیاتی انتظامیہ، اور لوکل گورنمنٹ بورڈ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں، محکمہ صحت عامہ وماحولیات بھی کمیونٹی میں صحت، پانی کی حفاظت، حفظانِ صحت کے پروگرامز، اور آگاہی کے فروغ کے سلسلہ میں شراکت دار ہیں۔ ان اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی، وسائل کی مؤثر تقسیم اور عمل درآمد کے نظام کی نگرانی،

SDG-6 کے اہداف کے حصول میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے تاکہ شہری اور دیہی آبادی کو معیاری، محفوظ اور مستقل پانی اور نکاسیٔ آب کی سہولت فراہم کی جاسکے۔

4۔ ادارے کے فرائض منصبی اور اہمیت

آزاد جموں وکشمیر میں صاف پینے کے پانی اور نکاسیٔ آب (SDG-06) کے شعبے میں بنیادی ذمہ داری محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ مقامی حکومت وترقی دیہی علاقوں پر عائد ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا قیام ابتدائی طور پر پانی کی فراہمی اور سینی ٹیشن کے منصوبوں کی منصوبہ بندی، نگرانی اور نفاذ کے لیے عمل میں آیا۔ یہ محکمہ شہری اور دیہی علاقوں میں پانی کے معیار کو برقرار رکھنے، واٹر سپلائی پلانٹس، پائپ لائنز اور ذخائر کی بحالی اور مرمت، اور معیاری نکاسیٔ آب کے نظام کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔ محکمہ کی اہم ذمہ داریوں میں پانی کی بروقت فراہمی، واٹر سبسڈی پروگرامز کا نفاذ، بلات پانی کی وصولی، اور پانی کی ٹیسٹنگ ومعیاری جانچ شامل ہیں۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ وترقی دیہی علاقوں کا کردار پانی اور سینی ٹیشن کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، آپریشنل مینجمنٹ، اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ اشتراک کو فروغ دینا ہے۔ یہ محکمہ واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی، بلدیاتی اداروں، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشترکہ حکمت عملی تیار کرتا ہے تاکہ تمام شہریوں اور دیہی آبادی کو معیاری، محفوظ اور مستقل پانی اور سینی ٹیشن کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ دونوں محکمے مشترکہ طور پر پانی کے معیار، نظام کی مرمت، انفراسٹرکچر کی بہتری، کمیونٹی کی آگاہی، اور قانونی فریم ورک کے نفاذ میں تعاون کرتے ہیں۔ اس اشتراک سے SDG-6 کے اہداف کے حصول میں مدد ملتی ہے اور ریاست میں صاف پانی اور سینی ٹیشن کی سہولت کی پائیداری اور معیار کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

5۔ آمدن کا طریقہ کار اور ذرائع

آزاد جموں وکشمیر میں صاف پانی اور سینی ٹیشن (SDG-6) کے شعبے میں کام کرنے والے دونوں محکمے بنیادی طور پر عوام کو خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کرتے ہیں، تاہم ان کے کچھ ذرائع آمدن بھی موجود ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی آمدن بنیادی طور پر پانی اور سینی ٹیشن کے متعلقہ انفراسٹرکچر، جیسے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس، ذخائر اور پائپ لائنز کے استعمال کی فیس، واٹر کنکشن فیس، اور متعلقہ خدمات کے چارجز سے حاصل ہوتی ہے۔ محکمہ مقامی حکومت وترقی دیہی علاقوں کی آمدن میں مقامی کمیونٹی سے واٹر اینڈ سینی ٹیشن سے متعلقہ فیس ہا، کی آمدن شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، محکمہ کی نئی واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی 2017 سے مختلف ہوٹلوں، بیکریوں اور تجارتی اداروں سے جرمانہ یا چارجز وصول کرکے حکومتی آمدن میں اضافہ کررہی ہے۔

6۔ آڈٹ کی فیلڈ سرگرمی

6.1۔ آڈٹ کا طریقہ کار

عوامی اداروں میں صاف پانی اور سینی ٹیشن کے منصوبے، گڈ گورننس، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے موثر آڈٹ ایک لازمی اور مؤثر اوزار ہے۔ SDG-6 کے نفاذ کے حوالے سے قومی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور متعلقہ منصوبوں کا جائزہ لیا گیا اور تھیمیٹک آڈٹ کو بطور ہتھیار استعمال کیا گیا۔ آڈٹ کے دوران، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، محکمہ مقامی حکومت وترقی

دیہی علاقوں، اور واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی کے عہدہ داران اور اہلکاران کے ساتھ انٹرویو کیے گئے، اور متعلقہ دستاویزات، رپورٹس اور قانونی ضوابط کی جانچ پڑتال کی گئی۔ متعلقہ قانونی اور پالیسی دستاویزات، منصوبہ جاتی رپورٹس، اور مالی ریکارڈز کا جائزہ لیا گیا، جس کے نتیجے میں کافی اور مناسب آڈٹ شواہد حاصل کیے گئے۔ آڈٹ شواہد اور موجودہ صورتحال کا معیار کے ساتھ موازنہ کر کے نتائج مرتب کیے گئے۔ آڈٹ کے اعداد و شمار کے لیے مختلف ڈویژنوں کو مکتوب ارسال کیے گئے اور متعلقہ دفاتر، گودام، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس، اور سینی ٹیشن پراجیکٹس کے دورے کیے گئے۔ مختلف اہلکاران اور افسران سے انٹرویو کیے گئے اور مقامی سطح سے حاصل شدہ ڈیٹا کو مرکزی دفتر کے اعداد و شمار سے موازنہ کیا گیا۔ متعلقہ محکمہ جات نے ضروری معلومات اور ریکارڈ فراہم کیے، جس کی روشنی میں آڈٹ کا کام مکمل کیا گیا اور SDG-6 کے اہداف کی پیش رفت، شفافیت اور کارکردگی کا تجزیہ کیا گیا۔

6.2 آڈٹ کے اہم نتائج

6.2.1

پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) میں ہدف نمبر 6 (SDG-6) کا مقصد تمام شہریوں کے لیے صاف و محفوظ پینے کے پانی اور مناسب صفائی و نکاسیٔ آب کی دستیابی اور پائیدار انتظام کو یقینی بنانا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر میں اس ہدف کے حصول کی بنیادی ذمہ داری محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی (RDD&LG) اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) پر عائد ہوتی ہے۔ آڈٹ مشاہدات اور دستیاب اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان محکموں میں داخلی نظم و ضبط کی کمزوریوں کے باعث SDG-6 کے اہداف کے حصول میں نمایاں رکاوٹیں حائل ہیں۔

کمزور داخلی نظم و ضبط–اہم آڈٹ مشاہدات

ادارہ جاتی و انتظامی کمزوریاں

محکمہ لوکل گورنمنٹ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کے درمیان ذمہ داریوں اور اختیارات کی تقسیم کا فقدان

تھیمیٹک آڈٹ کے دوران یہ مشاہدہ سامنے آیا کہ صاف پینے کے پانی اور نکاسیٔ آب کی خدمات کی منصوبہ بندی، تعمیر، آپریشن اور دیکھ بھال کے حوالے سے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) کے مابین ذمہ داریوں اور اختیارات کی واضح، تحریری اور باقاعدہ تقسیم موجود نہیں۔ عملی طور پر متعدد واٹر سپلائی اور سینی ٹیشن اسکیموں میں یہ تعین نہیں کیا جا سکا کہ منصوبہ بندی، فنڈز کے اجراء، تکنیکی منظوری، تعمیر، آپریشن و مینٹیننس (M&O) اور کارکردگی کی نگرانی کس محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ بعض منصوبوں میں تعمیر PHE کے ذریعے جبکہ بعد ازاں آپریشن لوکل گورنمنٹ کے سپرد کیا گیا، مگر اس منتقلی کے لیے نہ تو کوئی معیاری طریقہ کار (SOPs) وضع کیا گیا اور نہ ہی ذمہ داریوں کی باضابطہ حوالگی (handover/takeover) کے شواہد

دستیاب تھے۔ اس غیر واضح تقسیم کے نتیجے میں اسکیموں کی تاخیر، دہری منصوبہ بندی، وسائل کے غیر مؤثر استعمال اور ناقص سروس ڈیلیوری جیسے مسائل پیدا ہوئے، جو پائیدار ترقی کے ہدف نمبر 6 کے مؤثر حصول میں رکاوٹ بنے۔

پانی اور صفائی کے شعبہ کیلئے کوئی جامع داخلی کنٹرول کا فریم ورک نہیں۔

آڈٹ کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ صاف پینے کے پانی اور نکاسیٔ آب کے شعبے میں کسی بھی متعلقہ محکمہ کے پاس ایسا جامع اور تحریری داخلی کنٹرول فریم ورک (Internal Control Framework) موجود نہیں جو منصوبہ بندی، مالی نظم و نسق، خریداری، تعمیراتی سرگرمیوں، آپریشن و مینٹیننس، اثاثہ جات کے انتظام اور کارکردگی کی نگرانی کو باقاعدہ طور پر منظم کرے۔ داخلی کنٹرول سے مراد وہ تحریری پالیسیز، طریقہ کار، SOPs، رسک مینجمنٹ میکنزم اور نگرانی کے نظام ہیں جو بدعنوانی، وسائل کے ضیاع، مالی بے ضابطگیوں اور ناقص کارکردگی کے خطرات کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ داخلی کنٹرول فریم ورک کی عدم موجودگی کے باعث فنڈز کے استعمال میں کمزور نگرانی، خریداری کے غیر شفاف طریقہ کار، ریکارڈ کی ناقص دیکھ بھال، M&O سرگرمیوں میں بے قاعدگیاں اور نتائج پر مبنی کارکردگی کے اشاریوں (KPIs) کا فقدان پایا گیا۔ یہ کمزوریاں نہ صرف شفافیت اور جوابدہی کو متاثر کرتی ہیں بلکہ صاف پانی اور سینی ٹیشن کی پائیدار اور معیاری خدمات کی فراہمی میں بھی رکاوٹ بنتی ہیں۔

منصوبوں کی منظوری، نفاذ اور تکمیل کے مراحل میں مؤثر سپروژن اور چیک اینڈ بیلنس کا نظام کمزور ہے۔

تھیمیٹک آڈٹ کے دوران یہ مشاہدہ سامنے آیا کہ صاف پینے کے پانی اور نکاسیٔ آب سے متعلق منصوبوں کی منصوبہ بندی و منظوری، نفاذ (Implementation) اور تکمیل (Completion) کے مختلف مراحل میں مؤثر نگرانی، سپروژن اور چیک اینڈ بیلنس کا نظام ناکافی پایا گیا۔ منصوبوں کی منظوری کے مرحلے میں تکنیکی فزیبلٹی، لاگت کا حقیقت پسندانہ تخمینہ، ماخذِ پانی کی پائیداری، آبادی کی اصل ضروریات اور آپریشن و مینٹیننس (M&O) کے اخراجات کا جامع تجزیہ اکثر دستیاب نہیں تھا۔ کئی منصوبے معیاری PC-I تقاضوں کے بغیر یا پرانے و غیر مصدقہ ڈیٹا کی بنیاد پر منظور کیے گئے، جس سے بعد ازاں لاگت میں اضافہ، ڈیزائن میں تبدیلیاں اور تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ نفاذ کے مرحلے میں فیلڈ سپروژن کا نظام کمزور پایا گیا۔ منصوبوں کی تعمیر کے دوران کام کے معیار، استعمال شدہ مٹیریل، تکنیکی ڈرائنگز اور ٹائم لائنز کی مؤثر نگرانی کے شواہد ناکافی تھے۔ پیش رفت رپورٹس زیادہ تر رسمی نوعیت کی تھیں اور ان میں زمینی حقائق، رکاوٹوں اور معیار سے متعلق مسائل کی درست عکاسی نہیں کی گئی۔ اس کے علاوہ، ادائیگیوں کو کام کی حقیقی پیش رفت اور معیار سے مؤثر طور پر منسلک نہیں کیا گیا، جس سے ناقص تعمیر اور وسائل کے غیر مؤثر استعمال کے خطرات بڑھے۔ تکمیل کے مرحلے میں بھی چیک اینڈ بیلنس کا نظام کمزور رہا۔ متعدد منصوبوں میں تکمیلی سرٹیفکیٹس (Completion Certificates) اور فنی معائنہ رپورٹس کے شواہد دستیاب نہیں تھے، جبکہ کئی اسکیمیں رسمی طور پر مکمل دکھائے جانے کے باوجود جزوی یا غیر فعال حالت میں پائی گئیں۔ مزید برآں، منصوبوں کی باضابطہ حوالگی (handover) اور بعد از

تکمیل کارکردگی کی نگرانی کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں تھا۔ سپروژن اور احتساب کے اس کمزور نظام کے نتیجے میں منصوبوں کے مطلوبہ اہداف حاصل نہ ہو سکے، سروس ڈیلیوری متاثر ہوئی اور پائیدار ترقی کے ہدف نمبر 6 کے حصول میں نمایاں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔

منصوبہ بندی اور ڈیٹا مینجمنٹ کی خامیاں

1. شہری و دیہی آبادی کے لیے پانی کی طلب اور رسد سے متعلق درست، تازہ اور قابلِ تصدیق ڈیٹا دستیاب نہیں۔
2. واٹر سپلائی اسکیموں کی GIS میپنگ اور ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب نہیں کیے گئے۔
3. آبادی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے مقابلے میں طویل المدتی منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔

مالی نظم و ضبط میں کمزوریاں

1. ترقیاتی و غیر ترقیاتی فنڈز کے استعمال میں نتائج پر مبنی بجٹنگ (Result Based Budgeting) نہیں اپنائی گئی۔
2. متعدد اسکیموں میں لاگت اور افادیت کا تجزیہ (Cost-Benefit Analysis) نہیں کیا گیا۔
3. آپریشن و مینٹیننس کے لیے مختص فنڈز ناکافی یا غیر مؤثر طریقے سے استعمال کیے گئے

کوالٹی کنٹرول اور واٹر سیفٹی کے مسائل

1. پانی کی فراہمی سے قبل واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کا مؤثر استعمال نہیں کیا جا رہا۔
2. زیادہ تر اضلاع میں فلٹریشن پلانٹس غیر فعال یا جزوی طور پر فعال پائے گئے۔
3. پانی کے معیار سے متعلق باقاعدہ مانیٹرنگ رپورٹس مرتب نہیں کی جاتیں۔

آپریشن و مینٹی نس (O&M) کی کمزوریاں

13. پانی کی اسکیموں کے لیے Maintenance&Operation پلان موجود نہیں۔
14. فیلڈ اسٹاف اور سینیٹری ورکرز کی تعداد آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے۔
15. مشینری، پمپس اور پائپ لائنز کی بروقت مرمت کا نظام غیر مؤثر ہے۔

صفائی و نکاسیٔ آب کے شعبہ میں خامیاں

16. شہری علاقوں میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور سیوریج سسٹم کا مربوط نظام موجود نہیں۔

17. لوکل گورنمنٹ کے تحت صفائی کے عملے کی تعیناتی میں شفافیت اور کارکردگی کی بنیاد پر فیصلے نہیں کیے جاتے۔
18. کھلے میں رفع حاجت (Open Defecation) کے خاتمے کے لیے مؤثر مانیٹرنگ میکانزم موجود نہیں۔

ان کمزوریوں کے نتیجے میں صاف پینے کے پانی تک شہریوں کی محدود رسائی، پانی سے پھیلنے والی بیماریوں میں اضافہ، ترقیاتی فنڈز کا غیر مؤثر استعمال، ایس ڈی جی 6 کے اہداف کے حصول میں تاخیر, عوامی اعتماد میں کمی واقع ہوئی.

آڈٹ کے مشاہدات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں داخلی نظم و ضبط ناکافی اور غیر مؤثر ہے جس کے باعث صاف و محفوظ پینے کے پانی اور صفائی کی پائیدار سہولیات (SDG-6) کے اہداف حاصل نہیں کیے جاسکے۔

- مضبوط داخلی کنٹرول فریم ورک کی تشکیل
- واٹر سیفٹی اور کوالٹی مانیٹرنگ سسٹم کا قیام
- ڈیٹا بیسڈ منصوبہ بندی اور بین المحکماتی ہم آہنگی
- O&M کے لیے علیحدہ اور مناسب بجٹ
- شہری و دیہی سطح پر جوابدہی کا نظام

6.2.2 تنقیدی جائزہ

صاف و محفوظ پینے کا پانی اور مناسب صفائی انسانی صحت، معاشی ترقی اور سماجی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔ پائیدار ترقی کا ہدف نمبر 6 (SDG-6) اس امر کو یقینی بنانے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے کہ تمام افراد کو محفوظ پانی اور صفائی کی مساوی سہولیات میسر ہوں۔ آزاد جموں و کشمیر میں جغرافیائی ساخت، پہاڑی علاقوں، آبادی کے پھیلاؤ اور محدود وسائل کے باعث پانی اور صفائی کے شعبے کو سنگین چیلنجز درپیش ہیں، جن کا بروقت اور مؤثر حل ناگزیر ہے۔ آزاد جموں و کشمیر (AJK) کا کل رقبہ 13,297 مربع کلومیٹر اور کل آبادی 4,045,366 ہے (آبادی شماری رپورٹ 2017)۔ AJK کو تین ڈویژنوں مظفر آباد راولاکوٹ اور میرپور میں تقسیم کیا گیا ہے۔ شمالی علاقوں میں پینے کے پانی کے بنیادی ذرائع دریا اور چشمے ہیں، جبکہ جنوبی حصے میں پینے کا پانی زیادہ تر کنوؤں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے شہری علاقوں میں 81 فیصد آبادی کو پائپ کے ذریعے پانی فراہم کیا جاتا ہے، جس کا زیادہ تر انحصار چشموں پر ہے، جبکہ دیہی علاقوں میں 55 فیصد آبادی کو پائپ شدہ پانی مہیا کیا گیا ہے۔

پانی لانے کی ذمہ داری(Gender Dimension)

اعداد و شمار کے مطابق پانی لانے کی ذمہ داری واضح طور پر خواتین پر عائد ہے۔ تقریباً 78 فیصد خواتین اور بچیاں (18 سال سے کم عمر) گھریلو پانی لانے کی ذمہ دار ہیں، جبکہ صرف 22 فیصد مرد اور لڑکے اس عمل میں شامل ہیں۔ یہ صورتحال خواتین کی صحت، وقت کے استعمال اور تعلیم پر منفی اثر ڈالتی ہے، خصوصاً بچیوں کی اسکول حاضری متاثر ہوتی ہے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر گھرانوں میں پانی حاصل کرنے کے لیے 0 سے 15 منٹ کا وقت درکار ہوتا ہے، چاہے وہ بارش کا موسم ہو یا خشک دن۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بڑی تعداد میں گھرانے عالمی معیار (30 منٹ سے کم وقت) پر پورا اترتے ہیں۔ تاہم، یہ بھی مشاہدہ کیا گیا کہ کچھ گھرانے ایسے بھی ہیں جہاں پانی گھر کے اندر دستیاب ہے موسم کی تبدیلی کے باوجود پانی لانے کے وقت میں نمایاں فرق نہیں آتا۔

پانی کے معیار سے متعلق عوامی تصورات

آبادی میں پانی کے معیار سے متعلق تصورات روایتی ہیں۔ زیادہ تر افراد صاف نظر آنے والے، اچھے ذائقے والے یا بہتے ہوئے پانی کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 33.6 فیصد صاف پانی کو محفوظ سمجھتے ہیں, 32 فیصد اچھے ذائقے والے پانی کو، 21 فیصد بہتے یا چشمے کے پانی کو محفوظ تصور کرتے ہیں، جبکہ صرف 5 فیصد ابلا ہوا پانی، 2 فیصد بوتل بند اور 1 فیصد کیمیائی طور پر صاف شدہ پانی کو بہتر معیار کا پانی سمجھتے ہیں۔ یہ صورتحال عوامی آگاہی کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔

پانی کی صفائی(Water Treatment)

اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ آزاد کشمیر میں اکثریت پینے کے پانی کو صاف نہیں کرتی۔ خصوصاً وہ اضلاع جہاں چشموں پر انحصار زیادہ ہے، وہاں پانی صاف کرنے کا رجحان انتہائی کم ہے۔ کم آمدنی والے طبقے میں 51 فیصد پانی مالی مجبوریوں کی وجہ سے صاف نہیں کرتے، زیادہ آمدنی والے طبقے میں بھی 20٪ پانی صاف نہیں کرتے، جس کی وجہ لاعلمی اور روایتی تصورات ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسئلہ صرف مالی نہیں بلکہ آگاہی اور علم کی کمی بھی ہے۔

پانی پر ماہانہ اخراجات

اعداد و شمار کے مطابق اکثریت 100 PKR سے کم خرچ کرتی ہے۔ تقریباً 99 فیصد گھرانے درحقیقت پانی کے لیے کوئی ادائیگی نہیں کرتے، بہت کم لوگ 500 روپے سے زائد خرچ کرتے ہیں۔ یہ امر پانی کی خدمات کے لیے Cost Recovery System کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔

پانی صاف نہ کرنے کی وجوہات

پانی صاف نہ کرنے کی بڑی وجہ یہ تصور کہ بہتا ہوا پانی پہلے ہی محفوظ ہے؛ پانی صاف کرنا مہنگا ہے۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ کم آمدنی والے طبقے کے 88 فیصد اور زیادہ آمدنی والے طبقے کے 24 فیصد پانی کی صفائی کے حوالے سے مناسب علم اور آگاہی سے محروم ہیں۔

صفائی(Sanitation)

صفائی کی سہولیات کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً نصف آبادی کے پاس سیپٹک ٹینک یا فلش لیٹرین موجود ہیں صرف 8 فیصد آبادی سیوریج نظام سے منسلک ہے اور 5 فیصد آبادی کے پاس کوئی صفائی کی سہولت موجود نہیں۔ باقی آبادی مختلف اقسام کی گڑھا لیٹرین استعمال کرتی ہے۔

صفائی کے طریقے اور پانی تک رسائی

اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ 33 سے 66 فیصد گھرانے پانی کی کمی کے باوجود بہتر لیٹرین استعمال کر رہے ہیں، جو مثبت رویہ ہے تاہم 24 تا 66 فیصد گھرانے اب بھی غیر معیاری لیٹرین یا کھلی رفع حاجت پر مجبور ہیں، خاص طور پر وہاں جہاں پانی کی دستیابی محدود ہے۔

پانی تک رسائی اور صفائی کے طریقوں کا تعلق

اعداد و شمار سے واضح ہوتا ہے کہ جہاں پانی قریبی ہو وہاں بہتر صفائی کے نظام موجود ہیں جیسے جیسے پانی کے ذرائع دور ہوتے ہیں، بہتر لیٹرین کا استعمال کم اور کھلی رفع حاجت میں اضافہ ہو جاتا ہے، پانی کی کمی کے باعث لیٹرین کی صفائی بھی باقاعدگی سے نہیں ہو پاتی۔

مجموعی تجزیہ یہ تمام شواہد اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ آزاد کشمیر میں صاف پانی تک رسائی اور بہتر صفائی کے طریقے ایک دوسرے سے گہرے طور پر جڑے ہوئے ہیں، اور ان دونوں کا انحصار معاشی حیثیت، آگاہی، پانی کی دستیابی، اور صنفی کرداروں پر ہے۔ موثر پالیسی، آگاہی مہمات، اور بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کے بغیر حدف نمبر 6 کا حصول ممکن نہیں۔ صاف پانی اور صفائی کی سہولیات تک رسائی غربت کے شیطانی چکر کو توڑنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ غریب طبقہ عموماً صاف پانی اور مناسب صفائی کی سہولیات تک رسائی سے محروم ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں پانی سے پیدا ہونے والی قابلِ تدارک بیماریوں کے باعث اموات واقع ہوتی ہیں۔ بچوں میں ایک عام بیماری جو شیر خوار بچوں کی اموات کی شرح میں اضافہ کرتی ہے، اسہال ہے۔ مزید برآں، بیمار بچے بیماری یا مناسب صفائی کی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث اسکول سے غیر حاضر رہتے ہیں، جس سے تعلیمی نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ پانی تک رسائی کی کمی کا غیر متناسب بوجھ خواتین پر پڑتا ہے کیونکہ پانی لانے کی ذمہ داری زیادہ تر خواتین اور بچیوں پر ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ آلودہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں غریب کسانوں اور کم آمدنی والے مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں، جس کے نتیجے میں وہ مزید غربت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پانی، صفائی اور حفظانِ صحت (WASH) نہ صرف غربت بلکہ تعلیم، صحت اور معیشت کے ساتھ بھی گہرا تعلق رکھتے ہیں۔

آزاد جموں و کشمیر (AJK) میں صاف پانی اور مناسب صفائی تک رسائی کے مسائل مجموعی طور پر قومی رجحانات سے مماثلت رکھتے ہیں۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق اسکولوں میں غیر حاضری کے 45 فیصد واقعات پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے باعث ہوتے ہیں، جبکہ کھلے میں رفع حاجت والے گھروں میں بیماریوں کی شرح زیادہ پائی گئی ہے۔ مزید یہ کہ آزاد کشمیر میں بڑی

تعداد میں لوگ پانی کو صاف کیے بغیر استعمال کرتے ہیں، کیونکہ ان کا خیال ہے کہ بہتا ہوا پانی (21 فیصد)، صاف نظر آنے والا پانی (33.6 فیصد) اور ذائقہ میں اچھا پانی (32 فیصد) معیاری ہوتا ہے۔ صرف 5 فیصد افراد اُبلے ہوئے پانی، 2 فیصد اُبلے ہوئے اور 1 فیصد کیمیائی طور پر صاف کیے گئے پانی کو بہتر معیار کا سمجھتے ہیں۔ بعض افراد مالی مسائل کے باعث بھی پانی کو صاف نہیں کرتے۔

حکومت آزاد کشمیر کے ایک سروے کے مطابق 56 فیصد گھرانوں نے کبھی پانی کی سہولت کے لیے ادائیگی نہیں کی، جبکہ باقی گھرانوں نے مختلف وقفوں سے معمولی رقوم ادا کیں۔ تاہم، 78 فیصد گھرانے، مختلف آمدنی کے طبقات سے تعلق رکھنے کے باوجود، محفوظ پانی کے لیے ادائیگی پر آمادہ پائے گئے۔

آزاد کشمیر میں بہتر پانی کے ذرائع تک رسائی کی شرح 57 فیصد ہے، جبکہ قومی اوسط 89 فیصد ہے۔ مزید یہ کہ جن گھروں میں پانی کا کنکشن دستیاب نہیں، وہاں پانی لانے والے 78 فیصد افراد خواتین یا بچیاں ہیں۔ چونکہ بہت سے لوگ کھلے پانی کے ذرائع سے پانی حاصل کرتے ہیں، اس لیے پانی کی دستیابی اور معیار دونوں کے حوالے سے خدشات موجود ہیں؛ سردیوں میں پانی کی قلت جبکہ بارشوں کے موسم میں پانی کا معیار خراب ہو جاتا ہے۔

آزاد کشمیر میں صرف 5 فیصد آبادی کے پاس صفائی کا کوئی نظام موجود نہیں، جو کہ قومی اوسط سے بہتر ہے۔ تقریباً نصف آبادی سیپٹک ٹینک یا فلش لیٹرین استعمال کرتی ہے۔ دیگر نظاموں میں وینٹ پٹ، کھلا گڑھا، پٹ لیٹرین اور پائپ کے ذریعے سیوریج شامل ہیں۔ مشاہدہ کیا گیا کہ پانی کی قلت کھلے میں رفع حاجت کے رجحان میں اضافہ کرتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 52 سے 71 فیصد اسکولوں میں کھلے میں رفع حاجت کی جاتی ہے کیونکہ یا تو وہاں بیت الخلاء تعمیر نہیں کیے گئے یا غیر فعال ہیں۔ صاف پانی اور صفائی تک بہتر رسائی کا تعلق زیادہ خوشحال طبقوں سے پایا گیا ہے۔ صفائی کی سہولیات پر اطمینان کے حوالے سے یہ بات سامنے آئی کہ خواتین، مردوں کے مقابلے میں زیادہ عدم اطمینان کا شکار ہیں۔ عدم اطمینان کی وجوہات میں موجود سہولیات کی خستہ حالی، غیر فعال ہونا یا پانی کی عدم دستیابی شامل ہیں۔

آزاد جموں و کشمیر میں پانی کی فراہمی اور صفائی کے بنیادی ڈھانچے میں ترقی کے باوجود، صاف پینے کے پانی تک دستیابی کا معیار اور کوریج مختلف اضلاع میں یکساں نہیں ہے۔ سرکاری سطح پر آبادی کے لیے پائپڈ واٹر کوریج میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ پانی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ٹیسٹنگ اور مانیٹرنگ سسٹم بھی مضبوط کیا جا رہا ہے

ضلع وار شہری آبادی بمقابلہ PHE پانی سے مستفید شہری آبادی کا تناسب

ضلع	کل شہری آبادی (تخمینی)	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ہا کے فراہم کردہ پانی سے مستفید شہری آبادی	تناسب (٪)	تبصرہ
مظفر آباد	300,000	210,000	70٪	نسبتاً بہتر کوریج، مگر پرانی اسکیمیں، لیکیج اور واٹر کوالٹی کے مسائل موجود
میرپور	280,000	230,000	82٪	سب سے بہتر شہری کوریج، فلٹریشن و پمپڈ اسکیمیں فعال

کوٹلی	220,000	150,000	68٪	شہری پھیلاؤ کے مقابلے میں نئی اسکیموں کی رفتار سست
بھمبر	120,000	70,000	58٪	محدود فلٹریشن پلانٹس، شہری توسیع بغیر منصوبہ بندی
باغ	140,000	85,000	61٪	پانی کے ذرائع دستیاب مگر اسٹوریج و ڈسٹری بیوشن کمزور
پونچھ (راولاکوٹ)	160,000	95,000	59٪	جزوی کوریج، کئی شہری حصے چشموں پر انحصار کرتے ہیں
جہلم ویلی	90,000	45,000	50٪	نصف سے زائد شہری آبادی محفوظ پانی سے محروم
نیلم ویلی	70,000	30,000	43٪	سب سے کم شہری کوریج، جغرافیائی مشکلات نمایاں
سدھنوتی	110,000	60,000	55٪	اسکیمیں موجود مگر پانی کی مقدار ناکافی
حویلی	65,000	30,000	46٪	صفائی کا کوئی بندوبست نہیں

مجموعی طور پر ریاست کی کل شہری آبادی تقریباً 1.55 ملین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر اہتمام پانی سے مستفید شہری آبادی : تقریباً 1.00 ملین، ریاستی سطح پر شہری کوریج تناسب: تقریباً 65 فیصد

شہری آبادی میں پانی کی سہولت اور آبادی کے پھیلاؤ میں عدم توازن

بیشتر اضلاع میں شہری آبادی تیزی سے بڑھی، مگر PHE کی اسکیمیں اسی رفتار سے توسیع نہیں پا سکیں، جس کے باعث شہری کوریج 50 سے 65 فیصد تک محدود ہے۔

بڑے اضلاع و شہری مراکز بمقابلہ پہاڑی اضلاع

میر پور اور مظفر آباد جیسے بڑے شہروں میں نسبتاً بہتر تناسب ہے، جبکہ نیلم، جہلم ویلی اور حویلی میں شہری آبادی کا بڑا حصہ اب بھی چشموں، ندی نالوں یا غیر ٹریٹڈ ذرائع پر انحصار کرتا ہے۔ جہاں پانی فراہم بھی کیا جا رہا ہے، وہاں ہر جگہ ٹریٹمنٹ / فلٹریشن کے بعد سپلائی یقینی نہیں، جس سے صحت کے اشاریوں (اسہال، ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس) پر منفی اثر پڑتا ہے۔ جن اضلاع میں شہری کوریج 50٪ سے کم ہے، وہاں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی شرح نمایاں طور پر زیادہ دیکھی گئی (خصوصاً مظفر آباد، کوٹلی، پونچھ)۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ جو دیہی علاقوں میں پانی فراہم کرتا ہے اس کے مالی سال 2016 تا 2024 پانی کی فراہمی اور صفائی کے شعبوں کے لیے ترقیاتی بجٹ کی تفصیل بذیل ہے۔

شعبہ	ذیلی شعبہ	منصوبوں کی تعداد	لاگت کی مجموعی رقم
صحت وصفائی	پی سی سی ڈرین	41	5,690,000

بیت الخلاء / واش رومز	23	4,200,000	
سیوریج لائن	23	5,325,000	
نالہ	4	1,350,000	
صحت وصفائی کُل	91	16,565,000	
پانی کی فراہمی	ٹیوب ویل	150	56,054,583
پانی کی نہریں / چینلز	82	14,971,250	
پانی کے تالاب	50	7,514,000	
واٹر پمپ / بورز	6,539	1,190,442,846	
پانی کی فراہمی (پائپ لائن وغیرہ)	6,068	903,449,226	
پانی کے ٹینک	4,056	548,813,924	
پانی کے کنویں	466	102,754,975	
پانی کی فراہمی کُل	17,411	2,824,000,805	
مجموعی کُل	17,502	2,840,565,805	

اعداد و شمار کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 2016 تا 2024 کے دوران آزاد جموں و کشمیر میں پانی کی فراہمی اور صحت وصفائی کے شعبوں کے لیے مجموعی طور پر 17,502 ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے جن پر 2.84 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ تاہم اس مجموعی سرمایہ کاری میں واضح عدم توازن پایا جاتا ہے۔ کل ترقیاتی بجٹ کا تقریباً 99 فیصد پانی کی فراہمی کے شعبے پر خرچ کیا گیا، جبکہ صحت وصفائی کے شعبے کو صرف 0.6 فیصد کے قریب مالی وسائل فراہم کیے گئے۔ اگرچہ پانی کی فراہمی SDG-6 کا ایک اہم جزو ہے، تاہم صفائی، سیوریج، نکاسیٔ آب اور حفظانِ صحت کو نظر انداز کرنا SDG-6 کے جامع تصور کے منافی ہے، جس میں محفوظ پانی کے ساتھ ساتھ Sanitation اور Hygiene کو بھی برابر اہمیت دی گئی ہے۔ صحت وصفائی کے ذیلی شعبوں (PCC ڈرین، سیوریج لائنز، واش رومز اور نالے) میں صرف 91 منصوبے مکمل کیے گئے، جو شہری آبادی، تیزی سے بڑھتے ہوئے شہروں، اور ماحولیاتی دباؤ کے مقابلے میں ناکافی ہیں۔ خاص طور پر سیوریج لائنز اور نکاسی آب پر محدود سرمایہ کاری، مستقبل میں صحت عامہ، ماحولیاتی آلودگی اور شہری سیلاب جیسے مسائل کو جنم دے سکتی ہے۔ آڈٹ نقطۂ نظر سے یہ امر مشاہدے میں آیا کہ ترقیاتی منصوبہ بندی میں Integrated WASH Approach اختیار نہیں کی گئی، جس کے تحت پانی، سیوریج اور صفائی کو ایک مربوط نظام کے طور پر دیکھا جانا چاہیے تھا۔

سال وار تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر مالی سال میں پانی کی فراہمی کے منصوبے غالب رہے، جبکہ صحت وصفائی کے منصوبے نہ صرف تعداد میں کم رہے بلکہ مالی لحاظ سے بھی ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔مالی سال 2017-2016 سے 2019-2018 تک صحت وصفائی کے منصوبوں پر انتہائی محدود فنڈز مختص کیے گئے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ابتدائی برسوں میں صفائی ستھرائی کو ترقیاتی ترجیح نہیں بنایا گیا۔ اگرچہ 2020-2019 کے بعد سیوریج لائنز اور واش رومز کے منصوبوں میں جزوی اضافہ ہوا، تاہم یہ اضافہ آبادی کے تناسب سے ناکافی رہا۔مالی سال 2024-2023 اور 2025-2024 میں صحت وصفائی کے لیے نسبتاً زیادہ فنڈز مختص ہونا ایک مثبت پیش رفت ہے، تاہم یہ اضافہ دیر سے آیا اور اس میں بھی جامع منصوبہ بندی کا فقدان نظر آتا ہے۔ زیادہ تر منصوبے چھوٹے پیمانے کے (fragmented) ہیں جن کے اثرات پائیدار (sustainable) دکھائی نہیں دیتے۔

پانی کی فراہمی کے ذیلی شعبوں میں واٹر پمپ / بورز, پائپ لائن اسکیمیں, واٹر ٹینکس پر سرمایہ کاری کی گئی، جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ توجہ زیادہ تر دستیابی ورسائی پر رہی جبکہ صاف ومحفوظ پینے کے پانی کی فراہمی، پانی کے معیار کی بہتری، فضلہ پانی کے مؤثر انتظام، اور نظام کے آپریشن ودیکھ بھال کے کمزور انتظامات جیسے اہم پہلو پس پشت ڈالے گئے۔

آڈٹ مشاہدے کے مطابق، پانی کی فراہمی کے منصوبوں پانی کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے منصوبوں کے اثرات کا جامع جائزہ نہ ہونا اور زیرِ زمین آبی ذخائر کی کمی کے حوالے سے مؤثر حکمتِ عملی کا فقدان، صاف ومحفوظ پینے کے پانی کی فراہمی میں ایک سنگین چیلنجز جیسے عوامل کو ترقیاتی دستاویزات میں خاطر خواہ جگہ نہیں دی گئی، جو مستقبل میں وسائل کی قلت کا باعث بن سکتے ہیں۔

پالیسی آپشنز:

پانی، صفائی اور حفظانِ صحت کے شعبے میں موجود خلا اور مسائل کو حل کرنے کے لیے جامع اور شعبہ جاتی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ مقامی حکومت ودیہی ترقی (RRD&LG) کے ریگولیٹری فریم ورک کے تحت کمیونٹی بیسڈ تنظیمیں (CBOs) نجی شعبے کے ساتھ مؤثر شراکت داری قائم کر سکتی ہیں، جسے فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ حکومت آزاد کشمیر کو سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کے تحت پانی، صفائی اور حفظانِ صحت کے شعبے کے لیے مناسب بجٹ مختص کرنا چاہیے۔

خاص طور پر صفائی کے شعبے میں مؤثر قانون سازی کی ضرورت ہے تاکہ تمام سطحوں پر معیار کے نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے، مثلاً تمام اسکولوں اور نجی گھروں میں بیت الخلاء کی موجودگی کو لازمی قرار دیا جائے۔ اس قانون سازی کے تحت درج ذیل اقدامات ضروری ہیں:

تعلیمی اداروں میں بیت الخلاء کی تعمیر اور فعالیت کو یقینی بنانا؛

بیت الخلاء کے آپریشن اور دیکھ بھال (M&O) کے لیے معیاری طریقہ کار (SOPs) کے تحت واٹر اینڈ سینیٹیشن مینجمنٹ کمیٹیاں قائم کرنا اور اسکول انتظامیہ کو ترغیبی پیکجز، رعایتوں اور مراعات کے ذریعے بیت الخلاء تعمیر کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا۔ کمیونٹی سطح پر آگاہی پروگراموں کے لیے ایک مربوط اور مستقل حکمتِ عملی اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ پانی، صفائی اور

حفظانِ صحت سے متعلق علم، رویوں اور عملی اقدامات میں بہتری لائی جا سکے۔ اس مقصد کے لیے مناسب فنڈز مختص کیے جائیں اور حکمت عملی میں نوجوانوں، مذہبی رہنماؤں، خواتین و بچیوں اور موبائل کمپنیوں جیسے ذرائع کو شامل کیا جائے۔ آزاد کشمیر میں پانی اور صفائی کے پروگرام کی پیش رفت کی مؤثر نگرانی کے لیے ہر تین سال بعد صورتحال کا تجزیہ (Situation Analysis) دہرایا جانا چاہیے۔

مظفر آباد شہر دریائے جہلم اور نیلم کے سنگم پر واقع ہے۔ مظفر آباد کو 2015 میں پہلی بار NWQMP میں شامل کیا گیا۔ اس شہر سے 10 پانی کے نمونے لیے گئے۔ تجزیے سے معلوم ہوا کہ 70٪ ذرائع پینے کے لیے غیر محفوظ تھے، جن میں آلودگی کی وجوہات مائیکروبیل آلودگی اور کدورت (Turbidity) تھیں۔ بذیل جدول میں تفصیل دی گئی ہے۔

سیریل نمبر	پانی کے معیار کا پیرامیٹر	اکائی	نمونوں کی تعداد	آلودہ نمونے	آلودہ نمونوں کا فیصد
1	کدورت (Turbidity)	mg/l	10	2	20٪
2	ٹوٹل کولیفارمز	MPN/100 ml	10	6	60٪
3	ای کولائی (E. coli)	MPN/100 ml	10	5	50٪

بالا جدول سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیرِ زمین پانی میں کیشنز (Cations) میں کیلشیم اور میگنیشیم غالب ہیں، جبکہ اینیونز (Anions) میں بائی کاربونیٹ کی مقدار زیادہ ہے۔

غیر محفوظ پانی کے ذرائع میں یہ اضافہ انتہائی تشویشناک ہے اور اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔

لوکل گورنمنٹ بورڈ کے اعداد و شمار کے مطابق بلدیاتی اداروں میں صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانے سے متعلق عملہ اور مقدار بذیل ہیں۔

یومیہ مجموعی پیداوار	روایتی طریقے سے یومیہ تلفی	غیر باقاعدہ / وقفے وقفے سے تلفی
400 ٹن	320 ٹن	80 ٹن

یہ اعداد و شمار اس امر کی واضح نشاندہی کرتے ہیں کہ آزاد جموں و کشمیر میں پیدا ہونے والے کل ٹھوس کچرے کا تقریباً 20 فیصد حصہ (80 ٹن یومیہ) باقاعدہ نظام کے تحت ٹھکانے نہیں لگایا جا رہا۔ یہ خلا ماحولیاتی آلودگی، نکاسی آب کی بندش، بیماریوں کے پھیلاؤ اور شہری صحت کے لیے سنگین خطرات پیدا کرتا ہے۔ تھیمیٹک آڈٹ کے تناظر میں یہ صورتحال سروس ڈیلیوری گیپ، ناکافی وسائل اور کمزور منصوبہ بندی کی عکاس ہے۔

- سروس ڈیلیوری کا انتظام (Service Delivery Arrangement)

یومیہ کچرا جمع اور تلفی	مصروف انسانی وسائل	مشینری و آلات
320 ٹن	545 افراد	106 یونٹس

اگرچہ 545 سینیٹری ورکرز اور 106 مشینری یونٹس کی دستیابی ظاہر کی گئی ہے، تاہم اس کے باوجود 80 ٹن یومیہ کچرا غیر تلف شدہ رہ جانا اس امر کو واضح کرتا ہے کہ وسائل کی تعیناتی مؤثر نہیں۔ مشینری اور افرادی قوت کی تقسیم میں جغرافیائی اور آبادی کے تناسب کو مدنظر نہیں رکھا گیا، جس سے مجموعی کارکردگی متاثر ہو رہی ہے۔ کل دستیاب سینیٹری ورکرز 545 مستقل: 489 کنٹینجنٹ: 56 ہیں۔ ضلع وار ڈیٹا سے واضح ہوتا ہے کہ سینیٹری عملے کی تقسیم میں شدید عدم توازن موجود ہے۔ مثال کے طور پر میرپور (195) اور مظفر آباد (205) میں عملہ نسبتاً زیادہ ہے نیلم ویلی، حویلی اور جہلم ویلی جیسے اضلاع میں عملہ نہایت محدود ہے۔ یہ عدم توازن ٹھوس کچرے کے انتظام میں علاقائی ناانصافی اور ناقص گورننس کی نشاندہی کرتا ہے، جو تھیمیٹک آڈٹ کے لیے ایک اہم آبزرویشن ہے۔

4۔ آزاد کشمیر میں اوسط ٹھوس کچرے کی پیداوار اور سوخنگی سے متعلق تفصیل بذیل ہے

غیر جمع شدہ	جمع شدہ	کل پیداوار
79.98 ٹن	319.95 ٹن	399.93 ٹن

اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 20 فیصد کچرا جمع نہیں ہو پاتا، جو مجموعی صفائی کے نظام کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ زیادہ آبادی والے اضلاع جیسے میرپور، مظفر آباد اور کوٹلی میں غیر جمع شدہ کچرے کی مقدار زیادہ ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ موجودہ نظام بڑھتی ہوئی شہری آبادی کے تقاضوں کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ یہ صورتحال SDG-11 (پائیدار شہر) اور SDG-6 (صفائی) کے اہداف کے حصول میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

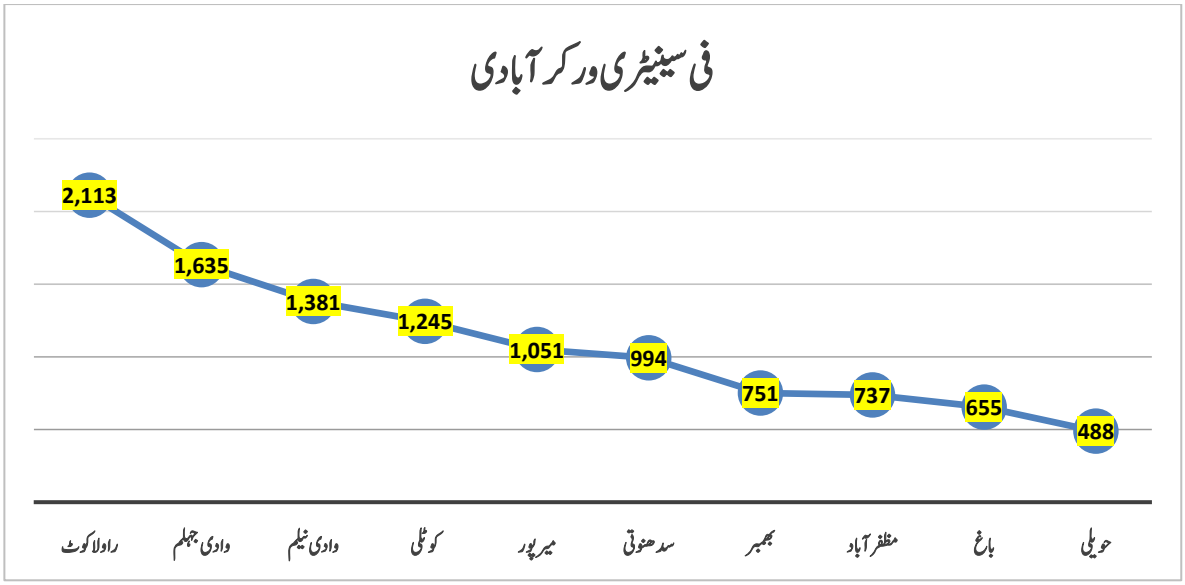
- آبادی بمقابلہ سینیٹری عملہ (Population vs Sanitary Staff Ratio)

آبادی اور سینیٹری ورکرز کے تناسب سے واضح ہوتا ہے کہ کئی اضلاع میں فی ورکر آبادی کا دباؤ انتہائی زیادہ ہے، جس کے نتیجے میں صفائی کی خدمات ناکافی رہتی ہیں، کچرا بروقت نہیں اٹھایا جاتا، ماحولیاتی اور صحت عامہ کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ ہیومن ریسورس پلاننگ آبادی کے ڈیٹا پر مبنی نہیں، جو تھیمیٹک آڈٹ میں ایک بنیادی کمزوری کے طور پر سامنے آتی ہے۔

- مجموعی آڈٹ مشاہدہ (Overall Audit Observation)

تمام گوشواروں کے تجزیے سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ ٹھوس کچرے کے انتظام کا نظام جزوی طور پر فعال ہے، وسائل موجود ہونے کے باوجود کارکردگی کم ہے، افرادی قوت اور مشینری کی منصفانہ و سائنسی بنیادوں پر تقسیم نہیں کی گئی، غیر جمع شدہ کچرا ماحولیاتی، سماجی اور صحت کے خطرات کو بڑھا رہا ہے۔ اس شعبہ میں فوری اصلاحات، پالیسی مداخلت اور وسائل کی از سر نو منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔

- آبادی بمقابلہ ٹھوس کچرے کے انتظام میں مصروف سینیٹری عملہ کی تفصیل اضلاع کے لحاظ سے آبادی اور سینیٹری ورکرز کے تناسب کو پیش کیا جا رہا ہے، جو ٹھوس کچرے کے انتظام (Solid Waste Management) کے حوالے سے ایک اہم اشاریہ ہے:



اعداد و شمار سے واضح ہوتا ہے کہ اضلاع کے درمیان سینیٹری عملے کی دستیابی میں نمایاں عدم مساوات پائی جاتی ہے۔ راولاکوٹ، وادی جہلم اور وادی نیلم میں فی سینیٹری ورکر آبادی کا بوجھ انتہائی زیادہ ہے، جس کے باعث ٹھوس کچرے کے مؤثر انتظام، بروقت کلیکشن اور ماحولیاتی صفائی کے اہداف کا حصول مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس، حویلی، باغ اور مظفر آباد جیسے اضلاع میں نسبتاً بہتر صورتحال پائی جاتی ہے جہاں فی ورکر آبادی کم ہے، جس سے کچرے کے انتظام، صفائی ستھرائی اور بیماریوں کی روک تھام میں بہتری کے امکانات زیادہ ہیں۔ تھیمیٹک آڈٹ کے نقطۂ نظر سے یہ تناسب اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سینیٹری عملے کی تعیناتی آبادی کے تناسب سے نہیں کی گئی

Solid Waste Management کے لیے معیاری بینچ مارکس) مثلاً فی 500–700 آبادی ایک ورکر) کو مدنظر نہیں رکھا گیا ۔ ایسے اضلاع جہاں تناسب زیادہ ہے وہاں صحت عامہ، ماحولیاتی آلودگی اور SDG-6 کے اہداف کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ یہ اشاریہ پالیسی سازوں کے لیے ایک واضح بنیاد فراہم کرتا ہے کہ مستقبل کی منصوبہ بندی میں آبادی پر مبنی ہیومن ریسورس پلاننگ، اضافی بھرتیاں اور جدید کچرا مینجمنٹ نظام متعارف کروائے جائیں تاکہ صاف ماحول اور بہتر صفائی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔

محکمہ صحت عامہ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہیکہ پانی اور صفائی ستھرائی کے باعث سال 2024-2025 میں گزشتہ سال کی نسبت کمی واقع ہوئی ہے جو کہ حوصلہ افزا ہے۔

2023-2024

ضلع	اسہال/پیچش میں	اسہال/پیچش >5سال میں	انٹیرک / ٹائیفائیڈ بخار	کیڑے کی وبا	پیشاب کی نالی کے انفیکشن	نیفرائٹس/نیفروسس	مشتبہ وائرل ہیپاٹائٹس
بھمبر	13,111	11,601	6,289	5,565	8,604	339	197
کوٹلی	14,407	22,191	2617	6,713	20,492	602	1259
میرپور	10,630	12,532	1368	5,929	10,869	182	381
جہلم ویلی	8,489	9,550	979	2287	9,922	450	170
مظفر آباد	36,140	24,590	14,742	15,433	60,075	20,373	4,478
نیلم ویلی	8,991	9,908	1123	3,947	9,876	59	71
باغ	9,101	10,101	4,368	4,327	25,454	296	320
حویلی	4,939	4,463	515	2077	5,179	11	30
پونچھ	11,462	14,974	1742	10,636	21,837	275	616
سدھنوتی	6,793	10,237	1219	6,211	11,033	101	1822
میزان اضلاع	**124,063**	**130,147**	**34,962**	**63,125**	**183,341**	**22,688**	**9,344**

2024-2025

ضلع	10,402	9,928	3,531	4,838	9,239	326	219
	15,285	22,863	7,217	8,918	26,318	1490	1190
بھیمبر	9,487	13,709	625	6,660	11,289	234	2626
کوٹلی	7,417	10,474	2163	4,379	9,849	201	95
میرپور	17,530	17,447	4,875	13,674	31,671	2001	865
جہلم ویلی	7,889	8,680	1360	4,384	10,680	49	169
مظفر آباد	7,105	11,508	8,535	4,517	24,068	1226	287
نیلم ویلی	4,648	4,105	575	1968	4,949	40	74
باغ	11,384	16,378	2759	13,022	29,034	538	1852
حویلی	6,952	10,497	1772	4,046	11,883	105	1421
پونچھ	**98,099**	**125,589**	**33,412**	**66,406**	**168,980**	**6,210**	**8,798**

مجموعی بیماریوں کا دوسالہ تقابلی تجزیہ

ڈائیگرام 1 میں دونوں سالوں کے تمام اضلاع کا مجموعی ڈیٹا دکھایا گیا ہے۔

اہم مشاہدات:

اسہال / پیچش (5 سال سے کم اور زیادہ عمر)2025-2024 میں معمولی کمی نظر آتی ہے، جو جزوی بہتری یا رپورٹنگ کے فرق کی نشاندہی کرتی ہے، مگر کیسز کی تعداد اب بھی بہت زیادہ ہے۔ ٹائیفائیڈ بخار دونوں سالوں میں تقریباً یکساں سطح پر موجود ہے، جو صاف پانی کی مسلسل کمی اور غیر محفوظ پانی کے استعمال کی واضح علامت ہے۔ کیڑے کی وبا(Worm Infestation) 2025-2024 میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو ناقص صفائی، کھلے فضلات اور غیر محفوظ ماحول سے براہِ راست جڑی ہوئی ہے۔ پیشاب کی نالی کے انفیکشن(UTI) دونوں سالوں میں سب سے زیادہ رپورٹ ہونے والی بیماری ہے، خاص طور پر خواتین میں، جو پانی کی کمی، آلودہ پانی اور ناقص صفائی کو ظاہر کرتی ہے۔ نیفرائٹس / نیفروسس 2025-2024 میں نمایاں کمی نظر آتی ہے، جو بہتر تشخیص یا رپورٹنگ میں تبدیلی کی طرف اشارہ ہو سکتی ہے، تاہم خطرہ اب بھی موجود ہے۔ مشتبہ وائرل ہیپاٹائٹس دونوں سالوں میں مسلسل موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ پانی کے ذرائع ابھی تک مکمل طور پر محفوظ نہیں۔ پونچھ میں 2025-2024 کے دوران انتہائی غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، جو صاف پانی کی شدید قلت ناقص صفائی یا ہنگامی صورتِ حال (outbreak) کی طرف واضح اشارہ کرتا ہے۔ مظفر آباد میں 2024-2023 میں کیسز بہت زیادہ تھے، جو شہری آبادی، سیوریج کے مسائل اور آلودہ پانی کے نیٹ ورک سے منسلک ہیں۔ میرپور اور باغ میں 2025-2024 کے دوران اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ شہری سہولیات کے باوجود پانی اور صفائی کے نظام میں خامیاں موجود ہیں۔ نیلم ویلی اور جہلم ویلی میں نسبتاً کم مگر مسلسل کیسز اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پہاڑی علاقوں میں چشموں پر انحصار صحت کے لیے خطرہ بنا ہوا ہے۔ پانی اور صفائی کی ناکافی سہولیات براہِ راست پانی سے پھیلنے والی بیماریوں میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔ بچوں، خواتین اور کم آمدنی والے گھرانوں پر اس کے اثرات زیادہ شدید ہیں۔ اضلاع کے درمیان نمایاں تفاوت(disparity) مؤثر منصوبہ بندی کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ بیماریوں کا تسلسل اس امر کی دلیل ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے باوجود Operation & Maintenance اور Water Quality Monitoring پر مناسب توجہ نہیں دی جا رہی۔

پانی کی طلب اور رسد

ریاست میں پانی کی رسد کا انحصار زیادہ تر قدرتی ذرائع جیسے چشموں، ندی نالوں، دریاؤں (جہلم، نیلم، پونچھ) اور محدود پیمانے پر زیرِ زمین پانی پر ہے۔ اگرچہ اوسط سالانہ بارش نسبتاً بہتر ہے، تاہم پہاڑی جغرافیہ، موسمی تغیر، بارشوں کی غیر یقینی تقسیم، خشک سالی کے ادوار، اور سیلابی واقعات پانی کی دستیابی کو متاثر کرتے ہیں۔ متعدد واٹر سپلائی اسکیمیں پرانے انفراسٹرکچر، لیکیج، ناکافی ذخیرہ، ناکارہ ٹریٹمنٹ سہولیات اور کمزور آپریشن و مینٹیننس (M&O) کے باعث اپنی مکمل صلاحیت کے مطابق پانی فراہم نہیں کر پا رہیں. آزاد کشمیر میں بیرون ملک پاکستانیوں کو نکال کر بقیہ 35 لاکھ آبادی کو سالانہ 255,500,000 لیٹر پانی ضرورت ہے۔ یہ پانی

دستایب تو ہے لیکن صاف پانی ایک اندازے کے مطابق 55 فیصد آبادی کو دستیاب ہے۔ آزاد جموں وکشمیر میں ڈرنکنگ واٹر پالیسی کا ڈرافٹ تیار کیا جارہا ہے جس کا مقصد صاف، محفوظ اور پائیدار پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے ایک جامع سرکاری فریم ورک وضع کرنا ہے۔ اس پالیسی کی تیاری میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی (Rural Development&Local Government) , وفاقی وزارت موسمیاتی تبدیلی اور یونیسف (UNICEF) نے اشتراک کیا ہے، تاکہ مختلف اسٹیک ہولڈرز کے مشوروں کے ساتھ یہ پالیسی ترتیب دی جائے۔

آزاد جموں وکشمیر واٹر اینڈ سینیٹیشن پالیسی—خلاصہ اور موجودہ حیثیت

آزاد جموں وکشمیر میں واٹر اینڈ سینیٹیشن پالیسی (Drinking Water & Sanitation Policy) کا ڈرافٹ تیار کیا جارہا ہے جس کا مقصد صاف، محفوظ اور معیاری پینے کے پانی اور مناسب نکاسیٔ آب خدمات کے لیے ایک جامع سرکاری فریم ورک قائم کرنا ہے۔ پالیسی کی تیاری میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، وفاقی وزارت موسمیاتی تبدیلی، یونیسیف اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے مشاورت کی ہے، جس میں پانی کے ذخائر کے تحفظ، پانی کے ضیاع میں کمی، بلدیاتی شمولیت، قانون سازی اور موثر نگرانی کے نظام کو شامل کیا جارہا ہے۔ اس پالیسی کے تحت SDG-06 کے اہداف کے حصول کے لیے اقدامات کو ریاستی ترجیح دی جائے گی، جس میں صاف پانی تک مساوی رسائی، سینیٹیشن خدمات اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا مدنظر رکھنا شامل ہے۔

آزاد جموں وکشمیر ماحولیاتی پالیسی

1. ماحولیاتی تحفظ کے لیے قانونی فریم ورک

آزاد جموں و کشمیر میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے بنیادی قانونی ڈھانچہ Kashmir & Azad Jammu Environmental Protection Act, 2000 کے تحت موجود ہے، جو ریاستی ماحولیاتی ایجنسی (Environmental Protection Agency – EPA) کو ماحول کے تحفظ، آلودگی پر قابو، اور ماحولیاتی ضوابط کے نفاذ کے اختیارات فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک قانون کے طور پر منظور شدہ فریم ورک ہے جو ماحولیاتی نظم ونسق کے بنیادی اصول قائم کرتا ہے۔

2. ماحولیاتی پالیسی / موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی (Climate Change Policy)

آزاد جموں وکشمیر نے 2017 میں Climate Change Policy تیار کی تھی، جس کا مقصد موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے لیے عوامی اداروں اور معاشرے کو تیار کرنا، موافقت (adaptation) اور کمی (mitigation) کے اقدامات کو فروغ دینا اور پائیدار ترقی کے اہداف کے ساتھ ہم آہنگ حکمتِ عملی ترتیب دینا ہے۔ یہ پالیسی مختلف شعبوں (مثلاً پانی، جنگلات، زراعت،

صحت، توانائی اور آفات سے نمٹنے) کے لیے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی روک تھام اور پیمائے جانے والے اقدامات کا فریم ورک فراہم کرتی ہے، جس کے تحت عملی اقدامات اور مقامی فریم ورک تیار کیے جاتے ہیں۔

3. موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی معاملات کا نفاذ / تنظیم

آزاد کشمیر میں ماحولیاتی پالیسی اور موسمیاتی تبدیلی کے موضوعات پر کام تحفظ ماحولیات ایجنسی (Environmental Protection Agency AJK)، محکمہ ماحولیات، وائلڈ لائف اینڈ فشریز اور کلائمیٹ چینج پالیسی عملدرآمد کمیٹی جیسے اداروں کے ذریعے ترتیب دیا جاتا ہے۔ ان اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ موسمیاتی تبدیلی کی پالیسیوں کے نفاذ، نگرانی، رپورٹنگ اور مختلف شعبوں (مثلاً پانی، جنگلات، ماحولیاتی آلودگی) کے انضمام کو یقینی بنائیں۔

4. موجودہ پیش رفت اور جائزہ

- آزاد کشمیر میں کلائمیٹ چینج پالیسی 2017 کے عملدرآمد کا باقاعدہ جائزہ اور رپورٹس مرتب کی جارہی ہیں، جس میں متعلقہ محکمہ جات کی پیش رفت، کارکردگی اور پالیسیاں شامل ہیں۔
- پالیسی کے تحت موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے جامع پلانز، حفاظتی اقدامات اور حلقہ اثرات کی تفصیلی شناخت کی کوششیں جاری ہیں، اور انہیں قومی و بین الاقوامی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کیا جارہا ہے۔

ماحولیاتی پالیسی—اہم نکات (Policy Components)

- فضائی، آبی اور زمینی آلودگی پر کنٹرول، پلاسٹک بیگز کی پابندی جیسے اقدامات۔
- صنعتی، تعمیراتی اور مخصوص شعبوں میں ماحولیاتی اثرات کے جائزے (EIA) کی شمولیت اور نفاذ کی ہدایات۔

موسمیاتی تبدیلی اور ایڈاپٹیشن / میٹیگیشن

- موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے ساتھ ہم آہنگ موافقت اور کمی کی حکمتِ عملی
- مختلف سیکٹرز جیسے زراعت، پانی، توانائی اور صحت میں موسمیاتی خطرات کے حوالے سے خدمات اور پلانز کی تشکیل۔

عوامی شمولیت اور آگاہی

- عوامی شعور، تعلیمی اداروں میں مہمات اور کمیونٹی پر مبنی پروگراموں کے ذریعے ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت پر زور۔

آزاد جموں و کشمیر میں ماحولیاتی پالیسی ایک قانونی اور انتظامی فریم ورک کے تحت ترقی کی گئی ہے جس میں Environmental Protection Act 2000 کے تحت ماحولیاتی تحفظ، 2017 Climate Change Policy کے تحت موسمیاتی تبدیلی کا ردعمل، اور متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعے پالیسی نفاذ شامل ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد قدرتی وسائل، جنگلات، ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی چیلنجز کے منظم انتظام کے ذریعے پائیدار ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینا ہے۔ موجودہ اقدامات میں ماحولیاتی قوانین کے نفاذ، ایجنسیوں کی تربیت و ھمکاری، اور موسمیاتی پالیسی کے تحت مختلف سیکٹرز میں عملی اقدامات کی نگرانی شامل ہیں، اگرچہ بہتر ڈیٹا اور باقاعدہ پالیسی دستاویزات تک پہنچ آسان بنانے کی ضرورت اب بھی موجود ہے۔

6.2.3۔ کیس سٹڈی

پیرا نمبر 01:۔ ناقص کام کی خلافِ ضابطہ ادائیگی–رقمی 1,427.60 ملین روپے

معاہدہ نامہ کی شق 49.2(b) کو شق 62.1 کے ساتھ پڑھتے ہوئے یہ واضح ہے کہ ٹھیکیدار ذمہ دار ہے کہ وہ تمام ایسے کام انجام دے جو انجینئر کی ہدایت پر، نقائص، کمی، یا دیگر خرابیاں دور کرنے، ترمیم یا دوبارہ تعمیر کے لیے کیے جائیں، خواہ یہ نقائص ذمہ داری کی مدت کے دوران پیدا ہوں یا اس کی میعاد ختم ہونے کے 14 دن کے اندر، بشرطیکہ یہ ہدایت انجینئر یا انجینئر کی جانب سے کیے گئے معائنہ کے نتیجے میں دی گئی ہو جو میعاد ختم ہونے سے قبل انجام دیا گیا ہو۔"

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے مکتوب نمبر 87-483 مورخہ 19.05.2020 کے تحت سکیم Completion of Left -over works / Repair of Water Supply System Muzaffarabad City کا کام پی سی ون کا سٹ 519.11 ملین کی منظوری ہوئی۔ تھیمیٹک آڈٹ کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت جاری درج ذیل واٹر سپلائی اسکیموں میں مجموعی طور پر 1,427.60 ملین روپے کی ادائیگیاں کی گئیں، حالانکہ ان اسکیموں کے کام میں نمایاں نقائص موجود تھے اور بعض اسکیمیں عملی طور پر مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہیں۔

تفصیل حسبِ ذیل ہے:

سیریل نمبر	اسکیم کا نام	جون 2025 تک اخراجات۔	شرح تکمیل (٪)	کیفیت
1	گریٹر واٹر سپلائی اسکیم ڈوبا ہوتراری اور میرا کلان، ضلع مظفر آباد	141.78	36٪	علاقے کی آبادی (یعنی 40,293 افراد) کو 2035 تک 0.75 کیوسک صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی
2	گریٹر واٹر سپلائی اسکیم، ہٹیاں بالا	398.59	91٪	ہٹیاں بالا کی شہری آبادی (یعنی 31,563 افراد) کو 2032 تک 1 کیوسک صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی۔

3	پانی کی فراہمی کی اسکیم کی اپ گریڈنگ: گھاری ڈوپٹہ ضلع، مظفر آباد، چکار اور چناری ضلع جہلم وادی	321.11	72٪	کام دو سال سے زائد عرصہ تک بند رہا۔ نظر ثانی شدہ اسکیم تاحال زیر کار ہے۔
4	مظفر آباد سٹی کے پانی کی فراہمی کے نظام کی باقی ماندہ کام / مرمت کی تکمیل	566.11	95٪	مظفر آباد شہر کے بقیہ رہ جانے والے علاقوں میں شہری آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے، 2032 تک 4,26,000 افراد کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی۔
	میزان	1,427.60		

چیف انجینئر پبلک ہیلتھ کے مکتوب نمبر 2115 مورخہ 02.03.2025 کے مطابق مذکورہ بالا چاروں اسکیموں کے کام میں سنگین تکنیکی اور فنی نقائص کی نشاندہی کی گئی، جن کی تصدیق ملک کے معتبر ترین مشاورتی ادارے نیسپاک (NESPAK) نے بھی کی۔ اس کے باوجود، ان نقائص کی بروقت درستگی کیے بغیر متعلقہ ٹھیکیداروں / فریقین کو مزید ادائیگیاں جاری رکھی گئیں۔ مزید یہ کہ سیریل نمبر 3 کی اسکیم گزشتہ دو سال سے زائد عرصہ سے بند پڑی ہے، کیونکہ اس اسکیم کے لیے واٹر سورس کا تعین ہی نہیں کیا گیا، جبکہ اس کے برعکس اسکیم کے دیگر تعمیراتی کام مکمل کر لیے گئے، جو کہ ناقص منصوبہ بندی اور قواعد و ضوابط کی صریح خلاف ورزی ہے۔

آڈٹ کے مطابق، کام میں موجود نقائص کے ازالے، واٹر سورس کی عدم نشاندہی اور منصوبوں کی جزوی / غیر مؤثر تکمیل کے باوجود 1,427.60 ملین روپے کی ادائیگیاں کرنا خلافِ ضابطہ، مالی بے ضابطگی اور سرکاری وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے۔

آڈٹ کے نتیجہ میں ثابت ہیکہ

- ناقص اور غیر معیاری کام کے باوجود ادائیگیاں کی گئیں۔
- نیسپاک کی نشاندہی کردہ خامیوں کی اصلاح نہیں کی گئی۔
- ایک اسکیم واٹر سورس کے بغیر دو سال سے زائد عرصہ سے بند ہے۔
- مالی نظم وضبط اور منصوبہ بندی کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی گئی۔

آڈٹ سفارش:

ذمہ دار افسران واہلکاران کی ذمہ داری کا تعین کر کے قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، ناقص کام کے عوض کی گئی رقوم کی وصولی یقینی بنائی جائے اور تمام اسکیموں کو تکنیکی معیار کے مطابق مکمل کرنے کے بعد ہی ادائیگیاں کی جائیں۔

پیرا نمبر 2:۔ ناقص فزیبلٹی کی بنا پر بلاجواز اخراجات رقمی 5,921.43 ملین روپے

تھیمیٹک آڈٹ کے دوران یہ امر سامنے آیا کہ واٹر سپلائی وسیوریج سکیم میرپور شہر وملحقہ بستیاں وزارتِ امور کشمیر وگلگت بلتستان، حکومتِ ریاست کے تعاون سے شروع کی گئی۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد منگلا ڈیم ریزنگ سے متاثرہ میرپور شہر اور

گرد و نواح کی آبادی کو جدید اور بہتر پانی کی فراہمی اور نکاسیٔ آب کی سہولت فراہم کرنا تھا۔ پانی کا بنیادی ذریعہ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ (WTP) بمعہ متعلقہ تعمیراتی کام اور ڈھانچے کے بوتھی کھڈ جاری پاکٹ سے خام پانی کے حصول پر مبنی تھا۔ منصوبے کے اہم اجزاء 45 عدد ٹیوب ویل بمعہ متعلقہ کام 900,464 رننگ فٹ واٹر سپلائی لائن بمعہ متعلقہ کام 711,830 رننگ فٹ سیوریج لائن بمعہ متعلقہ کام میر پور شہر میں 08 عدد سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تعمیر تھا۔

آڈٹ ریکارڈ کے مطابق منصوبے کی ابتدائی لاگت اگست 2006ء میں 3,084 ملین روپے تھی، جسے مارچ 2015ء میں ایکنک نے تیسری نظر ثانی کے بعد 6,889.97 ملین روپے تک منظور کیا۔ منصوبے میں تاخیر کے جواز کے طور پر نومبر 2016ء میں تھرڈ پارٹی انوسٹی گیشن اور اکتوبر 2017ء میں احتساب بیورو کی تحقیقات کو ظاہر کیا گیا۔ جون 2023ء تک منصوبے پر 5,921.43 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جو کہ منظور شدہ لاگت کا 84.71 فیصد بنتا ہے۔ منصوبے کے تحت 45 عدد ٹیوب ویل کی تنصیب کو عملی کارکردگی ظاہر کیا گیا، جبکہ 900464 رننگ فٹ واٹر سپلائی لائن بچھانے اور واٹر ٹینک کی تعمیر کا دعویٰ بھی کیا گیا۔

تھیمیٹک آڈٹ کے دوران یہ امر سامنے آیا کہ میر پور شہر اور ملحقہ بستیاں کے لیے شروع کی گئی واٹر سپلائی و سیوریج اسکیم، جس کا بنیادی مقصد منگلا ڈیم ریزنگ سے متاثرہ آبادی کو جدید اور مؤثر پانی کی فراہمی اور نکاسیٔ آب کی سہولت فراہم کرنا تھا، عملی طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ منصوبے کا بنیادی پانی کا ذریعہ، بوتھی کھڈ جاری پاکٹ سے خام پانی حاصل کرنا تھا، تاہم یہ سورس گزشتہ آٹھ سال سے واپڈا کی ملکیت ہونے کے سبب زیرِ تنازعہ رہا اور پانی کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکی۔ اسی طرح، 900464 رننگ فٹ واٹر سپلائی لائن، واٹر ٹینک اور 08 عدد سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس بھی عملی طور پر مکمل اور مؤثر کام فراہم کرنے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً میر پور شہر اور گرد و نواح کی آبادی کو منصوبے کے مکمل نفاذ کے باوجود **صاف اور محفوظ پانی کی مستقل فراہمی ممکن نہیں ہو سکی**۔ اس ناکامی کی بنیادی وجوہات میں ناقص منصوبہ بندی، بنیادی سورس کی دستیابی میں تاخیر، ناقص تعمیرات اور موثر نگرانی کی کمی شامل ہیں۔

آڈٹ سفارش کرتا ہے کہ اس صورتحال کی مکمل انکوائری کی جائے، ذمہ دار اداروں اور افسران کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، اور منصوبے کی بنیاد پر شہری آبادی کو محفوظ اور مؤثر پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے اقدامات فوری طور پر نافذ کیے جائیں۔

7۔ محکمانہ موقف

رپورٹ 31 دسمبر 2025 کو متعلقین کو جاری کی گئی لیکن تاحال کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

8۔ سفارشات

1. صاف پانی اور سینی ٹیشن کی سہولیات کی محدود رسائی – شہری اور دیہی علاقوں میں پانی کی کوریج غیر یکساں ہے، خصوصاً پہاڑی اور دور دراز علاقوں میں کمی زیادہ۔

2. اندرونی نظم و ضبط اور ادارہ جاتی کمزوریاں – محکموں میں واضح ذمہ داریوں کی تقسیم، داخلی کنٹرول، اور مؤثر نگرانی کا فقدان۔
3. ڈیٹا کی کمی اور منصوبہ بندی کی خامیاں–شہری و دیہی پانی کی طلب و رسد کا درست اور جدید ڈیٹا دستیاب نہیں، طویل المدتی منصوبہ بندی کمزور۔
4. مالی نظم و نسق میں کمزوریاں–ترقیاتی فنڈز کی غیر مؤثر تقسیم، Result Based Budgeting یا Cost-Benefit Analysis کا نفاذ نہیں، M&O کے لیے مناسب بجٹ موجود نہیں۔
5. واٹر سیفٹی اور کوالٹی کنٹرول میں کمزوریاں– فلٹریشن پلانٹس جزوی فعال، پانی کی باقاعدہ مانیٹرنگ ناکافی۔
6. صحت اور صنفی اثرات– آلودہ پانی کی وجہ سے بیماریوں میں اضافہ، خواتین اور بچیاں پانی لانے کی ذمہ داری کی وجہ سے متاثر۔
7. عوامی آگاہی اور رویوں کی کمی–زیادہ تر لوگ بہتے یا صاف نظر آنے والے پانی کو محفوظ سمجھتے ہیں، پانی صاف کرنے کی شرح کم۔
8. انفراسٹرکچر اور ٹیکنالوجی کے چیلنجز – دور دراز علاقوں میں Micro/Decentralized Units، Rainwater Harvesting، اور Springs Protection کے منصوبے ناکافی یا غیر فعال۔
9. پائیدار ترقی کے ہدف 6 کی تکمیل میں رکاوٹیں– منصوبہ بندی، مالیات، معیار اور عمل درآمد کے مسائل SDG-6 کے حصول میں رکاوٹ ہیں۔

9۔ نتیجہ

داخلی نظم وضبط اور ادارہ جاتی کمزوریاں

1. محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) اور محکمہ لوکل گورنمنٹ (RDD&LG) میں ذمہ داریوں کی واضح تقسیم نہیں، کوئی جامع داخلی کنٹرول فریم ورک نہیں، اور منصوبوں کی نگرانی / چیک اینڈ بیلنس کمزور ہے۔
2. پلاننگ اور ڈیٹا کی کمی
3. پانی کی طلب و رسد کے درست اور تازہ ڈیٹا کی کمی، GIS میپنگ اور طویل المدتی منصوبہ بندی کی کمی۔

مالی نظم ونسق کے مسائل

1. تائج کی بنیاد پر بجٹ سازی (Result Based Budgeting) یا لاگت و افادیت کے تجزیے (Cost-Benefit Analysis) کا نفاذ نہیں کیا گیا، اور دیکھ بھال و مرمت (Operation & Maintenance) کے امور بھی منظم طریقے سے انجام نہیں دیے جا رہے ہیں۔

2. فنڈز ناکافی یا غیر مؤثر استعمال ہو رہے ہیں۔
3. فلٹریشن پلانٹس اجزوی یا غیر فعال، واٹر ٹیسٹنگ محدود، کوالٹی مانیٹرنگ ناقص، نیز عوامی آگاہی کم ہے۔

آپریشن اور مینٹیننس کی کمزوریاں

1. اوپریشن اور قائم رکھنے کے اخراجات سے متعلق پلان موجود نہیں، فیلڈ اسٹاف کم، مشینری / پائپ لائن کی مرمت غیر مؤثر ہے۔
2. بجٹ کم ہونے کے باعث صفائی و نکاسیٔ آب کے شعبہ نیم فعال انتظام و انصرام
3. شہری علاقوں میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور سیوریج کا غیر مربوط نظام ہے اور کھلے میں رفع حاجت، غیر معیاری لیٹرینز۔
4. گھروں میں پانی لانے کی ذمہ داری 78٪ خواتین اور بچیوں پر، صاف پانی کے بارہ میں لاعلمی اور مالی مسائل۔
5. انفراسٹرکچر اور جغرافیائی چیلنجز
6. پہاڑی اور دور افتادہ علاقے، محدود فلٹریشن پلانٹس، ناکافی پائپ لائنز۔
7. عوامی آگاہی کا مہم ناپید ہونا
8. صرف 5 فیصد لوگ پانی ابالتے یا کیمیائی طور پر صاف کرتے ہیں، 88٪ کم آمدنی والے پانی صاف کرنے میں ناکام۔

مختصر کلیدی نتیجہ:

"آزاد جموں و کشمیر میں صاف پینے کے پانی اور مناسب صفائی کی سہولیات کی فراہمی میں بنیادی چیلنجز ادارہ جاتی کمزوریاں، ناقص منصوبہ بندی، مالی اور تکنیکی محدودیت، پانی کے معیار کی نگرانی کی کمی، اور عوامی آگاہی کی کمی ہیں، جس کے باعث SDG-6 کے اہداف کا حصول ممکنہ طور پر متاثر ہو رہا ہے۔"

ضمیمہ الف

تفصیل پیراجاتMFDAC

ایک ملین سے کم مالیت کے اعتراضات کی تفصیل جن سے متعلق پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسران محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کا انعقاد کر کے یکسوئی کی کارروائی کریں گے۔ بصورت دیگر ان اعتراضات کو آئندہ آڈٹ رپورٹ میں شامل کیا جائے گا۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	30	122	فرضی کیرج کی ادائیگی	200,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	21	124	کنڈل شاہی تاکٹن روڈ کشادگی بذریعہ PDO پرائیویٹ استعمال کے چارجز وصول نہ کرنا	575,990
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	26	131	عدم ادخال قیمت ناکارہ بیٹری	50,000
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	23	131	عدم ادخال قیمت ناکارہ بیٹری، سامان سکریپ وایسٹ وغیرہ	57,000
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	11	145	زائد از استحقاق سفر خرچ	170,470
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	12	198	ورک آرڈر ریٹ سے زائد ریٹ پر بیچو من پر یمکس کی ادائیگی	235,053
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	28	203	ناکارہ سامان کی عدم منہائی وعدم ادخال قیمت سامان	206,000
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	13	203	ناکارہ سامان کی عدم منہائی وعدم ادخال قیمت سامان	20,000
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	18	445	سٹیل پر سیکورڈ ایڈوانس کی ادائیگی کے باوجود اسکالیشن کی بدوں استحقاق ادائیگی	484,553

10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ سدھنوتی	6/25تا7/24	5	445	سٹیل پر سیکورڈ ایڈوانس کی ادائیگی کے باوجود اسکالیشن کی بدوں استحقاق ادائیگی	357,782
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	4	436	کم وضعگی موبلائزیشن ایڈوانس	993,058
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات بھمبر	6/25تا7/24	2	454	تین اخبارات سے زائد اخبارات میں اشتہارات کی بلاجواز و خلافِ ضابطہ ادائیگی	735,199
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات راولاکوٹ	6/25تا7/24	20	454	تین اخبارات سے زائد اخبارات میں اشتہارات کی بلاجواز و خلافِ ضابطہ ادائیگی	148,906
14	کشمیرہاؤس اسلام آباد	6/24تا7/20	16	233	خلاف قواعد ادائیگی	114,152
15	کشمیرہاؤس اسلام آباد	6/24تا7/20	2	230	دوہری برآمدگی اخراجات سوئی گیس	438,128
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	9	130	غیر واجب ادائیگی ورک ڈن	1,510,000
17	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	3	193	منظور شدہ ورک آرڈر سے زائد ادائیگی	14,993,000
18	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	5	132	سکوپ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	1,458,352
19	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	6	132	سکوپ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	1,725,000
				میزان		**24,472,643**

				ایڈوانس پیرانمبر138,204,434	
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	3	عدم وصولی قیمت تارکول اجراء شدہ ڈویژنل سٹور	14,497,738
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	2	ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تارکول کی رقم ٹھیکیداران سے وضع نہ کرنا	26,855,638
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	2	ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تارکول کی قیمت ٹھیکیداران سے وضع نہ کرنا	2,261,323
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	20	عدم وصولی تارکول بخلاف اداشدہ ایڈوانس	3,849,903
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	24	عدم وصولی قیمت تارکول اجراء شدہ ازاں ڈویژنل سٹور	810,928
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	3	عدم وصولی تارکول	17,364,778
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	02	ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو جاری شدہ تارکول کی رقم وضع نہ کرنا	8,355,110
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	40	ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو جاری شدہ تارکول کی رقم وضع نہ کرنا	128,929
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	20	ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو جاری شدہ تارکول کی رقم وضع نہ کرنا	11,354,909
10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	20	ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو جاری شدہ تارکول کی رقم وضع نہ کرنا	136,513,845

11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	20	ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو جاری شدہ تارکول کی رقم وضع نہ کرنا	24,133,568
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	2	عدم وصولی قیمت تارکول	92,131,663
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	2	عدم وصولی قیمت تارکول اجرا شدہ ازاں ڈویژنل سٹور	20,602,786
				میزان	**358,861,118**

					ایڈوانس پیرا نمبر 139,201,444
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم (روپے)**
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	34	بدوں اجرائیگی تارکول مشکوک ادائیگی	2,894,740
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	27,37	بدوں اجرائیگی تارکول مشکوک ادائیگی پیچ ورک اخراجات	6,640,920
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	13	بدوں اجرائیگی تارکول مشکوک ادائیگی پیچ ورک اخراجات	3,399,300
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	30,34	بدوں اجرائیگی تارکول مشکوک ادائیگی پیچ ورک اخراجات	2,140,679
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	31	بدوں اجرائیگی تارکول مشکوک ادائیگی پیچ ورک اخراجات	3,071,366
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	313,845	بدوں اجرائیگی تارکول مشکوک ادائیگی پیچ ورک اخراجات	16,696,531
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	28	مشکوک ادائیگیاں	79,850
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	8	مشکوک ادائیگی سٹون سولنگ و پریمکس	196,976
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	15	بدوں وصولی تارکول فرضی ادائیگی	150,000

10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	33	بدوں اجرائیگی تارکول مشکوک ادائیگی پیچ ورک اخراجات	1,495,319
11	شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	02	آر سی سی کلورٹ سلیب پر سولنگ وغیرہ کی غیر واجب ادائیگی	1,116,682
12	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	21	فرضی کیرج تارکول دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی	289,989
13	شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	17	فرضی کیرج تارکول دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی	2,592,755
			میزان		**40,765,107**

				ایڈوانس پیرا نمبر123,146,451	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	15	زرضمانت کی قبل ازوقت خلاف ضابطہ واگزاری	13,360,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	18	قبل ازوقت واگزاری10 فیصد زرضمانت	7,822,301
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	15	زرضمانت کی قبل ازواگزاری	13,499,000
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا24/7	5	قبل ازوقت خلاف ضابطہ واگزاری زرضمانت	6,900,000
			میزان		**41,581,301**

			ایڈوانس پیرا نمبر459	
نمبر شمار	نام ڈویژن	AIR پیرا نمبر	عنوان پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات سدھنوتی	20	زائد ادائیگی سفر خرچ	30,256
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات کوٹلی	35	زائد ادائیگی سفر خرچ	16,120
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات کوٹلی	48	زائد ادائیگی سفر خرچ	22,828

4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات راولاکوٹ	12	زائد ادائیگی سفر خرچ	69,000
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات راولاکوٹ	39	زائد ادائیگی سفر خرچ	3,500
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات میرپُور	20	زائد از استحقاق ادائیگی سفر خرچ/ٹرانسفر گرانٹ	108,010
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات میرپُور	24	زائد ادائیگی سفر خرچ	308,400
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات بھمبر	4	دس ایام سے زائد خلاف استحقاق ادائیگی سفر خرچ	46,625
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات میرپُور	23	مشکوک اخراجات سفر خرچ	3,747,200
			میزان	**4,351,939**

-

					ایڈوانس پیرا نمبر 134,148,200,453,457		
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب وصنگی	وضع شدہ	کم/عدم وصنگی
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	28,36	کم وصنگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	628,274	564,021	64,253
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	914,162,636	عدم/کم وصنگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	643,867	283,513	360,654
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	151,617,192,022,243,039	عدم/کم وصنگی انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، ٹینڈر فارم فیس، وکم وصنگی زرضمانت	71,600,488	57,493,885	14,106,603
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	15	کم وصنگی زرضمانت	13,135,536	4,643,639	8,491,897
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	27,293,136	عدم/کم وصنگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و	1,627,437	1,027,881	599,556
6	ناظم شاہرات سرکل راولاکوٹ	6/24تا7/23	3	عدم وصنگی ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس	173,304	0	173,304
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	14	عدم وصنگی کرایہ مشینری	715,680	0	715,680
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	13	کم وصنگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں	4,173,932	1,891,347	2,282,585
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	5,162,335	عدم/کم وصنگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیسی	11,523,258	5,417,224	6,106,034
10	رٹھوعہ ہریام برج میرپور	6/24تا7/19	3	جنرل سیلز ٹیکس کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	33,939,957	0	33,939,957

11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات راولاکوٹ	6/25تا7/24	19,284,046	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	1,056,786	750,246	306,540
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات میرپور	6/25تا7/24	29	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	176,912	66,785	110,127
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات بھمبر	6/25تا7/24	36	عدم کم وضعگی حکومتی واجبات	33,894	23,996	9898
14	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات کوٹلی	6/25تا7/24	41,29	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	151,458	32,186	119,272
15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات میرپور	6/25تا7/24	22	نان فائلر ٹھیکیدار سے مقررہ شرح سے انکم ٹیکس و تعلیمی سیس وضع نہ کرنا	22,600,000	20,611,200	1,988,800
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات حویلی	6/25تا7/24	20	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس ازاں نان فائلر ٹھیکیداران	1,309,440	589,248	720,192
17	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	17,29	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس وٹی کیوٹی	119,254	6026	113,228
18	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	14,354,052	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	272,325	67,270	205,055
19	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	21	عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار معاہدہ نامہ فیس	32,000	4000	28,000
20	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	212,227	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	1,010,546	523,402	487,144
21	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	26	عدم وضعگی کرایہ مشینری ازاں ٹھیکیدار	33,600	0	33,600
			میزان		164,958,248	93,995,869	70,962,379

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم ملین (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	13	127	بدوں انونٹری خلاف ضابطہ اجرا ئیگی ورک آرڈر فرضی ادائیگی	21.062
	میزان					**21.062**

-

			ایڈوانس پیرا نمبر447,195,144,(2024-25,106)		
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)	
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	10,15	8,952,140	

2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولا کوٹ	6/24تا7/23	7,14	9,174,422
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	20	3,959,481
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	7,21	42,877,936
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	82,425	26,198,444
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	21	2,429,298
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/22	07	53,936
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	781,115	23,945,093
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	11	1,313,000
میزان				**118,903,750**

-

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبرAIR	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	2	164	فرضی ادائیگی سٹیل وڈسٹمپر	27,351
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	5	164	فرضی ادائیگی سٹیل	481,915
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	2	164	فرضی ادائیگی ڈسٹمپر راکنگ وال	237,646
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	13	169	سیکورڈایڈوانس پر4.5فیصد کی خلاف استحقاق ادائیگی	882,871

5	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/23تا7/20	20	170	بدوں تعین اوسط کھپت خلاف ضابطہ زائد اخراجات ڈیزل و پیٹرول	881,128
6	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/23تا7/20	19	173	فرضی کوٹیشن مرتب کرتے ہوئے فرضی خریداری کلورین	599,150
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24تا7/22	13,18	175	فرضی سفر دکھاتے ہوئے بدوں جوازیت ادائیگی سفر خرچ	455,320
8	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	18	175	زائد از استحقاق ادائیگی سفر خرچ	85,280
9	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	19	175	زائد ادائیگی سفر خرچ	65,600
10	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	13	175	زائد از استحقاق ادائیگی سفر خرچ	174,750
11	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	32	163	بلاجواز اخراجات خرید سامان برائے ریسٹ ہاؤس	253,612
12	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	27	163	فرضی اخراجات ریسٹ ہاؤس	842,219
13	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	14	163	خلاف ضابطہ بلاجواز اخراجات عملہ ریسٹ ہاؤس / نقصان حکومتی	5,661,180
14	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	19	163	بلاجواز اخراجات تنخواہ عملہ ریسٹ ہاؤس ہاء / نقصان حکومت	5,380,687
15	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/23تا7/20	8	190	عدم نیلامی سٹیل نقصان حکومت	7,550,000
	میزان					**23,578,709**

				ایڈوانس پیرا نمبر 180,231,232	
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	2,527,374, 243	کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس	1,485,524
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24تا7/22	15	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	3,205,005
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	9,151,727	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، ٹینڈر فارم فیس	1,141,298
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	7/24تا7/22	1,315,283, 142	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	960,194
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	23,253,037	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	2,255,229
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن نیلم	6/24تا7/22	49,111,619	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات وعدم وصولی رقم بقایاجات ازاں بجلی صارفین	256,324
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	222,834	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	1,047,419
8	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	20,21	عدم/کم وضعگی انکم ٹیقفکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	3,186,832
9	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	32	کم وصولی کرایہ ریسٹ ہاؤس	134,375
10	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	17,21	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	379,372
11	کشمیر ہاؤس اسلام آباد	6/24تا7/20	3	لانڈری، ڈرائی کلین، ڈھلائی پانی کی ادائیگی پر عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	199,273

12	کشمیر ہاؤس اسلام آباد	6/24تا7/20	11,318	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	59,059
	میزان				**14,309,904**

-

				ایڈوانس پیرا نمبر 177(2024-25,61)	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم (روپے)**
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میر پور	6/24تا7/22	4	بدوں تفصیلی پیمائش وادائیگی ورک ڈن	48,255,945
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میر پور	6/24تا7/22	3	ڈسٹمپر کی زائد ادائیگی	385,255
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	7	بدوں تفصیلی پیمائش ادائیگی ورک ورک ڈن	243,920,375
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	4	بدوں تفصیلی پیمائش ادائیگی ورک ڈن	25,912,904
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	2	بدوں تفصیلی پیمائش غیر مصدقہ ورک ڈن کی ادائیگی	233,293
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	5	بدوں تفصیلی پیمائش ادائیگی ورک ڈن	65,871,778
7	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/20	3	کتاب پیمائش میں غلط شمارگی کے باعث زائد ادائیگی	119,879
	میزان				**384,699,429**

-

				ایڈوانس پیرا نمبر 178	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم (روپے)**
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میر پور	6/24تا7/22	6	مسمارگی سے حاصل شدہ اینٹ عدم نیلامی / نقصان حکومت	1,425,000

2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	9	مرمتی کے سلسلہ میں اکھاڑے گئے سامان کی عدم نیلامی / نقصان حکومتی	677,092
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	6	مسمارگی کے نتیجہ میں حاصل شدہ میٹریل کی قیمت داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	977,708
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	6	عدم ادخال خزانہ سرکار قیمت سکریپ	2,722,864
				میزان	**5,802,664**

-

				ایڈوانس پیرا نمبر187	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**رقم(روپے)**	
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	10,20	35,434,937	
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	12	1,036,873	
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن نیلم	6/24تا7/22	5	472,737	
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	9,20	9,539,164	
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	17	20,450,751	
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24تا7/22	10	6,621,992	
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	3	440,384	
8	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	19	3,849,851	
9	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	22	10,941,098	
10	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	چ	12	46,986,390	
			میزان		**135,774,177**

-

				ایڈوانس پیرا نمبر165	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	6	عدم وضعگی سیکورڈ ایڈوانس	40,000,000

2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	5	خلاف ضابطہ ادائیگی سیکورڈایڈوانس / قابل وصول رقم منافع	686,703
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	4	بدوں معاہدہ ادائیگی سیکورڈایڈوانس	391,870
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	11	عدم وضعگی سیکورڈایڈوانس	12,337,561
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	9	عدم وضعگی سیکورڈایڈوانس	15,663,253
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	3	عدم وضعگی سیکورڈایڈوانس	8,475,204
7	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/23تا7/20	8	خلاف ضابطہ ادائیگی وعدم وضعگی سیکورڈایڈوانس	3,052,000
میزان					**80,606,591**

-

					ایڈوانس پیرانمبر168	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرانمبر**		**نوعیت اعتراض**	**رقم(روپے)**
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	10		عدم ریکوری موبلائزیشن ایڈوانس	2,787,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	14		خلاف استحقاق ادائیگی موبلائزیشن ایڈوانس نقصان حکومتی بشکل منافع	33,515,462
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	8		کم وصولی موبلائزیشن ایڈوانس	50,000
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	6,13		خلاف ضابطہ ادائیگی موبلائزیشن ایڈوانس وعدم وصولی منافع	35,135,462
میزان						**71,487,924**

				ایڈوانس پیرا نمبر 171	
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (ملین روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/25تا7/24	3	عدم وصولی جرمانہ	1.85
میزان					1.85

(آمدن)

		(ایڈوانس پیرا نمبر 83)	
نمبر شمار	نام دفتر	(AIR) پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	2	755,409
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدہنوتی	3	51,000
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	2	25,960
4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-II(چکسواری)	4	389,660
5	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-I	3	457,841
6	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	2	88,184
میزان			**1,768,054**

				(ایڈوانس پیرا نمبر 84)	
نمبر شمار	نام دفتر	(AIR) پیرا نمبر	آمدن بمطابق کیش بک	آمدن بمطابق فارم 9	تفاوت رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-II (چکسواری)	1	30,621,276	51,532,746	20,911,470
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-I	6	78,971,095	76,839,518	2,131,577
میزان					**23,043,047**

محکمہ توانائی و آبی وسائل

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	8	106	بدوں سٹاک واجرائیگی سامان فرضی اخراجات شفٹنگ لائن، نصیبگی سامان بجلی	264,660
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	9	106	سٹور ڈویژن کی جانب سے جاری کردہ پولز کی ڈویژن میں عدم وصولی	376,740
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	6/24تا7/23	7	108	بائیو میٹرک مشین و میٹر بکس کا عدم ثبوت وصولی و تنصیب	169,500
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/24تا7/23	12	109	چوری شدہ ٹرانسفارمر کی عدم بازیابی کی بناء پر حکومتی نقصان	280,000
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	14	109	چوری شدہ ٹرانسفارمر کی عدم بازیابی کی بناء پر حکومتی نقصان	55,000
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	6/24تا7/23	20	110	بدوں منظور شدہ فنڈز غیر متعلقہ مد کے اخراجات	548,800
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباس پور	6/24تا7/23	16	110	بدوں منظور شدہ فنڈز غیر متعلقہ مد کے اخراجات	
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیر	6/24تا7/23	21	111	ورک آرڈر کی مالیت سے زائد ادائیگی	288,650
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی		10	112	ایچ ٹی پولز کی زائد انراخ پر تنصیب	150,000
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	11	346	سٹاک رجسٹر پر کم اندراج وصولی سامان ھیر پھیر	39,913
11	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	27و34	346	عدم ثبوت اجرائیگی/کھپت سامان ٹرانسفارمرز	577,460
	میزان					**2,750,723**

				ایڈوانس پیرا نمبر117,351	
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	12,13	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	77,840
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	3	ٹھیکیداران سے کم وضعگی حکومتی واجبات	109,826
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	12	ٹھیکیدار کے فائلر ہونے کا ثبوت فراہم نہ کرنے کی بناء پر کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	61,733
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	6/24تا7/23	12,19	بدوں سیلز ٹیس انوائس ثبوت فائلر کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	107,787
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/24تا7/23	24	عدم وضعگی انکم ٹیکس ازاں آمدہ تنخواہ	42,119
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/24تا7/23	22	نان فائلر ٹھیکیدار سے نصبگی سامان بجلی کے ضمن میں مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	499,144
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/24تا7/23	12	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	166,335

8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیو سٹی میرپور	6/24تا7/23	10,16	فرم کے فائلر ہونے کا ثبوت فراہم نہ کرنے کی بناء پر کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	237,780
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری میرپور	6/24تا7/23	15	فائلر کے ثبوت فراہم نہ کرنے کی بناء پر کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	172,383
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	8	نان فائلر ٹھیکیدار / سپلائر سے مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	610,609
11	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	2	عدم وضعگی رقم جرمانہ	557,532
12	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	4,6	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	2,073,020
13	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	10,12	کمپنی / فرم سے کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	602,752
13	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	11	عدم وضعگی رقم جرمانہ	606,860
14	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	1,2	ٹھیکیداران سے مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	357,919
15	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	104,349	ٹرانسپورٹیشن سروسز پر واجب جنرل سیلز ٹیکس کی کم وضعگی	83,930
16	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	3	ٹرانسپورٹیشن سروسز پر واجب جنرل سیلز ٹیکس کی کم وضعگی	76,614

17	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	5	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	90,000
18	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	6	نان فائلر کی صورت میں کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	30,250
19	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	92,639	ٹرانسپورٹیشن سروسز پر واجب جنرل سیلز ٹیکس کی کم وضعگی	49,479
20	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	32	عدم وضعگی حکومتی واجبات	89,897
21	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ راولاکوٹ	6/25تا7/24	3,12	ٹرانسپورٹیشن سروسز پر واجب جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی	86,090
22	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ راولاکوٹ	6/25تا7/24	4	نان فائلر کی صورت میں کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	29,259
23	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ راولاکوٹ	6/25تا7/24	5	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	31,880
24	سیکرٹریٹ توانائی و آبی وسائل مظفر آباد	6/25تا7/14	1	نان فائلر کی صورت میں کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	12,743
25	سیکرٹریٹ توانائی و آبی وسائل مظفر آباد	6/25تا7/14	3	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	5037
26	سیکرٹریٹ توانائی و آبی وسائل مظفر آباد	6/25تا7/14	81,213	عدم وضعگی انکم ٹیکس و گروپ انشورنس بسلسلہ ادائیگی اعزازیہ ملازمین	46,688

27	سیکرٹریٹ توانائی و آبی وسائل مظفر آباد	6/25تا7/14	10	لیگل ایڈوائزر کو اعزازیہ کی ادائیگی پر سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی	975,054
28	سیکرٹریٹ توانائی و آبی وسائل مظفر آباد	6/25تا7/14	14	پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کے دوران زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ گاڑی	45,977
29	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	6/25تا7/24	20	سپلائر کی جانب سے Exempt آئٹم پر GST کلیم کی زائد ادائیگی	33,932
30	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	6/25تا7/24	21	ماہ جون 2025 کا بل ارسال / ریڈنگ نہ کرنے کی بناہ پر حکومتی نقصان	4,156,674
31	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	6/25تا7/24	4	عدم ادخال وصول شدہ میٹر سیکورٹی فیس	138,500
	میزان				**12,265,643**

(آمدن)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم برقیات بھمبر	6/24تا7/23	10	35	حکومتی آمدن کا بنک ہا کی تحویل میں پایا جانا	244,967
2	مہتمم برقیات باغ	6/24تا7/23	9	48	معاہدہ نامہ سے زائد وصولی کمیشن ازاں بنک	135,262
3	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	6/24تا7/23	19	48	معاہدہ نامہ سے زائد وصولی کمیشن ازاں بنک	207,756
4	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	6/24تا7/23	12	41	داخل کردہ رقم از لیجر و بل ہسٹری	159,406
5	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	6/24تا7/23	40	41	فارم 09 تصدیق شدہ آمدن ازاں محکمہ حسابات کے اعداد و شمار میں تفاوت	2,462,409

6	مہتمم برقیات بھمبر	6/24تا7/23	7	39	کم وضعگی ایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس	191,874
7	مہتمم برقیات باغ	6/24تا7/23	17	39	کم وضعگی ایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس	69,310
8	مہتمم برقیات نیلم	6/24تا7/23	19	39	کم وضعگی ایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس	55,715
9	مہتمم برقیات جہلم ویلی	6/24تا7/23	12	39	کم وضعگی ایجو کیشن سیس برانکم ٹیکس	38,223
10	مہتمم برقیات میرپور	6/24تا7/23	7	46	خلاف ضابطہ حسابی منتقلی کی بناء پر حکومتی نقصان	1,045,385
11	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	6/24تا7/23	7	46	خلاف ضابطہ حسابی منتقلی کی بناء پر حکومتی نقصان	12,338
12	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	6/24تا7/23	25	46	خلاف ضابطہ حسابی منتقلی کی بناء پر حکومتی نقصان	234,000
13	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	6/24تا7/23	32	51	بجلی آمدن کی تائید میں بنک سکرول کی عدم فراہمی	34,541
	میزان					**4,891,186**

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن

		ایڈوانس پیرانمبر355,356	
نمبر شمار	**AIR پیرانمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم**
1	5	عدم وضعگی حکومتی واجبات ازاں رقم منافع	14,602,946
2	37	لیگل ایڈوائزر کو اعزازیہ کی ادائیگی پر سیلز ٹیکس کی عدم/کم وضعگی	369,851
3	41	خلاف ضابطہ خرید ہائیڈرالک آئل وعدم وضعگی انکم ٹیکس وایجو کیشن سیس	163,955
4	67	عدم وضعگی انکم ٹیکس وایجو کیشن سیس	6,406,400
5	10	عدم وصولی پنشن کنٹریبویشن	300,006
		میزان	21,843,158

محکمہ تعلیم (سکولز ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن)

				ایڈوانس پیرا نمبر 92	
نمبر شمار	نام دفتر	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/23	47	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، تعلیمی سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	541,729
2	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/23	30	عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع (ترقیاتی سکیم سکولز)	3,481,652
3	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/23	38	ادا کردہ جنرل سیلز ٹیکس 80 فیصد کی ریٹرن کا ثبوت داخلہ فراہم نہ کرنا	8,455,874
4	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) ہیڈ کوارٹر باغ	6/24تا7/12	3	وصول شدہ حکومتی واجبات کی تائید میں ثبوت خزانہ سرکار فراہم نہ کرنا	159,515
5	بوائز ہائیر سیکنڈری سکول سیری ضلع کوٹلی	6/24تا7/7	4,5,6	عدم ادخال وصول شدہ ٹیوشن فیس، داخلہ فیس و سالانہ فنڈز	199,850
6	بوائز ہائیر سیکنڈری سکول سیری ضلع کوٹلی	6/24تا7/7	7,8	عدم/کم وضعگی گروپ انشورنس و جی پی ایف	75,615
7	ہائیر سیکنڈری سکول بوائز کمروٹی	6/24تا7/02	9,10	کم وضعگی گروپ انشورنس و جی پی ایف	313,335
8	پیر سید ذاکر حسین شاہ بخاری گرلز ہائی سکول نڑول مظفر آباد	6/24تا7/13	8	کم وضعگی داخلہ فیس و سالانہ فیس	894,540
9	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	9	سروسز لیگل ایڈوائزر کو کی گئی ادائیگی اعزازیہ پر عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	373,600
10	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	13	بذریعہ سیلز ٹیکس انوائس ادا کردہ جنرل سیلز ٹیکس کی درست ادائیگی کی تائید میں ثبوت داخلہ ریٹرن ہا فراہم نہ کرنا	162,972

11	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	16	سکاؤٹس سرگرمیوں کے سلسلہ میں کی گئی ادائیگیوں پر حکومتی واجبات کی کم وضعگی	37,732
میزان					**14,696,414**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/23	34	93	عدم ادائیگی وادخال خزانہ رقم کال ڈیپازٹ	644,015
2	ہائر سیکنڈری سکول بوائز کمروٹی	6/24تا7/02	7	94	دوہری برآمدگی تنخواہ	106,141
میزان						**750,156**

خورشید نیشنل لائبریری

نمبر شمار	نام دفتر	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد	6/24تا7/14	1	86	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	160,000
2	خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد	6/24تا7/14	2	86	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	79,704
3	خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد	6/24تا7/14	3	86	رخصت برسالم تنخواہ پر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ زائد ادائیگی سواری الاؤنس	114,695
4	خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد	6/24تا7/14	7	86	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	310,919
	میزان					**665,318**

محکمہ ہائر ایجوکیشن کالجز

				ایڈوانس پیرا نمبر 89	
نمبر شمار	نام دفتر	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) کوٹلی	6/24تا7/23	56,711	عدم/کم وصولی کرایہ ہاسٹل	2,373,030
2	پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) کوٹلی	6/24تا7/23	8,9	عدم ادخال وصول شدہ ٹیوشن فیس و ایڈمشن فیس	357,120
3	پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) کوٹلی	6/24تا7/23	10	عدم ادخال خزانہ سرکار وصول شدہ بس فنڈ	19,200
4	گورنمنٹ ڈگری کالج لیپہ	6/24تا7/22	2,3	عدم وضعگی گروپ انشورنس و بہبود فنڈ	156,000
5	گرلز انٹر کالج چترہ ٹوپی باغ	6/24تا7/10	6	حکومتی نوٹیفکیشن کی اجرائیگی کے باوجود مقررہ شرح سے کم وضعگی گروپ انشورنس	45,900
6	گرلز انٹر کالج چترہ ٹوپی باغ	6/24تا7/10	7	مقررہ شرح سے وصول کردہ رقم کے خلاف کم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	59,145
7	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/23	11	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، تعلیمی سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	57,990,508
8	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/23	19	بدوں تخمینہ خلاف ضابطہ ادائیگی معاوضہ درختاں اور بذریعہ نیلامی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	9,555,000
			میزان		**70,555,903**

آزاد جموں وکشمیر جامعات

		ایڈوانس پیرا نمبر237,251,265,275,288(2024-25,200)			
نمبر شمار	نام جامعات	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/24تا7/23	13	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں کونسل فیس	149,440
2	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/24تا7/23	47	کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	319,525
3	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/24تا7/23	18	پارٹ ٹائم ٹیچر سے کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	37,788
4	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/24تا7/23	19	کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس متفرق اخراجات	68,926
5	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/24تا7/23	49	زائد ادائیگی جنرل سیلز ٹیکس	972,436
6	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	6,29	بدوں سیلز ٹیکس انوائس خلاف ضابطہ ادائیگی جنرل سیلز ٹیکس	945,975
7	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	7	یونیورسٹی جریدہ ملازمین سے عدم وضعگی پروفیشنل ٹیکس	17,000
8	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	14	نان فائلر سپلائر سے مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	526,765
9	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	19	تدریسی عملہ سے مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس	110,989
10	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	26	عدم ادخال خزانہ سرکار ودہولڈنگ ٹیکس	6,478,717
11	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	30	نان فائلر سپلائر سے مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	46,427
12	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	37,41	کم وضعگی $1/5^{th}$ جنرل سیلز ٹیکس	56,229

13	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	42,53	ادا شدہ سیلز ٹیکس کی تائید میں سیلز ٹیکس ریٹرن فراہم نہ کرنا	1,373,341
14	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	44	کم وضعگی حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	114,916
15	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	56,64	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	1,299,238
16	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	17	اکیڈمک ملازمین سے کم وضعگی انکم ٹیکس	37,902
17	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/24تا7/23	24	لیگل فیس کی ادائیگی پر عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ئج	286,400
18	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/24تا7/23	45	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں ایم ایس معراج خالد اینڈ کو موبلائزیشن ایڈوانس	219,986
19	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/24تا7/23	47	بدوں سیلز ٹیکس ریٹرن خلاف ضابطہ ادائیگی جنرل سیلز ٹیکس ود ہولڈنگ 20 فیصد	14,160
20	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/24تا7/23	19	لیکچرار / سٹاف آفیسر جامعہ کی تنخواہ سے مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس	981,662
21	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/24تا7/23	5,6	تنخواہ کے بقایاجات کی ادائیگی پر عدم / کم وضعگی انکم ٹیکس	10,783,885
22	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/24تا7/23	22	انتظامی عہدوں پر تعینات ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ انکم ٹیکس چھوٹ	1,227,384
23	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/24تا7/23	25	عدم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ ازاں جریدہ / غیر جریدہ ملازمین	395,640
24	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/24تا7/23	9	عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	798,811
25	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/24تا7/23	45	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں خدمات	82,500

26	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/24تا7/23	46	کم وضعگی انکم ٹیکس	126,550
27	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/24تا7/23	60	کام نامکمل چھوڑنے پر عدم ضبطگی ادخال خزانہ جامعہ	46,670,751
28	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/24تا7/23	52	زائد ادائیگی جنرل سیلز ٹیکس	9,443,554
29	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	42	قابل وصولی و قابل ادخال جامعہ	702,200
			میزان		**84,289,097**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	43,48	240	خلاف ضابطہ اخراجات دوہری برآمدگی/زائد ادائیگی نقصان جامعہ	70,000
2	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	9	242	بدوں منظوری محکمہ مالیات وتحقیقاتی منظوری خلاف ضابطہ اخراجات پیٹرول/ڈیزل	162,500
3	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	24	242	مقررہ سیلنگ سے زائد اخراجات پیٹرول گاڑیاں	351,876
4	ویمن یونیورسٹی باغ	6/24تا7/23	15	245	مقررہ سیلنگ سے زائد اخراجات پیٹرول گاڑیاں	212,475
5	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/24تا7/23	79	268	زرضمانت کی رقم عملاً کسی اکونٹ میں نہ ہونا	987,651

6	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/24تا7/23	42	253	منصوبہ کا کام بروقت مکمل نہ کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی سپورٹس سٹیڈیم تراڑ کیمپس	5,442,318
				میزان		7,226,820

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (ملین روپے)
1	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/25تا7/24	44	281	ہفتہ اور اتوار تعطیلات کے دوران جامعہ بند ہونے کے باوجود استعمال بسز و بر آمدگی ڈیزل	1.65
2	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/25تا7/24	1	248	بنک کی جانب سے وضع کردہ ود ہولڈنگ ٹیکس و بنک چارجز کا واپس داخل خزانہ جامعہ نہ کرنا	1.70
				میزان		3.35

-

ویمن یونیورسٹی باغ	AIR پیرا نمبر 8	ایڈوانس پیرا نمبر 244
نمبر شمار	نام آفیسر / ملازم	کل ریکوری بوجہ نقصان جامعہ
1	مس ثریا بی بی اسسٹنٹ رجسٹرار	407,126
2	مس فرحانہ کاظمی جونیئر کلرک	192,510
3	مس فریال قمر اسسٹنٹ	259,140
4	مس مہوش صباء سینئر کلرک	53,241
5	مسٹر شرافت حسین لیکچرار	220,240
6	مس کوکب خورشید لیکچرر	252,351
7	مس شمائلہ عالم لیکچرر	286,488
8	مس رابعیہ مصطفیٰ لیکچرر	230,239
9	مسٹر زائد خان ICO	50,043
10	مس مدیحہ خالد لیکچرر	151,986

11	مس عاصمہ بی بی اسسٹنٹ	21,041
12	مس شائین اختر سینئر کلرک	21,033
	میزان	**2,145,438**

(آمدن)

(ایڈوانس پیرانمبر64،63)				
نام جامعہ	**پیرانمبر**	**نوعیت**		**رقم(روپے)**
جامعہ خواتین باغ	02	کم وصولی وادخال سمسٹر فیس	63,64	128,618
جامعہ خواتین باغ	03،04	کم وصولی وادخال جرمانہ		480,354
آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	1و2	کم وصولی وادخال سمسٹر فیس	71	940,320
جامعہ کوٹلی	65	عدم وصولی کرایہ کنٹین	66	46,000
میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	07	کم وصولی ٹیوشن فیس	75	149,720
		میزان		**1,745,012**

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی

					ایڈوانس پیرانمبر318,495(2024-25,292)
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرانمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ،بھیرہ	6/24تا7/22	18	وصول کردہ پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا کم داخل خزانہ سرکار کرنا	1,778,100
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/24تا7/22	10	خلاف ضابطہ اخراجات و عدم وضعگی حکومتی واجبات	66,830
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/24تا7/22	12	عدم وضعگی10فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	80,870
4	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جہلم ویلی	6/24تا7/22	5	عدم وضعگی حکومتی واجبات (ٹیکسز) خرید سولرلائٹس	403,705

5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جہلم ویلی	6/24تا7/22	20	عدم وضعگی حکومتی واجبات و سائیٹ آفس چارجز	30,994,398
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/24تا7/22	10	خلاف ضابطہ اخراجات و عدم وضعگی حکومتی واجبات	67,284
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیرکوٹ	6/24تا7/22	1	عدم ادخال خزانہ سرکار آمدن برتھ و ڈیتھ سرٹیفکیٹس	309,900
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیرکوٹ	6/24تا7/22	3	وضع شدہ ٹیکسز بخلاف 4فیصد کا عدم ادخال خزانہ سرکار	50,579
9	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی حویلی کہوٹہ	6/24تا7/22	6	وضع شدہ حکومتی واجبات بخلاف 4فیصد کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	84,351
10	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	16	عدم وضعگی حکومتی واجبات و سائیٹ آفس چارجز	14,577,288
11	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	27	عدم/کم داخلہ آمدن پیدائش واموات سرٹیفکیٹس	62,600
12	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	22	تفصیل منصوبہ 4فیصد انتظامی اخراجات کے خلاف ادائیگی زائد ادائیگی/عدم وضعگی ٹیکسز وعدم فراہمی بلات	533,136
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑکھل	6/24تا7/22	22	برتھ /ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی وصول شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	26,600
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	28	وضع شدہ ٹیکسز کا عدم ادخال وکم وضعگی ٹیکسز	130,556
15	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	9	عدم وضعگی حکومتی واجبات	199,011
16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	13	عدم/کم ادخال خزانہ سرکار پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس فیس	102,102

17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	61,318	عدم وضعگی حکومتی واجبات	527,655
18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	2	آمدن برتھ /ڈیتھ سرٹیفکیٹ کا کم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	46,900
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	1	آمدن برتھ /ڈیتھ سرٹیفکیٹ کا کم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	34,500
20	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/25تا7/24	10	عدم /کم ادخال خزانہ سرکار پیدائش و اموات رجسٹریشن فیس	463,200
21	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیر کوٹ	6/25تا7/24	2,4	کم ادخال خزانہ سرکار آمدن برتھ و ڈیتھ سرٹیفکیٹس،عدم فراہم چالان ہا	495,700
22	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی شاردہ	6/25تا7/24	2	وضع شدہ حکومتی واجبات ٹیکسز کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	116,684
23	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی شاردہ	6/25تا7/24	14	وصول شدہ فیس پیدائش واموات کی رقم داخل خزانہ نہ کرنا	274,400
24	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،ہجیرہ	6/25تا7/24	3	وصول شدہ فیس پیدائش واموات کی رقم داخل خزانہ نہ کرنا	137,823
25	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/25تا7/24	1	وصول شدہ فیس پیدائش واموات کی رقم داخل خزانہ نہ کرنا	571,970
26	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/25تا7/24	2	کمپیوٹرائزڈ تعداد سے کم تعداد برتھ /ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی آمدن کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	495,500
27	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/25تا7/24	3	آمدن برتھ وڈیتھ کا بنیادی ریکارڈ مرتب نہ کرنا	633,500
28	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/25تا7/24	5	عدم وضعگی حکومتی واجبات	742,800

29	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/25تا7/24	11	عدم وضعگی 10 فیصد منافع ٹھیکیدار	9,003,450
30	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/25تا7/24	13	عدم وضعگی حکومتی واجبات ٹیکسز	362,118
31	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ریڑھ باغ	6/25تا7/24	4,5	کم/عدم ادخال برتھ،ڈیتھ سرٹیفکیٹ فیس	121,700
32	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ریڑھ باغ	6/25تا7/24	7	وضع شدہ حکومتی واجبات ٹیکسز کا عدم ادخال خزانہ سرکار	6620
33	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ریڑھ باغ	6/25تا7/24	14	مارکیٹ ریٹس پر خریداری پر واجب ٹیکسز کی عدم وضعگی	87,773
34	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	5,6,7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات ٹیکسز	42,014
35	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	1	وضع شدہ حکومتی واجبات ٹیکسز کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	34,778
36	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	12	وصول شدہ فیس برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹس کی رقم کم داخل خزانہ سرکار کرنا	529,500
37	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	2	عدم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات ٹیکسز	138,643
38	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	12	عدم/کم ادخال خزانہ سرکار پیدائش و اموات رجسٹریشن فیس	67,800
39	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پنجگراں	6/25تا7/24	4	عدم/کم ادخال خزانہ سرکار پیدائش و اموات رجسٹریشن فیس	120,900
40	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سہنسہ	6/25تا7/24	1	وصول شدہ فیس برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹس کی رقم کا کم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	39,200

41	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	13	عدم/کم داخل خزانہ سرکار برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹس فیس	237,600
42	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	16	بدوں وضعگی حکومتی واجبات خلاف ضابطہ ادائیگی	130,084
43	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	9	عدم وضعگی حکومتی واجبات ٹیکسز	96,039
44	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	2	وصول شدہ فیس برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹس کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	143,000
45	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	18	عدم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی ٹیکسز بخلاف 4 فیصد انتظامی اخراجات	118,607
46	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نکیال	6/25تا7/24	1	وصول شدہ فیس برتھ،ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	101,100
47	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	5,6	کم/عدم ادخال فیس برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹس	183,900
48	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	9	حکومتی واجبات ٹیکسز کی عدم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار بخلاف 4 فیصد انتظامی اخراجات	46,273
49	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	12	حکومتی واجبات ٹیکسز کی عدم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار بخلاف 4 فیصد انتظامی اخراجات	61,626
50	پراجیکٹ مینجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	2	وصول شدہ فیس برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹس کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	214,500

51	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	2	وصول شدہ فیس برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹس کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	171,500
52	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	1	وضع شدہ حکومتی واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	1,675,166
53	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	15	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات ازاں خرید سامان	20,497
54	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	29	وصول کردہ فروختگی ٹینڈر فارم فیس کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	115,000
55	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	323,546	وضع شدہ ٹیکسز کا عدم ادخال در خزانہ سرکار	4,853,865
56	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	38	کمیونٹی ہال پلندری کی وصول کردہ آمدن کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	1,200,000
57	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	11	بدوں جنرل سیلز ٹیکس ریٹرن خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	88,402
58	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	1	آمدن برتھ /ڈیتھ سرٹیفکیٹ کا کم داخل خزانہ سرکار کرنا	106,300
59	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	2,10	عدم وضعگی حکومتی واجبات	1,956,754
60	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/20	16,11,14,	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و سیلز ٹیکس	653,648
61	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جموں راولپنڈی	6/24تا7/23	6,17	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس ،ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	421,225
میزان					77,157,524

-

				ایڈوانس پیرا نمبر302	
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مرکز تراڑ کھل	6/24تا7/22	4	بدوں روڈ رولر/compaction خلاف ضابطہ ادائیگی پراجیکٹ لیڈ ڑان	82,853
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گرنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	8	بدوں روڈ رولر/compaction خلاف ضابطہ ادائیگی	125,107
			میزان		207,960

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/22	3	305	لوکل ریت استعمال کرنے کی صورت میں کمی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	129,870
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز میر پور	6/24تا7/22	10	305	لوکل ریت استعمال کرنے کی صورت میں کمی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	715,270
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/22	4,6,7	306	استحقاق سے زائد شرح پر زائد ادائیگی پر یمیئم	909,314
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چکار	6/24تا7/22	7	208	بدوں فنی منظوری خلاف ضابطہ ادائیگیاں	672,000
			میزان			2,426,454

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)

1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/24تا7/22	19	322	سفر خرچ بلات میں مقررہ شرح سے زائد یومیتہ بھتہ	25,720
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	20	322	بلات سفر خرچ میں مقررہ شرح اور مقررہ ایام سے زائد ادائیگی	50,680
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	6	483	منظور شدہ سکوپ کے مغائر فرضی وخلاف ضابطہ ادائیگی	269,469
4	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/20	18	505	پبلک پروکیورمنٹ رولز کے مغائر بدوں تشہیر اخراجات خریداری	749,900
میزان						**1,095,769**

-

				ایڈوانس پیرا نمبر312,497(2024-25,297)	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/22تا7/24	2	بدوں کام موقع خلاف ضابطہ ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان	213,300
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	13	خلاف ضابطہ / مشکوک مرتبگی ورک ڈن وعدم ثبوت ادائیگی پراجیکٹ لیڈران	2,171,250
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	15	بدوں کام موقع خلاف ضابطہ ادائیگی پراجیکٹ لیڈران	3,666,500

4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	22	بدوں ورک ڈن موقع خلاف ضابطہ / فرضی بر آمد گی کی بناء پر نقصان حکومت	4,255,750
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	23	بدوں کام موقع خلاف ضابطہ بر آمد گی واٹر سپلائی سکیم واٹر ٹینک	13,096,500
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	14	کتاب پیمائش پر درج کردہ ورک ڈن سے زائد ادائیگی	323,368
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/25تا7/24	15	بدوں کم ورک دن خلاف ضابطہ فرضی ادائیگی پراجیکٹ لیڈران / نقصان حکومتی	10,813,700
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	17	بدوں ورک ڈن موقع کتاب پیمائش میں اندراج کرتے ہوئے فرضی بر آمد گی	2,821,450
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	15	بدوں جوازیت فرضی بر آمد گی	96,500
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،حجیرہ	6/25تا7/24	5	سائیٹ پلان کے مغائر ورک آرڈر جاری کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	115,800
11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	10	بدون ٹیکنیکل منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ ورک ڈن ادائیگی	193,000
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/25تا7/24	10	بدوں تفصیلی پیمائش و تصدیق ورک ڈن خلاف ضابطہ ادائیگی	1,642,250

13	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	5	خلاف ضابطہ دوہری / فرضی برآمد گیاں کرتے ہوئے نقصان حکومتی	304,609
14	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/23	18	تعمیر کمرہ جات گرلز کالج بالسہری کے کام میں بدوں تفصیلی پیمائش ادائیگی	87,912
میزان					**39,801,889**

ـ

				ایڈوانس پیرا نمبر319,491	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/22تا7/24	12	شیڈول ریٹس سے زائد ریٹس پر ورک آرڈر جاری کرتے ہوئے زائد ادائیگی	174,610
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/22تا7/24	4,23	منظور شدہ انراخ سے ہٹ کر زائد انراخ لگاتے ہوئے ادائیگی	455,493
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباس پور	6/22تا7/24	3	شیڈول ریٹس سے زائد انراخ پر ادائیگی	140,807
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباس پور	6/22تا7/24	4	بدوں منظوری مارکیٹ انراخ پر ادائیگی	54,102
5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جہلم ویلی	6/22تا7/24	1	غلط حساب کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	3,629,102
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/22تا7/24	4,5,13	شیڈول انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	1,186,771

7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی دھیر کوٹ	6/24تا7/22	9	کھدائی کے واجب نرخ کے بجائے غیر متعلقہ زائد انراخ پر ادائیگی	265,641
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی دھیر کوٹ	6/24تا7/22	10	رولر کی قیمت منہائی کئے بغیر زائد انراخ لگاتے ہوئے زائد ادائیگی	196,043
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی،ہجیرہ	6/24تا7/22	8	زائد انراخ پر ادائیگی	84,090
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی،ہجیرہ	6/24تا7/22	10	زائد ادائیگی بحق پراجیکٹ لیڈران	143,724
11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی،ہجیرہ	6/24تا7/22	12	ایک ہی تصریحات کی الیکٹرک موٹر کی زائد ادائیگی	101,325
12	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی حویلی کہوٹہ	6/24تا7/22	14	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی	422,285
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	10	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	557,122
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	12	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	366,304
15	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،ہجیرہ	6/25تا7/24	7	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	92,587

16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/24-7/25تا6	6	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	182,791
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/24-7/25تا6	22	شیڈول آف ریٹس کے تحت اور آئیٹم ہار یٹس Reduce نہ کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی	411,273
18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/24-7/25تا6	7	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	141,986
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24-7/25تا6	17	الیکٹرک موٹر کی زائد انراخ پر خریداری دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی	31,000
20	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/24-7/25تا6	17	غلطCalculationہونے کے باوجود خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	20,014
21	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/24-7/25تا6	18	شیڈول آف ریٹس پر8فیصد ریٹس منہاءنہ کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	130,754
22	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/24-7/25تا6	19	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار میں خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	52,325
23	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24-7/25تا6	24	شیڈول آف ریٹس سے8فیصد و10فیصد ریٹسReduceنہ	1,444,959

				کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد برآمدگی	
24	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی شاردہ	6/25تا7/24	7	تعمیر سیوریج لائن کے کاموں میں زائد ادائیگی	108,122
25	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی شاردہ	6/25تا7/24	11	پلم کنکریٹ کے کام کی وجہ سے زائد ریٹس پر ادائیگی	84,028
26	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	26	غلط میزانات کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	493,025
27	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑکھل	6/25تا7/24	7	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	106,393
28	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑکھل	6/25تا7/24	8	خلاف ضابطہ دوہری ادائیگی	1,000,000
29	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	42	منظور شدہ کام سے زائد کام کرواتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	11,573,470
30	ڈپٹی ڈائرکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	17	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	220,866
31	ڈپٹی ڈائرکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	19	بدوں تجزیہ انراخ/بدوں نقشہ موازنہ خلاف ضابطہ ادائیگی	5,220,000

32	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	23	سابقہ کروائے گئے کام کو موجودہ سکیم میں کم ظاہر کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی	109,920
33	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	42	پی سی ون میں موجود پرویژن سے ہٹ کر زائد تنصیبگی واٹر فلٹریشن پلانٹ	1,554,000
	میزان				**30,754,932**

-

				ایڈوانس پیرا نمبر308,309,313	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز دھیرکوٹ	6/24تا7/22	4	بدوں کام فرضی سکیم مرتب کی جا کر خلاف ضابطہ ادائیگی	144,000
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ہجیرہ	6/24تا7/22	4	غلط میزان کرتے ہوئے زائد ادائیگی	62,252
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/24تا7/22	9	بدوں منظوری مارکیٹ انراخ پر ادائیگی	1,076,381
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیر کوٹ	6/24تا7/22	2	بدوں تصدیق ورک ڈن ازاں عملہ بدوں مرتبگی ایم بی خلاف ضابطہ ادائیگی	862,000
5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	11	ورک آرڈر کے مغائر، خلافِ ضابطہ طور پر غیر متعلقہ شخص کو ادائیگی	768,000

6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز راولاکوٹ	7/22تا6/24	6	بدوں منظوری انراخ خلاف ضابطہ ادائیگی	336,000
7	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جہلم ویلی	7/22تا6/24	10	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی پراجیکٹ لیڈر	261,211
میزان					**3,509,844**

-

				ایڈوانس پیرا نمبر479	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**رقم(روپے)**	
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	7/24تا6/25	19	8,443,750	
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	7/24تا6/25	10	288,500	
میزان				**8,732,250**	

-

					ایڈوانس پیرا نمبر316
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مرکز راولاکوٹ	7/22تا6/24	15	بدوں منظور انراخ ازاں مجاز اتھارٹی تنصیب الیکٹرک موٹرز	403,000
میزان					**403,000**

-

					ایڈوانس پیرا نمبر486
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	16	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز و8فیصد انکم ٹیکس	2,811,045
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	21	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز و8فیصد انکم ٹیکس	26,126,973
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کہوڑی	6/25تا7/24	27	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز و8فیصد انکم ٹیکس	7,335,930
4	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نیلم	6/25تا7/24	2	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز و8فیصد انکم ٹیکس	622,519
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی دھیر کوٹ	6/25تا7/24	15	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز وحکومتی واجبات	10,594,115
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	32	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارز4 فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران و حکومتی واجبات	18,318,353
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی شاردہ	6/25تا7/24	4	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز 4فیصد انتظامی اخراجات	8,647,332
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی،بھیرہ	6/25تا7/24	15	عدم وضعگی 4فیصد سائیٹ آفس چارجزو8فیصد انکم ٹیکس	16,742,475
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی ریڑھ باغ	6/25تا7/24	17	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز 4فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	9,785,320

10	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	11	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز 4فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	437,714
11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	4	عدم وضعگی وادخال خزانہ سرکار 4فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	11,700,942
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	30	عدم وضعگی وادخال خزانہ سرکار 4فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	4,944,057
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی پنجگراں	6/25تا7/24	11	عدم وضعگی وادخال خزانہ سرکار 4فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	1,152,000
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	30	عدم وضعگی وادخال خزانہ سرکار 4فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	3,317,490
15	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	29	4فیصد انتظامی اخراجات کی خلاف ضابطہ ادائیگی	772,000
16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	12	عدم وضعگی 4فیصد سائیٹ آفس چارجز و8فیصد انکم ٹیکس	4,629,000
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	20	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز ازاں پراجیکٹ لیڈران	14,410,020
18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی نکیال	6/25تا7/24	13	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز ازاں پراجیکٹ لیڈران	9,595,760
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی سہنسہ	6/25تا7/24	5	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز ازاں پراجیکٹ لیڈران	9,726,007
20	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	22	عدم وضعگی 4فیصد سائیٹ آفس چارجز و حکومتی واجبات	10,084,773

21	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	14	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	13,486,680
22	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	9	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز وحکومتی واجبات	14,265,240
23	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	53	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز 4فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران و حکومتی واجبات	12,366,480
24	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	15	عدم وضعگی 4فیصد سائیٹ آفس چارجز و8فیصد انکم ٹیکس	12,886,665
25	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی تڑاڑ کھل	25/7/24تا6	12	عدم وضعگی 4فیصد سائیٹ آفس چارجز و8فیصد انکم ٹیکس	10,804,140
میزان					**235,563,030**

				ایڈوانس پیرا نمبر 307,482	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**رقم (روپے)**	
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	13	6,223,890	
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی دھیر کوٹ	6/24تا7/22	12	4,848,470	
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	13	566,400	
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی سہنسہ	6/25تا7/24	15	4,052,500	
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	5	297,650	
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	21	418,675	
	میزان			16,407,585	

				ایڈوانس پیرا نمبر503
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/25تا7/24	16	139,520,625
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	22	217,724,775
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	13	38,575,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تڑاڑ کھل	6/25تا7/24	13	90,034,500
5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	22	107,388,870
میزان				**593,243,770**

					ایڈوانس پیرا نمبر317,496
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	19	خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خریداری فرنیچر	192,000
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/24تا7/22	11	لوکل گورنمنٹ کے دستور العمل کے مغائر اخراجات / خلاف ضابطہ ادائیگی	879,000
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی حویلی کہوٹہ	6/24تا7/22	12	پراجیکٹ لیڈر کے بجائے غیر رہائشی ٹھیکیدار کو خلاف ضابطہ ادائیگی	4,800,000
4	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی حویلی کہوٹہ	6/24تا7/22	18	دستور العمل کے مغائر مختلف سکیم ہاء ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو الاٹ کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	13,419,012
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	18	دستور العمل کے مغائر ایک پراجیکٹ لیڈر کو ایک سے زائد منصوبہ جات بدوں تکمیل کام موقع ورک ڈن کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	20,932,500

6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	3	بدوں تکمیل پراجیکٹ کمیٹی خلاف ضابطہ ادائیگی	193,000
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	9	اہم نوعیت کے منصوبہ جات نان ٹیکنیکل پراجیکٹ لیڈر سے کروائے جانے کی وجہ سے نقصان حکومت	14,567,050
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	14	بدوں تشکیل پراجیکٹ کمیٹی خلاف ضابطہ ادائیگی	193,000
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	16,17	ایک ہی جگہ کی مختلف سکیم ہا مرتب کرتے ہوئے ایک ہی شخص کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	2,026,300
10	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	50	پیشہ وارانہ فرم کے بجائے پراجیکٹ لیڈر سے کام کروانے کی بناء پر حکومت کو ٹیکسز کی مد میں نقصان	13,979,240
11	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	16	اہم نوعیت کے منصوبہ جات بذریعہ ٹیکنیکل فرم کروائے جانے کے بجائے نان ٹیکنیکل پراجیکٹ لیڈرز سے کروائے جانے کی وجہ سے نقصان حکومت	11,982,418
			میزان		**83,163,520**

-

			ایڈوانس پیرا نمبر 304	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**رقم**
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی جہلم ویلی	6/24تا7/22	2	57,426,000

2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/24تا7/22	3	2,112,000
میزان				**59,538,000**

محکمہ صحت

				ایڈوانس پیرانمبر67,413	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرانمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**
1	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال سماہنی	ابتداء تا6/24	4	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	262,727
2	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال منگ	ابتداء تا6/24	2,8	عدم/کم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں خرید ادویات	561,296
3	ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز CDCمظفر آباد	6/24تا7/20	4,21	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	549,434
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/24تا7/23	2	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں خرید ادویات	1,061,653
5	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال باغ	6/24تا7/23	17,21	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس/کم ادخال حکومتی واجبات	1,146,719
6	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/23	1,4,16	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس وجنرل سیلز ٹیکس	1,699,051
7	جناح ڈینٹل مظفر آباد	6/24تا7/23	1	سپلائی آئیٹمز پر کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	123,240
8	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال حویلی	6/24تا7/23	111,415	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں خرید ادویات	584,182
9	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تراڑکھل	ابتداء تا6/24	1,4,10	عدم/کم وصولی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	904,400

10	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/24تا7/23	1	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	988,871
11	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	47,810	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلمی سیس	2,587,820
12	سیکرٹریٹ صحت عامہ مظفر آباد	6/24تا7/20	5,6,8	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و گروپ انشورنس	414,236
13	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پٹہکہ	ابتداء تا6/24	12,22	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	478,228
14	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/23	2	عدم کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس بر خرید راشن مریضاں	4,395,089
15	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/23	6	سرکاری مکانیت کی سہولت کے باوجود عدم وضعگی 5 فیصد کرایہ مکان	35,260
16	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/23	15	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	53,910
17	نیو سٹی ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/23	4	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس وانکم ٹیکس	404,180
18	نیو سٹی ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/23	7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات ازاں سپلائرز	87,199

19	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/24تا7/23	13	عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	31,558
20	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تراڑ کھل	ابتداء تا6/24	7	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ کرایہ مکان اور 5 فیصد مینٹیننس چارجز کی عدم وضعگی	506,884
21	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/24تا7/23	05	بدوں کھپت بلاضرورت خریدار ی کی بناء پر نقصان حکومت	334,100
22	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	10	سرکاری مکانیت ہونے کے باوجود عدم وضعگی کرایہ مکان	55,536
23	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال منگ پلندری	ابتداء تا6/24	5	سرکاری رہائش کی سہولت ہونے کے باوجود کرایہ مکان 05 فیصد کی عدم وضعگی	89,688
24	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہجیرہ	6/24تا7/23	4	پنشن کنٹری بیوشن و دیگر واجبات کے داخل خزانہ سرکار کرنے کا ثبوت فراہم نہ کرنا	764,337
25	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	5	قابل وصولی / ادخال خزانہ سرکار پنشن کنٹری بیوشن	774,380
26	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/24تا7/23	8,31	سرکاری رہائش کی سہولت ہونے کے باوجود کرایہ مکان 05 فیصد کی عدم وضعگی	369,748
27	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	5	کم وضعگی 5 فیصد کرایہ مکان الاؤنس	117,811

28	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	19	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس ازاں سروسز مرمتی گاڑیاں	16,741
29	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	23	اداکردہ جنرل سیلز ٹیکس کی تائید میں سیلز ٹیکس ریٹرن فراہم نہ کرنا	161,751
30	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	19	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں سپلائرز خرید ادویات	2,724,005
31	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	20,21	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس خرید آکسیجن گیس	1,266,759
32	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	31	بدوں انوائس کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	122,027
33	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	35	بدوں وارنٹی ثبوت وصولی و تنصیبگی خلاف ضابطہ ادائیگی و کم وضعگی ٹیکسز	8,788,200
34	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	38	عدم ادخال قیمت نیلامی و حکومتی واجبات	660,000
35	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	34	خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید مشینری وعدم فراہمی ثبوت داخلہ ریٹرن	4,476,915
36	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	10	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	52,071
37	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	14	سپلائر کے فائلر ہونے کا ثبوت فراہم نہ کرنے کی بناء پر کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	984,337

38	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	19	عدم ادخال رقوم خزانہ سرکار اجرائیگی ڈرک لائسنس فیس	75,000
39	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	17	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	6776
40	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	21,22	عدم وصولی ادخال خزانہ سپیشلسٹ فیس واوپی ڈی فیس	1,377,925
41	امراض سینہ جنرل ہسپتال چمن کوٹ	6/25تا7/24	5	پراسیس فوڈ آئیٹمز پر واجب جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی	109,519
42	امراض سینہ جنرل ہسپتال چمن کوٹ	6/25تا7/24	6	نان فائلر سپلائر سے کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	618,656
43	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	6,7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	2,009,159
44	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	6	خلاف ضابطہ کم وضعگی کرایہ مکان	70,416
45	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	7	پراسیس فوڈ پر جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی	665,313
46	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	12	سروسز کی فراہمی پر عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	43,589
47	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	14	نان فائلر سپلائر سے کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	2,980,033
48	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	171,819	عدم وضعگی حکومتی واجبات/ٹیکسز	229,755

49	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نیلم	6/25تا7/24	111,317	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں بلات خرید راشن مریضان	548,338
50	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/25تا7/24	8	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں خرید ادویات	1,079,383
51	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	1,415,161,820	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں بلات	6,758,765
52	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/25تا7/24	11,12	کم وضعگی حکومتی واجبات ٹیکسز	183,871
53	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	5	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں ادویات	1,195,527
54	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	20	وصول کردہ فیس کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	232,860
55	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	212,223	وصول کردہ سپیشلسٹ فیس کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	122,875
56	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	1	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں خرید ادویات	2,348,480
57	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	6	کم وضعگی /وصولی وادخال خزانہ سرکار پرویڈیٹ فنڈ	68,640
58	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	20	مقررہ مدت سے سپلائی نہ کرنے کی بناء پر عدم وضعگی جرمانہ	51,639

59	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	4	عدم ادخال خزانہ سرکار پنشن کنٹری بیوشن	135,576
60	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	13	عدم ادخال خزانہ سرکار پنشن کنٹری بیوشن	397,881
				میزان	**59,944,319**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال	6/24تا7/23	02	272	بدوں تفصیل لم سم ادائیگی بسلسلہ مرمتی لانڈری مشین	39,112
					میزان	**39,112**

محکمہ صحت عامہ (میڈیکل کالجز)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	میڈیکل کالج مظفر آباد	6/23تا7/19	45	352	بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو/ سلیکشن کمیٹی کی سفارشات تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	642,774
2	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	07	179	عدم فراہمی ریکارڈ وعدم فراہمی محسوبیت سرٹیفکیٹ	140,000
3	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	17	180	بدوں آسامی خلاف ضابطہ تقرری و ادائیگی تنخواہ	700,000
					میزان	**1,482,774**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	1	418	بینک اکونٹ سے کیش کروائی گئی رقم کا کیش بک پر عدم اندراج	802,968
2	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	22	423	قابل ادخال خزانہ سرکار ٹینڈر فارم فیس	593,000
3	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	37	423	وصول کردہ ٹینڈر فارم فیس کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	48,000
4	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/24تا7/23	21	74	خلاف ضابطہ ادائیگی سرچارج	377,390
5	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال منگ پلندری	ابتداء تا6/24	3	84	بدوںconsumption خلاف ضابطہ خرید ادویات	272,130
6	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	6/24تا7/23	26	85	بدوں نسخہ معالج خلاف ضابطہ اخراجات لوکل پرچیز ادویات	132,126
7	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	3	414	سنٹرہامیں سابقہ ادویات ہونے کے باوجود بلاضرورت ادویات خرید کرنے کی بناء پر نقصان حکومت	2,016,025
8	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	6	414	بروقتLPC نہ کرنے اور سپلائی آرڈر وقت پر جاری نہ کرنے کی بناء پر بلاضرورت خرید ادویات کے باعث نقصان حکومت	50,088,463

9	تحصیل ہیڈ کوارٹر دھیر کوٹ	6/24تا7/22	16	269	سنٹرل پرچیز کمیٹی کی لسٹ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ خرید ادویات	239,540
	میزان					**54,569,642**

-

					ایڈوانس پیرا نمبر77,409	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**		**رقم(روپے)**
1	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/24تا7/23	4	ایکسپائری ادویات فرم / سپلائران سے وصول کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ ادائیگی		449,574
2	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/24تا7/23	11	بدوں مینوفیکچرنگ تاریخ وبدوں ایکسپائری تاریخ خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید ادویات		118,805
3	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	9	ایکسپائری ادویات کی خریداری کی بناء پر نقصان حکومت		88,900
	میزان					**657,279**

محکمہ جنگلات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر مہتمم جنگلات نارمل ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/24تا7/21	07	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ٹرانسپورٹیشن کیرج	4,436,709
2	دفتر فارسٹ ڈویژن میرپور	6/24تا7/20	01	کیرج/ڈھلائی پر ٹھیکیداران سے عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	323,817
3	دفتر جنگلات پونچھ ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/20	04	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس بر کیرج	149,784
4	دفتر مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/20	04	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس بر کیرج و کم وضعگی انکم ٹیکس	160,578
5	فارسٹ ڈویژن شاردہ	6/24تا7/20	01,06	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	1,362,826
6	دفتر PMU(TBT) سونامی پروگرام تجدید جنگلات مظفر آباد	6/24تا7/22	5	کم/عدم وضعگی حکومتی واجبات	79,618
7	دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن اٹھمقام	6/24تا7/20	1,5,6	کم/عدم وضعگی حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، اسٹمپس ڈیوٹی وغیرہ	3,501,733
8	دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن اٹھمقام	6/24تا7/20	03	کم وضعگی رقم زرضمانت	770,175
9	آزاد کشمیر لاگنگ وسامل کارپوریشن	6/25تا7/18	07	عدم ادخال خزانہ سرکار وصول کردہ حکومتی واجبات	29,710,934
10	آزاد کشمیر لاگنگ وسامل کارپوریشن	6/25تا7/18	34	نان فائلر سپلائر سے کم وضعگی انکم ٹیکس	70,203
11	آزاد کشمیر لاگنگ وسامل کارپوریشن	6/25تا7/18	41	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں سروسز	128,000

12	آزاد کشمیر لاگنگ و سامل کارپوریشن	6/25تا7/18	42	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں نیلامی۔	424,422
میزان					**41,118,799**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	دفتر مہتمم جنگلات نارمل ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/24تا7/21	06	13	نقصان جنگل	106,496
2	آزاد کشمیر لاگنگ و سامل کارپوریشن	6/25تا7/18	11	154	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی بحق ٹھیکیداران	197,445
3	آزاد کشمیر لاگنگ و سامل کارپوریشن	6/25تا7/18	48	155	عدم وصولی کرایہ دکانات	537,505
میزان						**841,446**

جنگلات(آمدن)

			ایڈوانس پیرا نمبر70,89			
نمبر شمار	نام دفتر	بابت عرصہ	پیرا نمبر	تجدیدی فیس واجب الادا	تجدیدی فیس وصول شدہ	رقم(روپے)
01	مہتمم جنگلات جہلم ویلی	06/2024تا07/2022	01	68,000	0	68,000
		06/2025تا07/2024	01	29,260	0	29,260
02	مہتمم جنگلات کوٹلی	06/2024تا07/2022	01تا02	312,000	0	312,000
03	مہتمم جنگلات باغ	06/2024تا07/2023	01	30,300	5000	25,300
04	مہتمم جنگلات یوٹیلائزیشن ڈویژن مظفر آباد	06/2024تا07/2023	01	115,740	0	115,740
		06/2025تا07/2024	01	87,560	0	87,560

05	مہتمم جنگلات سہنسہ	06/2024تا07/2022	01تا02	176,000	0	176,000
06	مہتمم جنگلات مظفر آباد	06/2024تا07/2023 06/2025تا07/2024	04 01	32,000 73,730	0 0	32,000 73,730
07	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	06/2024تا07/2022	01	20,000	0	20,000
				میزان		**939,590**

محکمہ پولیس

					ایڈوانس پیرا نمبر 23,324	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**		**رقم (روپے)**
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس کہوٹہ حویلی	6/24تا7/23	8	عدم وضعگی / عدم وصولی وادخال جی پی ایف		43,740
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/24تا7/23	33	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و سٹیمپس ڈیوٹی		1,047,039
3	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/24تا7/23	07	عدم وصولی وادخال خزانہ حکومتی واجبات		837,007
4	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	2,12	کم وضعگی حکومتی واجبات		144,901
5	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	10	کم وضعگی حکومتی واجبات		54,055
6	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	19	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس		17,892
7	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	43	عدم ادخال خزانہ سرکار وصول شدہ پرنٹنگ چارجز		3,392,200
8	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	9	کم وضعگی حکومتی واجبات		23,975

9	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	1	بدوں سیلز ٹیکس ریٹرن خلاف ضابطہ زائد جنرل سیلز ٹیکس	90,480,534
10	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	2	وضع کردہ حکومتی واجبات ازاں خرید گاڑیاں انڈس موٹرز لمیٹڈ کراچی وٹرانسپورٹیشن چارجز ٹیوٹا آزاد موٹرز میرپور	17,651,502
11	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	3	خرید گاڑیاں پر $1/5^{th}$GST کا کم وضع کرنا	90,500
12	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	5	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس ازاں خرید بلٹ پروف گاڑیاں	1,430,000
13	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	6	کم وضعگی حکومتی واجبات ٹیکسز	18,345
14	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	7	وضع کردہ حکومتی واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	406,312
15	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	8	عدم وضعگی حکومتی واجبات ازاں پیشگی ادائیگی	37,809,790
16	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	16	بدوں سیلز ٹیکس ریٹرن خلاف ضابطہ ادائیگی جنرل سیلز ٹیکس	121,058
17	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	17	مرمتی گاڑیوں کے ضمن میں نان فائلر سپلائرز سے مقررہ شرح سے کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	36,541
18	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	31	وصول کردہ فیس ٹینڈر فارم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	130,000
19	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	24	خرید کردہ وردیات کے سلسلہ میں سپلائرز کو بذریعہ انوائس ادا کردہ GST کی تائید میں ثبوت داخلہ ریٹرن ھا فراہم نہ کرنا	6,598,939

20	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	26	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ کلیم GSTوادائیگی	1,320,362
21	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	27	خرید سٹیشنری کے سلسلہ میں متعلقہ سپلائر کی طرف سے بلات میں GST کلیم کرنے کی تائید میں سیلز ٹیکس ریٹرن ھاکا فراہم نہ کرنا	249,843
22	سپرنٹنڈنٹ پولیس سدھنوتی پلندری	6/25تا7/24	10	فان فائلر کی صورت میں کم وضعگی حکومتی واجبات	141,784
23	پولیس ٹریننگ سکول مظفر آباد	6/25تا7/19	2,8,13	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	205,450
24	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹیلی کمیونیکیشن	6/25تا7/19	4,6,7,8	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	2,891,541
میزان					**165,143,310**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	6/23تا7/22	5	90	خلاف ضابطہ ادائیگی سرچارج	461,135
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/23تا7/22	11	90	خلاف ضابطہ ادائیگی سرچارج	381,909
میزان						**843,044**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	17	330	حکومتی نقصان بوجہ آتشزدگی	4.980
			میزان			4.980

(آمدن)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	دفتر سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	6/24تا7/23	3	60	عدم وضعگی حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس ، ایجوکیشن سیس ،کشمیر لبریشن سیس تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و سٹمپس ڈیوٹی	351,567
			میزان			351,567

بورڈ آف ریونیو

				ایڈوانس پیرا نمبر379	
نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	21و12,11	عدم وضعگی حکومتی واجبات	153,536
2	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25تا7/22	17و13،12	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز، سٹیمپس ڈیوٹی و کشمیر لبریشن سیس	70,108
3	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25تا7/22	18	عدم وصولی کرایہ تہہ زمینی	111,900
4	ڈپٹی کمشنر نیلم	6/25تا7/22	6	کم وصولی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز	31,680
5	ڈپٹی کمشنر نیلم	6/25تا7/22	11و9	ٹرانسپورٹیشن بلات سے جنرل سیلز ٹیکس کی کم وضعگی	284,609

6	ڈپٹی کمشنر سدھنوتی	6/25تا7/22	6	عدم وضعگی حکومتی واجبات	598,560
7	ڈپٹی کمشنر کوٹلی	6/25تا7/22	10	عدم وصولی رقبہ خالصہ سرکار تہہ زمینی پٹہ داری	560,480
				میزان	1,810,873

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر سدھنوتی	6/24تا7/22	10	384	غیر متعلقہ فنڈز سے خلاف ضابطہ ادائیگی	200,000
2	ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ	6/25تا7/22	23	385	عدم ثبوت / خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید بائیومیٹرک مشین	83,500
					میزان	**283,500**

بورڈ آف ریونیو (منگلا ہاؤسنگ اتھارٹی)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی	6/23تا7/21	01	130	ٹیک کوٹ کے انراخ ہاٹ مکس بیچومن سے منہانہ کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی	716,728
2	منگلا ہاؤسنگ اتھارٹی	6/23تا7/21	10	132	کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم تعین شدہ انراخ کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات	413,000
					میزان	**1,129,728**

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

		ایڈوانس پیرا نمبر 18,454,750,565,964,216,221,295,297,402,403			
نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/24تا7/23	252,627	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس اور جنرل سیلز ٹیکس	1,088,241
2	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/24تا7/23	19	عدم وضعگی / وصولی HBA دوران رخصت بلا تنخواہ	546,000
3	محکمہ مالیات	6/24تا7/23	14	خلاف ضابطہ ادائیگی لیگل فیس وعدم وضعگی حکومتی واجبات	1,803,092
4	پبلک سروس کمیشن آزاد جموں وکشمیر	6/24تا7/22	05	سپلائی آرڈر میں تاخیر کی بناء پر عدم وصولی رقم جرمانہ	211,442
5	پبلک سروس کمیشن آزاد جموں وکشمیر	6/24تا7/22	06	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس بر خرید سٹیشنری	80,791
6	سٹیٹ گیسٹ ہاؤس مظفر آباد	6/24تا7/17	4,5	عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	222,643
7	ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ آزاد جموں و کشمیر	6/24تا7/22	05	مرمتی گاڑیوں کے سلسلہ میں کی گئی ادائیگیوں پر کم وضعگی حکومتی واجبات	93,559
8	سیکرٹریٹ قانون، انصاف، پارلیمانی امور وانسانی حقوق	6/24تا7/20	33	عدم / کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز اور کشمیر لبریشن سیس	697,590
9	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/25تا7/24	7,8,18	عدم / کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز، سٹیمپس ڈیوٹی وکشمیر لبریشن سیس	914,590
10	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/22	29,30	عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس۔ تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ ،کشمیر لبریشن سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	529,423

11	پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی مظفر آباد	6/25تا7/21	9	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	29,414,631
12	پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی مظفر آباد	6/25تا7/21	2	بدوں سیلز ٹیکس انوائس ادائیگی	481,964
میزان					**36,083,966**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/22	8	293	خلاف ضابطہ برآمدگی و ادائیگی کونسل فیس	341,000
2	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/22	26	293	زائد ازاخ پر مرمتی فرنیچر	17,250
میزان						**358,250**

محکمہ سیاحت و آثار قدیمہ

		ایڈوانس پیرا نمبر390,472	
نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	6/24تا7/23	7,8,23	699,419
2	6/25تا7/24	102,329	571,744
میزان			**1,271,163**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/25تا7/24	21،22	392	فرضی برآمدگی /ادائیگی تبدیلی آئل	384,805
2	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/25تا7/24	16	395	بدوں پرویژن سائر اخراجات خلاف ضابطہ برآمدگی	854,168
3	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/25تا7/24	18	397	بدوں شیڈول ایونٹ اخراجات	660,900

4	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/25تا7/24	27	398	مارکیٹ ریٹ سے زائد انراخ پر خریداری کرتے ہوئے برآمدگی بلات	18,500
5	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/25تا7/24	29	399	فرضی ادائیگی بسلسلہ میڈیا مارکیٹنگ	975,000
6	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/24تا7/23	28	478	غیر متعلقہ فنڈز سے خلاف ضابطہ اخراجات	240,000
7	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/24تا7/23	31	476	عدم وصولی سامان	490,000
8	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/24تا7/23	11	474	گاڑیوں کی فرضی مرمتی ظاہر کرتے ہوئے اخراجات	70,700
9	نظامت اعلیٰ سیاحت و آثار قدیمہ مظفر آباد	6/24تا7/23	12		تعطیلات عید / محرم الحرام / دیگر عام تعطیلات کے دوران سرکاری گاڑیوں کا خلاف ضابطہ استعمال و قابل ادخال خزانہ سرکار پرائیویٹ میلانہ	58,640
				میزان		**3,752,713**

محکمہ زراعت

				ایڈوانس پیرانمبر28		
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرانمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم**	
1	دفتر نظامت اعلیٰ زراعت مظفر آباد	6/23تا7/24	06	عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار پرائیویٹ میلانہ	293,088	
2	دفتر نظامت اعلیٰ آبپاشی و سال ڈیمز مظفر آباد	6/21تا7/24	05	عدم وضعگی کنٹریکٹر پرافٹ	71,536,839	
3	دفتر نظامت اینیمل ہیلتھ ویٹرنری سروسز مظفر آباد	6/21تا7/24	12	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	870,654	
				میزان	**72,700,581**	

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر نائب ناظم زراعت کوٹلی	6/23تا7/19	16,17	115	خرید بیج مکئی و کھاد کے بلات میں سپلائر کو زائد ادائیگی	724,672
	میزان					**724,672**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	نظامت اعلیٰ آبپاشی و سال ڈیمز مظفر آباد	6/24تا7/21	13	40	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگیوں کی بناء پر حکومتی نقصان	903,634
2	زراعت انجینئرز فارم میکنائزیشن مظفر آباد	6/24تا7/19	19	35	زائد برآمدگی وادائیگی	65,738
3	زراعت انجینئرز فارم میکنائزیشن مظفر آباد	6/24تا7/19	02	32	بدوں تشہیر و انٹرویو خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ	502,876
4	نظامت اعلیٰ آبپاشی و سال ڈیمز مظفر آباد	6/24تا7/21	01	33	مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	357,906
	میزان					**1,830,154**

محکمہ خوراک

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(ملین روپے)
1	نظامت اعلی خوراک راولپنڈی	6/25تا7/24	341	3,11	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	87.009

	نظامت اعلی خوراک راولپنڈی	6/25تا7/24	334	2	ضبط شدہ زر ضمانت / سیکورٹی کی رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	0.982
					میزان	**87.991**

(آمدن)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	دفتر نظامت خوراک راولپنڈی	6/24تا7/23	06	5	عدم ادخال خزانہ سرکار جنرل سیلز ٹیکس ازاں رجسٹریشن لائسنس	146,884
2	دفتر نظامت خوراک راولپنڈی	6/24تا7/23	08	5	عدم ادخال خزانہ سرکار جنرل سیلز ٹیکس ازاں تجدید لائسنس	20,686
3	نظامت خوراک راولپنڈی	6/24تا7/23	9	6	عدم ادخال تجدید لائسنس فیس	121,680
4	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کوٹلی	6/24تا7/22	2	6	کم وصولی تجدید لائسنس فیس ڈیلران	72,000
5	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کوٹلی	6/24تا7/22	3	6	عدم وصولی تجدید لائسنس فیس ڈیلران	93,000
6	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سدھنوتی	6/24تا7/22	4	6	عدم ادخال تجدید لائسنس فیس	162,000
7	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سدھنوتی	6/24تا7/22	6	6	عدم ادخال رجسٹریشن فیس ازاں فوڈ اتھارٹی	9828
8	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر میرپور	6/24تا7/17	9	6	کم ادخال رجسٹریشن فیس	20,400
9	نظامت خوراک راولپنڈی	6/24تا7/23	10	7	عدم ادخال تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ اجرائیگی لائسنس	685,600
10	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر میرپور	6/24تا7/17	4	7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	36,500
11		6/24تا7/22	2	7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	41,500

	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سدھنوتی				عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	5470
12	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مظفر آباد	6/24تا7/20	3	7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	90,200
13	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کوٹلی	6/24تا7/22	1	7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	114,200
14	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر باغ	6/24تا7/20	3	7	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	25,600
15	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر میرپور	6/24تا7/17	3	9	تجدید نہ کروانے والے ڈیلران کی جمع شدہ سیکیورٹی داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	347,000
16			10	9	منسوخ شدہ لائسنس ہا ء کی سیکیورٹی کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	37,000
17	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مظفر آباد	6/24تا7/20	2	9	تجدید نہ کروانے والے ڈیلران کی جمع شدہ سیکیورٹی داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	114,000
18	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سدھنوتی	6/24تا7/22	5	9	کم وصولی سیکیورٹی فیس	35,000
19	دفتر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولرمیرپور	6/24تا7/17	2	11	فروختگی آٹا کے لائسنس منسوخ ہونے کے باوجود ڈیلران کو آٹے کی ترسیل کرتے ہوئے حکومتی نقصان	866,678
20	دفتر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولرمیرپور	6/24تا7/17	5	12	فوڈ آپریٹرز سے وصول کردہ رقم جرمانہ داخل درمتعلقہ اکونٹ نہ کروانا	111,000
21	دفتر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولرمیرپور	6/24تا7/17	6	12	چالان داخلہ پر قطع برید کرتے ہوئے وصول کردہ رقم کم داخل درمتعلقہ اکونٹ نہ کروانا	74,000

22	دفتر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر میرپور	6/24تا7/17	7	12	کم ادخال رقم جرمانہ	16,500
	میزان					**3,246,726**

سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر

				ایڈوانس پیرا نمبر228(2024-25,143)		
نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**		**رقم(روپے)**
1	ڈائریکٹر جنرل سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفر آباد	6/24تا7/23	12	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس		1,296,198
2		6/24تا7/23	14	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و کشمیر لبریشن سیس		193,394
3		6/23تا7/22	8,13	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ		636,060
4		6/23تا7/22	12	ادھار دی گئی تنخواہ عملہ آمدن کا عدم ادخال خزانہ سرکار		210,000
	میزان					**2,335,652**

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ

				ایڈوانس پیرا نمبر461	
نمبر شمار	**نام دفتر**	**AIR پیرا نمبر**	**نوعیت اعتراضات**		**رقم(روپے)**
1	آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ	7	دوران رخصت برسالم تنخواہ عدم ثبوت وضعگی سواری الاؤنس		505,057
2		15	خلاف ضابطہ ادائیگی جنرل سیلز ٹیکس		445,803
3		16	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس لیگل فیس		100,000
4		17	بدوں انوائس جنرل سیلز ٹیکس کی ادائیگی		217,810
			میزان		1,268,670

-

نمبر شمار	**نام دفتر**	**عرصہ آڈٹ**	**AIR پیرا نمبر**	**ایڈوانس پیرا نمبر**	**نوعیت پیرا**	**رقم(روپے)**

1	کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد	6/24تا7/23	28	466	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی کونسل فیس	950,000
2	کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد	6/25تا7/23	19	469	فرضی خریداری لیپ ٹاپ	777,343
	میزان					**1,727,343**

محکمہ سماجی بہبود

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سیکرٹریٹ سوشل ویلفیئر وزکوٰۃ	6/24تا7/20	3	209	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں خدمات	350,000
2	دفتر چیف ایڈ منسٹریٹر زکواۃ وعشر مظفر آباد	6/24تا7/22	1	223	مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقومات کا داخل در متعلقہ اکاونٹ نہ کرنا	814,193
3	دفتر چیف ایڈ منسٹریٹر زکواۃ وعشر مظفر آباد	6/24تا7/22	5,6,11	225	عدم/کم وضعگی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	413,224
	چیف ایڈمنسٹریٹر زکوۃ وعشر	6/23تا7/19	9	(2024-25,233)	عدم/کم وضعگی ٹیکسز	380,000
	چیف ایڈمنسٹریٹر زکوۃ وعشر	6/23تا7/19	12	(2024-25,237)	مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا محکمہ زکوۃ وعشر کو ارسال نہ کرنا	144,000
	میزان					**2,101,417**

			ایڈوانس پیرا نمبر(2024-25,173)	
نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراضات	رقم (ملین روپے)
1	نظامت ترقی نسواں مظفر آباد	24	انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس ، کشمیر لبریشن سیس ، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، سٹیمپس ڈیوٹی وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال در خزانہ سرکار	0.777
			میزان	**0.777**

شہری دفاع

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	6/24تا7/23	3	210	بدوں استحقاق برآمدگی / ادائیگی سپیشل الاؤنس	131,985
2	6/24تا7/23	4	210	بدوں استحقاق برآمدگی / ادائیگی یوٹیلٹی الاؤنس	84,000
3	6/24تا7/23	6,7	210	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	142,273
4	6/24تا7/23	13	210	سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	505,000
				میزان	**863,258**

-

		ایڈوانس پیرا نمبر (2024-25,53)	
نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	3	کم وضعگی گروپ انشورنس	3200
2	4	عدم / کم وضعگی کرایہ مکان سیلنگ	14,525
3	24	عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وانکم ٹیکس	69,720
		میزان	**87,445**

سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر	6/23تا7/20	21	166	مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	551,310
					میزان	**551,310**

انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ

				ایڈوانس پیرا نمبر 1,158,408	
نمبر شمار	نام دفتر	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	6/23تا7/21	2,12	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں سروسز	2,178,718
2		6/23تا7/21	3,31	عدم وضعگی حکومتی واجبات	241,254
3		6/23تا7/21	4	عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ازاں سروسز	24,852
4		6/23تا7/21	23	کم وضعگی انکم ٹیکس آن سیلری	72,393
5		6/23تا7/21	9	کم وضعگی سٹیمپس ڈیوٹی ازاں فرم/کمپنی	321,040
6		6/23تا7/21	17	عدم وضعگی with holding ٹیکس	705,286
7		6/23تا7/21	24	عدم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	36,090
8		6/23تا7/21	29	بدوں انکم ٹیکس ریٹرن/ثبوت فائلر کم وضعگی انکم ٹیکس	509,416
9		6/23تا7/21	33	کم وضعگی گروپ انشورنس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	165,000
10		6/23تا7/21	30	کم وضعگی گروپ انشورنس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	80,994
11		6/24تا7/23	07	کم وضعگی سٹیمپس ڈیوٹی ازاں ترقیاتی بل	49,651
12		6/24تا7/23	11،23	کم/عدم وضعگی حکومتی واجبات	205,643
13		6/24تا7/23	08	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ ازاں بلات C-Digital فرم	55,169
14		6/24تا7/23	10	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں خرید بائیومیٹرک ڈیوائس۔	270,000
15		6/25تا7/24	39	وصول شدہ حکومتی آمدن کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	1,827,400
				میزان	**6,742,906**

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر اطلاعات و تعلقات عامہ کوٹلی	6/23تا7/16	01	75	سرکاری گاڑی کے استعمال کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	210,000
2	ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر باغ	6/23تا7/16	5	76	خلاف ضابطہ اخراجات کرایہ عمارت	493,185

3	ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر راولاکوٹ	6/23تا7/16	5	76	خلاف ضابطہ اخراجات کرایہ عمارت	360,942
4	دفتر اطلاعات و تعلقات عامہ کوٹلی	6/23تا7/16	5	76	خلاف ضابطہ اخراجات کرایہ عمارت	123,200
				میزان		1,187,327

-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	6/24تا7/23	30	8	کم ادخال خزانہ سرکار نقولات جمعبندی وانتقالات	754,350
2	دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	6/23تا7/21	21	160	خلاف ضابطہ زائد برآمدگی/ کلیم اخراجات سرکاری گاڑیاں	91,760
3	دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	6/23تا7/21	22	160	دوہری برآمدگی ڈیزل سرکاری گاڑی	115,546
4	دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	6/23تا7/21	27	160	زائدبرآمدگی بل ٹیلیفون	72,000
5	دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	6/25تا7/24	4,9	404	خلاف ضابطہ زائد /دوہری برآمدگی	626,480

6	دفتر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفر آباد	6/25تا7/24	6	405	بغیر تعین اوسط فی گھنٹہ لم سم ادائیگیاں ڈیزل/پٹرول جنریٹر	681,759
				میزان		**2,341,895**

محکمہ انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

ایڈوانس پیرا نمبر 32

تفصیل	رقم	انکم ٹیکس کی شرح	واجب الادا ٹیکس	وصول شدہ ٹیکس	ٹیکس بقایا (روپے)
ڈائریکٹر شپ فیس	1,745,000	20فیصد	349,000	0	**349,000**

ایڈوانس پیرا نمبر 14

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	موٹر ٹیکس	انکم ٹیکس	تعلیمی سیس+KLC	انشورنس	پروفیشنل ٹیکس	رجسٹریشن فیس	رقم (روپے)
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	14	28,800	-	840	6000	-		35,640
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	02	10,120	-	-	6500	-		16,620
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	01,02	321,250	53,200	19,880	113,700	4640	32,370	545,040
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	12	16,600	3600	1220	6300	-		27,720
05	انلینڈ ریونیو آفیسر سدھنوتی	12	15,500	3600	-	3720	-		22,820
میزان			392,274	60,400	31,939	136,227	4640	32,370	647,840

ایڈوانس پیرا نمبر 15

نمبر شمار	نام دفاتر	AiR پیرا نمبر	سیلز ٹیکس واجب	سیلز ٹیکس وصول شدہ	بقایا قابل ادخال رقم
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	12	117,684,070	70,371,619	47,312,451
02		09	9,709,705	717,175	8,992,530

	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	11	11,932,152	8,216,577	3,715,575
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	13	12,470,160	9,418,282	3,051,878
04	انلینڈ ریونیو آفیسر چکسواری	11	7,127,657	313,439	6,814,218
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	11	184,320	63,550	120,770
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	11	7,498,044	-	7,498,044
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	10	5,851,762	-	5,851,762
08	انلینڈ ریونیو آفیسر سدہنوتی	09	14,111,150	-	14,111,150
	میزان		**186,569,020**	**89,100,642**	**97,468,378**

ایڈوانس پیرا نمبر16

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	02	160,000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	02	170,000
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	02	4000
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	02	24,800
05	انلینڈ ریونیو آفیسر چکسواری	02	25,000
06	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	02	16,600
07	انلینڈ ریونیو آفیسر سدہنوتی	02	10,500
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	02	11,000
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	02	63,000
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	02	21,000
11	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	02	20,000
12	انلینڈ ریونیو آفیسر سیلری سرکل مظفر آباد	02	13,000

13	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	04	98,000
	میزان		636,900

ایڈوانس پیرا نمبر22

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	انلینڈ ریونیو آفیسر سرکل چکسواری	08	1,137,259
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	10	9,691,082
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	07	1,435,250
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	09	599,968
	میزان		**12,863,559**

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا	نوعیت اخراجات	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بروفیشنل سرکل میرپور	09	ادائیگی تنخواہ	11,527,783
02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	08	ادائیگی تنخواہ	26,776,974
	میزان			**38,304,757**

ایڈوانس پیرا نمبر31

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	کمی انکم ٹیکس رقم	کمی پروفیشنل ٹیکس	کمی ایجوکیشن سیس	رقم
1	2	3	4	5	6	(4+5+6)
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	05	245,011	-	24,501	269,512
2	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	04	779,759	-	93,651	873,410
	میزان					**1,142,922**

ضمیمہ جات

ضمیمہ 1

1.3 خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈوانس وعدم محسوبیت مبلغ 157.70 ملین روپے

S#	Vendor No.	Detail	Amount
1	19/1558014 22.10.2024	Advance payment on A/C of Purchace of 04 Vehicles by the DDO Central Police Officer for Police Department	100,000,000
2	19/15749969 22.10.2024	Advance payment on A/C of Purchace of 04 Vehicles by the DDO Central Police Officer for Police Department	160,000,000
Total			260,000,000
Adjusted amount			195,000,000
Balance amount			65,000,000
PR-V Section			
S#	Advane Register Page No.	Detail of payments	Amount
1	1	Advance payment to RIC Rawalpindi medical treatment of Sabir Hussain Highway sub division Kohala Muzaffarabad	936,000
2	1	Nasir Shehzad Electrician CMH Rawalpindi	1,000,000
3	1	Zafar Iqbal Constable Police Muzaffarabad AFIC Rawalpindi	1,130,000
4	1	Muhammad Arif Junior Clerk Assistant Commissioner Authmuqam AFIC Rawalpindi	1,160,000
5	1	Gulzar Bibi PHS No.1 Muzaffarabad AFIC Rawalpindi	1,300,000
6	1	CH. Qadeer Hussain Attendant CMH Rawalpindi	1,050,000
7	4	Muhammad Azeem Elementary Teacher PHS Muzaffarabad	1,160,000
8	4	Ghulam Sarwar Junior Technician EPI AFIC Rawalpindi	1,160,000
9	4	Sardar Farooq Badshah Retired Head Clerk Health INMOL Lahore	1,215,974
10	6	Naseer Ahmed Mughal CR District Session Judge Muzaffarabad	1,360,000

11	6	Tasleem Kousar GHS Sudhnoti AFIC Rawalpindi	1,160,000
12	6	Altaf Hussain Khan Head Master AFIC Rawalpindi	900,000
13	6	Toba Fatima GHSS Bheri AFMBTC	1,000,000
		Sub-Total	14,531,974
PR-II Section			
S#	Cheque No & Date	Detail of payments	Amount
	677983 dt 07.05.2025	Advance Payment made to DDO CPO Muzaffarabad for machinery & Equipments	45,088,000
	621419 dt 08.08.2025	Advane payment made DDO Deputy Director/ DDO SDMA Muzaffaravad	18,000,000
		Sub-Total	63,088,000
		PR-V Section	
S#	Cheque No & Date	Detail of payments	Amount
1	668873 dt 19.06.2025	Advance payment made to DDO Sports Muzaffarabad	10,000,000
		Sub-Total	10,000,000
		DAO Neelum	
S#	Vendor No.	Detail of payments	Amount
1	1,901,688,307 15.05.2025	Advane payment on A/C of unforseen expenditure by DDO Deputy Commissioner Neelum	10,000,000
		Sub-Total	10,000,000
		Grand Total	157,699,974

ضمیمہ2

2.4.2 بدوں ٹیسٹ رپورٹس خلاف ضابطہ ادائیگی ورک ڈن مالیتی 997.38 ملین روپے

نمبر شمار	نام ڈویژن	پیرا نمبر	عنوان پیرا	رقم (روپے)
1	شاہرات ڈویژن حویلی	09	بدوں لیبارٹری ٹیسٹ رپورٹس خلاف ضابطہ ادائیگی	52,526,099
2	شاہرات ڈویژن بھمبر	24	بدوں ٹیسٹ رپورٹس خلاف ضابطہ ادائیگی تارکول	219,825,632
3	شاہرات ڈویژن میرپور	15	بدوں ٹیسٹ رپورٹس خلاف ضابطہ ادائیگی	23,859,297

4	شاہرات ڈویژن سدھنوتی	24	بدوں ٹیسٹ رپورٹس ادائیگی ٹرائی سرفس ٹریٹمنٹ	243,872,362
5	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	07	غلط ریٹ پر پی سی سی شولڈرز کی زائد ادائیگی	411,530,640
6	شاہرات ڈویژن کوٹلی	27	بدوں ٹیسٹ رپورٹس ادائیگی ٹرائی سرفس ٹریٹمنٹ	45,768,600
	میزان			**997,382,630**

ضمیمہ 3

2.4.3 **بدوں تفصیلی پیمائش خلاف ضابطہ ادائیگی ورک ڈن مبلغ 282.54 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	11	2,618,343
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	7	1,094,088
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	14	4,375,411
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	09	148,247,856
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	09	267,050
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	03	82,453,550
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	04	43,486,933
	میزان			**282,543,231**

ضمیمہ 4

2.4.4 **زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 252.92 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	1	اوسط ورک ڈن کی بنیاد پر خلاف ضابطہ ادائیگی اسکالیشن	1,049,208
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	9	مروجہ قواعد کے مغائر خلاف ضابطہ ادائیگی اسکالیشن	7,372,249
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	4	سٹیل پر سیکورڈ ایڈوانس کی ادائیگی کے باوجود بدوں استحقاق ادائیگی اسکالیشن	84,603,123

4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	2	موبلائزیشن ایڈوانس کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ورک ڈن دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی اسکالیشن	1,716,351
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	3	سٹیل پر سیکورڈ ایڈوانس کی ادائیگی کے باوجود بدوں استحقاق ادائیگی اسکالیشن	19,850,334
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	9	بدوں توسیع معیاد خلاف ضابطہ ادائیگی اسکالیشن	2,536,000
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	1	زائد ورک ڈن دکھاتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی اسکالیشن	889,587
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	3	زائد از استحقاق ادائیگی اسکالیشن	364,417
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	4	موبلائزیشن ایڈوانس پر خلاف ضابطہ ادائیگی اسکالیشن	1,894,158
10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	5	سٹیل پر اسکالیشن کی خلاف ضابطہ ادائیگی	34,054,382
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	7	سٹیل پر اسکالیشن کی خلاف ضابطہ ادائیگی	4,536,736
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	9	اسکالیشن کی مد میں زائد ادائیگی	236,000
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	8	ورک آرڈر ریٹ سے زائد ریٹ پر ادائیگی سٹیل اسکالیشن	169,520
14	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	05	اسکالیشن کی زائد ادائیگی	10,940,000
15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	13	فکسڈ پورشن کم شمار کرتے ہوئے اسکالیشن کی مد میں زائد ادائیگی	560,604
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	03	زائد ادائیگی اسکالیشن بوجہ غیر واجب ادائیگی غیر متغیر حصہ	4,267,157
17	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	8	اسکالیشن کی خلاف ضابطہ ادائیگی	3,182,000
18	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	5	زائد ادائیگی سکالیشن اسکالیشن بھلوٹ بائی پاس ڈڈیال بوجہ غلطweightage	3,133,001
19	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات سدھنوتی	6/25تا7/24	7	ورک ڈن میں فرضی ایزادگی دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی اسکالیشن	1,612,916

20	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	14	بدوں ثبوت تعین weightageادائیگی اسکالیشن	69,959,638
	میزان				**252,927,381**

ضمیمہ 5

2.4.5 غیر واجب انراخ پر تخمینہ مرتب کرتے ہوئے اجرائیگی ورک آرڈر وزائد ادائیگی مبلغ 129.59 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب	کلیم کردہ	زائد کلیم کردہ رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	3	پی سی سی شولڈرز کے واجب انراخ کی بجائے غیر متعلقہ انراخ پر ادائیگی	10,402,323	12,014,498	1,612,175
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	10	پی سی سی شولڈرز کی غیر واجب ریٹ پر ادائیگی	1,036,124	1,490,667	454,543
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	6	پی سی سی کے واجب انراخ کی بجائے غیر متعلقہ زائد انراخ پر ادائیگی	35,411,894	42,109,055	6,697,161
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم ویلی	6/25تا7/24	5	واجب انراخ کے بجائے زائد انراخ پر ادائیگی	190,866,363	226,964,612	36,098,249
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم ویلی	6/25تا7/24	6	غلط میزا	43,926,067	46,445,322	2,519,255
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم ویلی	6/25تا7/24	8	غیر منظور شدہ آئیٹم کیرج آف میٹریل پر ادائیگی	7,121,468	8,625,130	1,503,662
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	4	خلاف ضابطہ زائد انراخ پر ادائیگی	3,210,403	3,817,670	607,267
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	5	کتاب پیمائش پر مقدار کے اندراج میں ہیر پھیر کرتے ہوئے / فرضی مقدار پیش برد کرتے ہوئے زائد ادائیگی	45,710,037	54,353,399	8,643,362
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	7	غیر واجب کام کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	12,920,662	15,363,234	2,442,572

10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	8	مشکوک ادائیگی آر سی سی سلیب	12,182,863	14,486,151	2,303,288
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	11	ورک آرڈر ریٹ سے زائد ادائیگی	5,534,087	6,580,589	1,046,502
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	33و30	زائد انراخ پر کیرج تار کول دکھاتے ہوئے زائد برآمدگی وادائیگی	4,021,057	4,781,534	760,477
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	9	مقدار کام کی پیمائش میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	328,333	390,483	62,150
14	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	13	ٹینڈر میں ردوبدل اور منظور شدہ ڈیزائن میں تبدیلی کے باعث مالی بے ضابطگی	84,334,303	100,277,103	15,942,800
15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	31	غلط ریٹ پر زائد ادائیگی پی سی سی	96,875	115,200	18,325
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	36	غیر واجب ریٹ پر زائد ادائیگی	217,509	258,637	41,128
17	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	11	غیر واجب اور زائد ادائیگی	537,664	639,405	101,741
18	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	40	واجب ریٹ کے بجائے زائد ریٹ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	1,630,633	1,938,986	308,353
19	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	5	مشکوک ادائیگی بابت تعمیر دیوار بغیر کھدائی	1,850,045	2,200,370	350,325
20	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	6	غیر واجب کام پر مشکوک ادائیگی	9,551,434	11,360,195	1,808,761
21	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	7	کم وضعگیBelow شیڈول ریٹس	390,216	464,024	73,808

22	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/25	6	غیر واجب ریٹ پر زائد ادائیگی	1,818,251	2,161,962	343,711
23	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/25	3	غیر واجب ریٹ پر ورک آرڈر جاری کرتے ہوئے زائد ادائیگی	14,801,075	17,599,999	2,798,924
24	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/25	10	پی سی سی شولڈز کی غلط ریٹ تخمینہ وورک آرڈر جاری کرتے ہوئے زائد ادائیگی	145,290,516	172,742,462	27,451,946
25	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/25	8	غیر واجب ریٹ پر ورک آرڈر جاری کرتے ہوئے زائد ادائیگی	2,342,098	2,785,209	443,111
26	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/25	4	غلط ریٹ پر پی سی سی شولڈرز کی زائد ادائیگی	70,036,056	83,280,647	13,244,591
27	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/25	6	پی سی سی شولڈز کی غلط ریٹ تخمینہ وورک آرڈر جاری کرتے ہوئے زائد ادائیگی	6,563,013	7,804,001	1,240,988
28	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/23تا7/24	11,33	لوکل ریت استعمال کرنے کی صورت میں کمی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	3,557,132	4,229,751	672,619
میزان					**715,688,501**	**845,280,295**	**129,591,794**

ضمیمہ6

2.4.7 زائد انراخ وغلط پیائش کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ87.32 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب	کلیم کردہ	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	6	غلط پیائش کرتے ہوئے زائد ادائیگی	7,599,983	9,037,360	1,437,377
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	3,4	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	61,999,579	73,721,380	11,721,801
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	6	پی سی سی کے واجب انراخ کی بجائے غیر	103,520,628	123,092,939	19,572,311

			متعلقہ زائد انراخ پر ادائیگی				
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	4,6	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	8,620,972	10,250,084	1,629,112
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	3	غلط میزانات کی بناء پر زائد ادائیگی	12,645,801	15,037,286	2,391,485
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	11	پی سی سی شولڈرز کے واجب انراخ کی بجائے غیر متعلقہ انراخ	3,497,415	4,159,510	662,095
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	10	غلط ریٹ پر شولڈرز کی زائد ادائیگی	976,319	1,160,862	184,543
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	6	غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی	28,825,614	34,277,558	5,451,944
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	4	غلط میزان کی بناپر زائد ادائیگی	1,219,500	1,450,010	230,510
10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	32	ورک آرڈر میں واجب سہ ماہی سے ہٹ کر غلط انراخ پر زائد ادائیگی	3,882,412	4,617,000	734,588
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	10	واجب انراخ / مقدار کے مغائر زائد ادائیگی	24,227,688	28,808,112	4,580,424
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	11	آر سی سی کلورٹ کی سلیب سولنگ کی زائد ادائیگی	1,118,162	1,329,587	211,425
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	12	زائد ادائیگی ڈھلائی سیمنٹ	270,072	321,177	51,105
14	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	17	ورک آرڈر میں واجب سہ ماہی سے ہٹ کر غلط انراخ پر زائد ادائیگی	2,129,369	2,532,133	402,764

15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	8	BOQ میں غلط انراخ دیتے ہوئے زائد ادائیگی	8,341,050	9,918,785	1,577,735
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	16	میزان میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	13,011,164	13,159,178	148,014
17	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	9	میزان ورک ڈن میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	10,297,840	36,334,480	26,036,640
18	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	5	میزان ورک ڈن میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	8,000,000	18,297,840	10,297,840
میزان					**300,183,568**	**387,505,281**	**87,321,713**

ضمیمہ 7

2.4.11 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 5.05 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	24	خلاف ضابطہ ادائیگی چارج الاؤنس	288,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	21	زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس	60,060
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	28	زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	248,148
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/22	25	خلاف ضابطہ ادائیگی کرناہ الاؤنس	58,750
5	ناظم شاہرات سرکل راولاکوٹ	6/24تا7/22	02	بدوں توسیع حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	80,568

6	ناظم شاہرات سرکل راولاکوٹ	6/24تا7/23	2	بدوں توسیع وحاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	805,668
7	رٹھوعہ ہریام برج میرپور	6/24تا7/19	4,7	خلاف ضابطہ ادائیگی ڈیپوٹیشن و چارج الاؤنس	1,197,862
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	15,16	زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	97,279
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	26	دوران رخصت خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	4701
10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	31,42	زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	150,066
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	26	زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس	3570
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	27	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ غیر حاضر ملازمین	942,821
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	15,41	زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	39,640
14	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	24	رخصت کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	8472
15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	29	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	678,774
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	14	خلاف ضابطہ ادائیگی کرناہ الاؤنس	75,000

17	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	39,40	زائد از استحقاق ادائیگی اضافی ترقی	319,852
	میزان				5,059,231

ضمیمہ 8

2.4.12 آر سی سی سلیب پر بلاجواز پی سی سی دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 5.77 ملین روپے

نمبر شمار	نام ڈویژن	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	عنوان پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	12	آر سی سی کلورٹ کی سلیب سولنگ میٹلنگ اور ہاٹ بیچو من پریمکس سے وضع نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	256,379
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	7,8	آر سی سی کلورٹ کی سلیب سولنگ میٹلنگ اور ہاٹ بیچو من پریمکس سے وضع نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	2,272,203
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	9	آر سی سی کلورٹ کی سلیب سولنگ میٹلنگ اور ہاٹ بیچو من پریمکس سے وضع نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	576,010
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	9,10	آر سی سی کلورٹ کی سلیب سولنگ میٹلنگ اور ہاٹ بیچو من پریمکس سے وضع نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	690,774
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	10	آر سی سی کلورٹ سلیب پر سولنگ وغیرہ کی غیر واجب ادائیگی	148,838
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	06	آر سی سی سلیب پر بلاجواز پی سی سی دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی	853,715
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	11	آر سی سی سلیب پر مزید غیر واجب کام کی ادائیگی	172,993
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	06	آر سی سی سلیب پر مزید غیر واجب کام کی خلاف استحقاق ادائیگی	141,857
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	60	بلاجواز ادائیگی سب گریڈ و سولنگ	339,228

10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	03	آر سی سی سلیب پر مزید غیر واجب کام کی ادائیگی	318,905
میزان					**5,770,902**

ضمیمہ 9

2.4.14 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع 524.05 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/24تا7/23	1	10,780,057
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	2	5,790,832
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	1	20,369,949
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	2,17	188,542,482
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	5	31,714,215
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	2	4,313,471
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/24تا7/23	10	27,675,235
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	01	24,383,585
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	01	6,088,792
10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	01	29,935,985
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	01	42,186,147
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/25تا7/24	01	29,935,985
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	01	31,735,202
14	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	2	46,966,981
15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/25تا7/24	1	2,321,280
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	1	10,531,019
میزان				**513,271,217**

ضمیمہ 10

2.4.15 عدم/کم وضعگی زرِ ضمانت مبلغ 181.02 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب	وضعگی	کم وضعگی
1	رٹھوعہ ہریام برج میرپور	19/7تا6/24	6	عدم ضبطگی/ادخال خزانہ سرکار زر ضمانت	133,200,000	0	133,200,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	23/7تا6/24	19	کم وضعگی زر ضمانت	3,641,255	3,079,594	561,661
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات میرپور	24/7تا6/25	17	کم وضعگی زر ضمانت	18,322,059	4,004,538	14,317,521
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات سدھوتی	24/7تا6/25	19	کم وضعگی زر ضمانت ازاں ٹھیکیداران	39,346,863	16,776,925	22,569,938
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات راولاکوٹ	24/7تا6/25	17	کم وضعگی زر ضمانت	5,691,085	1,118,074	4,573,011
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	24/7تا6/25	6	زائد از معیاد زر ضمانت رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	5,802,429	0	5,802,429
				میزان	**206,003,691**	**24,979,131**	**181,024,560**

ضمیمہ 11

2.4.19 عدم وضعگی کرایہ مشینری ازاں ٹھیکیدار مبلغ 3.59 ملین روپے

نمبر شمار	رولر نمبر/نام	بابت ماہ	استعمال کنندہ	ایام	گھنٹے/ماہ	شرح	کل رقم (روپے)
1	03رومانیہ	اگست ستمبر 2024	ایم ایس المغل ٹریڈنگ کنسٹرکشن	30ایام	ایک ماہ	684,000	684,000
2	03رومانیہ	ستمبر اکتوبر 2024	ایم ایس المغل ٹریڈنگ کنسٹرکشن	30ایام	ایک ماہ	684,000	684,000
3	03رومانیہ	مئی جون 2025	ایم ایس سردار عنصر جاوید	30ایام	ایک ماہ	684,000	684,000
4	شہزور نمبر 7	نومبر دسمبر 2023	ایم ایس ادریس ٹریڈرز	45ایام	ایک ماہ 15 دن	684,000	1,026,000
5	شہزور نمبر 7	جون 2024	ایم ایس مبشر حسین ٹریڈنگ	10ایام	80 گھنٹے	1,440	115,200
6	شہزور نمبر 7	نومبر 2024	ایم ایس کمرشل کنسٹرکشن	10ایام	80 گھنٹے	1,440	115,200
7	شہزور نمبر 7	دسمبر 2024	ایم ایس کمرشل کنسٹرکشن	10ایام	80 گھنٹے	1,440	115,200

8	شہزور نمبر7	مارچ2025	ایم ایس سردار داود بلڈرز	15ایام	120گھنٹے	1,440	172,800
میزان							**3,596,400**

ضمیمہ12

2.4.20 سکوپ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی ورک ڈن مالیتی 77.18 ملین روپے

نمبر شمار	نام ڈویژن	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	عنوان پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/24تا7/23	30	سکوپ سے ہٹ کر کروائے گئے کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی	17,612,536
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	13	سکوپ سے ہٹ کر کروائے گئے کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی	9,300,571
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	07	سکوپ سے ہٹ کر کروائے گئے کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی	6,088,792
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	11	سکوپ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی ورک ڈن	19,032,414
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میر پور	6/25تا7/24	06	سکوپ سے ہٹ کر کروائے گئے کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی	12,792,046
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	07	سکوپ سے ہٹ کر کروائے گئے کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی	12,359,845
میزان					**77,186,204**

ضمیمہ13

2.4.23 خلاف ضابطہ اخراجات بالا دفاتر مبلغ 9.71 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	29	خلاف ضابطہ اخراجات بالا دفاتر	908,997
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/25تا7/24	17	خلاف ضابطہ اخراجات بالا دفاتر	542,232
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/25تا7/24	26	خلاف ضابطہ اخراجات بالا دفاتر	187,815

4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	23	ترقیاتی سکیموں کے بجٹ کے خلاف بالا دفاتر کے اخراجات کی محسوبگی / خلافِ ضابطہ ادائیگی	1,848,648
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/25تا7/24	20	بالا دفاتر کے متفرق اخراجات	3,273,114
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/25تا7/24	19,37,49,53,60	خلاف ضابطہ اخراجات تزئین و آرائش	2950000
میزان					**9,710,806**

ضمیمہ 14

3.4.2 زائد انراخ وغلط میزان کی بناء پر ادائیگی مبلغ 43.84 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب	ادا کردہ	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/23تا7/20	2	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	2,888,483	3,433,374	544,891
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24تا7/22	8	غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی	2,120,098	2,520,101	400,003
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	11	ورک ڈن میزان میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	839,550	997,889	158,339
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	6	غلط انراخ پر تخمینہ اور ورک آرڈر جاری کرتے ہوئے زائد ادائیگی	3,027,999	3,598,858	570,859
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	7	ٹائل وغیرہ کی مقدار منہا کئے بغیر زائد ادائیگی ڈسٹمپر	8,928,274	10,611,900	1,683,626
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن نیلم	6/24تا7/22	6	فلنگ کے لئے کھدائی سے حاصل شدہ ملبہ کی مقدار / قیمت وضع نہ	270,832	321,933	51,101

			کرتے ہوئے زائد ادائیگی				
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	ورک آرڈر ریٹ سے زائد شرح پر ادائیگی	10,16	157,416,403	187,119,936	29,703,533
8	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	خلاف ضابطہ زائد ریٹ پر زائد ادائیگی	7	6,315,410	7,506,982	1,191,572
9	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی	5,14	4,371,780	5,196,760	824,980
10	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	سکارٹنگ کی زائد ادائیگی	8	2,379,214	2,828,081	448,867
11	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	ڈسٹمپر کی زائد ادائیگی	9	2,832,591	3,367,025	534,434
12	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	سٹیل کی غلط پیمائش کی بناء پر زائد ادائیگی	6	307,657	365,655	57,998
13	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	زائد ادائیگی فلوٹنگ کوٹ	7	2,525,532	3,002,048	476,516
14	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	ورک ڈن میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	8	5,508,109	6,547,509	1,039,400
15	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	ورک آرڈر سے زائد ریٹ پر زائد ادائیگی	5,26	2,021,146	2,402,398	381,252
16	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	ورک ڈن میزان سمری میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	13	551,923	656,035	104,112
17	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	کیرج سٹیل وسیمنٹ کی زائد ادائیگی	8	397,888	472,972	75,084
18	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	ریٹ میں تارکول کی زائد ادائیگی	3	24,145,396	28,700,008	4,554,612

19	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	10	ورک ڈن میزان سمری میں ہیر پھیر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	551,923	656,035	104,112
20	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	11	فرضی پیش بردگی دکھاتے ہوئے سٹیل کی زائد ادائیگی	4,243,454	5,043,995	800,541
21	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	12	سٹیل کی غلط پیمائش کی بناء پر زائد ادائیگی	745,821	886,500	140,679
میزان					**232,308,794**	**276,155,305**	**43,846,511**

ضمیمہ 15

3.4.3 زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 35.92 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب	کلیم کردہ	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	32	خلاف استحقاق زائد ادائیگی اسکالیشن	12,319,702	14,648,334	2,328,632
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	8	سٹیل پر سیکورڈ ایڈوانس کے ساتھ اسکالیشن کی خلاف ضابطہ ادائیگی	9,880,858	11,749,883	1,869,025
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	9	خلاف استحقاق زائد ادائیگی اسکالیشن	21,610,074	25,693,753	4,083,679
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	10	سٹیل پر سیکورڈ ایڈوانس کے ساتھ اسکالیشن کی خلاف ضابطہ ادائیگی	125,276,541	148,949,750	23,673,209
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	2	زائد از استحقاق ادائیگی اسکالیشن	1,782,060	2,119,285	337,225
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	10,11	زائد ادائیگی اسکالیشن	18,420,136	21,903,258	3,483,122
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	11	بدوں ورک ڈن سیکورڈ ایڈوانس کے خلاف بلا جواز ادائیگی اسکالیشن	806,084	958,553	152,469
میزان					**190,095,455**	**226,022,816**	**35,927,361**

ضمیمہ16

3.4.4 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ1.18 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/23	28	عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	63,910
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/23	29,30	عرصہ غیر حاضری وبعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	642,599
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	17,24	سرکاری گاڑی میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	55,000
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	21	زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	108,444
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	26	زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	141,009
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	21	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ	84,303
7	کشمیر ہاؤس اسلام آباد	6/24تا7/20	9	دوران رخصت بر سالم تنخواہ خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	87,622
8	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	25	کرایہ مکان 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	223,452
9	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	26	سرکاری مکانیت ہونے کے باوجود ہاؤس رینٹ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	71,544
				میزان	**1,182,887**

ضمیمہ 17

3.4.6 کم وضعگی زر ضمانت مبلغ 122.43 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب	وضعگی	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میر پور	7/22 تا 6/24	17	کم وضعگی زر ضمانت	59,324,140	70,514,846	11,190,706
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	7/22 تا 6/24	18	کم وضعگی زر ضمانت ازاں ٹھیکیداران	353,450,765	420,100,743	66,649,978
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	7/22 تا 6/24	25	کم وضعگی زر ضمانت	7,789,091	9,258,399	1,469,308
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	7/22 تا 6/24	23	کم وضعگی زر ضمانت	69,508,455	82,620,296	13,111,841
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	7/22 تا 6/24	29	کم وضعگی زر ضمانت	108,516,403	128,986,572	20,470,169
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	7/22 تا 6/24	24	کم وضعگی زر ضمانت	6,376,206	7,579,111	1,202,905
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	7/22 تا 6/24	22	کم وضعگی زر ضمانت	11,156,992	13,262,841	2,105,849
8	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	7/24 تا 6/25	13	کم وضعگی زر ضمانت ازاں ٹھیکیداران	33,036,221	39,269,982	6,233,761
				میزان	**649,158,273**	**771,592,790**	**122,434,517**

ضمیمہ 18

3.4.9 عدم ادخال خزانہ سرکار منافع مبلغ 81.236 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن نیلم	7/22 تا 6/24	2	5,790,832
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	7/22 تا 6/24	1	4,029,640
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	7/22 تا 6/24	15	13,404,634
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	7/22 تا 6/24	1	7,540,920
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	7/22 تا 6/24	3	4,256,240
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میر پور	7/22 تا 6/24	2,5	7,517,309
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	7/22 تا 6/24	12,26	20,754,840

8	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	1	1,688,968
9	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	14	13,404,634
10	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	3	2,848,322
	میزان			**81,236,339**

ضمیمہ19

3.4.9 **مالی سال کے اختتام پر کیش بیلنس محسوب نہ کرنا مبلغ8.93 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	1	1,623,666
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	2	195,000
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/22	1	2,047,060
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	1	2,210,463
5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24تا7/22	1	810,548
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	1	2,047,060
	میزان			**8,933,797**

ضمیمہ20

3.4.14 **تکنیکی منظوری سے زائد غیر مجاز اخراجات مبلغ48.34 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور	6/24تا7/22	11	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ ورک آرڈر سے زائد ادائیگی	56,202,174
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/22	26	ورک آرڈر سے زائد خلاف ضابطہ ادائیگی	5,818,062
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن نیلم	6/24تا7/22	12	خلاف ضابطہ کیش ادائیگی	648,150
4	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/22	11	ورک آرڈر مقدار سے زائد خلاف ضابطہ ادائیگی	45,772,425

5	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/22	3	ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی	15,001,782
6	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/22	3	ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی	130,481,275
7	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن باغ	6/24تا7/22	2	ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی	130,481,275
8	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن حویلی	6/24تا7/22	3	خلاف ضابطہ ورک آرڈر سے زائد ادائیگی	674,483
9	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/25تا7/24	14	ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی	98,371,537
	میزان				**483,451,163**

ضمیمہ 21

3.4.15 عدم وصولی بقایاجات واٹر چارجز مبلغ 34.66 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ	پیرا نمبر (AIR)	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	2	5,708,634
		6/25تا7/24	01	4,168,203
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدھنوتی	6/24تا7/23	2	971,700
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	1	5,023,410
4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/23	1	1,926,120
5	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	1	2,102,090
6	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-II چکسواری	6/24تا7/23	3	3,092,340
7	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-I	6/24تا7/23	2	10,157,068
8	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کہوٹہ حویلی	6/24تا7/23	2،1	733,510
9	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/24تا7/23	1	785,440
	میزان			**34,668,515**

ضمیمہ 22

3.4.16 عدم/کم وصولی حکومتی واجبات مبلغ 4.82 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا (AIR) نمبر	عرصہ آڈٹ	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولا کوٹ	4،3	6/24تا7/23	نیو کنکشن فیس اور منقطع کنکشن فیس	144,000
		2تا7	6/25تا7/24	عدم وصولی وادخال واٹر چارجز، خرید ڈیزل، عدم ادخال نیو کنکشن و منقطع کنکشن فیس	2,358,072
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدہنوتی	4	6/24تا7/23	عدم وصولی رقم بورو ماہوار فیس	58,800
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	3	6/24تا7/23	منقطع کنکشن فیس	10,000
4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کہوٹہ حویلی	4،3	6/24تا7/23	کنکشن فیس اور منقطع کنکشن فیس	98,000
5	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	3تا5	6/24تا7/23	عدم وصولی رقم بورو ماہوار فیس، عدم وصولی نیو کنکشن فیس اور عدم وصولی منقطع کنکشن فیس	90,800
6	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-I	5,4	6/24تا7/23	نیو کنکشن فیس اور منقطع کنکشن فیس	23,000
7	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور -IIچکسواری	7تا5،2	6/24تا7/23	کم ادخال خزانہ سرکار وصول شدہ حکومتی آمدن، نیو کنکشن فیس، منقطع کنکشن فیس و تبدیلی کنکشن فیس	262,896
8	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	3تا6	6/24تا7/23	منقطع کنکشن فیس، کنکشن فیس، کرایہ کنکشن ،کرایہ واٹر ٹینکر	1,783,700
	میزان				4,829,268

ضمیمہ 23

4.4.1 بدوں بجٹ اخراجات وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 52.37 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	2	عدم محسوبیت و عدم ادخال خزانہ سرکار	936,664
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولا کوٹ	6/24تا7/23	1	کیش بیلنس کی عدم محسوبیت/عدم ادخال خزانہ سرکار	751,625

3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/24تا7/23	21,24,26, 28	عدم فراہمی ریکارڈ اخراجات	8,095,000
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/24تا7/23	12	بدوں تفصیلی بلات انرجی چارجز / بدوں حساب فہمی محکمہ خلاف ضابطہ پیشگی ادائیگی	23,665,745
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/24تا7/23	10	پیشگی ادا شدہ رقم کی عد م محسوبیت	14,000,000
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/24تا7/23	10	خلاف ضابطہ بیلنس و عدم محسوبیت قابل ادخال خزانہ سرکار	1,904,282
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبرIمظفر آباد	6/24تا7/23	12	خلاف ضابطہ کیش بیلنس و عدم محسوبیت و عدم ادخال خزانہ سرکار	2,958,188
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	7	خلاف ضابطہ بیلنس و عدم محسوبیت قابل ادخال خزانہ سرکار	2,561,776
9	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	1	پیشگی ادا کردہ رقم کی عدم محسوبیت وریکارڈ	190,000
10	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	3	خلاف ضابطہ کیش بیلنس ، عدم محسوبیت و عدم ادخال خزانہ سرکار	273,327
11	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	1	عدم محسوبیت وعدم ادخال خزانہ سرکار	751,625
12	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ راولاکوٹ	6/25تا7/24	1	کیش بیلنس کی عدم محسوبیت / عدم ادخال خزانہ سرکار	678,371
	میزان				**56,766,603**

ضمیمہ24

4.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ112.47 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	7/23 تا 6/24	6	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	165,380
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	7/23 تا 6/24	15	بعد از سبکدوشی زائد بر آمدگی تنخواہ	27,213
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	7/23 تا 6/24	19	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ زائد بر آمدگی تنخواہ	102,995
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی نمبر۔I	7/23 تا 6/24	2	خلاف ضابطہ شمارگی ورکچارج سروس کی بناء پر ائد ادائیگی تنخواہ	171,540
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	7/23 تا 6/24	8	بعد از ریٹائرمنٹ زائد ادائیگی تنخواہ	51,266
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	7/23 تا 6/24	5	عرصہ غیر حاضری / بدوں ڈیوٹی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	130,364
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	7/23 تا 6/24	11	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران تنخواہ کی زائد بر آمدگی	103,471
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	7/23 تا 6/24	13	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	133,155
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	7/23 تا 6/24	16	زائد از استحقاق ادائیگی ایڈھاک ریلیف الاؤنس	63,980
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	7/23 تا 6/24	22	بدوں حاضری خلاف ضابطہ بر آمدگی تنخواہ	264,404
11	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	7/23 تا 6/24	23	ابتدائی تقرری کی صورت میں چھ ماہ سروس پوری نہ ہونے کی بناء پر ماہ دسمبر کی سالانہ تقرری خلاف ضابطہ طور پر شمار کرتے ہوئے زائد ادائیگی	139,860
12	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	7/23 تا 6/24	5	استحقاق سے زائد ادائیگی کرایہ مکان	78,505

13	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/24تا7/23	6	سرکاری گاڑی کے استعمال کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	60,000
14	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	6/24تا7/23	5	تبادلہ ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ	344,000
15	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	6/24تا7/23	2	بدوں اجرائیگی پرفارمنس وفزیکل ورکس آن لائنز وادائیگی وبرآمدگی رسک الاؤنس	1,236,000
16	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	6/24تا7/23	15	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی رسک الاؤنس	18,000
17	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/24تا7/23	4	منظور شدہ بجٹ سے زائد اخراجات ڈیزل	399,100
18	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	6/24تا7/23	6	بغیر انڈنٹ وثبوت وصولی سامان بجلی ادائیگی کرایہ	368,700
19	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/24تا7/23	6	بدوں ووچرات واپڈا بل ادائیگی	6,641,088
20	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/24تا7/23	7	بدوں منظوری جزوی تبدیلی کرتے ہوئے واپڈا کو زائد ادائیگی	82,005,812
21	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/24تا7/23	8,18,25, 27	بدوں کوڈل لوازمات اخراجات	2,322,994
22	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/24تا7/23	15	بدوں ووچرات سپلائر خلاف ضابطہ ادائیگی	98,059
23	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/24تا7/23	8	ایچ ٹی وایل ٹی پولز کی فرضی نصبگی دکھاتے ہوئے فرضی ادائیگی	785,300
24	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ڈڈیال میرپور	ابتداء تا6/24	8	ایک ہی منظور شدہ آسامی کے خلاف دوہری برآمدگی وادائیگی تنخواہ	152,775
25	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ڈڈیال میرپور	ابتداء تا6/24	12	ڈویژن کا نارمل مستقل عملہ ہونے کے باوجود ورک چارج عملہ کی تقرری وبدوں ثبوت حاضری برآمدگی تنخواہ	1,324,038
26	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/24تا7/23	3	خلاف ضابطہ زائد برآمدگی کرایہ مکان	58,082

27	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/24تا7/23	2	سرکاری رہائش کی سہولت ہونے کے باوجود کرایہ مکان 05فیصد کی عدم وضعگی	80,856
28	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/24تا7/23	3	زائد از استحقاق برآمدگی وادائیگی رسک الاؤنس	66,000
29	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ڈڈیال میرپور	ابتداءتا6/24	6	بدوں منظور شدہ آسامیاں خلاف ضابطہ تقرریاں برآمدگی وادائیگی تنخواہ	253,638
30	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/24تا7/23	1	خلاف ضابطہ زائد برآمدگی کرایہ مکان	81,174
31	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/24تا7/23	3	سرکاری گاڑی الاٹ ہونے کے باوجود زائد ادائیگی سواری الاؤنس	85,712
32	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/24تا7/23	4	بدوں منظور شدہ آسامیاں خلاف ضابطہ تقرریاں وبرآمدگی وادائیگی تنخواہ	174,868
33	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/24تا7/23	5	عرصہ غیر حاضری کے دوران برآمدگی ادائیگی تنخواہ	1,041,900
34	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/24تا7/23	8	دوران تعیناتی دردفتر زائد از استحقاق برآمدگی وادائیگی رسک الاؤنس	336,000
35	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری میرپور	6/24تا7/23	1,6	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس ورسک الاؤنس	117,954
36	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری میرپور	6/24تا7/23	7	عرصہ غیر حاضری کے دوران برآمدگی و ادائیگی تنخواہ	59,787
37	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	17	ڈویژن کا نارمل عملہ ہونے کے باوجود ورک چارج عملہ کی تقرری وبدوں ثبوت حاضری /ڈیوٹی برآمدگی بحق ورک چارج عملہ	789,000
38	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	27	دوہری برآمدگی خرید پیٹرول /ڈیزل	74,594
39	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	1	بدوں ثبوت حاضری /ڈیوٹی برآمدگی و ادائیگی تنخواہ	1,209,553

40	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	2	بعد از ریٹائرمنٹ زائد ادائیگی تنخواہ	264,840
41	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	3	بدوں اجرائیگی پرفارمنس وفزیکل ورک آن لائنز سرٹیفکیٹس ادائیگی وبر آمدگی رسک الاونس	876,000
42	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	4	عرصہ غیر حاضری کے دوران خلاف ضابطہ بر آمدگی ادائیگی تنخواہ	1,308,326
43	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	7	عدم ادخال خزانہ سرکار رقم سروس ریکوری	80,000
44	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	13	عدم ثبوت / فرضی / زائد بر آمدگی سفر خرچ	44,000
45	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	18	زائد بر آمدگی / ادائیگی ہوٹل چارجز	17,200
46	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	20	دوہری بر آمدگی سفر خرچ	17,000
47	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	30	سب ڈویژن کا قیام نہ ہونے اور بجٹ پرویژن کے بغیر خلاف ضابطہ زائد اخراجات ڈیزل / مرمتی گاڑی وشاخ تراشی	740,707
48	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	23	وصول کردہ میٹرز کی سیکورٹی فیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	63,440
49	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	1	فرضی بر آمدگی ڈیزل	55,375
50	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	4	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی انرجی چارجز کی مد میں واپڈا کو ادائیگی	2,194,938
51	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	15	عدم اندراج در کیش بک فرضی بر آمدگی	531,876
52	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	22و2	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ بر آمدگی و ادائیگی تنخواہ	183,915

53	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	11	ترقیاتی سکیم وڈیپازٹ ورک کے منظور شدہ فنڈز سے زائد اخراجات	1,088,920
54	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	31،23،15	نارمل سٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں زائد ادائیگی کرایہ مکان الاونس	82,279
55	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	16	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ عرصہ غیر حاضری	264,220
56	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	29	غیر متعلقہ فنڈز سے خلاف ضابطہ ادائیگی ورکچارج	75,000
57	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	38	بینک اکاونٹ سے کیش کروائی گئی رقم کی کیش بک اندراجات سے عدم مطابقت	505,918
58	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	6/25تا7/24	17	نارمل سٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں زائد ادائیگی کرایہ مکان الاونس	38,694
59	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	6/25تا7/24	18	واجب شرح سے زائد ادائیگی ڈینجر الاونس	24,000
60	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	14و11	عرصہ رخصت کے دوران سواری وڈینجر الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	127,320
61	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	12	نارمل سٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں زائد ادائیگی کرایہ مکان الاونس	40,656
62	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	13	ایڈھاک ریلیف 2022 کی زائد از استحقاق ادائیگی	31,990
63	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	15	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی ادائیگی	75,000
64	ریونیو آفیسر برقیات سدھنوتی	6/25تا7/18	5,4,3	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ عرصہ غیر حاضری	548,900
65	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	2	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ عرصہ آن ڈیوٹی	294,425
66	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	19	بدوں ڈیوٹی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	675,783
67	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	1,3	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی ڈینجر الاونس	43,945

68	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	17,481
69	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/25تا7/24	18	عرصہ غیر حاضری کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	545,592
				میزان	112,474,857

ضمیمہ 25

4.4.4 ناکارہ کاپر وائر کا کمرشل سٹور کرنا مبلغ 54.68 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	3	8,461,437
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی نمبرI	6/24تا7/23	13	17,777,490
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/24تا7/23	1	10,158,000
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	6/24تا7/23	2	9,388,200
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	6/24تا7/23	4	960,500
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	6/24تا7/23	21	152,928
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/24تا7/23	19	2,073,500
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	10	3,478,600
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	9	2,186,774
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	4	44,318
			میزان	54,681,747

ضمیمہ 26

4.4.6 **بدوں اشتہار و منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 21.29 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن، بحیرہ	7/23 تا 6/24	4	5,369,695
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولا کوٹ	7/23 تا 6/24	5	9,358,185
3	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میر پور	7/23 تا 6/24	14	2,516,940
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	7/24 تا 6/25	12,34	1,508,468
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولا کوٹ	7/24 تا 6/25	8	1,887,590
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن، بحیرہ راولا کوٹ	7/24 تا 6/25	14	654,110
	میزان			**21,294,988**

ضمیمہ 27

4.4.7 **بالا دفاتر کے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 22.93 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	7/23 تا 6/24	13	ادائیگی سفر خرچ ناظم برقیات سرکل راولا کوٹ	91,800
2	مہتمم برقیات نیو سٹی میر پور	7/23 تا 6/24	14	خرید ٹائر برائے گاڑی دفتر چیف انجینئر	130,000
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری میر پور	7/23 تا 6/24	13	مرمتی گاڑی / سفر خرچ دفتر چیف انجینئر میر پور	167,393
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	7/23 تا 6/24	17	فوٹو سٹیٹ وغیرہ چیف انجینئر برقیات میر پور	50,000
5	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	7/23 تا 6/24	7	مرمتی گاڑی ادائیگی سفر خرچ بل ٹیلیفون ، تنخواہ عملہ، برآمدگی ڈیزل مختلف دفاتر برقیات	20,712,458
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن، بحیرہ راولا کوٹ	7/24 تا 6/25	08	ادائیگی سفر خرچ ناظم برقیات مظفر آباد	476,700

7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/25تا7/24	16	ادائیگی سفر خرچ ناظم برقیات مظفر آباد	827,573
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	09	سفر خرچ دفتر ناظم برقیات مظفر آباد	49,120
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	12	سفر خرچ دفتر ناظم برقیات مظفر آباد	432,159
میزان					22,937,203

ضمیمہ28

4.4.8 خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑی، نصبگی پولز وشاخ تراشی مبلغ9.98ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/24تا7/23	37	سب ڈویژن کا قیام نہ ہونے اور بجٹ پرویژن نہ ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل و مرمتی گاڑی وشاخ تراشی	707,064
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/24تا7/23	44	بدوں ثبوت وصولی سامان وبدوں مرمتی فرضی برآمدگی	351,656
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/24تا7/23	45	خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ نصبگی پول	201,750
4	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	14	خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑی	356,330
5	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/24تا7/23	18	بدوں تخمینہ مرمتی گاڑیاں و تبدیلی سپیئر پارٹس عدم ثبوت ری سٹور	3,740,440
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/24تا7/23	5	فرضی تنصیبگی ارتھ راڈ	273,800
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	7	فرضی اخراجات بسلسلہ خرید ٹائر	250,000

8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	13	خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ نصبگی پول	140,000
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	6/25تا7/24	14	فرضی اخراجات بسلسلہ شاخ تراشی	292,087
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	3	فرضی تنصیبگی پولز ظاہر کرتے ہوئے برآمدگی	21,125
11	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	18	بے نامی مسٹرول کے ذریعہ خلاف ضابطہ برآمدگی	75,000
12	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	25	فرضی اخراجات بسلسلہ مرمتی گاڑی	155,200
13	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	6/25تا7/24	28,33	فرضی اخراجات بسلسلہ شاخ تراشی	363,000
14	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ راولاکوٹ	6/25تا7/24	7	بدوں انکوائری رپورٹ خلاف ضابطہ ادائیگی بسلسلہ علاج معالجہ	103,000
15	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ راولاکوٹ	6/25تا7/24	13	فرضی اخراجات بسلسلہ شاخ تراشی	352,000
16	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ راولاکوٹ	6/25تا7/24	16	فرضی اخراجات بسلسلہ خرید ٹائر/مرمتی گاڑی	223,500
17	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/25تا7/24	11	کی گئی ادائیگی کی تائید میں ٹرانسفارمر وصول نہ کرنے کی صورت میں زائد ادائیگی	694,000
18	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	12	عدم ثبوت اخراجات مرمتی ٹرانسفارمر	422,550
19	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدھنوتی	6/25تا7/24	21,27	عدم ثبوت اخراجات مرمتی ٹرانسفارمر	957,033
میزان					**9,679,535**

ضمیمہ 29

4.4.11 صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی رقمی 76,543.59 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر AIR	رقم بقایا بذمہ صارفین
1	مہتمم برقیات بھمبر	2	7,126,552,697
2	مہتمم برقیات کوٹلی-I	2	8,929,424,268
3	مہتمم برقیات سہنسہ	2	1,013,369,331
4	مہتمم برقیات میرپور	2	8,677,749,476
5	مہتمم برقیات کوٹلی-II	2	6,186,027,726
6	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	2	1,862,909,624
7	مہتمم برقیات چکسواری	2	12,195,118,769
8	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	5	17,970,182,484
9	مہتمم برقیات باغ	2	1,621,507,225
10	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	6	3,662,375,517
11	مہتمم برقیات راولاکوٹ	2	1,423,233,751
12	مہتمم برقیات نیلم	6	1,279,933,626
13	مہتمم برقیات سدھنوتی	2	644,029,315
14	مہتمم برقیات،ہجیرہ	2	776,629,168
15	مہتمم برقیات جہلم ویلی	4	3,101,644,307
16	مہتمم برقیات کہوٹہ حویلی	2	72,905,222
	میزان		**76,543,592,506**

ضمیمہ30

4.4.12 بجلی کی خرید کردہ یونٹس کے مقابلہ میں کم فروخنگی یونٹس بجلی کی بناء پر کم وصولی حکومتی آمدن مبلغ2,632.12ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر(AIR)	خرید کردہ یونٹس	فروخت کردہ یونٹس	کم فروخت شدہ یونٹس(Line Losses)	تناسب نقصان	کم وصولی حکومتی آمدن
1	مہتمم برقیات بھمبر	1	308,717,360	161,565,559	147,151,801	47.67	381,123,165
2	مہتمم برقیات کوٹلی1	1	197,830,431	122,316,886	75,513,545	38.17	195,580,082
3	مہتمم برقیات سہنسہ	1	109,908,000	36,729,093	73,178,907	66.58	189,533,369
4	مہتمم برقیات میرپور	1	195,905,360	154,611,000	41,294,360	21.08	106,952,392
5	مہتمم برقیات کوٹلی-II	1	210,126,952	101,596,017	108,530,935	51.65	281,095,122
6	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	2	156,315,360	85,321,465	70,993,895	45.42	183,874,188
7	مہتمم برقیات چکسواری	1	222,643,600	154,350,476	68,293,124	30.67	176,879,191
8	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	4	319,440,241	180,733,133	138,707,108	43.42	359,251,410
9	مہتمم برقیات باغ	1	150,676,129	78,921,591	71,754,538	47.62	185,844,253
10	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	5	90,994,971	37,482,408	53,512,563	58.81	138,597,538
11	مہتمم برقیات راولاکوٹ	1	108,147,332	65,133,483	43,013,849	39.77	111,405,869
12	مہتمم برقیات نیلم	5	38,107,346	19,145,584	18,961,762	49.76	49,110,964
13	مہتمم برقیات سدہنوتی	1	94,441,783	59,441,269	35,000,514	37.06	90,651,331
14	مہتمم برقیات ہجیرہ	1	67,541,323	43,099,808	24,441,515	36.19	63,303,524
15	مہتمم برقیات جہلم ویلی	3	72,907,003	43,232,842	29,674,161	40.70	76,856,077
16	مہتمم برقیات کہوٹہ حویلی	1	27,973,839	11,733,063	16,240,776	58.06	42,063,610
	میزان		**2,371,677,030**	**1,355,413,677**	**1,016,263,353**		**2,632,122,084**

ضمیمہ 31

4.4.13 منظور شدہ لوڈ سے زائد لوڈ استعمال کرتے ہوئے سیکورٹی فیس کی مد میں کم وصولی حکومتی آمدن 22.72 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات کوٹلی 1	4	121,270
2	مہتمم برقیات سہنسہ	4	110,410
3	مہتمم برقیات میرپور	5	7,048,750
4	مہتمم برقیات کوٹلی-II	4	145,450
5	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	4	2,213,970
6	مہتمم برقیات چکسواری	4	506,360
7	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	6	8,234,980
8	مہتمم برقیات باغ	3	2,851,980
9	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	12	1,466,100
10	مہتمم برقیات راولاکوٹ	4	5430
11	مہتمم برقیات نیلم	9	16,290
	میزان		**22,720,990**

ضمیمہ 32

4.4.14 بقایاجات بذمہ صارفین اگلے ماہ لیجرز میں کم منتقل / حذف / فرضی اخراج کرتے ہوئے حکومتی نقصان 46.94 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر ((AIR	حکومتی نقصان رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	8	3,267,781
2	مہتمم برقیات کوٹلی-II	8	55,402
3	مہتمم برقیات میرپور	6	1,782,937
4	مہتمم برقیات چکسواری	9	10,094
5	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	24	1,491,288

		13	2,801,813
6	مہتمم برقیات جہلم ویلی	6	729,409
7	مہتمم برقیات نیلم	18	361,510
8	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	17	1,221,456
		18	227,826
9	مہتمم برقیات بھمبر	4	26,061,100
10	مہتمم برقیات سہنسہ	7	8,760,205
11	مہتمم برقیات،ہجیرہ	7	4,993
12	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	08	54,666
13	مہتمم برقیات نیلم	12	110,020
			46,940,500

ضمیمہ 33

4.4.15 کم ادخال خزانہ سرکار قیمت میٹر،پی وی سی تار وسیکورٹی فیس مبلغ 4.59 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر ترسیل کنندہ	عرصہ آڈٹ	حوالہ پیرا نمبر AIR))	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	6/24تا7/23	3	قیمت میٹر	188,328
2	مہتمم برقیات سہنسہ	6/24تا7/23	3	میٹر سیکورٹی فیس	9190
3	مہتمم برقیات کوٹلی-II	6/24تا7/23	3	میٹر سیکورٹی فیس	12,840
4	مہتمم برقیات چکسواری	6/24تا7/23	3	قیمت میٹر	417,956
5	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	6/24تا7/23	20	قیمت میٹر	57,275
		6/24تا7/23	21	کنکشن سیکورٹی فیس	57,920
6	مہتمم برقیات نیلم	6/24تا7/23	11	کنکشن سیکورٹی فیس	57,920
7	مہتمم برقیات سدہنوتی	6/24تا7/23	3	قیمت میٹر	3,313,607
		6/24تا7/23	5	میٹر سیکورٹی فیس	23,530
		6/24تا7/23	7	قیمت PVC تار	47,049
8	مہتمم برقیات بھمبر	6/23تا7/22	4،3	قیمت میٹر،سیکورٹی فیس	243,905
9	مہتمم برقیات کہوٹہ حویلی	6/23تا7/22	3	قیمت میٹر،سیکورٹی فیس	137,350

10	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	6/23تا7/22	3	قیمت میٹر، سیکورٹی فیس	25,738
	میزان				**4,592,608**

ضمیمہ 34

4.4.17 صارفین بجلی کو درست ٹیرف سے بلات جاری نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 78.86 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	نوعیت پیرا	حکومتی نقصان رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات میرپور	6	چوری شدہ یونٹس بجلی کے بلات جاری نہ کرنا	98,000
2	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	10	غلط ٹیرف	1,264,392
3	مہتمم برقیات چکسواری	6,7	غلط ٹیرف	6,733,254
4	مہتمم برقیات باغ	8	غلط ٹیرف	1,667,269
		11	LPSکا صارف کے کھاتے میں شامل نہ کرنا	3,229,071
		13	سلیب ریٹ سے بچنے کے لیے استعمال شدہ یونٹس میں کمی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	128,963
5	مہتمم برقیات نیلم	7	عارضی ٹیرف	6,276,831
		8,15	غلط ٹیرف	2,249,244
6	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	7,8,9,10,13	غلط ٹیرف	18,471,593
		11	ٹیرف A2 کے مطابق فنانشل کاسٹ اور فکس چارجز کا وصول نہ کرنا	70,799
7	مہتمم برقیات جہلم ویلی	7,8	غلط ٹیرف	3,211,181
8	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	14,18	غلط ٹیرف	2,284,747
		15	عارضی ٹیرف	13,269,108
		16	عارضی ٹیرف E کے صارفین سے پیشگی قیمت بجلی وصول نہ کرنا	2,162,296
		17	MDI ریڈنگ پر ملٹی فیکٹر عائد نہ کرتے ہوئے بلات بجلی کا جاری کرنا	14,991,358

		20	Damage میٹر کی اوسط MDI کم کر کے بلات بجلی جاری کرنا	1,523,336
		22	ریکارڈ شدہ MDI کے بلات بجلی جاری نہ کرنا	1,230,675
			میزان	**78,862,117**

ضمیمہ 35

5.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 3.73 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) ہیڈ کوارٹر باغ	6/24 تا 7/12	1	سرکاری موٹر سائیکل الاٹ ہونے اور استعمال کرنے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	640,000
2	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) ہیڈ کوارٹر باغ	6/24 تا 7/12	5	عدم ادخال خزانہ سرکار زائد برآمد کردہ تنخواہ	9096
3	بوائز ہائی سیکنڈری سکول سیری ضلع کوٹلی	6/24 تا 7/07	1,2	بدوں ڈیوٹی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ / زائد ادائیگی سالانہ ترقی	146,325
4	بوائز ہائی سیکنڈری سکول سیری ضلع کوٹلی	6/24 تا 7/07	3	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	16,778
5	ہائر سیکنڈری سکول بوائز کمروٹی	6/24 تا 7/02	2,3	بدوں استحقاق ادائیگی تدریسی الاؤنس و چارج الاؤنس	45,000
6	ہائر سیکنڈری سکول بوائز کمروٹی	6/24 تا 7/02	5	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	41,608
7	ہائر سیکنڈری سکول بوائز کمروٹی	6/24 تا 7/02	4	بعد از فراغت ادارہ خلاف ضابطہ ادائیگی / برآمدگی تنخواہ	46,381

8	پیر سید ذاکر حسین شاہ بخاری گرلز ہائی سکول نڑول مظفر آباد	6/24تا7/13	1	رخصت بر سالم تنخواہ پر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	25,133
9	پیر سید ذاکر حسین شاہ بخاری گرلز ہائی سکول نڑول مظفر آباد	6/24تا7/13	4	کم وضعگی 05 فیصد کرایہ مکان الاؤنس	46,896
10	پیر سید ذاکر حسین شاہ بخاری گرلز ہائی سکول نڑول مظفر آباد	6/24تا7/13	5	عدم وضعگی سواری الاؤنس	372,742
11	پیر سید ذاکر حسین شاہ بخاری گرلز ہائی سکول نڑول مظفر آباد	6/24تا7/13	6	بعد از وفات خلاف ضابطہ زائد بر آمدگی تنخواہ	29,267
12	پیر سید ذاکر حسین شاہ بخاری گرلز ہائی سکول نڑول مظفر آباد	6/24تا7/13	7,13	استحقاق سے زائد ادائیگی میڈیکل الاؤنس وچارج الاؤنس	49,669
13	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	2,5	رخصت بر سالم تنخواہ اور سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود زائد بر آمدگی / ادائیگی سواری الاؤنس	102,829
14	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	3	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی یوٹیلٹی الاؤنس	238,000
15	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	4	خلاف ضابطہ زائد دوہری بر آمدگی سپیشل الاؤنس وپی ایم سیکرٹریٹ الاؤس	65,340

16	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	7	ٹرانسفر کے باوجود خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ	74,508
17	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	11	بدوں کام بلاضرورت تقرری کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	1,584,048
18	سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مظفر آباد	6/24تا7/20	14	ایک ماہ میں 10 ایام سے زائد ادائیگی سفر خرچ	197,800
میزان					**3,731,420**

ضمیمہ36

5.4.2 **نقشہ موازنہ کے منظور شدہ انراخ سے ہٹ کر زائد انراخ پر خریداری رقمی25.76 ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام آئیٹم	تعداد	انراخ مردان ٹریڈرز	انراخ سٹی ٹریڈرز لاہور	زائد انراخ	رقم(روپے)
1	Soft floor met 1x1 meter	2268	5500	243	5257	11,922,876
2	Wall mat for wal decoration	34020	250	133	117	3,980,340
3	White board	189	3500	1890	1610	304,290
4	Soft/ notice board	189	3900	3780	1120	22,680
5	-do-	1332	5500	243	5257	7,002,324
6	-do-	19980	250	133	117	2,337,660
7	-do-	111	3500	1890	1610	178,710
8	-do-	111	3900	3780	1210	13,320
میزان						**25,762,200**

ضمیمہ 37

6.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 4.09 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	آڈٹ عرصہ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) کوٹلی	6/24 تا 7/23	2,3	بدوں استحقاق ٹیچنگ کیڈر سے ہٹ کر غیر متعلقہ آفیسر کو تدریسی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	401,000
2	پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) کوٹلی	6/24 تا 7/23	4	سرکاری رہائش میسر ہونے کے باوجود کم وضعگی کرایہ مکان	496,446
3	پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) کوٹلی	6/24 تا 7/23	1	کم ادخال زائد برآمد شدہ تنخواہ	33,849
4	گورنمنٹ ڈگری کالج لیپہ	6/24 تا 7/22	1	خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی میڈیکل الاؤنس	55,656
5	گورنمنٹ ڈگری کالج لیپہ	6/24 تا 7/22	4	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	90,902
6	گرلز انٹر کالج چترہ ٹوپی باغ	6/24 تا 7/10	2	رخصت برسالم تنخواہ و رخصت زچگی کے دوران زائد ادائیگی سواری الاؤنس	84,639
7	گرلز انٹر کالج چترہ ٹوپی باغ	6/24 تا 7/10	3	بدوں فراغت زائد ادائیگی ایم فل الاؤنس	523,000
8	گرلز ڈگری کالج کنڈی پیراں پٹہکہ مظفر آباد	6/24 تا 7/13	1	زائد از استحقاق برآمدگی و ادائیگی میڈیکل الاؤنس	1,171,081
9	گرلز ڈگری کالج کنڈی پیراں پٹہکہ مظفر آباد	6/24 تا 7/13	2	بدوں لائبریری خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ	981,612

10	گرلز ڈگری کالج کنڈی پیراں پٹھکہ مظفر آباد	6/24تا7/13	5	دوران رخصت استحقاقیہ خلاف ضابطہ /بدوں استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس	254,678
	میزان				**4,092,863**

ضمیمہ38

7.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ116.95 ملین روپے

نمبر شمار	نام جامعات	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	2	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	1146
2	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	3	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	735,330
3	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	4	عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	583,638
4	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	5,14	دوران رخصت بلا تنخواہ /بر نصف تنخواہ زائد ادائیگی تنخواہ	1,312,444
5	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	10	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ	1,528,956
6	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	28	احاطہ یونیورسٹی میں رہائش پذیر ملازمین کو خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	3,059,652
7	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	29	خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس	20,529,505
8	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	62	زائد ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	351,762
9	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	8	عدم وصولی زائد ادا کردہ تنخواہ لیکوڈیٹڈ ڈیمجز ازاں ڈیفالٹرز /یونیورسٹی فیکلٹی	49,880,126
10	ویمن یونیورسٹی باغ	1	خلاف ضابطہ وبدوں استحقاق ادائیگی اردلی الاؤنس	234,500
11	ویمن یونیورسٹی باغ	2	خلاف قواعد /بدوں آسامی وبجٹ ادائیگی اضافی چارج الاؤنس	1,263,038
12	ویمن یونیورسٹی باغ	3	یونیورسٹی کی جانب سے ایم فل کے لئے مامور کرنے کے باوجود عدم ثبوت ایم فل ڈگری وادائیگی تنخواہ	1,329,295

13	ویمن یونیورسٹی باغ	5	استحقاق سے زائد ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	3,693,480
14	ویمن یونیورسٹی باغ	52	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ	46,335
15	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	3	بدوں استحقاق ادائیگی اردلی الاؤنس حاضر سروس آفیسران	3,360,000
16	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	10	بدوں استحقاق ادائیگی ایڈمیشن فیس واردلی الاؤنس	3,360,000
17	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	14	بدوں ایم فل خلاف ضابطہ ادائیگی ایم فل الاؤنس	2,400,000
18	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	16	پی ایچ ڈی سرکاری خرچ پر کرنے کے باوجود بدوں منظوری رخصت / غیر حاضری ڈیوٹی جامعہ پونچھ برآمدگی وادائیگی	5,405,100
19	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	2	بدوں / زائد استحقاق ادائیگی تنخواہ	3,004,090
20	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	4	کنٹریکٹ بنیادوں پر تعینات آفیسر کو خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس	168,000
21	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	12	بدوں استحقاق ادائیگی اردلی الاؤنس	798,000
22	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	13	بدوں استحقاق ادائیگی اردلی الاؤنس ہمراہ پنشن	672,000
23	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6	ہارڈشپ کی بناء پر خلاف ضابطہ کلیم اردلی الاؤنس	336,000
24	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	10	بدوں ڈیوٹی ثبوت حاضری / پرفارمنس برآمدگی اعزازیہ	2,674,356
25	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	20	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ زائد ادائیگی سفر خرچ	11,070
26	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	17	رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی تنخواہ والاؤنسز	886,228
27	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	20	خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس بعد از ریٹائرمنٹ و حاضر سروس ملازمین	9,326,710
میزان				**116,950,761**

ضمیمہ 39

7.4.4 منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار و غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 69.14 ملین روپے

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	واجب	ادا کردہ	رقم (روپے)
1	50	غلط حساب کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	5,809,552	6,905,097	1,095,545
2	51	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرنے کی بناء خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	269,023,566	319,767,525	50,743,959
3	53	غلط حساب کرنے کی بناء پر نقصان جامعہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	692,516	823,164	130,648
4	54	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	4,080,044	4,850,006	769,962
5	55	ورک آرڈر مالیت سے خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	86,958,266	103,360,886	16,402,620
میزان			**366,563,944**	**435,706,678**	**69,142,734**

ضمیمہ 40

7.4.5 زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 32.07 ملین روپے

نمبر شمار	نام جامعات	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ویمن یونیورسٹی باغ	57	معاہدہ نامہ میں منظور شدہ ریٹ سے ہٹ کر ریٹ لگانے کی وجہ سے زائد ادائیگی اسکالیشن	196,727
2	یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	61	خلاف استحقاق زائد ادائیگی اسکالیشن	13,518,100
3	یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	62	پروسیجر کے برعکس اور مدت تکمیل کے بعد اسکالیشن کی ادائیگی	3,411,572
4	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	7	خلاف ضابطہ ادائیگی (Price Adjustment/اسکالیشن)	14,949,589
میزان				**32,075,988**

ضمیمہ 41

7.4.7 سرکاری مکانیت میں رہائش نہ رکھنے کی بناء کرایہ ریسٹ ہاؤس و بجلی کی ادائیگی کی بناء نقصان جامعہ مالیتی 1.14 ملین روپے

1۔ کرایہ گیسٹ ہاؤس کا خرچہ:

حوالہ رجسٹر و عرصہ	عرصہ ادائیگی	ماہوار رقم	رقم ادا کردہ
08-08-23, 14	7/23 تا 09/23	62,425	187,275
08-12-23,	10/23 تا 12/23	62,425	187,275

19-4-24,	04/24تا01/24	62,425	249,700
میزان			**624,150**

2۔ بجلی بلات کا خرچہ:

رجسٹر صفحہ نمبر	عرصہ	رقم
12	20-07-23	61,795
//	21-8-23	49,868
//	25-9-23	54,866
//	23-10-23	41,346
//	22-11-23	27,330
//	21-12-23	80,569
//	17-1-24	45,547
//	29-2-24	72,726
//	31-3-24	54,929
//	24-4-24	18,105
13	14-6-24	11,020
میزان		**518,101روپے**

ضمیمہ42

7.4.12 **خلاف ضابطہ اخراجات / نقصان جامعہ مبلغ5.72ملین روپے**

نمبر شمار	نام جامعات	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/24تا7/23	15	خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل وپیٹرول	3,417,320
2	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/24تا7/23	30	قابل وصولی وقابل ادخال غلط وضع شدہ بنک چارجز	1,314,437
	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	27	خلاف ضابطہ اخراجات علاج معالجہ ازاں پرائیویٹ ہسپتال	993,000
	میزان				**5,724,757**

ضمیمہ 43

7.4.18 عدم وصولی سمسٹر، ٹیوشن فیس وجرمانہ وجملہ فیس ہارقمی 3.22 ملین روپے۔

نمبر شمار	عنوان پیرا	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	عدم / کم وصولی وادخال ٹیوشن فیس ،سمسٹر فیس وجرمانہ	1,2,3,17,26,30,35,45,48,50,52,54 ,55,58,62,63,66,67,72,76,79,80,82,	2,744,940
02	عدم وصولی رجسٹریشن وسیکیورٹی فیس	24،27،33،37،47،70،81،86	377,000
03	عدم ادخال داخلہ فارم، انٹری ٹیسٹ فیس، کورس ریپیٹننگ فیس	34،05،04	74,900
04	عدم / کم وصولی آمدن ڈگری فیس	87	28,100
	میزان		**3,224,940**

ضمیمہ 44

8.4.1 خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈوانس وعدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 22.45 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی جہلم ویلی	6/24تا7/22	19	عدم فراہمی فائل ہاء منصوبہ جات ادائیگی ازاں پر جیکٹ لیڈران	7,726,000
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	25	عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت تفصیلی حسابات	13,001,500

3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،بھیرہ	6/25تا7/24	17	عدم فراہمی کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ آمدن برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹ	893,300
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	23	عدم فراہمی کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ آمدن برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹ	352,200
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	14	عدم فراہمی کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ آمدن برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹ	260,200
6	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	23	عدم فراہمی کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ آمدن برتھ وڈیتھ سرٹیفکیٹ	224,200
میزان					**22,457,400**

ضمیمہ 45

8.4.2 **ورک ڈن کی مشکوک / خلاف ضابطہ ادائیگیاں مبلغ 189.98 ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ دیہی ترقی جہلم ویلی	6/24تا7/22	3	مالی سال کے آخری ایام میں ورک آرڈر جاری کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ ادائیگیاں بحق پراجیکٹ لیڈران	5,888,000

2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ دیہی ترقی جہلم ویلی	7/22تا6/24	6	مالی سال کے آخیر میں ریلیز جاری کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ ادائیگیاں	79,237,000
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز باغ	7/22تا6/24	22	آخیر ماہ جون میں کام الاٹ کرتے ہوئے اسی ماہ میں کام فرضی تکمیل دکھاتے ہوئے ادائیگی	2,400,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز لیپہ	7/22تا6/24	1	خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگی ریلیز ہاء	3,034,000
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز لیپہ	7/22تا6/24	6	بدوں کام / تکمیل واٹر سپلائی سکیم خلاف ضابطہ اجرائیگی پائپ	1,728,000
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز تراڑکھل	7/22تا6/24	1	مالی سال کے اختتام پر ریلیز ہا جاری کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگی	38,612,500
7	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گرنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	7/22تا6/24	2	آخیر مالی سال ریلیز جاری ہونے کی بناء پر خلاف ضابطہ فرضی ادائیگیاں	48,317,900
8	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گرنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	7/22تا6/24	4	بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ فرضی ایڈوانس ادائیگیاں پراجیکٹ لیڈران	9,576,000

9	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گرنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	7	بدوں تکمیل منصوبہ جات خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگی	336,000
10	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گرنمنٹ و دیہی ترقی حویلی کہوٹہ	6/24تا7/22	10	مالی سال کے اختتام پر ریلیز کردہ رقومات کی خلاف ضابطہ ادائیگی	853,000
			میزان		189,982,400

ضمیمہ46

8.4.3 بلاجواز برآمدگی مبلغ80.27ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/25تا7/24	1	17,638,052
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	1	8,317,529
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیر کوٹ	6/25تا7/24	7	731,600
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پنجگراں	6/25تا7/24	1	354,376
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	1	204,298
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ریڑھ	6/25تا7/24	13	48,250,000
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	18	4,776,750
		میزان		80,272,605

ضمیمہ 47

8.4.5 **بدوں سولنگ سیمنٹ کنکریٹ کا ناقص کام کرواتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 22.21 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز تراڑکھل	6/24تا7/22	9	بدوں درست میزان خلاف ضابطہ فرضی برآمدگی کی بناء پر زائد ادائیگی	436,001
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گرنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	3	بدوں سب گریڈنگ خلاف ضابطہ فرضی/زائد ادائیگی	1,674,393
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	5	بدوں ارتھ ورک، سب گریڈ و سٹون سولنگ براہ راست پی سی سی کا کام کرواتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	1,254,500
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	12	بدوں ارتھ ورک، سب گریڈ و سٹون سولنگ براہ راست پی سی سی کا کام کرواتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	96,500
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	19	بدوں سب گریڈ و سولنگ خلاف ضابطہ پی سی سی سڑک وزائد اخراجات	98,062
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیرکوٹ	6/25تا7/24	10	سب گریڈ کے بعد سولنگ فرضی پی سی سی وادائیگی	1,112,500
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/25تا7/24	8	بدوں ارتھ ورک سب گریڈ و سٹون سولنگ براہ راست پی سی سی کا کام کرواتے ہوئے زائد ادائیگی	4,230,500

8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	11	بدوں ارتھ ورک سب گریڈ وسٹون سولنگ براہ راست پی سی سی کا کام کرواتے ہوئے زائد ادائیگی	9,047,650
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نکیال	6/25تا7/24	23	بلاضرورت ادائیگی کام ارتھ ورک	1,764,845
10	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	18	بدوں سولنگ کی مقدار پی سی سی کا کام کرواتے ہوئے نقصان حکومت	772,000
11	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	20	سٹون سولنگ کی مقدار سے پی سی سی کا زائد کام کروایا جانا ظاہر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	739,406
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑکھل	6/25تا7/24	9	سٹون سولنگ کی مقدار سے پی سی سی کا زائد کام کروایا جانا ظاہر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	991,364
	میزان				**22,217,721**

ضمیمہ 48

8.4.6 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ و الاؤنسز مبلغ 17.13 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/24تا7/22	21	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	70,000

2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	2	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	10,000
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	7	فرضی برآمدگی/ادائیگی	7000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/24تا7/22	19	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ زائد برآمدگی تنخواہ	74,156
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/24تا7/22	20	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ زائد برآمدگی تنخواہ	24,325
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی لیپہ	6/24تا7/22	9	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ طور پر ادائیگی سواری الاؤنس	37,128
7	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جہلم ویلی	6/24تا7/22	18	واٹر فلٹریشن پلانٹ بند ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	240,000
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	5	بلا ضرورت تقرری ورکچارج نائب قاصد کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	300,000
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	3	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	65,000

10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیرکوٹ	6/25تا7/24	1	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	34,272
11	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	7	غیر فعال آسامیوں کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	3,404,807
12	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	2	رخصت برنصف تنخواہ کی منظوری کے باوجود خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ	38,303
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	3	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران زائد ادائیگی کرایہ مکان	30,520
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پنجگراں	6/25تا7/24	2	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران زائد ادائیگی کرایہ مکان	26,604
15	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	5	بدوں استحقاق زائد برآمدگی تنخواہ /سواری الاؤنس	277,077
16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	2	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	10,000
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	3	سرکاری رہائش میسر ہونے کے باوجود عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	95,112
18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	17	خلاف ضابطہ زائد برآمدگی تنخواہ عرصہ رخصت بلا تنخواہ	201,868

19	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفرآباد	6/25تا7/24	19	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ زائد ادائیگی سواری الاؤنس	57,380
20	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفرآباد	6/25تا7/24	21	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی ڈیپوٹیشن الاؤنس	96,000
21	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفرآباد	6/25تا7/24	24	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	66,672
22	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفرآباد	6/25تا7/24	26	خلاف ضابطہ زائد برآمدگی تنخواہ عرصہ رخصت بلا تنخواہ	176,961
23	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	6	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	546,671
24	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	8	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ عرصہ آن ڈیوٹی	459,567
25	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	9	غیر فعال آسامیوں کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	976,891
26	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفرآباد	6/25تا7/20	5	بدوں منظوری اعزازیہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	5,977,840

27	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/20	8	ریٹائرمنٹ پر بدوں استحقاق ادائیگی ٹرانسفر گرانٹ	129,300
28	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/20	15	تنخواہ والاؤنسز کی خلاف ضابطہ ادائیگی بخلاف 4 فیصد انتظامی اخراجات	3,528,837
29	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/20	13	بدوں استحقاق استعمال سرکاری گاڑی و برآمدگی ٹرانسفر گرانٹ	176,288
میزان					**17,138,579**

ضمیمہ 49

8.4.7 HDPE پائپ پر 10 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 1.10 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ریڑھ باغ	6/25تا7/24	11	HDPE پائپ پر 15 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	348,542
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	16	HDPE پائپ پر 15 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	28,615
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیر کوٹ	6/25تا7/24	9	HDPE پائپ پر 15 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	290,355

4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑ کھل	6/24/7تا6/25	6	10فیصد ڈس انگشن چارجز کی عدم وضعگی کی بناء پر زائد بر آمد گی وادائیگی	173,938
5	ڈپٹی ڈائرکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/24/7تا6/25	12	10فیصد ڈس انگشن چارجز کی عدم وضعگی کی بناء پر زائد بر آمد گی وادائیگی	266,997
	میزان				**1,108,447**

ضمیمہ50

8.4.8 عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع اور انتظامی اخراجات مبلغ358.33ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،ہجیرہ	6/24تا7/22	2	منافع ٹھیکیدار کی کم وصولی	21,002,789
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/24تا7/22	2	منافع ٹھیکیدار کی کم وصولی	2,730,600
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	10	بذریعہ کمیونٹی کئے گئے کام پر کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس میں22فیصد کنٹریکٹ پرافٹ / ٹیکسز کی وضعگی کے بجائے 10فیصد وضعگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	13,336,907
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/24تا7/22	2	منافع ٹھیکیدار کی کم وصولی	3,963,733
5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جہلم ویلی	6/24تا7/22	21	عدم وضعگی کنٹریکٹر پرافٹ وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	25,828,665
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/24تا7/22	1	منافع ٹھیکیداران کی کم وصولی	34,138,377

7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیر کوٹ	6/24تا7/22	11	کنٹریکٹر پرافٹ / ٹیکسز کی وضعگی کے بجائے 10 فیصد وضعگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	10,389,579
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑ کھل	6/24تا7/22	12	عدم وضعگی کنٹریکٹر پرافٹ وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	10,304,817
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑ کھل	6/24تا7/22	13	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز 4 فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	12,365,781
10	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی حویلی کہوٹہ	6/24تا7/22	15	عدم وضعگی کنٹریکٹر پرافٹ وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	10,605,300
11	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی حویلی کہوٹہ	6/24تا7/22	16	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز 4 فیصد ازاں پراجیکٹ لیڈران	12,726,360
12	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پلندری	6/24تا7/22	17	عدم وضعگی کنٹریکٹر پرافٹ وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	12,147,740
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	20	عدم وضعگی 10 فیصد منافع ٹھیکیدار	21,772,478
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	15	عدم وضعگی 10 فیصد منافع ٹھیکیدار	2,342,538
15	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نیلم	6/25تا7/24	1	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	1,556,299
16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی دھیر کوٹ	6/25تا7/24	14	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	9,160,100
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/25تا7/24	28	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	6,113,275
18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	33	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	15,265,294
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی شاردہ	6/25تا7/24	3	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی در اکاؤنٹ محکمہ بحالیات	7,206,110

20	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، ہجیرہ	6/25تا7/24	14	عدم وضعگی منافع ٹھیکیدار 10 فیصد	13,952,063
21	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ریڑھ	6/25تا7/24	16	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	8,456,800
22	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	10	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	364,762
23	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	3	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	9,750,785
24	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	31	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	4,120,047
25	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پنجگراں	6/25تا7/24	12	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	960,000
26	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	31	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	2,764,575
27	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	11	عدم وضعگی 10 فیصد منافع ٹھیکیدار	3,857,500
28	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	19	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	12,008,350
29	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نکیال	6/25تا7/24	12	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	7,997,200
30	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سہنسہ	6/25تا7/24	4	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	8,105,007
31	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	15	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	150,000
32	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/25تا7/24	21	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	8,717,150

33	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	13	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	11,238,900
34	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	8	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع وعدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ بحالیات	11,887,700
35	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	54	عدم منتقلی10 فیصد کنٹریکٹر پرافٹ عدم منتقلی دراکاؤنٹ محکمہ مالیات کل اخراجات	10,305,400
36	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	14	عدم وضعگی10 فیصد منافع ٹھیکیدار	10,738,888
میزان					**358,331,869**

ضمیمہ 51

8.4.10 خلاف ضابطہ ادائیگیاں پراجیکٹ لیڈران مبلغ25.24 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ دیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	8	فرضی ورک ڈن دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی	606,183
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مرکز عباس پور	6/24تا7/22	8	فرضی اخراجات پائپ	192,000
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مرکز عباس پور	6/24تا7/22	10	خلاف ضابطہ دوہری ادائیگی	178,223
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مرکز راولاکوٹ	6/24تا7/22	8	ناقص تخمینہ وفرضی برآمدگی	192,000
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مرکز عباسپور	6/24تا7/22	6	غلط میزان کرتے ہوئے زائد ادائیگی	29,892
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و یہی ترقی مرکز تراڑکھل	6/24تا7/22	8	فرضی پی سی سی کلیم کرنے کی بناء پر نقصان حکومت	255,899

7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز تراڑکھل	6/24تا7/22	5	غلط میزان کرتے ہوئے زائد ادائیگی	49,114
8	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جہلم ویلی	6/25تا7/22	12	خلافِ ضابطہ ادائیگی پراجیکٹ لیڈران بغیر منہائیگی سابقہ ادائیگیاں	1,646,000
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،ہجیرہ	6/25تا7/24	11	مشکوک فرضی برآمدگی	96,000
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،ہجیرہ	6/25تا7/24	12	خلاف ضابطہ برآمدگی	241,250
11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی،ہجیرہ	6/25تا7/24	10	فرضی کام دکھاتے ہوئے خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی	1,297,830
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	10	HDPEپائپ کی سائیٹ پلان سے زائد خرید	373,961
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	8	عمارتی لکڑی کمیونٹی کی جانب سے فراہم ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ کلیم /ادائیگی	365,317
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام	6/25تا7/24	9	موقع پر کھدائی کے کام کی زائد ادائیگی	192,144
15	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پنجگراں	6/25تا7/24	7	لاگ بک پر بدوں اندراج ریڈنگ فرضی اندراج کلومیٹر کرتے ہوئے اخراجات POL	99,494
16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ڈنہ	6/25تا7/24	17	BOQمیں رقم مختص ہونے کے باوجود بدوں سائن بورڈ سکیم ہاخلاف ضابطہ زائد ادائیگی پراجیکٹ لیڈران	635,000
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	8	فرضی /خلاف ضابطہ برآمدگی	965,000

18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نکیال	6/25تا7/24	21	سائیٹ پلان/کراس سیکشن سے ہٹ کر بورنگ کرواتے ہوئے زائد ادائیگی	75,575
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سہنسہ	6/25تا7/24	17	مطابق ورک آرڈر/فائل منصوبہ اصل پراجیکٹ لیڈر سے ہٹ کر غیر متعلقہ ادائیگی	480,000
20	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	20	دوہری برآمدگی سفر خرچ	60,000
21	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوئی رٹہ	6/25تا7/24	17	موقع کی ضرورت سائیٹ پلان سے ہٹ کر زائد بورنگ دکھاتے ہوئے اخراجات	193,000
22	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نیلم	6/25تا7/24	10	جمع تفریق میں غلطی کی بناء پر زائد ادائیگی	95,618
23	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	1	فرضی برآمدگی وادائیگی	2,710,750
24	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	15	بدوں جوازیت فرضی برآمدگی	96,500
25	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	43	معاہدہ/اقرارنامہ کے مغائر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی بحق پراجیکٹ لیڈر	14,119,000
	میزان				25,245,750

ضمیمہ 52

8.4.11 B.O.Q سے ہٹ کر بدوں منظوری مجاز اتھارٹی کام کروانے کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 15.13 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	23	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	143,099
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نکیال	6/25تا7/24	22	BOQ میں منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کی خلاف ضابطہ ادائیگی	279,523

3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سہنسہ	6/25تا7/24	13	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ تعمیر روڈ واخراجات	172,792
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/25تا7/24	16	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	419,179
5	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/25تا7/24	51	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی / حکومتی و کمیٹی کے ساتھ طے شدہ معاہدہ کے مغائر ٹرپل کے ڈیزائن میں بار بار اضافہ کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	14,119,000
				میزان	**15,133,593**

ضمیمہ 53

8.4.15 منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 فیصد کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی اخراجات مبلغ 12.33 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی عباسپور	6/25تا7/24	2	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	476,000
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سہنسہ	6/25تا7/24	7	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 فیصد وضع نہ کرنے کی صورت میں زائد ادائیگی پراجیکٹ لیڈران	728,000
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	5	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 فیصد کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی اخراجات	1,316,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	7	بدوں پالیسی / بدوں بریک اپ خلاف ضابطہ اخراجات 02 فیصد کنٹنجنسی	2,306,454

5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ہجیرہ	6/25تا7/24	2	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5فیصد کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی و اخراجات	1,344,000
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑکھل	6/25تا7/24	4	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	1,078,000
7	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	5	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	1,050,000
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تراڑکھل	6/25تا7/24	4	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	1,078,000
9	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/25تا7/24	4	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	1,085,000
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کھوئی رٹہ	6/25تا7/24	13	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	574,000
11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی چڑھوئی	6/25تا7/24	23	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	448,000
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نکیال	6/25تا7/24	25	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 کنٹنجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	539,000

13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	2	منصوبہ جات کی مالیت سے 3.5 لنٹجنسی کی خلاف ضابطہ وضعگی واخراجات	308,000
	میزان				**12,330,454**

ضمیمہ 54

8.4.16 **بدوں تشہیر، ٹیسٹ وانٹرویو، سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ 6.32 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کہوڑی	6/25تا7/24	2	1,178,831
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی تھوراڑ	6/25تا7/24	7	569,298
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/25تا7/24	6	1,106,172
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی گڑھی دوپٹہ	6/25تا7/24	2	1,006,877
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی پنجگراں	6/25تا7/24	3	1,981,070
6	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سدھنوتی	6/25تا7/24	7	483,298
	میزان			**6,325,546**

ضمیمہ 55

8.4.18 **فرضی کتاب پیائش مرتب کرتے ہوئے بدوں سولنگ اور پی سی حکومتی نقصان 2.99 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز عباس پور	6/24تا7/22	9	الیکٹرک موٹر کی منظور شدہ ریٹ سے بغیر منظوری زائد ریٹ ادا کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی	64,060
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز عباس پور	6/24تا7/22	13	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی بحق پراجیکٹ لیڈران	393,243

3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز راولاکوٹ	6/24تا7/22	17	سابقہ سکیم ہاکا ثبوت اور محکمہ کے ریکارڈ پر ہونے کے باوجود مرمتی و ری کنڈیشن سڑکات اخراجات	1,536,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز تراڑکھل	6/24تا7/22	17	پل کی توڑ پھوڑ و چوری کی بناء پر نقصان حکومت	1,000,000
		میزان			2,993,303

ضمیمہ56

9.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ85.15ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/24تا7/23	10,23	خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی اردلی الاؤنس و میڈیکل الاؤنس	1,490,491
2	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/24تا7/23	17	زائد برآمدگی وادائیگی بل بجلی	467,247
3	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	5	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی ادائیگی سواری الاؤنس، میس،ڈریس الاؤنس و کرایہ مکان	926,035
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/24تا7/23	3	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران ادائیگی سواری الاؤنس	22,383
5	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/24تا7/23	7	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس وہیلتھ پروفیشنل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	194,780

6	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پٹہکہ	ابتداء تا6/24	1	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو ہاؤس رینٹ کی زائد شرح 45 فیصد کے حساب سے ادائیگی	190,216
7	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پٹہکہ	ابتداء تا6/24	2	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس، ڈریس و میس الاؤنس	55,100
8	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پٹہکہ	ابتداء تا6/24	6,7,8,10,11	بدوں استحقاق زائد ادائیگی تنخواہ و ہیلتھ الاؤنس	729,427
9	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/24تا7/23	1,2	دوران رخصت برسالم تنخواہ (غیر جریدہ ملازمین) سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ برآمدگی / ادائیگی	56,403
10	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/24تا7/23	4	خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	336,000
11	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/24تا7/23	7	خلاف قواعد / زائد از استحقاق ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	150,000
12	جناح ڈینٹل ہسپتال مظفر آباد	6/24تا7/23	2	بدوں استحقاق زائد ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	156,997
13	جناح ڈینٹل ہسپتال مظفر آباد	6/24تا7/23	3	بدوں بیان حلفی خلاف ضابطہ ادائیگی NPA و سواری الاؤنس	84,000
14	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/23	11	دوران رخصت زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس، ڈریس و میس الاؤنس	163,822
15	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/23	13	دوران معطلی خلاف ضابطہ بدوں استحقاق ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	1,201,635
16	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال باغ	6/24تا7/23	03	خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	384,000
17	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال باغ	6/24تا7/23	13	زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس	30,798

18	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	2	عرصہ رخصت برسالم کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی سواری الاؤنس	142,253
19	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	3,9,11	رخصت برنصف تنخواہ/برسالم تنخواہ کے دوان خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس وہیلتھ الاؤنس	924,137
20	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	4	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو زائد ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	427,112
21	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	8	خلاف ضابطہ ادائیگی ڈسپیرٹی الاؤنس	54,412
22	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	12	پرائیویٹ پریکٹس کے باوجود نان پریکٹسنگ الاؤنس کی خلاف ضابطہ برآمدگی	304,000
23	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال برنالہ	6/24تا7/22	06	بعد از سبکدوشی ملازمت خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ	119,230
24	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال برنالہ	6/24تا7/22	02	سرکاری رہائش میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی ادائیگی	87,150
25	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	6/24تا7/22	09	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران زائد برآمدگی سواری الاؤنس	15,000
26	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	6/24تا7/22	12	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی ڈریس ومیس الاؤنس	30,000
27	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال برنالہ	6/24تا7/22	01	ڈسپیرٹی الاؤنس کی بدوں استحقاق زائد برآمدگی	57,528

28	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال برنالہ	6/24تا7/22	5	خلاف ضابطہ / زائد از استحقاق ادائیگی سپیشل الاؤنس، ایڈھاک ریلیف	36,000
29	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی	6/24تا7/23	7	دوران رخصت بر سالم تنخواہ بدوں استحقاق بر آمدگی سواری الاؤنس و کوالیفکیشن الاؤنس	40,000
30	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور	6/24تا7/23	3	رخصت بر سالم تنخواہ ورخصت زچگی کے دوران بدوں استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس، ڈریس و میس الاؤنس	61,758
31	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور	6/24تا7/23	5	بدوں استحقاق بر آمدگی سپیشل الاؤنس	420,000
32	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور	6/24تا7/23	10	رخصت بر نصف تنخواہ کے باوجود خلاف ضابطہ بر آمدگی سالم تنخواہ وسواری الاؤنس	84,974
33	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میر پور	6/24تا7/23	18	رخصت بر نصف تنخواہ کے باوجود خلاف ضابطہ بر آمدگی سالم تنخواہ وسواری الاؤنس	111,997
34	نیو سٹی ٹیچنگ ہسپتال میر پور	6/24تا7/18	17,19	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران زائد بر آمدگی سواری الاؤنس، ڈریس و میس الاؤنس	423,715
35	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	15	عدم ثبوت ادائیگی تنخواہ	1,032,933

36	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/24تا7/23	7	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی سواری الاؤنس	32,831
37	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	2	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران برآمدگی سواری الاؤنس	25,171
38	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	3	خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس	490,000
39	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	4	سرکاری مکانیت ہونے کے باوجود عدم وضعگی کرایہ مکان	24,575
40	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	9	رخصت بلا تنخواہ کے باوجود زائد برآمدگی تنخواہ	1,212,085
41	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	1	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی سواری الاؤنس	167,000
42	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	2	بدوں منظوری رخصت عرصہ غیر حاضری کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	71,613
43	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	7	رخصت زچگی کے دوران خلاف ضابطہ زائد ادائیگی سواری الاؤنس و ڈریس الاؤنس	122,000
44	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	8	سرکاری مکانیت میں رہائش پذیر ملازمین سے عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	536,988
45	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	13	میڈیکل کالج میں تعینات ڈاکٹرز کو زائد ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	5,208,600
46	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	17	زیر تربیت ڈاکٹرز کو زائد ادائیگی تنخواہ وعدم ادخال خزانہ	123,684
47	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	4,17,29, 133	عرصہ رخصت برسالم/برنصف تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی سواری الاؤنس	433,516

48	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	36,94	120 ایام سے زائد رخصت کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	100,736
49	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	13	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	3,454,224
50	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	156	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	160,886
51	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	40	نارمل سٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں زائد ادائیگی کرایہ مکان	17,568
52	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	58,12	خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	399,762
53	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	1,2,4	دوران رخصت زائد از استحقاق برآمدگی وادائیگی سواری الاؤنس	237,831
54	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	7	احاطہ دفتر میں رہائش پذیر ہونے کے باوجود عدم وضعگی سواری الاؤنس	113,148
55	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	8	عرصہ معطلی کے دوران زائد برآمدگی ہیلتھ الاؤنس وسواری الاؤنس	79,434
56	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	9	بعد از ریٹائرمنٹ زائد ادائیگی تنخواہ	75,319
57	امراض سینہ جنرل ہسپتال چمن کوٹ	6/25تا7/24	1	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی / ادائیگی سواری الاؤنس	94,259
58	امراض سینہ جنرل ہسپتال چمن کوٹ	6/25تا7/24	2	عدم وضعگی تعین کردہ کرایہ رہائشی کوارٹر	433,000

59	امراض سینہ جنرل ہسپتال چمن کوٹ	6/25تا7/24	3	خلاف ضابطہ برآمدگی / ادائیگی تنخواہ بعد از ریٹائرمنٹ / وفات	117,838
60	امراض سینہ جنرل ہسپتال چمن کوٹ	6/25تا7/24	8	بدوں استحقاق برآمدگی / ادائیگی سپیشل الاؤنس	100,000
61	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی سواری الاؤنس	802,968
62	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	1	خلاف ضابطہ برآمدگی تنخواہ	792,312
63	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران برآمدگی سواری الاؤنس	86,713
64	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	3	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود ادائیگی سواری الاؤنس	315,024
65	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	4	سرکاری مکانیت ہونے کے باوجود عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	180,140
66	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	8	خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	2,200,495
67	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	6	ریٹائرمنٹ سے 6 ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود سرکاری مکانیت کی سہولت ہونے کی صورت میں عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس 5 فیصد	154,968
68	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	3	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی میس / ڈریس الاؤنس	196,323

69	سی ایم ایچ راولا کوٹ	6/25تا7/24	4	سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کے باوجود عدم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	478,800
70	سی ایم ایچ راولا کوٹ	6/25تا7/24	5	خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی ہیلتھ الاؤنس	379,120
71	سی ایم ایچ راولا کوٹ	6/25تا7/24	13	خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	1,698,870
72	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	1	زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس	100,919
73	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران زائد برآمدگی سواری الاؤنس،ڈریس و میس الاؤنس	35,416
74	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	4	خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	345,156
75	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	16	بدوں بجٹ پرویژن الاؤنسز کی زائد ادائیگی	40,665,782
76	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نیلم	6/25تا7/24	1	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	16,762
77	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نیلم	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران بدوں استحقاق زائد برآمدگی وادائیگی ڈریس ومیس الاؤنس	10,000
78	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/25تا7/24	29	عرصہ غیر حاضری /رخصت بلا تنخواہ کے دوران برآمدگی تنخواہ	472,594
79	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/25تا7/24	23	زائد ادائیگی لیوانکیشمنٹ	159,107

80	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/25تا7/24	4	پرائمری ہیلتھ کیئر ملازمین کو خلاف استحقاق ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	1,891,500
81	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	26	غیر متعلقہ ادائیگی سفر خرچ	51,720
82	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	254,853
83	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	3	عرصہ رخصت کے دوران بدوں استحقاق زائد ادائیگی میس الاؤنس	180,545
84	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	4	عرصہ رخصت کے دوران زائد ادائیگی ڈریس الاؤنس	56,383
85	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	5	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی سپیشل الاؤنس	18,000
86	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	6	بدوں استحقاق ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	320,000
87	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	7	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	199,942
88	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	9	دوہری ادائیگی ایڈہاک ریلیف الاؤنس2024	301,272
89	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/25تا7/24	1	عرصہ رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ بر آمدگی تنخواہ	391,600
90	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/25تا7/24	2	بعد از فراغت سروس خلاف ضابطہ بر آمدگی تنخواہ	61,385

91	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/25تا7/24	4,5	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس، میس الاؤنس وڈریس الاؤنس	270,870
92	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/25تا7/24	6	خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	2,082,820
93	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	113,675
94	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	13	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	120,000
95	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	12	بدوں استحقاق ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	175,800
96	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	14	غیر حاضری / بندش کے باوجود ادائیگی تنخواہ	87,456
97	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	15	بدوں استحقاق ادائیگی ڈسپیرٹی الاؤنس	31,968
98	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	11	بلدیہ حدود سے باہر تعینات عملہ کو کرایہ مکان کی زائد شرح سے ادائیگی	138,990
99	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	10	زائد ادائیگی ٹی اے ڈی اے	47,305
100	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	7	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی ڈیپوٹیشن الاؤنس	132,768

101	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	9	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ زائدبر آمدگی سواری الاؤنس	46,368
102	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	11	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو زائد ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	1,198,935
103	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	12	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی سواری الاؤنس	173,218
104	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	15	پرائیویٹ پریکٹس کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی نان پریکٹسنگ الاؤنس	912,000
105	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	16	سرکاری مکان میں رہائش پذیر ملازمین سے عدم وضعگی کرایہ مکان	86,484
	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	6/25تا7/24	3	تربیت نامکمل ہونے کی بناء پر مطابق شرائط حاصل کردہ تنخواہ مراعات کی عدم واپسی	1,877,755
میزان					**85,158,682**

ضمیمہ 57

9.4.4 واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی مبلغ 25.80 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	کلیم کردہ انراخ	اصل انراخ	رقم (روپے)
1	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	3	سینٹرل پرچیز کمیٹی کے منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر خریداری کی صورت میں حکومتی نقصان	13,435,815	12,145,499	1,290,316
2	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	24و26	زائد انراخ پر خریداری کی بناء پر زائد ادائیگی	820,785	247,801	572,984

3	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/25تا7/24	13	BHU اور RHC کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ اجراء ادویات حکومتی نقصان	105,955,055	95,060,517	10,894,538
4	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	8	محکمانہ پرچیز کمیٹی کے منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر خریداری کی صورت میں حکومتی نقصان	2,235,400	1,159,100	1,076,300
5	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	9	بروقت ٹینڈر پراسیس نہ کرنے کی بناء پر زائد انراخ پر خریداری کی صورت میں حکومتی نقصان	820,532	204,482	616,050
6	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	10	ویکسین کی نیشنل انسٹیٹیوٹ اسلام آباد سے خریداری نہ کرنے کی صورت میں حکومتی نقصان	1,439,273	719,654	719,619
7	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	19	زائد انراخ پر خریداری کرنے کی صورت میں حکومتی نقصان	696,600	602,640	93,960
8	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	12	ڈاکٹر کے نسخہ جات میں ردوبدل کی وجہ سے زائد ادویات کلیم کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی	102,556	7750	94,806
9	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	13	ایل پی میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادویات خرید کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	290,077	146,186	143,891

10	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/25تا7/24	9	زائد انراخ پر راشن کی خریداری کی بناء پر حکومتی نقصان	7,215,217	4,866,487	2,348,730
11	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/25تا7/24	10	محکمہ کی ناقص حکمت عملی کی بناء پر حکومتی نقصان	11,268,490	3,311,290	7,957,200
				میزان	**144,279,800**	**118,471,406**	**25,808,394**

ضمیمہ 58

9.4.8 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار رقم آمدن مبلغ 17.47 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تراڑکھل	ابتداء تا6/24	14,16,17, 18,20,21,22	عدم ادخال خزانہ سرکار وصول کردہ کرایہ کینٹین، بجلی، کرایہ ہال وOPD فیس، ایکسرے فیس ،لیب فیس ٹیسٹ وڈینٹل فیس	3,264,450
2	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/23	19	عدم وصولی کرایہ کینٹین پانی و عدم ادخال بجلی وکال ڈیپازٹ	920,739
3	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	26	قابل ادخال خزانہ سرکار آمدن نیلامی ناکارہ سامان	67,800
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/24تا7/23	11	پی ایل ایس اکاؤنٹ پر حاصل کردہ منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	121,572
5	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/24تا7/23	14	قابل وصولی وادخال خزانہ سرکار ڈرگ لائسنس فیس	49,500
6	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	6/24تا7/22	14	اوپی ڈی مریضوں سے وصول کردہ فیس کا کم ادخال خزانہ سرکار	1,740,975

7	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/24تا7/23	3	بروقت ادویات سپلائی نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	1,402,393
8	ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/23	8	وصول کردہ ٹینڈر فارم فیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	7200
9	نیو سٹی ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/18	23	الٹراساؤنڈ سے حاصل ہونے والی آمدن کا عدم ادخال خزانہ سرکار	230,900
10	نیو سٹی ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/18	24	ہسپتال میں موجود کینٹینس / جنرل سٹور اور میڈیکل سٹور سے حاصل ہونے والی آمدن کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	5,765,408
11	نیو سٹی ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/24تا7/23	22	کم ادخال خزانہ سرکار رقم ایکسرے فیس	122,320
12	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	6	قابل ادخال خزانہ سرکار بل بجلی ہاسٹل	89,191
13	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	39	عدم ادخال وصول شدہ فیس ازاں طلبا / طالبات جامعہ آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد انٹرم شپ	3,696,000
				میزان	**17,478,448**

ضمیمہ 59

9.4.11 بدوں اشتہار خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 62.69 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم
1	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	15	بدوں تشہیر وبدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اخراجات	43,580,512
2	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	29	بدوں تشہیر در پیپر اویب سائیٹ / اخبارات کوٹیشن ٹیکنیکل فنانس بڈ خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید راشن مریضاں	10,557,474
3	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	21	بدوں تشہیر در دو قومی اخبارات و سنگل کوٹیشن پر خلاف ضابطہ الاٹمنٹ ٹھیکہ اخبارات	4,749,480
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/25تا7/24	5	بدوں تشہیر، بدوں منظوری پرچیز کمیٹی، peace meal بدوں اجرائینگی سنٹر فرضی / بوگس خرید ادویات کی بناء پر حکومتی نقصان	3,807,580
				میزان	62,695,046

ضمیمہ 60

9.4.12 خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید ادویات مبلغ 37.03 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
1	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سماہنی	ابتداء تا6/24	13	غیر معیاری ادویات کی خریداری و خلاف ضابطہ اخراجات	84,000
2	ڈائریکٹر ہیلتھ سی ڈی سی مظفر آباد	6/24تا7/23	23	غیر متعلقہ مقاصد پر خلاف ضابطہ اخراجات	456,500
3	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	16	غیر متعلقہ مد سے خلاف ضابطہ اخراجات	4,861,750
4	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال منگ	ابتداء تا6/24	4	خلاف ضابطہ خریداری / اجرائینگی ڈینٹل میٹریل	447,908

5	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	9	زائد اخراجات خرید راشن مریضاں	94,109
6	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/24تا7/23	17	بدوں تاریخ کلیم کردہ بلات کی خلاف ضابطہ اخراجات	20,406,505
7	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	22	بلا ضرورت شارٹ ٹینڈر کے ذریعے خلاف ضابطہ خرید ادویات	5,603,616
8	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/25تا7/24	23	ایل پی ادویات کی خریداری میں سی پی سی میں منظور شدہ انراخ سے 500 گناہ زائد انراخ پر خریداری کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	888,600
9	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	1,7,10,16,22,28,31,33, 35,39, 44, 47,51,62,65,61,73, 76,81,85,88, 90,93,97,100,104,107,109,112, 117,124,128,132,137,141,144,148,153,155,157, 160,164	غیر معیاری ادویات کی عدم واپسی کی بناء پر حکومتی نقصان	2,706,105
10	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال باغ	6/25تا7/24	15	ٹینڈر شرائط اور انتظامی منظوری میں منظور رسیدات سے خلاف ضابطہ خرید ڈائیلائسز میٹریل / خلاف ضابطہ اخراجات	141,680
11	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/25تا7/24	19	خلاف ضابطہ / فرضی اخراجات مرمتی گاڑیاں	52,600
12	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	17	لاگ بک پر کم درج پیٹرول میلانہ کرنے کی بناء پر نقصان حکومت	39,406
13	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سدھنوتی	6/25تا7/24	13	ناکارہ موٹر سائیکل کی نیلامی نہ کرنے کے باعث حکومتی نقصان	1,100,000
14	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سدھنوتی	6/25تا7/24	14	عدم ثبوت اخراجات ڈیزل	151,297
	میزان				**37,034,076**

ضمیمہ 61

9.4.13 بدوں منظوری مجاز اتھارٹی غیر متعلقہ مدات سے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 106.44 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	15	غیر متعلقہ مدات سے خلاف ضابطہ اخراجات	4,025,071

2	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	17	عدم ثبوت خلاف ضابطہ اخراجات	5,453,799
3	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	16	آؤٹ ڈور مریضوں کو بدوں استحقاق وبدوں نسخہ معالج سہولت فراہم کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	169,288
4	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	20	خلاف ضابطہ اخراجات خرید بیڈز لکڑی ازاں مد پارچات	60,000
5	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	22	بدوں منظور مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اخراجات	40,316,965
6	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	23	خلاف ضابطہ وعدم ثبوت اخراجات بسلسلہ مرمتی مشینری	14,544,200
7	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/25تا7/24	7	آؤٹ ڈور مریضوں کو بدوں نسخہ معالج ادویات فراہم کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	1,149,204
8	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	17	بلاجواز اخراجات ویلسینیشن Covid-19	10,387,011
9	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	18	بدوں ثبوت خلاف ضابطہ ادائیگیاں	198,000
10	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	2	بدوں پرویژن وبدوں منظور مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اجرائیگی ادویات	42,927

11	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/25	16	بدوں مینوفیکچرنگ وایکسپائری تاریخ خلاف ضابطہ ادائیگی	1,964,340
12	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/25	10	ادویات متعلقہ سنٹرز کو اجرائیگی کے بجائے مرکزی سٹور میں رکھنا	13,052,535
13	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/25	11	سنٹر وائز ادویات کی متعلقہ سنٹر کے بجائے مرکزی سٹور سے خلاف ضابطہ وصولی	14,876,429
14	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/24تا7/23	8	بدوں وصولی ادویات خلاف ضابطہ زائد ادائیگی سپلائر	200,000
	میزان				**106,439,769**

ضمیمہ62

9.4.14 **فرضی/زائد برآمدگی مبلغ17.00ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/24تا7/25	18	بذریعہ کانٹ چھانٹ فرضی/زائد برآمدگی	133,920
2	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/24تا7/25	10	دوہری برآمدگی ڈیزل	36,170
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/24تا7/25	11	عدم ثبوت فرضی برآمدگی ڈیزل	16,168

4	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	14	منظور شدہ استحقاق سے زائد خلاف ضابطہ برآمدگی پیٹرول/ڈیزل	94,929
5	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	16	لوکل اوسط کھپت POL کا غلط شمار کرتے ہوئے خلاف ضابطہ زائد برآمدگی پیٹرول	21,435
6	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/25تا7/24	18	بدوں منظور شدہ ٹور پراگرام خلاف ضابطہ زائد خرید پیٹرول/ڈیزل	215,496
7	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/25تا7/24	11	واجب بلات سے بجلی سے زائد ادائیگی	16,483,102
			میزان		**17,001,220**

ضمیمہ 63

9.4.15 دوہری/فرضی برآمدگی وادائیگی مرمتی گاڑیاں وخلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل وپیٹرول مبلغ 1.36 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال برنالہ	ابتداء تا6/24	13	بدوں تعین کروانے اوسط خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل	805,000
2	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پٹہکہ	ابتداء تا6/24	4	بدوں تعین کروانے اوسط خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل جنریٹر	562,170
				میزان	**1,367,170**

ضمیمہ64

9.4.16 عدم ثبوت کھپت ادویات / اندراج در سٹاک رجسٹر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ7.58 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	3,25,41,48,54, 66, 77	عدم وصولی ثبوت کھپت ادویات	365,249
2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	32	عدم اندراج در سٹاک رجسٹر ادویات اخراجات	950,000
3	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	53	ادویات کا اوپننگ بیلنس درج نہ کرتے ہوئے حکومتی نقصان	44,400
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	59	سٹاک رجسٹر کا فرضی حوالہ دیتے ہوئے برآمدگی	46,250
5	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	69	ادویات کا سٹاک رجسٹر میں کم اندراج کرتے ہوئے حکومتی نقصان	55,885
6	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	74	عدم اندراج در سٹاک رجسٹر / عدم ثبوت کھپت ادویات	45,618
7	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	119	سٹاک رجسٹر کے اگلے صفحہ پر ادویات کا اوپننگ بیلنس درج نہ کرنا	27,114
8	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	120	سٹاک رجسٹر پر ادویات کا کم بیلنس درج کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	54,870
9	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/25تا7/24	135,145	ادویات کا سٹاک رجسٹر سے فرضی اخراج	75,168
10	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/25تا7/24	25	عدم ثبوت اخراجات کھپت آکسیجن	3,725,800

11	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	13	ایکسرے فلمز کی متعلقہ شعبہ میں کم وصولی	124,500
12	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	14	کم وصولی ادویات	407,700
13	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	15	خرید کردہ ادویات کا سٹاک رجسٹر میں کم اندراج	337,050
14	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	17	عدم ثبوت کھپت ویکسین	868,888
15	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/25تا7/24	12	عدم اندراج در سٹاک رجسٹر وعدم ثبوت اخراجات	294,505
16	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/25تا7/24	8	کم وصولی ادویات مطابق ڈیلیوری چالان	162,440
			میزان		**7,585,437**

ضمیمہ 65

9.4.17 عدم/کم ادخال خزانہ سرکار حکومتی آمدن مبلغ 41.44 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
01	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	7/2022تا 6/2024	1تا3	کم وصولی داخلہ USG، لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے و OPD فیس	2,494,120
02	سی ایم ایچ راولاکوٹ	7/2023تا 6/2024	1و2	کم ادخال فیس ہا اور غلط میزان کی بناء پر کم ادخال فیس ہاء	170,712
03	سی ایم ایچ مظفر آباد	7/2023تا 6/2024	1	سرکاری رقم داخل خزانہ سرکار کرنے کی بجائے غیر متعلقہ کھاتہ تحویل میں رکھنا۔	1,985,400
			2	عدم ادخال خزانہ سرکار فیس ہاء	275,015
			4	لیبارٹری فیس ہاء	23,047,181

04	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	7/2023تا 6/2024	2	کم ادخال ایکسرے فیس	12,940
05	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	7/2023تا 6/2024	1	بدوں تشہیر قومی اخبارات پیپر اویب سائٹ الاٹ ٹھیکہ وعدم وصولی بلات بجلی وپانی	882,000
			2تا4	کم وصولی ایکسرے،الٹراساؤنڈ،میجر مائنر اوپریشن جی فیس ہا ،لیبارٹری،اوپی ڈی،داخلہ اور ای سی	2,550,158
06	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	7/2023تا 6/2024	1و2	اعداد وشمار میں تفاوت کی وجہ سے کم ادخال حکومتی آمدن	4916,025
			3	عدم ادخال خزانہ سرکار فیس ہا	5,096,650
07	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میرپور	7/2023تا 6/2024	1تا2	کم ادخال سپیشلسٹ معائنہ فیس	13,755
	میزان				**41,443,956**

ضمیمہ66

10.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ3.30ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	دفتر وائلڈ لائف و فشریز مظفر آباد	7/22تا6/24	02	عرصہ غیر حاضری کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	1,961,365
2	دفتر فارسٹ ڈویژن مظفر آباد	7/21تا6/24	09	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ قبضہ سرکاری رہائش گاہ وعدم ادائیگی کرایہ مکان	172,874
3	دفتر مہتمم جنگلات ICBWM تجدید ڈویژن نیلم ویلی	7/20تا6/24	2	خلاف ضابطہ ادائیگی کرناءالاؤنس	32,500
4	دفتر مہتمم جنگلات نارمل ڈویژن کوٹلی	7/21تا6/24	03	خلاف ضابطہ ادائیگی واشنگ الاؤنس	151,200

5	آزاد کشمیر لاگنگ وساملز کارپوریشن	6/25تا7/18	3	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی پنشن	283,131
6	آزاد کشمیر لاگنگ وساملز کارپوریشن	6/25تا7/18	26	ریٹائرمنٹ کے آخری سال رخصت برسالم تنخواہ حاصل کرنے کے باوجود زائد ادائیگی لیوانکیشمنٹ	72,979
7	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن حویلی کہوٹہ	ازابتداءتا6/23	9,10	عدم وضعگی گروپ انشورنس، بہبود فنڈ و جی پی ایف	197,384
8	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/16	4	عدم وضعگی تنخواہ ترکی زلزلہ	47,310
9	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/16	5	چارج الاؤنس کی رقم سے عدم وضعگی انکم ٹیکس	50,264
10	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/16	10	ٹرانسپورٹیشن کے بلات سے عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	82,484
11	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن میرپور	6/23تا7/15	4	کم وضعگی جی پی ایف	250,301
	میزان				**3,301,792**

ضمیمہ 67

10.4.5 عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات رقمی 15.75 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر (AIR)	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
01	مہتمم جنگلات باغ	02،04و05	قیمت لکڑی، جرمانہ وٹرانسپورٹ فیس	313,671
02	مہتمم جنگلات کیرن	05	عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار نقصان جنگل	5,416,290
		01	عدم وصولی جرمانہ ازاں فاریسٹ گارڈز	758,800
		04	عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار نقصان جنگل	2,327,180

03	مہتمم جنگلات مظفر آباد	01تا03	عدم ادخال خزانہ سرکار قیمت لکڑی، جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس	175,580
04	مہتمم جنگلات یوٹیلائزیشن ڈویژن مظفر آباد	02	عدم ادخال حکومتی واجبات	1,023,244
05	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	02،04و05	کم / عدم ادخال آمدن وجرمانہ	294,444
		06و07	حکومتی نقصان بوجہ نکاسی جڑی بوٹی برعکس ٹھیکہ وکم وصولی قیمت بولی در ٹھیکہ	3,894,478
		09تا13	کم وصولی قیمت لکڑی و عوضانہ نقصان جنگل، جرمانہ	1,415,799
		14تا17	عدم ادخال خزانہ سرکار قیمت لکڑی، جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس	116,480
06	مہتمم جنگلات جہلم ویلی	02	عدم ادخال انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس	15,352
	میزان			**15,751,318**

ضمیمہ 68

11.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 47.62 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	6/24تا7/23	01	ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	728,880
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	6/24تا7/23	07	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	17,481
3	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/24تا7/23	05	ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	364,440

4	سپرنٹنڈنٹ پولیس رینجر مظفر آباد	6/24تا7/23	06	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود تنخواہ کی زائد خلاف ضابطہ ادائیگی	230,275
5	سپرنٹنڈنٹ پولیس رینجر مظفر آباد	6/24تا7/23	07	رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	133,957
6	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/24تا7/23	05	ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	364,440
7	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزور مظفر آباد	6/24تا7/23	03	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	58,179
8	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزور مظفر آباد	6/24تا7/23	04	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود تنخواہ کی زائد خلاف ضابطہ ادائیگی	375,204
9	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزور مظفر آباد	6/24تا7/23	08	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	206,224
10	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/24تا7/23	03	ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	121,480
11	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/24تا7/23	29	بجٹ میں مختص شدہ آسامیوں کے خلاف زائد ادائیگی تنخواہ	1,505,692
12	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر آباد	6/24تا7/23	6	آرڈنری اسٹیشن پر تعیناتی کے باوجود سپیشل شرح سے فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	7,629,200
13	سپرنٹنڈنٹ پولیس رینجرز مظفر آباد	6/24تا7/23	9	فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	640,600
14	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/24تا7/23	07	آرڈنری اسٹیشن پر تعیناتی کے باوجود سپیشل شرح سے فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,510,400

15	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/24تا7/23	04	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی سواری الاونس وفکسڈ ڈیلی الاؤنس	66,815
16	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/24تا7/23	9,13,22	آرڈنری اسٹیشن پر تعیناتی کے باوجود سپیشل شرح سے ہاوس رینٹ الاؤنس وفکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	640,635
17	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	3	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو خلاف استحقاق FDA کی زائد ادائیگی	2,186,000
18	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	5	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی پولیس ایڈمنسٹریشن الاونس	334,070
19	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	6	بعد از برخاستگی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ	66,800
20	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	9	دوران رخصت برنصف تنخواہ زائد برآمدگی تنخواہ	133,590
21	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	10	بدوں استحقاق ادائیگی ہارڈ ایریا الاونس	87,000
22	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	15	کم وضعگی کرایہ وکم وضعگی 5 فیصد مینٹنس چارجز	121,082
23	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	8,16,20	بندش سالانہ ترقی کے باوجود خلاف ضابطہ اائیگی	41,408

24	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	1	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو خلاف استحقاقFDA کی زائد ادائیگی	8,277,600
25	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	2	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی پولیس ایڈمنسٹریشن الاونس	273,330
26	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	3	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادئیگی سواری الاونس	81,196
27	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	4	رخصت بلا تنخواہ / غیر حاضری کے دوران زائدبر آمد گی تنخواہ	26,035
28	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	6	طویل رخصت کی صورت میں خلاف استحقاق ادائیگی پولیس پیکیج	142,286
29	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	7	طویل غیر حاضری کے دوران بدوں استحقاق بر آمد گی تنخواہ	147,296
30	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	9	حدود بلدیہ سے باہر تعینات عملہ کو ہاوس رینٹ کی زائد شرح سے ادئیگی	49,490
31	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	1	خلاف قواعد / زائد از استحقاق ادائیگی ایڈمنسٹریشن الاونس	728,880
32	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	2	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادئیگی سواری الاونس	38,161

33	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	3	رخصت استحقاقیہ کے دوران زائد از استحقاق ادائیگی رسک الاونس	90,205
34	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	4	سالانہ ترقی بندش و تنزلی در تنخواہ کی عدم کٹوتی کے باعث زائد ادئیگی تنخواہ	20,398
35	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	6	زائد ادائیگی ایڈھاک ریلیف الاونس	109,600
36	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	7	منظور شدہ آسامیوں سے زائد آسامیوں پر خلاف قواعد برآمدگی وادائیگی تنخواہ	105,305
37	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	13	سرکاری گاڑیاں الاٹ ہونے اور استعمال کرنے کے باوجود زائد ادائیگی سواری الاونس	180,000
38	دفتر ایس ایس پی مظفر آباد	6/25تا7/24	3	بلدیہ حدود سے باہر آرڈی نری سٹیشن پر تعیناتی کے باوجود زائد برآمدگی فکسڈ ڈیلی الاونس	7,584,000
39	دفتر ایس ایس پی مظفر آباد	6/25تا7/24	4	حدود بلدیہ سے باہر تعینات عملہ کو ہاوس رینٹ کی زائد شرح سے ادئیگی	59,349
40	دفتر ایس ایس پی مظفر آباد	6/25تا7/24	5	غیر معمولی رخصت منظور ہونے کے باوجود زائد ادائیگی فکسڈ ڈیلی الاونس وراشن الاونس	148,339

41	دفتر ایس ایس پی مظفر آباد	6/25تا7/24	8	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ زائد ادائیگی پولیس ایڈمنسٹریشن الاونس	364,440
42	سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	6/25تا7/24	13,23,29, 31,35,39	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو خلاف استحقاقFDA کی زائد ادائیگی	7,770,200
43	سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	6/25تا7/24	14,24,32, 36,40	نارمل سٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں زائد ادائیگی کرایہ مکان الاونس	181,481
44	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/25تا7/24	1	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو خلاف استحقاقFDA کی زائد ادائیگی	1,850,400
45	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/25تا7/24	2	خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی ایڈمن الاونس	121,480
46	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/25تا7/24	3	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادئیگی سواری الاونس	18,354
47	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/25تا7/24	4	بعد ازبرخاستگی سروس بدوں تصفیہ خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی تنخواہ	546,761
48	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/25تا7/24	16	زائدبرآمدگی ڈیلی الاونس وہوٹل	5920

49	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	9,18	بدوں استحقاق ادائیگی کانسٹیبلری الاونس	25,450
50	پولیس ٹریننگ سکول مظفر آباد	6/25تا7/19	9,11	رخصت برسالم تنخواہ کے دران خلاف ضابطہ برآمدگی سواری الاونس	15,569
51	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹیلی کمیونیکیشن	6/25تا7/19	13	رخصت برسالم تنخواہ کے دران خلاف ضابطہ برآمدگی سواری الاونس	103,217
52					**47,628,594**

ضمیمہ 69

11.4.4 **عدم ادخال خزانہ سرکار رقم آمدن مبلغ 22.05 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/24تا7/23	32	عدم ادخال خزانہ سرکار وصول شدہ پرنٹنگ چارجز	3,841,600
2	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/24تا7/23	08	عدم ادخال خزانہ سرکار وصول شدہ پرنٹنگ چارجز	8,183,000
3	سپرنٹنڈنٹ پولیس رینجرز مظفر آباد	6/24تا7/23	02	عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار آمدن تنخواہ	5,490,426
4	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/25تا7/24	20	بدوں منظور شدہ انراخ وصولی پرنٹنگ فیس	3,122,700
5	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/25تا7/24	22	پرنٹنگ فیس کی وصولی وعدم ادخال	1,411,900
میزان					**22,049,626**

ضمیمہ 70

11.4.5 خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی وڈیزل مبلغ 10.79 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/24تا7/23	9,11,18,21,23,25,30	بدوں تعین خلاف ضابطہ اوسط اخراجات ڈیزل	4,277,287
2	ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ریزور/رینجر مظفر آباد	6/24تا7/19	02	خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل /پٹرول ومرمتی	6,221,084
3	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/24تا7/23	14	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑیاں	299,200
	میزان				10,797,571

ضمیمہ 71

11.4.6 استحقاق سے زائد اخراجات مبلغ 9.61 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	20	PC-I میں منظور شدہ انراخ سے زائد ادائیگی	1,943,339
2	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	21	PC-I میں سے ہٹ کر خلاف ضابطہ خریداری وادائیگی	2,938,510
3	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/25تا7/24	12	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑیاں	1,531,540
4	انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد	6/25تا7/24	22	PC-I میں منظور شدہ تعداد آئیٹم میں بدوں منظوری مجاز اتھارٹی زائد آئیٹم خرید کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	3,120,400

5	پولیس ٹریننگ سکول مظفر آباد	6/25تا7/19	3،6،10	مقررہ سیلنگ سے زائد اخراجات ڈیزل	71,636
6	ایس پی ٹیلی کمیونیکیشن مظفر آباد	6/25تا7/19	2	خلاف ضابطہ زائد برآمدگی و ادائیگی ٹی اے / ڈی اے	5800
				میزان	**9,611,225**

ضمیمہ 72

12.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 5.25 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	7	بعد از ریٹائرمنٹ / فوتگی خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی تنخواہ	191,695
2	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	8	زائد برآمدگی وادائیگی ٹرانسفر گرانٹ	32,799
3	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25تا7/22	1	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کم وضعگی 05 کرایہ مکان الاؤنس	40,363
4	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25تا7/22	3	خلاف ضابطہ آن ڈیوٹی مامورگی برآمدگی وادائیگی تنخواہ	3,266,957
5	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25تا7/22	9	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ برآمدگی / ادائیگی تنخواہ	837,901
6	ڈپٹی کمشنر سدھنوتی	6/25تا7/22	7،8و9	120 ایام سے زائد خلاف ضابطہ منظوری رخصت وادائگی تنخواہ	773,899
7	ڈپٹی کمشنر کوٹلی	6/25تا7/22	14	سپلائر کی جانب سے انراخ میں ٹیکسز شامل کیے جانے کی بناپر زائد ادائیگی	109,609
				میزان	**5,253,223**

ضمیمہ 73

12.4.5 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ7.22 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	4	قابل ادخال خزانہ سرکار رقم منافع	1,260,565
2	ڈپٹی کمشنر باغ	6/25تا7/22	10	عدم ادخال رقم منافع	117,734
3	ڈپٹی کمشنر نیلم	6/25تا7/22	3	پی ایل ایس اکاؤنٹ ہا میں شامل کردہ منافع کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	5,842,672
				میزان	7,220,971

ضمیمہ74

12.4.6 خلاف ضابطہ اخراجات خرید فرنیچر، مرمتی وپٹرول گاڑیاں مبلغ8.76 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	19و9،6	دوہری بر آمد گی	1,652,516
2	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	10	بلاضرورت / خلاف ضابطہ اخراجات	970,000
3	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	18	فرضی اخراجات بسلسلہ خرید فرنیچر	1,531,050
4	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	20	فرضی اخراجات بسلسلہ مرمتی گاڑیاں	729,039
5	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	22	فرضی بر آمد گی ڈیزل	9860
6	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	24	مرمتی گاڑیاں	819,798
7	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	6/25تا7/22	25	بدوں میٹر ریڈنگ وبدوں دستخط ڈرائیور خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل	3,042,799

میزان	8,755,062

ضمیمہ 75

13.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 15.90 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/24 تا 7/23	7,9	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس جریدہ وغیر جریدہ ملازمین	415,613
2	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/24 تا 7/23	21	بدوں استحقاق زائد ادائیگی سپیشل پے الاؤنس و legislative الاؤنس	136,835
3	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/24 تا 7/23	13	زائد از استحقاق ادائیگی یوٹیلیٹی الاؤنس	421,548
4	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/24 تا 7/23	12	خلاف ضابطہ برآمدگی ڈسپیرٹی الاؤنس	724,620
5	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/24 تا 7/23	17	رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	53,662
6	محکمہ مالیات	6/24 تا 7/23	6	زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس، ایڈھاک ریلیف الاؤنس	106,404
7	سٹیٹ گیسٹ ہاؤس مظفر آباد	6/24 تا 7/17	17	خلاف استحقاق ادائیگی یوٹیلٹی الاؤنس	1,525,000
8	سٹیٹ گیسٹ ہاؤس مظفر آباد	6/24 تا 7/17	20	خلاف قواعد ادائیگی سپیشل الاؤنس	1,088,590
9	ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ آزاد جموں و کشمیر	6/24 تا 7/22	2	زائد از استحقاق ایڈمنسٹریشن الاؤنس	1,336,280
10	سیکرٹریٹ قانون، انصاف، پارلیمانی امور وانسانی حقوق	6/24 تا 7/20	12	رخصت بر نصف تنخواہ / بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	112,710
11	صدارتی سیکرٹریٹ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر	6/24 تا 7/23	10	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ بحق ملٹری سیکرٹری	609,710

12	صدارتی سیکرٹریٹ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر	6/24تا7/23	13	خلاف ضابطہ زائد شرح سے یوٹیلٹی الاؤنس کی بر آمد گی	104,968
13	صدارتی سیکرٹریٹ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر	6/24تا7/23	15	تابع خوشنودی عملہ کو تنخواہ کی مد میں زائد ادائیگی	5,584,144
14	پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/23	2,5	بدوں استحقاق زائد ادائیگی ٹیکنیکل الاؤنس	315,844
15	پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/23	31	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	41,225
16	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/25تا7/24	4	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ /زائد ادائیگی سواری الاؤنس	1928
17	دفتر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/25تا7/24	3	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ زائد بر آمد گی ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس	61,364
18	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/22	12	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ	1,886,526
19	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/22	20,21	غیر حاضری کی پاداش میں سزا کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	102,057
20	ڈسٹرکٹ الیکشن آفس راولاکوٹ	6/23تا7/17	1	سرکاری گاڑی کی سہولیت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	65,000
21	ڈسٹرکٹ الیکشن آفس راولاکوٹ	6/23تا7/17	10	عرصہ غیر حاضری کی بدوں تصفیہ ادائیگی تنخواہ	229,591
22	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر میرپور	6/23تا7/17	2	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	130,000

23	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر میرپور	6/23تا7/17	3	چارج الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	51,312
24	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر میرپور	6/23تا7/17	5	بدوں استحقاق اضافی ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	41,585
25	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کوٹلی	6/23تا7/17	3	سرکاری گاڑی کی سہولیت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	135,000
26	دفتر اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کوٹلی	6/23تا7/21	02	عدم منتقلی رقم پنشن کنٹری بیوشن	617,646
			میزان		15,899,162

ضمیمہ76

13.4.3 **خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی وڈیزل گاڑیاں مبلغ3.26ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	دفتر صدارتی سیکرٹریٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر	6/24تا7/23	18	مرمتی گاڑی کی مد میں ادائیگی	231,760
2	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/22	13,22,24,25	خلاف ضابطہ مرمتی گاڑیاں	1,605,373
3	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/24تا7/22	1,6	دوہری برآمدگی POL برائے جنریٹر وگاڑی	447,013
4	پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی مظفر آباد	6/25تا7/21	1و2	فرضی اخراجات وخلاف ضابطہ ادائیگیاں برائے مرمت،پٹرول وسٹیشنری	208,324
5	پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی مظفر آباد	6/25تا7/21	5	گاڑی کی غیر مجاز الاٹمنٹ و استعمال	85,250
6	پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی مظفر آباد	6/25تا7/21	10	عدم ادخال خزانہ سرکار قیمت ڈیزل بوجہ پرائیویٹ استعمال سرکاری گاڑی	22,282

7	پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی مظفر آباد	7/21 تا 6/25	11	سرکاری گاڑی کا خلاف ضابطہ استعمال واخراجات ڈیزل	663,029
	میزان				3,263,031

ضمیمہ 77

14.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ 7.76 ملین روپے

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	6	رخصت بر سالم کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	35,176
2	9	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی بر آمدگی	60,000
3	10	بدوں تجدید آسامیاں ادائیگی تنخواہ	4,874,706
4	11	بدوں آسامی خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ	216,552
5	14	بدوں تقرری، منظوری وحاضری ادائیگی تنخواہ والاونسز	463,981
7	3	عدم وضعگی 5 فیصد کرایہ مکان الاونس	85,248
8	4	کم وضعگی 5 فیصد کرایہ مکان الاونس	53,666
9	6	معاہدہ نامہ سے زائد بر آمدگی وادائیگی تنخواہ	38,304
10	7	بدوں تشہیر خلاف ضابطہ تقرریاں وادائیگی تنخواہ	1,793,328
11	21	بعد از ریٹائرمنٹ خلاف ضابطہ بر آمدگی وادائیگی تنخواہ	97,044
12	05	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس	39,948
	میزان		**7,757,953**

ضمیمہ78

14.4.10 بدوں منظوری مجاز اتھارٹی انعقاد پاکستان ٹریول مارٹ EXPO مالیتی 1.15 ملین روپے۔

نمبر شمار	حوالہ برآمدگی ترقیاتی کیش بک	تفصیل اخراجات		گراس رقم	خالص رقم
01	03/36-25	بل برآمدگی کرایہ گاڑیاں پاکستان ٹریول مارٹ Expo کراچی	02.02.2025	99,000	74,200
02	03/36-25	بل برآمدگی رقم برائے تیاری سٹال بحق محمد اقبال کراچی	31.01.2025	95,000	65,597
03	03/36-25	بل برآمدگی بل کرایہ SMD سکرین پاک ویژن کراچی	03.02.2025	98,500	73,824
04	01/41-25	بل برآمدگی آرٹ لائن گرافکس ڈیزائن مظفر آباد سامان	22.01.2025	98,400	67,944
05	01/41-25	بل برآمدگی آرڈلائن گرافکس ڈیزائن مظفر آباد سامان	03.01.2025	96,000	72,096
06	01/41-25	بل برآمدگی وادائیگی آرٹ لائن مظفر آباد خرید سامان برائے کانفرنس کراچی	21.01.2025	494,000	34,107
07	03/35-25	بل سفر خرچ بحق مہربان حسین DG مظفر آباد تا کراچی	03.02.25تا29.01.25	49,000	00
08	03/35-25	بل سفر خرچ شوکت ایوب HC مظفر آباد تا کراچی	05.02.25تا26.01.25	43,000	00
09	03/35-25	بل سفر خرچ محمد سعید HC مظفر آباد تا کراچی	05.02.25تا29.01.25	43,000	00
10	03/35-25	خواجہ رئیس الرحمان SSG مظفر آباد تا کراچی	05.02.25تا26.01.25	43,000	00
			میزان	**1,158,900**	--

ضمیمہ79

14.4.11 عدم ادخال حکومتی آمدن در خزانہ سرکار مبلغ 7.09 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا AIR نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
01	آفیسر سیاحت میرپور	6/24تا7/21	2تا6	کرایہ ریسٹ ہاؤس، سروس چارجز، کرایہ ٹک شاپ، جی ایس ٹی، تجدید فیس	863,218
02	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت کوٹلی	6/24تا7/22	1تا4	سروس چارجز، کرایہ ٹک شاپ، کرایہ ریسٹ ہاوس وجنرل سیلز ٹیکس	358,590
03	آفیسر سیاحت باغ	6/24تا7/22	2تا3	کرایہ ریسٹ ہاؤس وجی ایس ٹی سروس چارجز، کرایہ ٹک شاپ کیفے ٹیریا	579,400

04	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت مظفر آباد	6/24تا7/22	1و4	کرایہ ریسٹ ہاؤس و کینٹین، سروس چارجز	1,263,800
05	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت نیلم	6/24تا7/22	1،2،5و7	کرایہ ریسٹ ہاوس، کرایہ کینٹین، سروس چارجز، جنرل سیلز ٹیکس	3,427,103
06	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت راولاکوٹ	6/24تا7/22	1	سروس چارجز	598,800
	میزان				**7,090,911**

ضمیمہ80

15.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ1.14 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	سیکرٹریٹ زراعت وامور حیوانات مظفر آباد	6/24تا7/17	03	عرصہ غیر حاضری کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	102,502
2	نظامت پارکس اینڈ ھارٹیکلچر مظفر آباد	6/24تا7/19	02	دوران رخصت خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	21,456
3	دفتر فروٹ اینڈ ویجیٹیبل سپیشلسٹ مظفر آباد	6/24تا7/21	02	زائد ادائیگی وبر آمد گی میڈیکل الاؤنس	115,302
4	دفتر زراعت انجینئرز فارم میکنائزیشن مظفر آباد	6/24تا7/19	04	زائد ادائیگی وبر آمد گی میڈیکل الاؤنس	69,895
5	دفتر نظامت لائیو سٹاک توسیع تحقیق و ترقی مظفر آباد	6/24تا7/21	02	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	149,615
6	دفتر نظامت لائیو سٹاک توسیع تحقیق و ترقی مظفر آباد	6/24تا7/21	04	زائد ادائیگی وبر آمد گی میڈیکل الاؤنس	65,772
7	دفتر نظامت اینیمل ہیلتھ ویٹرنری سروسز مظفر آباد	6/24تا7/21	03	زائد ادائیگی وبر آمد گی میڈیکل الاؤنس	149,615

8	دفتر نائب ناظم زراعت تربیت وایڈاپٹیو ریسرچ گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/19	3	کم وضعگی گروپ انشورنس	27,520
9	دفتر نظامت اعلیٰ زراعت مظفر آباد	6/23تا7/19	19	عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار کرایہ ٹاور موبال کمپنی	346,882
10	دفتر نظامت ناظم زراعت توسیع سدھنوتی	6/23تا7/19	03	عدم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	25,900
11	دفتر نظامت ناظم زراعت توسیع سدھنوتی	6/23تا7/19	05	عدم وضعگی گروپ انشورنس	72,000
میزان					**1,146,459**

ضمیمہ 81

15.4.3 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم آمدن مبلغ 8.95 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر زراعت راولاکوٹ	6/24تا7/16	08	نرسری ھاء میں پیداوار پھلدار پودہ جات وغیرہ کی قیمت کا کم ادخال خزانہ سرکار	1,204,420
2	نظامت اعلیٰ زراعت مظفر آباد	6/24تا7/23	02	عدم ادخال خزانہ سرکار اقساط موٹر سائیکل	4,339,869
3	دفتر فروٹ اینڈ ویجیٹیبل سپیشلسٹ مظفر آباد	6/24تا7/21	11	پودہ جات کی فروختگی سے حاصل ہونے والی آمدن کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	725,367
4	دفتر نظامت اعلیٰ آبپاشی و سمال ڈیمز مظفر آباد	6/24تا7/21	11	ضبط شدہ واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	2,678,595
میزان					**8,948,251**

ضمیمہ82

16.4.6 عدم/کم ادخال قیمت چوکر در سیل پروسیڈ اکاونٹ رقمی 1657.95 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	بابت عرصہ	پیرا نمبر	مقدار چوکر (کلوگرام)	نرخ	قابل ادخال رقم	داخل کردہ رقم	بقایا (روپے)
1	نظامت خوراک راولپنڈی	07/2023 تا 06/2024	03	30,065,761	20	601,315,220	0	601,315,220
2	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر میرپور	07/2017 تا 06/2024	12	8,497,669	20	169,953,380	0	169,953,380
3	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مظفر آباد	07/2020 تا 06/2024	04	12,328,395	20	246,567,900	0	246,567,900
4	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر سدھنوتی	07/2022 تا 06/2024	03	17,322,566	20	346,451,320	0	346,451,320
5	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر بھمبر	07/2017 تا 06/2024	03	4,936,329	20	98,726,580	0	98,726,580
6	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر باغ	07/2020 تا 06/2024	04	6,181,174	20	123,623,480		123,623,480
7	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کوٹلی	07/2022 تا 06/2024	04	7,218,778	20	144,375,560	73,060,000	71,315,560
			میزان	**86,550,672**	**20**	**173,101,344**	**73,060,000**	**1,657,953,440**

ضمیمہ 83

16.4.8 طے شدہ چوکر کی قیمت وصول نہ کرتے ہوئے نقصان مبلغ 135.03 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	بابت عرصہ	پیرا نمبر	مقدار چوکر	شرح فی کلو گرام	حکومتی نقصان رقم (روپے)
1	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر میرپور	07/2017 تا 06/2024	13	8,497,669	5	42,488,345
2	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مظفر آباد	07/2020 تا 06/2024	5	12,328,395	5	61,641,975
3	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر باغ	07/2020 تا 06/2024	5	6,181,174	5	30,905,870
		میزان				135,036,190

ضمیمہ 84

19.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، والاؤنسز مبلغ 66.62 ملین روپے

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	1	تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد کارسرکار کا حجم نہ ہونے کے باوجود کنٹینجنٹ پیڈ سٹاف کے حق میں تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	27,399,680
2	2	تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد کونسل سیکرٹریٹ فعال نہ ہونے اور بدوں بجٹ ادائیگی اضافی چارج / ڈیوٹی الاؤنس	778,800
3	3	ڈیپوٹیشن پالیسی کے مغائر بدوں استحقاق ادائیگی ڈیپوٹیشن الاونس	476,951
4	4	مستعار الخدمتی ملازمین کے حق میں خلاف ضابطہ منظوری لون اینڈ ایڈوانسز وادائیگی	4,879,798
5	5	بدوں خدمات بلاجواز ادائیگی تنخواہ مستعار الخدمتی ملازمین۔	27,492,139
6	6	خلاف ضابطہ برآمدگی سواری الاؤنس	2,904,726
7	8	خلاف ضابطہ ادائیگی Incentive الاؤنس دوران رخصت	171,840
8	9	رخصت برنصف تنخواہ / عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ روپے۔	380,069
9	14	ہمہ وقت استعمال سرکاری گاڑی ومنیٹائزیشن (Monetization) الاؤنس ادائیگی۔	813,691
10	26	خلاف ضابطہ برآمدگی رقم Conveyance Charges اور Overtime Allowance	969,550
11	36	خلاف ضابطہ ادائیگی Overtime Allowance	357,680
		میزان	66,624,924

ضمیمہ 85

22.4.1 **عدم/کم ادخال خزانہ سرکار حکومتی آمدن رقمی 6.82 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
01	تحصیل مفتی باغ	01تا03	عدم ادخال نکاح رجسٹریشن فیس وکشمیر لبریشن سیس و فروخنگی نکاح رجسٹرات	66,050
02	تحصیل مفتی عباس پور	02	عدم ادخال نکاح رجسٹریشن فیس	4100
03	تحصیل مفتی،بھیرہ	01	عدم ادخال فیس فروخنگی نکاح رجسٹر	25,815
04	تحصیل مفتی دھیر کوٹ	01	عدم ادخال نکاح رجسٹریشن فیس	22,550
05	تحصیل مفتی بھمبر	01تا03	عدم ادخال نکاح رجسٹریشن فیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القران ٹرسٹ فنڈ وفروخنگی نکاح رجسٹرات	48,407
06	تحصیل مفتی مظفر آباد	03تا6	عدم ادخال نکاح رجسٹریشن فیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القران ٹرسٹ فنڈ	6,652,250
07	تحصیل مفتی حویلی	01	تاخیر سے نکاح رجسٹریشن فیس	2050
			میزان	**6,821,222**

ضمیمہ 86

24.4.1 سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ودھولڈنگ ٹیکس گوشوارہ جات جمع نہ کروانے / تاخیر سے جمع کروانے پر جرمانہ رقمی 16.03 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	وہولڈنگ ٹیکس گوشوراجات رقم (روپے)	سیلز ٹیکس گوشوراجات رقم (روپے)	انکم ٹیکس گوشوراجات رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	6,8	-	120,000	325,000
2	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	3,9	-	250,000	280,000
3	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	3,11,1	110,000	353,800	1,160,000
4	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	3,9,1	440,000	365,400	160,000
5	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	3,1	160,000	-	200,000
6	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	3,12,1	172,500	1,613,600	530,000
7	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	3,8,1	80,000	123,600	680,000
8	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	3,12,1	160,000	492,800	200,000
10	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رباغ	3,9,1	240,000	411,000	520,000
11	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	3,10,1	60,000	360,500	650,000
12	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	3,10,1	240,000	70,000	540,000
13	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	3,10,1	360,000	262,400	800,000
14	انلینڈ ریونیو آفیسر سیلری سرکل مظفر آباد	3,1	180,000	-	230,000
15	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	3,10,1	200,000	460,000	440,000
16	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل نیلم	3,6,1	50,000	1,200,000	80,000
17	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	3	-	702,000	-
میزان			2,452,500	6,785,100	6,795,000
کل میزان					**16,032,600**

ضمیمہ 87

24.4.2 عدم / کم وصولی تعلیمی سیس بر انکم ٹیکس رقمی 16.69 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	انکم ٹیکس وصول کردہ	واجب تعلیمی سیس	وصول شدہ	کمی / فرق (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	04	4,122,252	412,225	4,345,521	188,956
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	04	356,140,918	35,614,092	380,042,921	11,712,089
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	04	20,762,613	2,076,261	22,661,726	177,148

04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	04	27,133,620	2,713,362	27,608,615	2,238,367
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز میرپور سرکل میرپور	04	21,154,920	2,115,492	740,337	1,375,155
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	04	2,464,927	246,493	2,559,230	152,190
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	04	3,157,720	315,772	3,472,012	1480
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفینشل سرکل مظفر آباد	04	24,324,982	2,432,498	26,354,971	402,509
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	11	401,371	40,137	402,371	39,137
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	04	14,097,202	1,409,720	14,861,939	644,983
میزان			473,912,321	47,391,232	504,711,199	16,932,014

ضمیمہ 88

24.4.3 عدم/کم وصولی انکم ٹیکس بر آمدن ازاں ٹیکس دہندگان رقمی 155.56 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR نمبر	انکم ٹیکس سیکشن 137 ازاں	انکم ٹیکس سیکشن 113 ازاں	انکم ٹیکس سیکشن H-236 ازاں	انکم ٹیکس سیکشن 153 ازاں	انکم ٹیکس سیکشن G-236 ازاں	انکم ٹیکس سیکشن 155 ازاں	انکم ٹیکس سیکشن CB-236 ازاں
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	7,10,13	29,629	-	337,200	2,167,442	-	-	-
2	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	10,6	876,883	-	9,692,062	-	-	-	-
3	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	7,6,5	-	-	854,415	581,737	-	1,733,598	-
4	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	10,11,7,8,6	9,642,500	29,335,829	-	42,688,476	18,742,956	11,496,515	-
5	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	5	-	-	-	-	-	390,500	-
6	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفینشل سرکل میرپور	6,7,5	-	3,572,209	-	196,857	-	776,025	-
7	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	12,6,7,5,13	1,664,677	-	-	7,743,321	899,935	295,786	1,320,276
8	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	9,7,8,6,10	194,757	764,475	660,000	-	-	1,113,750	389,400
10	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رباغ	7,6,5	339,883	-	1,035,165	-	-	6,600	-
11	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	6,5	-	-	-	1,749,509	-	2,182,280	-

12	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	7,6,5	448,679	-	278,446	-	-	409,852	-
13	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	5	-	-	-	-	-	252,230	-
14	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	6,7,4	92,753	-	152,767	-	-	231,000	-
15	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو ڈڈیال	9	229,793	-	-	-	-	-	-
	میزان		**13,519,554**	**33,672,513**	**13,010,055**	**55,127,342**	**19,642,891**	**18,888,136**	**1,709,676**
						کل میزان			**155570167**

ضمیمہ 89

24.4.4 عدم وصولی بقایاجات انکم ٹیکس و تعلیمی سیس رقمی 114.03 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	10	1,534,150
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	08	2,323,790
03	انلینڈ ریونیو آفیسر سرکل چکسواری	12	750,067
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	08	267,250
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	08	57,420
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	09	579,143
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	09	1,987,667
08	انلینڈ ریونیو آفیسر سرکل نیلم	05	416,400
09	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	07	106,110,319
میزان			**114,026,206**

ضمیمہ 90

25.1 ناقص امتحانی نظام کی وجہ سے 12.407 ملین روپے کا نقصان

نمبر شمار	ادارہ	ٹریڈز	کل طالب علم	پاس کردہ	فیل	شرح ادائیگی	رقم (روپے)
01	ہاشو فاؤنڈیشن / پی سی ہوٹل و سی آئی ٹی ایچ ایم اسلام آباد	کوکنگ	100	87	13	166,016	2,158,208
						100,000	1,300,000
02	انسٹی ٹیوٹ آف میڈیا سائنس انسٹیٹیوٹ	فوٹو گرافی	87	66	21	**156,757**	3,291,897
03	عسکری انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی راوت	ہیوی مشین آپریٹر	50	48	2	107,058	214,116
04	اپلائیڈ انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ ڈرائیونگ اسکول (این ایل سی) دینہ		100	95	5	59,179	295,895
05	ہزا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اسلام آباد		100	94	6	75,300	451,800
06	الفیصل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی	میسن کارپینٹر	150	146	4	50,600	202,400
07	مسٹ یونیورسٹی میرپور آزاد کشمیر	چائنیز لینگویج	30	22	8	26,100	208,800
08	کوٹلی یونیورسٹی		50	27	23	36,700	844,100
09	جی وی ٹی آئی مظفر آباد		132	78	54	27,342	1,476,468
10	انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل اینڈ پروفیشنل ڈویلپمنٹ میرپور		30	15	15	25,100	376,500
11	جی وی ٹی آئی راولاکوٹ		21	17	4	29,378	117,512
12	جی وی ٹی آئی بھمبر		28	3	25	27,021	675,525
13	کوٹلی یونیورسٹی		90	85	5	36,700	183,500
14	پوسٹ گریجویٹ کالج مظفر آباد	کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ	84	74	10	28,860	288,600
15	انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل اینڈ پروفیشنل ڈویلپمنٹ میرپور		25	22	3	20,500	61,500
16	مسٹ یونیورسٹی میرپور آزاد کشمیر		25	14	11	23,700	260,700
	کل		1102	893	209		12،407،521

ضمیمہ 91

25.3 غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 7.234 ملین روپے۔

نمبر شمار	ادارہ	ٹریڈز	مد	یونٹ	شرح روپے	واجب رقم	ادا کردہ رقم	زائد ادا کردہ رقم
1	پرل کنٹینینٹل	ہوٹل میجمنٹ	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح 800 فی گھنٹہ	1200	800	960,000	1,320,000	360,000
			قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 8000 ماہانہ	25	8000	1,200,000	1,800,000	600,000
			اوور ہیڈ بشرح 7000 روپے فی ٹرینی	25	7000	1,050,000	1,103,700	53,700
		کوکنگ	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح 800 فی گھنٹہ	1200	800	960,000	1,320,000	360,000
			قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 8000 ماہانہ	25	8000	1,200,000	1,800,000	600,000
			اوور ہیڈ بشرح 7000 روپے فی ٹرینی	25	7000	1,050,000	1,103,700	53,700
							میزان	2،027،400
2	ویکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مظفر آباد	چائنیز لینگویج	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح 500 / گھنٹہ	600	500	300,000	900,000	600,000
							میزان	600،000
3	جامع کوٹلی	ایپ ڈویلپمنٹ	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح 300 / گھنٹہ	800	300	240,000	800,000	560,000
			قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 200 فی ٹرینی	40	200	48,000	96,000	48,000
		چائنیز لینگویج	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح 300 / گھنٹہ	800	300	240,000	800,000	560,000
		چائنیز لینگویج	قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 200 فی ٹرینی	50	200	60,000	120,000	60,000
		کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح 300 / گھنٹہ	800	300	240,000	800,000	560,000
			قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 200 فی ٹرینی	50	200	60,000	120,000	60,000
							میزان	1،848،000

4	پوسٹ گریجویٹ کالج مظفر آباد	کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح300/گھنٹہ	600	300	180,000	540,000	360,000
						میزان		**360،000**
5	انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز اسلام آباد	کمپیوٹر انجینئرنگ	قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 800ماہانہ فی ٹرینی	30	800	144,000	450,000	306,000
			اوور ہیڈ بشرح450روپے ماہانہ فی ٹرینی	30	450	81,000	369,000	288,000
		فوٹوگرافی و مختصر فلم سازی	قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 800ماہانہ فی ٹرینی	30	800	144,000	450,000	306,000
			اوور ہیڈ بشرح450روپے ماہانہ فی ٹرینی	30	450	81,000	369,000	288,000
		ویڈیو ایڈیٹنگ	قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 800ماہانہ فی ٹرینی	12	800	57,600	180,000	122,400
			اوور ہیڈ بشرح450روپے ماہانہ فی ٹرینی	12	450	32,400	147,600	115,200
		ڈرون آپریٹر	قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح 800ماہانہ فی ٹرینی	15	800	72,000	225,000	53,000
			اوور ہیڈ بشرح450روپے ماہانہ فی ٹرینی	15	450	40,500	181,500	141,000
						میزان		**1،719،600**
6	ایلائیڈ ٹیکنالوجیز انسٹیٹیوٹ دینہ	ایچ ٹی وی	معاوضہ انسٹرکشنل اسٹاف بشرح300/گھنٹہ	300	300	90,000	360,000	270,000
			معاوضہ نان انسٹرکشنل اسٹاف بشرح1800/گھنٹہ	3	18,000	54,000	108,000	54,000
						میزان		**324,000**
7	یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر	ہیلتھ ٹیکنیشنز	معاوضہ نان انسٹرکشنل اسٹاف بشرح1800/گھنٹہ	6	18,000	108,000	216,000	108,000
						میزان		**108,000**
		ہیلتھ ٹیکنیشنز	معاوضہ نان انسٹرکشنل اسٹاف بشرح1800/گھنٹہ	6	20,000	120,000	240,000	120,000
						میزان		**120,000**
		ہیلتھ ٹیکنیشنز		9	500	27,000	40,500	13,500

15,000	45,000	30,000	500	10				
28,500	85,500	57,000	500	19				
15,000	45,000	30,000	500	10				
15,000	45,000	30,000	500	10				
15,000	45,000	30,000	500	10				
15,000	45,000	30,000	500	10	قابل استعمال تربیتی میٹریل بشرح			
30,000	90,000	60,000	500	20	500 ماہانہ فی ٹرینی			
147,000	**میزان**							
8,100	32,400	24,300	450	9				
9,000	36,000	27,000	450	10				
17,100	68,400	51,300	450	19				
9,000	36,000	27,000	450	10	اوور ہیڈ بشرح 450 روپے ماہانہ فی	ہیلتھ		
9,000	36,000	27,000	450	10	ٹرینی			
9,000	36,000	27,000	450	10				
9,000	36,000	27,000	450	10				
18,000	72,000	54,000	450	20				
88,200	**میزان**							
7,234,200	**کل میزان**							

ضمیمہ "92"

25.9 بدوں اشتہار خلاف ضابطہ اخراجات تربیت مبلغ 81.987 ملین روپے۔

نمبر شمار	صفحہ کیش بک/چیک نمبر	تاریخ	تفصیل	مجموعی رقم
1	(2)07	10.04.2018	پرل کانٹنٹل مظفر آباد	5,271,000
	(2)19	10.09.2018	پرل کانٹنٹل مظفر آباد	6,654,600
2	(2)07	10.04.2018	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (لازمی) میرپور	1,447,050
3	(2)07	10.04.2018	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ راولاکوٹ	616,950
4	(2)07	10.04.2018	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ راولاکوٹ	4,101,300
5	(2)08	10.04.2018	یونیورسٹی آف کوٹلی	3,901,800
	(2)15	10.06.2018	یونیورسٹی آف کوٹلی	1,869,000
6	(2)08	10.04.2018	یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر	6,654,600
	(1)17	04.03.2019	یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر	2,081,440
	(1)19	25.03.2019	یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر	2,117,160
7	(2)08	10.04.2018	یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر	756,600
8	(2)08	10.04.2018	گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ	2,308,800
9	(2)11	28.05.2018	پوسٹ گریجویٹ کالج مظفر آباد	5,475,693
	(2)18	10.09.2018	انسٹی ٹیوٹ آف میڈیا سائنسز اسلام آباد	8,161,772
10	(2)15	14.06.2018	انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل اینڈ پروفیشنل ڈویلپمنٹ میرپور	441,908
	(2)20	1.10.2018	انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل اینڈ پروفیشنل ڈویلپمنٹ میرپور	900,000
11	(1)15	11.02.2019	کنسٹرکشن ٹیکنالوجی انسٹیٹیوٹ اسلام آباد	781,000
	(1)18	25.03.2019	کنسٹرکشن ٹیکنالوجی انسٹیٹیوٹ اسلام آباد	2,405,950
12	(1)16	04.03.2019	ہزا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اسلام آباد	2,242,000
	(1)18	05.03.2019	ہزا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اسلام آباد	2,792,000
	(1)21	02.05.2019	ہزا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اسلام آباد	2,496,000
13	(1)17	04.03.2019	پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن	464,694
	647,025	30.12.2020	پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن	350,000
14	(1)37	02.01.2020	پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن	684,000
15	(1)17	04.03.2019	عسکری انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی راوت	1,382,850
	(2)45	18.01.2021	عسکری انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی راوت	1,250,000
	625,357	19.06.2020	عسکری انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی راوت	1,258,568
16	(1)17	04.03.2019	ہاشو ایسوسی ایشن	2,281,654
	(2)42	02.11.2020	ہاشو ایسوسی ایشن	279,798

	(2)42	30.11.2020	ہاشوایسوسی ایشن	229,425
	(2)44	30.04.2021	پوسٹ گریجویٹ کالج دھیر کوٹ	331,763
17	(2)28	04.03.2019	اپلائیڈ ٹیکنالوجیز انسٹی ٹیوٹ این ایل سی مندرا	164,400
18	(1)21	02.05.2019	اپلائیڈ ٹیکنالوجیز انسٹی ٹیوٹ این ایل سی مندرا	1,266,200
	(1)21	02.05.2019	اپلائیڈ ٹیکنالوجیز انسٹی ٹیوٹ این ایل سی دینہ	1,691,200
19	(1)18	25.03.2019	اپلائیڈ ٹیکنالوجیز انسٹی ٹیوٹ این ایل سی دینہ	1,608,850
	(1)21	02.05.2019	اپلائیڈ ٹیکنالوجیز انسٹی ٹیوٹ این ایل سی دینہ	2,700,200
	(2)42	23.05.2019	زری کڑھائی مرکز جاتلاں ضلع میرپور	1,608,850
20	(1)37	02.01.2020	زری کڑھائی مرکز جاتلاں ضلع میرپور	572,600
	(1)54	18.05.2020	ہاشوایسوسی ایشن	385,660
			میزان	**81,987,335**